خوشخبری

مسلک اہلسنت و جماعت کے عقائد و
نظریات۔۔۔
بد مذہبوں کے باطلہ عقائد اور ان
کے رد۔۔۔
اہلسنت پر کیئے جانے والے
اعتراضات کے جوابات پر مشتمل
کتب و رسائل، آڈیو ویڈیو بیانات اور
والپیپر حاصل کرنے کے لئے
تحقیقات چینل ٹیلیگرام جوائن کریں

https://t.me/tehqiqat

طالب دعا زوہیب حسن عطاری

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الاوسط کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اردو ترجمہ بمع تخریج

جلد ششم

المعجم الاوسط

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ
اردو بازار لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں
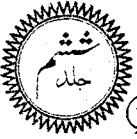
بسم اللہ الرحمن الرحیم

المعجم الاوسط

جلد ششم

تالیف

الامام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

بار اول .... اگست 2015ء

پرنٹرز .... آصف صدیق، پرنٹرز

تعداد 1100/-

ناشر .... چوہدری غلام رسول۔ میاں جواد رسول
میاں شہزاد رسول

قیمت .... /= روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو
۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941
0323-8836776

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

فہرست
(بلحاظِ فقہی ترتیب)

کتاب العلم

کتاب الطہارۃ

كتاب الحيض والنفاس

كتاب الصلوٰة

کتاب الشہید

کتاب الصوم

کتاب الحج

کتاب الجنة والجهنم

کتاب الجہاد

کتاب فضائل الصحابة

کتاب مناقب الامة

کتاب المواریث

کتاب الزکوٰة والصدقه

کتاب الذکر

کتاب الموت

کتاب علامات الساعة والفتن

کتاب البر

کتاب اللباس

کتاب الحدود

کتاب الاذان

کتاب متفرق المسائل

☆☆☆☆☆

فہرست
(بلحاظِ حروفِ تہجی)

☆☆☆☆☆

بَابُ مَنِ اسْمُهُ مَحْمُودٌ

7781 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، نا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، نا ثَابِتٌ أَبُو حَمْزَةَ، ثَنَا كَثِيرٌ النَّوَّاءُ، عَنْ رِفَاعَةَ الْفِتْيَانِيِّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى الْمُخْتَارِ، فَلَمَّا أَنْ أَرَدْتُ أَنْ أَخْرُجَ قَالَ: يَا أَبَا عُمَرَ أَلَا تُعِينُنَا عَلَى هَذَا الْكُرْسِيِّ، فَإِنَّهُ قَامَ عَنْهُ جِبْرِيلُ آنِفًا، قُلْتُ: بَلَى، أُعِينُكَ عَلَى أَنْ تُحَرِّقَهُ وَتَنْسِفَهُ فِي الْيَمِّ نَسْفًا، قَالَ رِفَاعَةُ: فَأَهْوَيْتُ بِيَدِي إِلَى قَائِمِ سَيْفِي، فَقُلْتُ: فِي نَفْسِي أَلَا أَقْتُلُ هَذَا الْكَذَّابَ، حَتَّى ذَكَرْتُ كَلِمَةَ أَخِي عَمْرِو بْنِ الْحَمِقِ أَنَّهُ، سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَنِ ائْتَمَنَ رَجُلًا عَلَى دَمِهِ فَقَتَلَهُ فَأَنَا مِنَ الْقَاتِلِ بَرِيءٌ، وَإِنْ كَانَ الْمَقْتُولُ كَافِرًا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرٍ النَّوَّاءِ إِلَّا ثَابِتُ بْنُ حَمْزَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ زَحْمَوَيْهِ

7782 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ باب ہے اس شیخ کے نام سے جس کا نام محمود ہے

حضرت رفاعہ الفتیانی فرماتے ہیں کہ میں مختار کے پاس داخل ہوا' جب میں نے نکلنے کا ارادہ کیا' مختار نے کہا: اے ابوعمر! کیا تو ہماری اس کرسی پر مدد نہیں کرے گا کیونکہ اس سے ابھی حضرت جبریل کھڑے ہوئے ہیں؟ میں نے کہا: کیوں نہیں! تیری اس حوالہ سے مدد کروں گا' اسے جلاؤں گا اور ٹکڑے ٹکڑے کر کے سمندر میں ڈال دوں گا۔ حضرت رفاعہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنا ہاتھ تلوار کی طرف بڑھایا' میں نے اپنے دل میں کہا: کیا اس جھوٹے کو قتل نہ کر دوں۔ یہاں تک کہ یہ بات اپنے بھائی عمرو بن حمق کے پاس سے سنی ہوئی یاد کی کیونکہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: جو کسی آدمی کو اس کے خون کا امن دے وہ اس کو قتل کرے تو میں اس قاتل سے بری ہوں اگرچہ مقتول کافر ہی کیوں نہ ہو۔

یہ حدیث کثیر النواء سے ثابت ابوحمزہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زحمویہ اکیلے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7781- عزاه الهيثمي الى الطبراني وقال: رواه الطبراني بأسانيد كثيرة وأحدها رجاله ثقات .مجمع الزواء: كتاب الديات جلد6صفحه277 .

7782- اسناده فيه: أ- رحمة بن مصعب الواسطي: ضعيف . ب- عثمان بن سعد الكاتب: ضعيف . وضعفه الحافظ الهيثمي برحمة فقط . انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه56 .

الْوَاسِطِيُّ، نا الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَى الطَّائِيُّ، ثَنَا رَحْمَةُ بْنُ مُصْعَبٍ الْبَاهِلِيُّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ الْكَاتِبِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا نَجْلِسُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّمَا عَلَى رُءُوسِنَا الطَّيْرُ مَا يَتَكَلَّمُ مِنَّا أَحَدٌ، إِلَّا أَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ

ہم حضورﷺ کے پاس بیٹھتے ایسے گویا کہ ہمارے سروں پر پرندے بیٹھے ہیں ہم میں سے کوئی آپ سے گفتگو نہ کرتا تھا سوائے ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ، إِلَّا رَحْمَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَى

یہ حدیث عثمان بن سعد سے رحمۃ بن مصعب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قاسم بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

7783 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، نا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ، ثَنَا أَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كُنَّا نُؤْمَرُ أَنْ نَنْقُضَ مَزَاوِدَنَا بَعْدَ ثَلَاثٍ يَعْنِي: الْأَضَاحِيَّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ہمیں حکم دیا جاتا تھا کہ ہم قربانی کا رکھا ہوا گوشت تین دن کے بعد توڑ کر کھالیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا أَزْهَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ

یہ حدیث ابن عون سے ازھر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوبکر بن خلاد اکیلے ہیں۔

7784 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ: نا الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَى الطَّائِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ، ثَنَا نَافِعٌ قَالَ: انْطَلَقْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي حَاجَةٍ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، فَقَضَى ابْنُ عُمَرَ حَاجَتَهُ مِنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَكَانَ حَدِيثُهُ يَوْمَئِذٍ أَنْ قَالَ: مَرَّ رَجُلٌ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سِكَّةٍ مِنَ السِّكَكِ، وَقَدْ خَرَجَ مِنْ بَوْلٍ وَغَائِطٍ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضورﷺ کے پاس سے گزرا گلیوں میں سے کسی گلی میں آپ پاخانہ اور پیشاب کر کے نکل رہے تھے اس نے آپ کو سلام کیا آپ نے اس کے سلام کا جواب نہیں دیا جب وہ گلی میں اوجھل ہونے لگا تو آپ نے اپنا ہاتھ دیوار پر مارا آپ نے اپنے چہرے پر ہاتھ مارا پھر دوسرا ہاتھ دیوار پر مارا اپنی دونوں کلائیوں پر

7784- أخرجه أبو داؤد في كتاب الطهارة جلد 1 صفحه 88 رقم الحديث: 330 . قال أبو داؤد: سمعت أحمد بن حنبل يقول: روى محمد بن ثابت حديثًا منكرًا في التيمم' قال ابن داسة: قال أبو داؤد: لم يتابع محمد بن ثابت في هذه القصة على ضربتين عن النبي ﷺ ورووه فعل ابن عمر .

السَّلَامَ حَتَّى إِذَا كَادَ الرَّجُلُ أَنْ يَتَوَارَى فِي السِّكَّةِ ضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى الْحَائِطِ، فَمَسَحَ وَجْهَهُ، ثُمَّ ضَرَبَ ضَرْبَةً أُخْرَى بِيَدِهِ عَلَى الْحَائِطِ، فَمَسَحَ ذِرَاعَيْهِ، ثُمَّ رَدَّ عَلَى الرَّجُلِ السَّلَامَ قَالَ: إِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَرُدَّ عَلَيْكَ السَّلَامَ إِلَّا أَنِّي لَمْ أَكُنْ عَلَى طُهْرٍ

ہاتھ مارا' یعنی تیمّم پھر اس آدمی کے سلام کا جواب دیا' آپ نے فرمایا: جو آپ کے سلام کا جواب دینے سے رکاوٹ یہ تھی میں نے وضو نہیں کیا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَمْ يَذْكُرِ التَّيَمُّمَ إِلَّا نَافِعٌ

یہ حدیث ابن عمر' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں' اس میں الفاظ التیمم کے نافع روایت کرتے ہیں۔

7785 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ: ثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، ثَنَا صَالِحُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا بَلَغَ بَنُو الْحَكَمِ ثَلَاثِينَ اتَّخَذُوا دِينَ اللَّهِ دَغَلًا، وَعِبَادَ اللَّهِ خَوَلًا، وَمَالَ اللَّهِ دُوَلًا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب بنو حکم تیس کی تعداد کا ہو جائے تو وہ دین کو دھوکہ اور اللہ کے بندوں کو ذلیل وخوار اور اللہ کے مال کو ذاتی مال سمجھیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُطَرِّفٍ إِلَّا صَالِحُ بْنُ عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ زَحْمَوَيْهِ

یہ حدیث مطرف سے صالح بن عمر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زحمویہ اکیلے ہیں۔

7786 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ: نا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، ثَنَا صَالِحُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کاروبار میں قسم برکت کو ختم کرتی ہے۔

7785- اسناده فيه: عطية بن سعد العوفي: صدوق يخطئ كثيرًا وكان مدلسًا' وقد عنعنه . الحديث أخرجه الطبراني في الصغير جلد2صفحه125' وأبو يعلى جلد2صفحه383' والامام أحمد في مسنده جلد3صفحه80' والبزار جلد2صفحه245-246 كشف الأستار . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه244 .

7786- أخرجه البخاري في كتاب البيوع جلد4صفحه369 رقم الحديث: 2087 بنحوه . ومسلم في كتاب المساقاة جلد3صفحه1228' وأبو داؤد: كتاب البيوع جلد3صفحه242 رقم الحديث: 3335' والنسائي في كتاب البيوع جلد7صفحه216' وأحمد في المسند جلد2صفحه235 رقم الحديث: 7226' وفي جلد2 صفحه242 رقم الحديث: 7312 .

بْنُ عُمَرَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِی هِنْدٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْهَاشِمِيِّ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْيَمِينُ فِی الْبَيْعِ مُنَفِّقَةٌ مُمْحِقَةٌ لِلْكَسْبِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِی هِنْدٍ اِلَّا صَالِحُ بْنُ عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَحْمَوَيْهِ

یہ حدیث داؤد بن ابو ہند سے صالح بن عمر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زحمویہ اکیلے ہیں۔

7787 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ يَسْعَى عَلَى بَعِيرٍ لَهُ، فَلَمَّا اُقِيمَتْ صَلَاةُ الْمَغْرِبِ اَتَى الْمَسْجِدَ، فَوَجَدَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ يَؤُمُّهُمْ، فَافْتَتَحَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ اَوْ آلَ عِمْرَانَ، فَلَمَّا رَاَى ذَلِكَ الرَّجُلُ انْصَرَفَ فَصَلَّى نَاحِيَةً، ثُمَّ لَحِقَ بِبَعِيرِهِ، فَقَالَ اَهْلُ الْمَدِينَةِ: نَافَقَ فُلَانٌ، فَلَمَّا سَمِعَ ذَلِكَ الرَّجُلُ اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ، فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعَاذًا، فَقَالَ: اَفَتَّانٌ اَنْتَ، اَفَلَا قَرَاْتَ بِ الشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی انصار سے آیا اپنے اونٹ پر سوار ہو کر' نماز مغرب کے لیے اقامت پڑھی گئی' مسجد میں آیا' حضرت معاذ بن جبل کو دیکھا وہ امامت کروا رہے تھے۔ حضرت معاذ نے سورۂ بقرہ' آل عمران شروع کر دی' جب اس آدمی نے دیکھا تو وہ باجماعت نماز چھوڑ کر علیحدہ کونے میں پڑھنے لگا' پھر اپنے اونٹ پر سوار ہو گیا' مدینہ والوں نے کہا: فلاں منافق ہے۔ اس آدمی نے جب بات کی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' آپ کو بتایا' آپ نے حضرت معاذ کو بلوایا' فرمایا: کیا تو فتنہ ڈالنا چاہتا ہے' کیا تو والشمس وضحاھا اور سبح اسم ربک الاعلیٰ کیوں نہیں پڑھ لیتے۔

7787- أصله فی البخاری کتاب الأدب جلد **10** صفحه **532** رقم الحدیث: **6106**' ومسلم فی کتاب الصلاة جلد **1** صفحه **339**' وأبو داؤد فی کتاب الصلاة جلد **1** صفحه **207** رقم الحدیث: **790**' والنسائی فی کتاب الامامة جلد **2** صفحه **76** و جلد **2** صفحه **134**' وأحمد فی المسند جلد **3** صفحه **299** رقم الحدیث: **14200** وفی جلد **3** صفحه **300** رقم الحدیث: **14212** وفی جلد **3** صفحه **308** رقم الحدیث: **14317** و جلد **3** صفحه **369** رقم الحدیث: **14971** .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، إِلَّا خَالِدٌ

یہ حدیث شیبانی سے خالو یہ روایت کرتے ہیں۔

7788 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثَنَا خَالِدٌ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَخِيهِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً مَا يَسْأَلُ اللّٰهَ فِيهَا عَبْدٌ شَيْئًا قَطُّ إِلَّا أَعْطَاهُ اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوفرماتے ہوئے سنا کہ جمعہ کے دن ایک وقت ایسا ہوتا ہے کہ اس وقت اللہ سے کوئی شی مانگی جائے تو اللہ عطا کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ إِلَّا خَالِدٌ

یہ حدیث شیبانی سے خالد روایت کرتے ہیں۔

7789 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ: نا سِنَانُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّ قَوْمًا يَأْمُرُونَا أَنْ نَصْعَدَ عَلَى الْمَنَابِرِ فَنَتَكَلَّمَ، فَإِذَا نَزَلْنَا فَوَاللّٰهِ لَأَنْ يَخِرَّ أَحَدُنَا مِنَ السَّمَاءِ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَثْبُتَ عَلَى شَيْءٍ مِنْهَا قَالَ: كَانَ هَذَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِفَاقًا

حضرت شیبانی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! ہم کو کچھ لوگ منبروں پر بیٹھنے کا حکم دیتے ہیں' ہم گفتگو کریں' جب ہم اترتے اللہ کی قسم! ہم میں سے کسی کو زیادہ پسند ہوتا تھا کہ آسمان سے گرنا اس شی پر ثابت رہنے سے۔ حضرت ابن عمر نے فرمایا: یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ہم منافقت شمار کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَالِدٍ إِلَّا سِنَانُ بْنُ هَارُونَ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَحْمَوَيْهِ

یہ حدیث مجالد سے سنان بن ہارون روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زحمویہ اکیلے ہیں۔

7790 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

7788- أخرجه البخاري: كتاب الجمعة جلد **2** صفحه **482** رقم الحديث: **935**' ومسلم: كتاب الجمعة جلد **2** صفحه **583**' والترمذي في كتاب الجمعة جلد **2** صفحه **361** رقم الحديث: **490**' والنسائي في كتاب الجمعة جلد **3** صفحه **93**' وابن ماجة في كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها جلد **1** صفحه **360** رقم الحديث: **1137** .

7790- أخرجه الطبراني في الكبير جلد **9** صفحه **245** رقم الحديث: **9205** من طريق أبي نعيم ثنا مسعر' عن عامر ابن شقيق بالاسناد قال: ليس عبد الله حتى رمى الجمرة . وقال الهيثمي في المجمع جلد **3** صفحه **228** وفيه

زَكَرِيَّا، نا شَرِيكٌ، عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: رَمَقْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَقْطَعِ التَّلْبِيَةَ حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

حضور ﷺ کے ساتھ تھا' آپ نے جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارنے تک تلبیہ ختم نہیں کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَحْمَوَيْهِ

یہ حدیث عامر بن شقیق سے شریک روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں زحمویہ اکیلے ہیں۔

7791 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا زَكَرِيَّا، ثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ طَلْحَةَ اَبِي مُحَمَّدٍ، مَوْلَى بَاهِلَةَ، ثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ خَارِجَةَ الْاَشْعَرِيِّ قَالَ: شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّتَهُ اِنِّي لَبَيْنَ جِرَانِ نَاقَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهِيَ تَقْصَعُ بِجِرَّتِهَا وَلُعَابُهَا يَسِيلُ بَيْنَ كَتِفِي، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: اَلَا اِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَعْطَى كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ، لَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ، وَالْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ، وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

حضرت عمرو بن خارجہ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ حج کے موقع میں رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی کی گردن کے اندرونی حصہ کے درمیان اس اس طرح تھا کہ وہ جگالی کر رہی تھی اور اس کا لعاب میرے دونوں کندھوں کے درمیان بہہ رہا تھا' میں نے آپ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: خبردار! ہر حق والے کو حق دیا جائے' وارث کے لیے وصیت نہیں ہے' بچہ بستر والے کے لیے ہے اور زانی کے لیے پتھر ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا هُشَيْمٌ

یہ حدیث طلحہ بن عبدالرحمٰن سے ہشیم روایت کرتے ہیں۔

7792 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ

عامر بن شقیق وثقه النسائی وابن حبان وضعفه ابن معین .

7791- أخرجه الترمذی: الوصایا جلد **4** صفحه **434** رقم الحدیث: **2121** وقال: حسن صحیح . والنسائی: الوصایا جلد **6** صفحه **207** (باب ابطال الوصیة للوارث) . وابن ماجة: الوصایا جلد **2** صفحه **905** رقم الحدیث: **2712**' وأحمد: المسند جلد **4** صفحه **291** رقم الحدیث: **18106** .

7792- أخرجه الترمذی: الصلاة جلد **2** صفحه **276** رقم الحدیث: **417** وقال: حسن صحیح . وابن ماجة: الاقامة جلد **1** صفحه **363** رقم الحدیث: **1149**' وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **129** رقم الحدیث: **5693**

الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا اَبُو مُصْعَبٍ اَحْمَدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الزُّهْرِيُّ: ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، عَنِ ابْنِ اَخِي ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرَ مِنْ اَرْبَعِينَ صَبَاحًا فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ يَقْرَاُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ: قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا اور غزوۂ تبوک میں چالیس دن سے زیادہ ٹھہرے آپ نے وہاں نمازِ فجر کی سنتوں میں قل یا ایھا الکافرون اور قل ھو اللہ احد کی تلاوت کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا ابْنُ اَخِيهِ، وَلَا عَنِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ، اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ عِمْرَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو مُصْعَبٍ

یہ حدیث زہری سے ان کے بھائی کے بیٹے اور ہری کے بھائی کے بیٹے سے از زہری سے عبدالعزیز ابن عمران روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابومصعب اکیلے ہیں۔

7793 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ، نا اَبُو صَيْفِيٍّ، نا عُبَيْدُ بْنُ هَمَّامٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مِنَ السُّنَّةِ اِذَا دَعَا الرَّجُلُ اَخَاهُ اَنْ يَقُومَ مَعَهُ حَتَّى يَخْرُجَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ آدمی کو جب کوئی دعوت دے اس کے ساتھ کھڑا ہو یہاں تک کہ نکل جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ اِلَّا عُبَيْدُ بْنُ هَمَّامٍ، وَلَا عَنْ عُبَيْدٍ اِلَّا اَبُو صَيْفِيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ: الصَّلْتُ

یہ حدیث عکرمہ سے عبید بن ہمام او عبید سے اابوصیفی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں صلت اکیلے ہیں۔

7794 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ شَرِيكٍ، نا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ

حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ قسم اُٹھاتے تھے کہ لیلۃ القدر ستائیس رات کو قسم اُٹھانے میں استثناء نہیں کرتے

بلفظ: رمقت النبی ﷺ شهرًا فكان يقرأ...... .

7793- اسناده فيه: أبو صيفى هو بشير بن ميمون: ضعيف جدًا . وانظر: مجمع الزوائد (5714) .

7794- أخرجه مسلم: الصيام جلد2صفحه828' وأبو داؤد: الصلاة جلد2صفحه52 رقم الحديث: رقم الحديث:1378' والترمذى: الصوم جلد3صفحه151 رقم الحديث:793 .

اَبْجَرَ قَالَ: سَمِعْتُ زِرَّ بْنَ حُبَيْشٍ قَالَ: كَانَ اُبَىُّ بْنُ كَعْبٍ يَحْلِفُ بِاللّٰهِ، اِنَّ لَيْلَةَ الْقَدْرِ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ لَا يَسْتَثْنِى قَالَ: قُلْنَا لَهُ: مِنْ اَيْنَ عَرَفْتَ ذَلِكَ؟ قَالَ: بِالْآيَةِ الَّتِى اَخْبَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَسَبْنَا وَحَفِظْنَا اَنَّهَا لَيْلَةَ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ

تھے، ہم نے عرض کی: اس کو کیسے معلوم کیا؟ فرمایا: اس نشانی کی وجہ سے جو ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بتائی ہے ہم نے شمار کیا، ہم نے یاد کیا کہ وہ آج رات کو ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبْجَرَ اِلَّا شُجَاعُ بْنُ وَلِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْقَاسِمُ بْنُ سَعِيدٍ

یہ حدیث ابن ابجر سے شجاع بن ولید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قاسم بن سعید اکیلے ہیں۔

7795 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ اِشْكَابَ، نَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِى سَلَمَةَ الْمَاجِشُونُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ: كَانَ سُوَيْدُ بْنُ غَفَلَةَ، وَزَيْدُ بْنُ صُوحَانَ وَثَالِثٌ مَعَهُمَا فِى سَفَرٍ، فَوَجَدَ اَحَدُهُمْ سَوْطًا فَاَخَذَهُ، فَقَالَ لَهُ صَاحِبَاهُ: اَلْقِهِ قَالَ: اَسْتَمْتِعُ بِهِ، فَاِنْ جَاءَ صَاحِبُهُ اَدَّيْنَاهُ اِلَيْهِ خَيْرٌ مِنْ اَنْ اَتْرُكَهُ، فَتَاْكُلَهُ السِّبَاعُ، فَلَقِىَ اُبَىَّ بْنَ كَعْبٍ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: اَصَبْتَ وَاَخْطَاْتَ، وَقَالَ: اِنِّى وَجَدْتُ مِائَةَ دِينَارٍ فِى زَمَنِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجِئْتُ بِهَا اِلَيْهِ، فَقَالَ: عَرِّفْهَا عَامًا ، فَعَرَّفْتُهَا، فَلَمْ تُعْرَفْ، فَرَجَعْتُ اِلَيْهِ، فَقَالَ: عَرِّفْهَا عَامًا ، فَعَرَّفْتُهَا عَامًا، فَلَمْ تُعْرَفْ، مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت سلمہ بن کہیل فرماتے ہیں کہ حضرت سوید بن غفار اور زید بن صوحان اور تیسرا میں ان کے ساتھ تھا سفر میں، ان میں سے کسی ایک نے کوڑا پایا، اس کو پکڑا، اس کے ساتھی نے کہا: اس کو پھینک دو، اس نے کہا: میں اس سے فائدہ اُٹھاؤں گا، اگر اس کا مالک آیا تو ہم اسے دے دیں گے یہ اس سے بہتر ہے کہ میں اس کو چھوڑوں اور اس کو درندے کھائیں، ان کی ملاقات حضرت ابی بن کعب سے ہوئی، انہوں نے اس کا ذکر کیا۔ حضرت ابی نے فرمایا: اچھا اور غلطی دونوں کی ہیں اور فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں سو دینار پائے، میں ان کو لے کر آپ کے پاس آیا، آپ نے فرمایا: اس کا اعلان کرو ایک سال تک، میں نے اعلان کیا کوئی نہیں آیا، میں دوبارہ آپ کے پاس آیا، آپ نے فرمایا: ایک سال اعلان کرو میں نے ایک سال اعلان کیا کوئی نہ آیا، دو تین

7795- أخرجه البخاري: اللقطة جلد 5 صفحه 110 رقم الحديث: 2437، ومسلم: اللقطة جلد 3 صفحه 1350 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اعْرِفْ عِدَّتَهَا، وَوِعَاءَ هَا، وَوِكَاءَ هَا، وَاخْلِطْهَا بِمَالِكَ، فَإِنْ جَاءَ رَبُّهَا فَأَدِّهَا إِلَيْهِ

مرتبہ کیا' پھر حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو شمار کرو اور اپنے مال کے ساتھ ملا لو اگر اس کا مالک آئے تو واپس کر دو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى

یہ حدیث عبداللہ بن فضل سے عبدالعزیز بن ابوسلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حجین بن مثنیٰ اکیلے ہیں۔

7796 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، ثنا عِمْرَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْجَارُ أَحَقُّ بِسَقَبِهِ مَا كَانَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پڑوسی زیادہ حق دار ہوتا ہے شفعہ کا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ: عِمْرَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث نافع سے ابن ابولیلیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمران بن محمد اکیلے ہیں۔

7797 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا يَحْيَى بْنُ دَاوُدَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْحِجَامَةِ لِلصَّائِمِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے روزے دار کو پچھنا لگوانے کی اجازت دی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ

یہ حدیث سفیان سے اسحاق ازرق روایت کرتے ہیں۔

7798 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا

حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

7796- اسناده حسن' فيه: الحسن بن عبد الرحمٰن بن محمد بن عبد الرحمٰن بن أبي ليلىٰ: صدوق . انظر: الجرح والتعديل جلد3صفحه24 .

7797- اسناده صحيح .

7798- اسناده حسن والحديث صحيح فيه: مرجّى بن رجاء اليشكرى أبو رجاء البصرى: صدوق ربما وهم .

عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ، ثَنَا مُرَجَّى بْنُ رَجَاءٍ، ثَنَا أَبُو رَيْحَانَةَ، عَنْ سَفِينَةَ قَالَ: خَدَمْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ، فَكَانَ يَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ، وَيَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دس سال خدمت کی، آپ ایک صاع کے ساتھ غسل اور ایک مُد پانی کے ساتھ وضو کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُرَجَّى بْنِ رَجَاءٍ إِلَّا يَعْقُوبُ الْحَضْرَمِيُّ

یہ حدیث مرجی بن رجاء سے یعقوب الحضرمی روایت کرتے ہیں۔

7799 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، نا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا شُعَيْبٍ يُحَدِّثُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، وَأَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، وَنَافِعٍ، أَنَّهُمْ حَدَّثُوهُ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: عَشْرُ صَلَوَاتٍ حَفِظْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دس سنتیں یاد کیں: دو رکعت ظہر سے پہلے اور اس کے بعد، دو رکعتیں مغرب کے بعد، دو عشاء کے بعد اور دو فجر سے پہلے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي شُعَيْبٍ وَهُوَ الصَّلْتُ بْنُ دِينَارٍ، إِلَّا مُعْتَمِرٌ

یہ حدیث ابوشعیب جن کا نام صلت بن دینار ہے، معتمر روایت کرتے ہیں۔

7800 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ، ثَنَا صِلَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب وہ اپنے والد کی طرف سے

انظر: التقريب (6540) والحديث أخرجه مسلم (53)، والترمذی جلد 1 صفحه 39، وابن ماجه جلد 1 صفحه 99 .

7799- أخرجه البخاری: التهجد جلد 3 صفحه 70 رقم الحديث: 1180، ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 504 وعند مسلم لم يذكر الركعتين قبل الفجر وزاد: وبعد الجمعة سجدتين .

7800- اسناده فيه: صلة بن سليمان العطار أبو زيد الواسطی: متروك . انظر: لسان الميزان جلد 3 صفحه 198 . والحديث أخرجه ابن عدی فی الكامل جلد 4 صفحه 1406، والدارقطنی جلد 2 صفحه 260 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 149 .

عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَجَّ عَنْ وَالِدَيْهِ، اَوْ قَضَى عَنْهُمَا مَغْرَمًا بَعَثَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ الْاَبْرَارِ

حج کیا یا ان کا قرض ادا کیا' اللہ عزوجل اس کو قیامت کے دن نیک لوگوں کے ساتھ اُٹھائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا صِلَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث ابن جریج سے صلت بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن حرب اکیلے ہیں۔

7801 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، نا عُمَيْرُ بْنُ عِمْرَانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اسْتَفْتَحَ اَحَدُكُمُ الصَّلَاةَ فَلْيَرْفَعْ يَدَيْهِ، وَلْيَسْتَقْبِلْ بِبَاطِنِهِمَا الْقِبْلَةَ، فَاِنَّ اللّٰهَ اَمَامَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز شروع کرے تو دونوں ہاتھ اُٹھائے' ان کا باطن قبلہ رخ کرے کیونکہ نمازی کے سامنے اللہ کی رحمت ہوتی ہے۔

7802 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، نا عُمَيْرٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كَانَ اَحَدُكُمْ فِي الْمَسْجِدِ، فَلَا يُسْمِعْ اَحَدًا صَوْتَهُ، وَلْيُشِرْ بِاِصْبَعِهِ اِلَى رَبِّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں ہو تو کوئی اس کی آواز نہ سنے' اپنی انگلی کے ساتھ اللہ عزوجل کی وحدانیت کی طرف اشارہ کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا عُمَيْرُ بْنُ عِمْرَانَ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ

یہ دونوں حدیثیں ابن جریج سے عمیر بن عمران روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن

7801- اسناده فيه: عمير بن عمران الحنفي: ضعيف . انظر: لسان الميزان جلد 4صفحه380 . وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه105 .

7802- اسناده فيه: عمير بن عمران الحنفي: ضعيف . انظر: لسان الميزان جلد 4صفحه380 . مجمع الزوائد جلد2 صفحه144 .

حرب اکیلے ہیں۔

7803 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ، نا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعِجْلِيُّ أَبُو مُحَمَّدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ: كَانَ الَّذِي نَهَانَا عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كِرَى الْأَرْضِ: أَنَّ الرَّجُلَ يُكْرِي أَرْضَهُ عَلَى أَنَّ مَا أَشَارَ إِلَيْهِ فَهُوَ لَهُ، فَكَانَ هَذَا الَّذِي نَهَانَا عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین کرایہ پر دینے سے منع کیا کہ میں اپنی زمین کرایہ پر دیتا' اس کو سنبھال لیتا' اس سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع کیا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث ابوبر سے عمر بن یونس روایت کرتے ہیں۔

7804 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْيَمَامِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ ثَقُلَتْ عَلَى الْمُسْلِمِينَ، وَأَعْظَمُوا أَنْ يُقَاتِلَ عِشْرُونَ مِائَتَيْنِ وَمِائَةٌ أَلْفًا، فَخَفَّفَ اللَّهُ عَنْهُمْ، فَنَسَخَهَا بِالْآيَةِ الَّتِي بَعْدَهَا، (الْآنَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ، وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا، فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ، وَإِنْ يَكُنْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو صحابہ کرام پر بڑا دشوار گزرا کہ دوسو ایک ہزار پر غالب آ ئیں گے' اللہ عزوجل نے ان پر آسانی کر دی' اس کو بعد والی آیت نے منسوخ کر دیا کہ اب اللہ عزوجل نے تم پر تخفیف کر دی ہے اور تم میں کمزوری دیکھی ہے (اب) اگر تم میں دوسو صبر کرنے والے ہوں گے تو وہ ایک ہزار پر غالب رہیں گے اللہ کے حکم سے۔

7803- أصله عند البخاري، ومسلم بن طريق حنظلة الزرقي قال: سمعت رافع بن خديج رضي الله عنه يقول: كنا أكثر الأنصار حقلاً فكنا نكرى الأرض، فربما أخرجت هذه ولم تخرج هذه . فنهينا عن ذلك ولم ننه عن الورق .
أخرجه البخاري: الشروط جلد**5**صفحه**381** رقم الحديث:**2722**، ومسلم: البيوع جلد**3**صفحه**1183** .

7804- أخرجه البخاري: التفسير جلد **8**صفحه**163** رقم الحديث:**4653**، وأبو داؤد: الجهاد جلد**3**صفحه**46** رقم الحديث:**2646** .

مِنكُمْ اَلْفٌ يَغْلِبُوا اَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللّٰهِ)

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ، اِلَّا يُونُسُ بْنُ الْقَاسِمِ، تفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث عطاء سے یونس بن تمام روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

7805 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا اَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ، ثَنَا عَبْدُ الْاَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی بَكْرٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: نَزَلَتْ آيَةُ الرَّجْمِ، وَرَضَاعُ الْكَبِيرِ عَشْرًا، فَلَقَدْ كَانَ فِي صَحِيفَةٍ تَحْتَ سَرِيرِى، فَلَمَّا مَاتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشَاغَلْنَا بِمَوْتِهِ، فَدَخَلَ دَاجِنٌ فَاَكَلَهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب رجم اور بڑے کی رضاعت والی آیت نازل ہوئی تو وہ صحیفہ میری چارپائی پر تھا' جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال مبارک ہوا تو ہم آپ کے حوالہ سے مشغول ہو گئے' مرغی آئی اس نے کھالیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن قاسم سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔

7806 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، نا صِلَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ اَبِی نَضْرَةَ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْلَةَ اُسْرِىَ بِی مَرَرْتُ بِمُوسَى وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ عِنْدَ الْكَثِيبِ الْاَحْمَرِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس رات مجھے سیر کروائی گئی' میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قبر کے پاس سے گزرا' آپ مقامِ کثیب احمر کے پاس اپنی قبر میں کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفٍ اِلَّا صِلَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، تفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث عون سے صلہ بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں محمد بن حرب اکیلے ہیں۔

7807 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے' وہ ان کے

7805- أخرجه ابن ماجة: النكاح جلد1صفحه625 رقم الحديث: 1944 .

7806- اسناده فيه: صلة بن سليمان: متروك . والحديث أخرجه البزار جلد 3صفحه104 . كشف الأستار . وانظر: مجمع الزوائد.(20818) .

7807- اسناده فيه: أ- يحيٰى بن السكن: ضعيف . ب- المثنى بن الصباح: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 5

مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ السَّكَنِ، عَنْ أَبِي الْعَوَّامِ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ، عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ائْتَزِرُوا كَمَا رَأَيْتُ الْمَلَائِكَةَ تَأْتَزِرُ . فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ رَأَيْتَ؟ قَالَ: إِلَى أَنْصَافِ سُوقِهَا

دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایسے تہبند پہنو جس طرح فرشتے باندھتے ہیں۔ صحابہ کرام نے عرض کی: فرشتے کیسے باندھتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: آدھی پنڈلی تک۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ إِلَّا يُحْيِى بْنُ السَّكَنِ

یہ حدیث عمران القطان سے یحییٰ بن سکن روایت کرتے ہیں۔

7808 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، ثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِنْ حَقِّ الْمُسْلِمِ أَنْ لَا يَبِيتَ لَيْلَتَيْنِ حَتَّى يَكْتُبَ وَصِيَّتَهُ إِذَا كَانَ لَهُ مَا يُوصِي بِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ہر مسلمان کے پاس سوتے وقت ایک رات یا دو راتیں اس طرح نہ گزریں کہ اس کے پاس وصیت لکھی ہوئی نہ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ رَاشِدٍ إِلَّا عَبِيدَةُ

یہ حدیث عمر بن راشد سے عبید روایت کرتے ہیں۔

7809 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ وَفِي يَدِهِ قِطْعَةٌ مِنْ ذَهَبٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے آپ کے دست مبارک میں سونا اور دوسرے میں ریشم تھا' آپ نے فرمایا: یہ دونوں میری اُمت کے مردوں پر حرام ہیں۔

صفحه126 .

7808- أخرجه البخاري: الوصايا جلد 5صفحه419 رقم الحديث: 2738' ومسلم: الوصية جلد 3صفحه1249 . بلفظ: ما حق امرئ مسلم له شيء يوصى فيه يبيت...... .

7809- اسناده فيه: عمرو بن جرير: متروك . والحديث أخرجه الطبراني في الصغير جلد 1صفحه167' والبزار جلد3 صفحه382 . كشف الأستار . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه146 .

وَقِطْعَةٌ مِنْ حَرِيرٍ فَقَالَ: إِنَّ هَذَيْنِ حَرَامٌ عَلَى ذُكُورِ أُمَّتِي، وَأُحِلَّا لِإِنَاثِهِمْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے اسماعیل بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

7810 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَحْمُودٍ أَبُو مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ الْوَاسِطِيُّ، نا حَنَانُ بْنُ سُدَيْرٍ الصَّيْرَفِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ الْغَسِيلِ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي عَمٌّ لِي، يُقَالُ لَهُ: عَمْرُو بْنُ سَهْلٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: صِلَةُ الْقَرَابَةِ مَثْرَاةٌ فِي الْمَالِ، مَحَبَّةٌ فِي الْأَهْلِ، مَنْسَأَةٌ فِي الْأَجَلِ

حضرت عمرو بن سہل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: صلہ رحمی کرنے سے مال میں اضافہ ہوتا ہے اور خاندان کی محبت ہوتی ہے اور عمر لمبی ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَنَانِ بْنِ سُدَيْرٍ إِلَّا أَبُو مُحَمَّدٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَمْرِو بْنِ سَهْلٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث حنان بن سوید سے ابومحمد روایت کرتے ہیں اور عمرو بن سہل سے اسی سند سے روایت ہے۔

7811 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا مُحَمَّدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ سَوَاءٍ، نا عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ

حضرت عبدالرحمٰن بن جرهد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ میرے والد کے پاس سے گزرے اس حالت میں کہ ان کی ران ننگی تھی، آپ نے

7810- اسناده لعله حسن، فيه: أ- جعفر بن عبد الله بن محمود أبو محمد الواسطي الوراق: سكت عنه ابن أبي حاتم. انظر: الجرح والتعديل جلد2صفحه483 . ب- حنان بن سدير بن حكيم الصيرفي: سكت عنه ابن أبي حاتم. انظر: الجرح جلد3صفحه299 . ج- ابن الغسيل هو عبد الرحمٰن بن سليمان بن عبد الله بن حنظلة الأنصاري: صدوق فيه لين. وقال حافظ الهيثمي. فيه من لم أعرفهم. انظر: مجمع الزوائد جلد8 صفحه855 . قلت: رجال الاسناد كلهم معروفون والله أعلم.

7811- أخرجه أبو داؤد: الحمام جلد4صفحه39 رقم الحديث: 4014، والترمذي: الأدب جلد5صفحه110 رقم الحديث: 2795 . وقال: حسن ما أرى اسناده بمتصل. وأحمد: المسند جلد3صفحه581 رقم الحديث: 15935 .

الرَّحْمَنِ بْنِ جَرْهَدٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِـاَبِـيْـهِ وَهُوَ كَـاشِفٌ عَنْ فَخِذِهٖ، فَقَالَ: غَطِّهَا فَاِنَّهَا مِنَ الْعَوْرَةِ

فرمایا: اس کو ڈھانپو کیونکہ ران شرمگاہ میں شامل ہے۔

لَـمْ يَـرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِیِّ اِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا عَنْ مَعْمَرٍ اِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهٖ: مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ

یہ حدیث زہری سے معمر اور معمر سے سعید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن سواء اکیلے ہیں۔

7812 - حَـدَّثَـنَـا مَـحْـمُـودٌ، ثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، نا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ، عَـنْ سَلَـمَةَ بْـنِ كُهَيْلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الـرَّحْـمَـنِ بْـنِ اَبْـزَى، عَـنْ اَبِيـهِ قَالَ: شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَنَازَةً، فَلَمَّا اَرَادَ اَنْ يُصَلِّیَ عَلَيْهَا، فَالْتَفَتَ فَاِذَا هُوَ بِامْرَاَةٍ، فَاَمَرَ بِهَا فَطُرِدَتْ حَتّٰی لَمْ يَرَهَا، ثُمَّ تَقَدَّمَ فَكَبَّرَ عَلَيْهَا اَرْبَعًا

حضرت عبدالرحمٰن بن ابزیٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک جنازہ میں شریک تھا' جب نماز جنازہ پڑھانے کا ارادہ کیا تو دیکھا کہ ایک عورت ہے' آپ نے اس کو جانے کا حکم دیا' آپ نے اس وقت تک تکبیر نہیں کہی جب تک وہ دکھائی دے رہی تھی' پھر آپ آگے بڑھے اور چار تکبیریں پڑھیں۔

لَـمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ اِلَّا مُـحَـمَّدُ بْنُ سَالِمٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ اِلَّا عُبَيْدَةُ، تَفَرَّدَ بِهٖ: زَحْمَوَيْهِ

یہ حدیث سلمہ بن کہیل سے عمر بن سالم اور محمد بن سالم سے عبید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زحمویہ اکیلے ہیں۔

7813 - حَـدَّثَـنَـا مَـحْـمُـودٌ، ثَنَا زَكَرِيَّا، نا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، نـا مُـحَـمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِی سَـلَـمَةَ، عَـنْ اَبِـی هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ اِلَـی الـنَّـبِـیِّ صَـلَّـی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنِّی قَدْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ماعز بن مالک' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' عرض کی: میں نے زنا کیا ہے' آپ نے اعراض فرمایا' حضرت ماعز پھر آئے' عرض کی: میں نے زنا کیا ہے'

7812- اسناده فيه: محمد بن سالم الهمدانی أبو سهل الكوفی: ضعيف ۔ انظر: الميزان جلد**3**صفحه**556** ۔ وانظر: مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**32** ۔

7813- أصله عند البخاری ومسلم من طريق أبو سلمة بن عبد الرحمٰن وسعيد بن المسيب به ۔ أخرجه البخاری: الطلاق جلد**9**صفحه**301** رقم الحديث: **5271**' ومسلم: الحدود جلد**3**صفحه**1318** رقم الحديث: **16**' والترمذی: الحدود جلد**4**صفحه**36** رقم الحديث: **1428** ۔ وقال: حسن ۔ واللفظ له ۔

زَنَيْتُ، فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ أَتَاهُ، فَقَالَ: إِنِّي زَنَيْتُ، فَأَعْرَضَ عَنْهُ حَتَّى أَتَاهُ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ أَمَرَ بِهِ أَنْ يُرْجَمَ، فَلَمَّا أَصَابَتْهُ الْحِجَارَةُ أَدْبَرَ يَشْتَدُّ، فَلَقِيَهُ رَجُلٌ فَحَذَفَهُ بِلَحْيِ جَمَلٍ فَصَرَعَهُ، فَذُكِرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِرَارُهُ حَتَّى مَسَّتْهُ الْحِجَارَةُ قَالَ: فَهَلَّا تَرَكْتُمُوهُ

فَلَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا عَبَّادٌ

آپ نے اعراض کیا یہاں تک کہ آپ کے پاس چار مرتبہ آئے‘ پھر آپ نے رجم کرنے کا حکم دیا‘ جب ان کو پتھر لگے تو بھاگنے لگے‘ ایک آدمی آگے سے ملا‘ اس نے اونٹ کی ہڈی ماری‘ اس کے ساتھ گرے‘ حضور ﷺ کے پاس ان کے بھاگنے کا ذکر کیا گیا جس وقت ان کو پتھر لگے‘ آپ نے فرمایا: تم نے ان کو چھوڑا کیوں نہیں۔

یہ حدیث محمد بن عمرو سے عباد روایت کرتے ہیں۔

7814 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا زَكَرِيَّا، ثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصِّيَامُ جُنَّةٌ، مَا لَمْ يَخْرِقْهُ . قَالَ: قِيلَ: مَا يُخْرِقُهُ؟ قَالَ: بِكَذْبَةٍ أَوْ بِغِيبَةٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: روزہ ڈھال ہے جب تک روزہ دار اسے پھاڑ نہ دے‘ عرض کی گئی: پھاڑنے سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جھوٹ اورغیبت کرنا۔

یہ حدیث یونس سے ربیع بن بدر روایت کرتے ہیں۔

7815 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، نا أَبِي، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنِ ابْنِ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَقِيمُوا لِقُرَيْشٍ مَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ، فَإِنْ لَمْ يَفْعَلُوا فَضَعُوا سُيُوفَكُمْ عَلَى أَعْنَاقِكُمْ، فَأَبِيدُوا خَضْرَاءَهُمْ، فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا فَكُونُوا حَرَّاثِينَ أَشْقِيَاءَ، تَأْكُلُوا كَدَّ أَيْدِيكُمْ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قریش کے لیے استقامت مانگو جب تک وہ تمہارے لیے مانگیں‘ اگر وہ ایسا نہ کریں تو تم اپنی تلواریں اپنی گردن پر رکھو‘ خضراء والوں سے ابتداء کرو‘ اگر تم ایسا نہیں کرو گے تو سب سے بڑے بدبخت ہو گے تم ہاتھوں کی کمائی کھاؤ۔

7814- اسناده فيه: الربيع بن بدر: متروك . انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه174 .

7815- اسناده فيه: أ- محمد بن خالد بن عبد الله: ضعيف. ب- يزيد بن أبي زياد الهاشمي مولاهم الكوفي: ضعيف

لَمْ يَقُلْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ يَزِيدَ ابْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنِ ابْنِ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ اَبِيهِ اِلَّا خَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنْ يَزِيدَ، عَنْ سَالِمٍ

اس حدیث میں یزید بن ابوزیاد' ابن سالم بن ابوجعد سے' وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں اور یزید سے خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن خالد اکیلے ہیں۔

7816 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا زَكَرِيَّا، ثَنَا بِشْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَنَ اللّٰهُ الْخَمْرَ، وَشَارِبَهَا، وَسَاقِيَهَا، وَعَاصِرَهَا، وَمُسْتَعْصِرَهَا، وَحَامِلَهَا، وَالْمَحْمُولَ اِلَيْهِ، وَبَائِعَهَا وَآكِلَ ثَمَنِهَا، وَمُبْتَاعَهَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی لعنت ہے شراب اور شراب پینے' پلانے' نچوڑنے' نچڑوانے والے پر' اُٹھانے' اُٹھوانے والے پر' خریدنے اور فروخت کرنے والے پر' اس کی کمائی کھانے والے پر۔

7817 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا زَكَرِيَّا، ثَنَا بِشْرٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَحْتَجِمُ هَذَا الْحَجْمَ فِي مُقَدَّمِ رَاْسِهِ، وَيُسَمِّيهِ اُمَّ مُغِيثٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ اپنے سر کے اگلے حصہ سے پچھنے لگواتے اور اس کا نام ''اُم مغیث'' رکھتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا بِشْرٌ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: زَحْمَوَيْهِ

یہ دونوں حدیثیں نافع سے عبدالعزیز اور عبدالعزیز سے بشر روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں سے روایت کرنے میں زحمویہ اکیلے ہیں۔

7818 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا وَهْبُ بْنُ

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں

7816- أخرجه أبو داؤد: الأشربة جلد 3 صفحه 324 رقم الحديث: 3674' وابن ماجة: الأطعمة جلد 2 صفحه 1121 رقم الحديث: 3380' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 132 رقم الحديث: 5718 .

7817- اسناده حسن' فيه: أ- بشر هو ابن عبد الله بن عمر بن عبد العزيز بن مروان: لا بأس به . انظر: الجرح جلد 2 صفحه 361 . ب- عبد العزيز هو ابن عمر بن عبد العزيز: صدوق يخطئ . وقال الحافظ الهيثمي: رجاله ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 96 .

7818- أصله عند البخاري ومسلم . أخرجه البخاري: الحيض جلد 1 صفحه 487 رقم الحديث: 306' ومسلم:

بَقِيَّةَ، ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، قَالَتْ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُسْتَحَاضَةِ؟ فَقَالَ: تَعْتَدُّ اَيَّامَ اَقْرَائِهَا، ثُمَّ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ طُهْرٍ، ثُمَّ تَحْتَشِي وَتُصَلِّي

کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے استحاضہ کے متعلق پوچھا' تو آپ نے فرمایا: حیض کے دن شمار کرے اور ہر پاکی پر غسل کرے' پھر کپڑا باندھے اور نماز پڑھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث ابن جریج سے جعفر بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

7819 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، نا خَالِدٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمْ يَكُنْ فِي رَاْسِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِحْيَتِهِ عِشْرُونَ شَيْبَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے سر اور داڑھی مبارک میں بیس سے زیادہ بال سفید نہیں تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى اِلَّا خَالِدٌ

یہ حدیث عمرو بن یحییٰ سے خالد روایت کرتے ہیں۔

7820 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا زَكَرِيَّا، نا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِيُّ، ثَنَا اِدْرِيسُ الْاَوْدِيُّ، عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: اَذَّنَ بِلَالٌ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثْنَى مَثْنَى، وَاَقَامَ مِثْلَ

حضرت عون بن ابوجحیفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ کے زمانۂ مبارک میں اذان کے کلمات دو مرتبہ اور اقامت کے کلمات بھی دو مرتبہ پڑھتے تھے۔

الحیض جلد 1 صفحہ 262 .

7819- أخرجه البخاری: المناقب جلد 6 صفحه 652 رقم الحديث: 3547' ومسلم: الفضائل جلد 4 صفحه 1824 .

7820- اسناده حسن' فيه: زكريا بن يحيٰى بن صبيح زحمويه الواسطی: ذكره ابن حبان فی الثقات' وسكت عنه ابن أبی حاتم . انظر: الثقات جلد 8 صفحه 253' والجرح والتعديل جلد 3 صفحه 601 . والحديث أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 22 صفحه 100-101 . وقال الحافظ الهيثمی: ورجاله ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 333 .

ذٰلِكَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِدْرِيسَ اِلَّا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث ادریس سے زیاد بن عبداللہ روایت کرتے ہیں۔

7821 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا بِشْرُ بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ الْقَطَّانُ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، نا شَمْلَةُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ شَيْبَةَ بْنِ اَبِي كَثِيرٍ الْاَشْجَعِيِّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَدَرُ الْوَجْهِ مِنَ النَّبِيذِ تَتَنَاثَرُ مِنْهُ الْحَسَنَاتُ

حضرت عمر بن شیبہ بن ابوکثیر الاشجعی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: منہ سے نبیذ کا گرنا اس سے نیکیاں ختم ہوتی ہیں۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَتَفَرَّدَ بِهِ: الْوَاقِدِيُّ

حضور ﷺ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں واقدی اکیلے ہیں۔

7822 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ: نا خَالِدٌ، عَنْ وَاصِلٍ مَوْلَى اَبِي عُيَيْنَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ: قَالَ: بَعَثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَيْشٍ، وَاَمَّرَ عَلَيْنَا اَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ، فَفَنِيَ مَا مَعَنَا مِنْ زَادٍ، فَاَتَيْنَا سَاحِلَ الْبَحْرِ، فَاِذَا نَحْنُ بِدَابَّةٍ مِثْلِ الْكَثِيبِ، قَدْ لَاثَهُ الْبَحْرُ، فَاَحْرَزْنَاهُ، فَاَكَلْنَا وَتَزَوَّدْنَا، فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هُوَ صَيْدٌ اَطْعَمَكُمُوهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں ایک لشکر کے ساتھ بھیجا اور ہم پر ابوعبیدہ بن جراح کو امیر مقرر کیا' جو ہمارے پاس زادِراہ تھا وہ ختم ہو گیا' ہمیں بڑا جانور ملا جس کو سمندر نے پھینکا تھا' ہم نے اس کو جمع کر لیا' ہم نے کھایا اور رکھ بھی لیا' اس کا ذکر حضور ﷺ کی بارگاہ میں کیا گیا تو آپ نے فرمایا: وہ شکار تھا جو اللہ نے تم کو کھلایا ہے۔

7821- اسناده فيه: أ- محمد بن عمر الواقدي: متروك . ب- عمر بن شيبة بن أبي كثير الأشجعي: مجهول . انظر: لسان الميزان جلد4صفحه312 . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 7صفحه263 . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه724 .

7822- أخرجه مسلم: الصيد جلد 3صفحه1535' وأبو داؤد: الأطعمة جلد 3صفحه363 رقم الحديث: 3840' وأحمد: المسند جلد3صفحه382 رقم الحديث: 14350 .

اللّٰهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَاصِلٍ إِلَّا خَالِدٌ

یہ حدیث واصل سے خالد روایت کرتے ہیں۔

7823 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، نا سِنَانُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ قَالَ عِنْدَ مَوْتِهِ: مَا آسَى عَلَى شَيْءٍ فَاتَنِي مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا عَلَى ثَلَاثَةٍ: الصَّوْمُ فِي الْهَوَاجِرِ، وَأَنْ لَا أَكُونَ أَفْرَجْتُ بَيْنَ قَدَمَيَّ فِي الصَّلَاةِ، يَعْنِي: طُولَ الصَّلَاةِ، وَاسْتِقَالَتِي عَلَى الْبِيعَةِ

حضرت نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی وفات کے موقع پر فرمایا: مجھے دنیا کی کسی شی کے فوت ہونے کا اتنا افسوس نہیں ہے سوائے تین اشیاء کے: (۱) گرمیوں میں روزے رکھنے کا (۲) نماز میں دونوں قدموں کے درمیان فاصلہ رکھنے کا' یعنی نماز کو لمبا کرنا اور (۳) بیع کے بعد اقالہ طلب کرنے کا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا سِنَانُ بْنُ هَارُونَ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ

یہ حدیث نافع سے محمد بن اسحاق اور محمد سے سنان بن ہارون روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زکریا بن یحییٰ زحمویہ اکیلے ہیں۔

7824 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثَنَا خَالِدٌ، عَنْ أَبَانَ الْمُعَلِّمِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ، وَعُثْمَانَ كَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِ (الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) (الفاتحة: 2)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم نماز میں قرأت الحمد للّٰہ سے شروع کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبَانَ الْمُعَلِّمِ، إِلَّا خَالِدٌ

یہ حدیث ابان المعلم سے خالد روایت کرتے ہیں۔

7825 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا زَكَرِيَّا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7823- اسناده فيه: محمد بن اسحاق: مدلس وقد عنعنه . وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير . انظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه185 .

7824- أخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه265 رقم الحديث: 743' ومسلم: الصلاة جلد1صفحه299 .

7825- اسناده حسن' فيه: سنان بن هارون: صدوقٌ فيه لين . وانظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه273 .

زَحْمَوَيْهِ، نا سِنَانُ بْنُ هَارُونَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا رَاَيْتَ اُمَّتِي تَهَابُ الظَّالِمَ اَنْ تَقُولَ: اِنَّكَ ظَالِمٌ، فَقَدْ تُوُدِّعَ مِنْهُمْ

حضور ﷺ نے فرمایا: جب تو میری اُمت کو دیکھے کہ وہ ظالم کو یہ کہنے سے ڈرے کہ تُو ظالم ہے، تو اُن سے امانت لے لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اِلَّا سِنَانٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَحْمَوَيْهِ

یہ حدیث حسن بن عمرو ابوزبیر سے اور حسن بن سنان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زحمویہ اکیلے ہیں۔

7826 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثنا زَكَرِيَّا، نا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا رِبًا اِلَّا فِي النَّسِيئَةِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سود اُدھار کی صورت میں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ زِيَادٍ اِلَّا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: زَحْمَوَيْهِ

یہ حدیث مغیرہ بن زیاد سے فضل بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زحمویہ اکیلے ہیں۔

7827 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا زَكَرِيَّا زَحْمَوَيْهِ، نا الْفَضْلُ، نا اَبَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيُّ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ: اَنَّ ابْنَ عُمَرَ، لَمْ يُصَلِّ قَبْلَ الْعِيدِ وَلَا بَعْدَهَا، فَقِيلَ لَهُ، فَقَالَ: لَمْ اَرَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا

حضرت ابوبکر بن حفص سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نمازِ عید سے پہلے اور بعد میں کوئی نماز نہیں پڑھتے تھے۔ آپ سے اس کے متعلق عرض کی گئی تو آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس سے پہلے اور بعد میں نماز پڑھتے نہیں دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ عَنْ اَبِي بَكْرٍ اِلَّا اَبَانُ، وَلَا عَنْ اَبَانَ اِلَّا الْفَضْلُ

یہ حدیث ابوبکر سے ابان اور ابان سے فضل روایت کرتے ہیں۔

7826- أخرجه البخاري: البيوع جلد **4** صفحه **445** رقم الحديث: **2178** و **2179**، ومسلم: المساقاة جلد **3** صفحه **1217** .

7827- أخرجه الترمذي: الصلاة جلد **2** صفحه **418** رقم الحديث: **538** . وقال: حسن صحيح . وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **79** رقم الحديث: **5211** .

7828 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا اَبُو الشَّعْثَاءِ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ، ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ اَنْبِذُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّمْرَ، ثُمَّ آخُذُ قَبْضَةً مِنَ الزَّبِيبِ فَأُلْقِيهِ فِيهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے لیے کھجور کی نبیذ بناتی تھی' پھر آپ ﷺ کشمش سے ایک مٹھی لیتے اس میں ڈالتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَاهِدٍ اِلَّا حُمَيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَلَا عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الشَّعْثَاءِ

یہ حدیث مجاہد سے حمید بن سنان اور حمید سے حفص روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوالشعثاء اکیلے ہیں۔

7829 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا اَبُو الشَّعْثَاءِ، نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہم کو پالتو گدھوں کے گوشت سے منع کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا عَاصِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَفْصٌ

یہ حدیث شعبی سے عاصم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حفص اکیلے ہیں۔

7830 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ الْحُرِّ، عَنْ مُوسَى بْنِ اَبِي عَائِشَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ اپنے اعضاءِ وضو کو تین تین مرتبہ دھوتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرِ بْنِ الْحُرِّ اِلَّا

یہ حدیث جابر بن حر سے علی بن ہاشم روایت

7828- أخرجه أحمد: المسند جلد6صفحه53 رقم الحديث: 24253 .

7829- أخرجه البخاري: الذبائح جلد 9صفحه570 رقم الحديث: 5525-5526' ومسلم: الصيد جلد 3 صفحه1539 رقم الحديث: 1938 .

7830- اسناده لعله حسن' فيه: أ- جابر بن الحر: قال الأزدي: يتكلمون فيه . انظر: لسان الميزان (8612) . ب- عمرو بن شعيب: صدوق . ج- شعيب بن محمد بن عبد الله بن عمرو: صدوق .

عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ

کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوشیبہ اکیلے ہیں۔

7831 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا عُثْمَانُ، ثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، ثَنَا اَبُو اِسْحَاقَ الْاَشْجَعِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْحُرِّ بْنِ الصَّيَّاحِ، عَنْ هُنَيْدَةَ بْنِ خَالِدٍ الْخُزَاعِيِّ، عَنْ حَفْصَةَ، قَالَتْ: اَرْبَعًا لَمْ يَكُنْ يَدَعُهُنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صِيَامَ عَاشُورَاءَ، وَالْعَشْرَ، وَثَلَاثَةَ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَالرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ چار کام حضورﷺ نہیں چھوڑتے تھے: (۱)عاشوراء کے روزے (۲) ذی الحجہ کے دس دن کے روزے (۳) ہر ماہ تین روزے (۴) فجر سے پہلے دو سنتیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ اِلَّا الْاَشْجَعِيُّ، وَلَا عَنِ الْاَشْجَعِيِّ اِلَّا اَبُو النَّضْرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ

یہ حدیث عمرو بن قیس سے اشجعی اور اشجعی سے ابونضر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عثمان بن ابوشیبہ اکیلے ہیں۔

7832 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا اَبُو كُرَيْبٍ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، نا حَسَنُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ اَبِي صَخْرَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي عَلْقَمَةَ الثَّقَفِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ مَعَنَا لَيْلَةَ نَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ حَادِيَانِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے ساتھ ایک رات حضورﷺ سو گئے' نماز رہ گئی یہاں تک کہ سورج طلوع ہو کر چمکنے لگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْوَلِيدِ اِلَّا حَسَنُ بْنُ ثَابِتٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ آدَمَ

یہ حدیث عبداللہ بن ولید سے حسن بن ثابت روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن آدم اکیلے ہیں۔

7832- اسناده حسن' فيه: حسن بن ثابت الثعلبي: صدوق يغرب . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير (**10550**) . وقال الحافظ الهيثمي: رجاله ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد**1**صفحه**327** .

7833 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ، نا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عِيسَى بْنِ الْمُخْتَارِ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْبَرَاءِ، عَنْ اَبِيهِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي اَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ

حضرت یزید بن براء اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نمازِ ظہر کے فرضوں سے پہلے چار رکعت سنتیں ادا کرتے تھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْبَرَاءِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَكْرٌ الْقَاضِي

یہ حدیث براء سے اسی سند سے روایت ہے۔ ان سے روایت کرنے میں بکر القاضی اکیلے ہیں۔

7834 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا الْقَاسِمُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ شَرِيكٍ، ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، نا عُمَرُ بْنُ فَرُّوخَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ، وَاَعْطَى الْحَجَّامَ اَجْرَهُ دِينَارًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پچھنا لگوایا اور پچھنا لگوانے والے کو اُجرت بھی دی ایک دینار۔

لَا يُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِنْ جِهَةٍ مِنَ الْجِهَاتِ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطَى الْحَجَّامَ اَجْرَهُ دِينَارًا، اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ فَرُّوخَ

حضرت ابن عباس سے یہ حدیث کہ آپ نے ایک درہم مزدوری دی، صرف اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن فروخ اکیلے ہیں۔

7835 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبَانَ الْوَرَّاقُ، ثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَاذَانَ، عَنْ اُمِّ سَعْدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بیت الخلاء میں داخل ہوئے، وہاں کوئی گندگی والی شی نہیں دیکھی؟ آپ نے فرمایا: اے عائشہ! کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ انبیاء علیہم السلام کے

7833- اسناده فيه: محمد بن عبد الرحمٰن بن أبي ليلٰى: صدوق سيئ الحفظ جدًّا . وانظر: مجمع الزوائد (**22412**) .

7834- اسناده حسن، فيه: عمر بن فروخ البصرى بياع الأقتات: صدوق ربما وهم . وانظر: مجمع الزوائد جلد **4** صفحه**97** .

7835- اسناده فيه: أ- عنبسة بن عبد الرحمٰن: متروك . ب- محمد بن زاذان المدنى: متروك .

تَدْخُلُ الْخَلَاءَ فَلَا يُرَى مِنْكَ شَيْءٌ مِنَ الْأَذَى؟ قَالَ: أَوَمَا عَلِمْتِ يَا عَائِشَةُ أَنَّ الْأَرْضَ تَبْتَلِعُ مَا يَخْرُجُ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ، فَلَا يُرَى مِنْهُ شَيْءٌ؟

جسم سے جو کچھ نکلتا ہے وہ زمین نگل جاتی ہے' اس سے کوئی شی دکھائی نہیں دیتی ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ

یہ حدیث حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن ابان اکیلے ہیں۔

7836 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا أَبُو الشَّعْثَاءِ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ، نا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِامْرَأَةٍ سَرَقَتْ، فَقَطَعَ يَدَهَا ، وَقَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ لَقَطَعْتُ يَدَهَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک عورت لائی گئی اُس نے چوری کی تھی' اس کا ہاتھ کاٹا گیا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اگر فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی چوری کرتی تو اس کا ہاتھ کاٹا جاتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا أَشْعَثُ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَفْصٌ

یہ حدیث ابوزبیر سے اشعث روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حفص اکیلے ہیں۔

7837 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا أَبُو الشَّعْثَاءِ، نا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، نا حُسَيْنُ بْنُ وَرْدَانَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الصَّلَاةِ فِي السَّرَاوِيلِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صرف شلوار پہن کر نماز پڑھنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا حُسَيْنُ بْنُ وَرْدَانَ، وَمَعْنَاهُ: أَنْ يَتَعَمَّدَ الرَّجُلُ فِي السَّرَاوِيلِ وَحْدَهُ بِلَا قَمِيصٍ وَلَا رِدَاءٍ

یہ حدیث ابوزبیر سے حسین بن وردان روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کا مفہوم یہ ہے کہ صرف شلوار پہن کر بغیر قمیص کے۔

7836- أخرجه مسلم: الحدود جلد 3 صفحه 1316' والنسائي: السارق جلد 8 صفحه 61-64 (باب ما يكون حرزا' وما لا يكون) .

7837- اسناده فيه: حسين بن وردان: ضعيف . انظر: لسان الميزان جلد 2 صفحه 317 . والحديث أخرجه العقيلي في الضعفاء جلد 1 صفحه 251 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 54-55 .

7838 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا اَبُو الشَّعْثَاءِ، نا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ حَيَّانَ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُسَمِّيَ كَلْبًا اَوْ كُلَيْبًا

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کلب اور کلیب نام رکھنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَالِحِ بْنِ حَيَّانَ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الشَّعْثَاءِ

یہ حدیث صالح بن حیان سے علی بن غراب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوالشعثاء اکیلے ہیں۔

7839 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا اَبُو الشَّعْثَاءِ، نا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ كَرِيمَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، قَالَتْ: صَحِبْتُ ابْنَ عُمَرَ مِنْ جَمْعٍ اِلَى مِنًى، فَقُلْتُ: اِنِّي نَذَرْتُ اَنْ اَصُومَ يَوْمَ الْاَرْبِعَاءِ، فَوَافَقَ هَذَا الْيَوْمَ فَمَا تَرَى؟ فَقَالَ: اَمَرَ اللّٰهُ بِوَفَاءِ النَّذْرِ، وَنَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ هَذَا الْيَوْمِ

حضرت کریمہ بنت سرین فرماتی ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی صحبت میں رہی مزدلفہ سے منیٰ تک میں نے کہا: میں نے نذر مانی تھی بدھ کے دن روزہ رکھنے کی آج کا دن وہ آیا ہے آپ کیا رائے دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے نذر پوری کرنے کا حکم دیا ہے اور رسول اللہ ﷺ نے اس دن روزہ رکھنے سے منع کیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَرِيمَةَ بِنْتِ سِيرِينَ اُخْتِ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ اِلَّا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ

یہ حدیث کریمہ بنت سرین محمد بن سرین کی بہن سے عاصم الاحول روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں حفص بن غیاث اکیلے ہیں۔

7840 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا وَهْبُ بْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7838- اسناده فيه: صالح بن حبان: ضعيف . والحديث: أخرجه الطبراني في الكبير جلد2صفحه7 .

7839- وعن زياد بن جبير قال: كنت مع ابن عمر رضي الله عنهما فسأله رجل فقال: نذرت أن أصوم كل يوم ثلاثا أو أربعاء ما عشت فوافقت هذا اليوم يوم النحر قال: أمر الله بوفاء النذر ونهينا أن نصوم يوم النحر . أخرجه البخاري: الأيمان والنذور جلد 11صفحه599 رقم الحديث: 6706 . وقال ابن حجر: ثم وجدت في ثقات ابن حبان من طريق كريمة بنت سيرين أنها: سألت ابن عمر فقالت:...... فذكره . ورواته ثقات . فلولا توارد الرواة بأن السائل رجل لفسرت المبهم بكريمة . انظر: فتح الباري جلد11صفحه599 .

7840- اسناده فيه: عبد الله بن سفيان الخزاعي الواسطي: قال العقيلي: لا يتابع على حديثه . انظر: الضعفاء جلد 2

بَقِيَّةَ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُفْيَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَفْتَرِقُ هَذِهِ الْأُمَّةُ ثَلَاثَةً وَسَبْعِينَ فِرْقَةً كُلُّهَا فِي النَّارِ إِلَّا وَاحِدَةً. قَالُوا: وَمَا تِلْكَ الْفِرْقَةُ؟ قَالَ: مَنْ كَانَ عَلَى مَا أَنَا عَلَيْهِ الْيَوْمَ وَأَصْحَابِي

حضورﷺ نے فرمایا: اس اُمت کے تہتر فرقے ہوں گے وہ سارے کے سارے جہنمی ہوں گے سوائے ایک کے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: حق والا فرقہ کون ہے؟ آپ نے فرمایا: جس پر میں اور میرے صحابی ہیں آج کے دن۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُفْيَانَ الْمَدَنِيُّ، وَيَاسِينُ الزَّيَّاتُ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے عبداللہ بن سفیان المدنی اور یاسین الزیات روایت کرتے ہیں۔

7841 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نُصِرْتُ بِالصَّبَا، وَأُهْلِكَتْ عَادٌ بِالدَّبُورِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میری صباء کے ساتھ مدد کی گئی ہے اور قوم ھود کو دُبور کے ذریعے ہلاک کیا گیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا أَبُو عَوَانَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ

یہ حدیث قتادہ سے ابوعوانہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابان اکیلے ہیں۔

7842 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، نا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارٌ اسْمُهُ عُفَيْرٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کے گدھے مبارک کا نام عُفیر تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ

یہ حدیث ابواسحاق سے یزید بن عطا روایت کرتے ہیں۔

صفحہ262 ۔ والحديث أخرجه الطبراني في الصغير جلد 1صفحه256' والعقيلي في الضعفاء جلد2 صفحه262 ۔ وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه192 .

7841- اسناده صحيح: أخرجه الطبراني في الصغير جلد2صفحه107 . وانظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه68 .

7842- اسناده فيه: يزيد بن عطاء: لين الحديث والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 10صفحه82 . وحسن الحافظ الهيثمي اسناده . انظر: مجمع الزوائد (2319) .

7843 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْكُوفِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اتَّقُوا فِرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ، فَاِنَّهُ يَنْظُرُ بِنُورِ اللّٰهِ، ثُمَّ قَرَاَ (اِنَّ فِى ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِلْمُتَوَسِّمِينَ) (الحجر: 75)

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن کی فراست سے ڈرو کیونکہ وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے' پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ''اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِیْنَ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ اَبِى مَرْوَانَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِى سَعِيدٍ، اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عمرو بن قیس سے محمد بن کثیر اور محمد بن ابومروان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوسعید اسی سند میں اکیلے ہیں۔

7844 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ عَمْرٍو الْاُمَوِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: اَقَامَنِى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے اپنی دائیں جانب کھڑا کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا خَالِدُ بْنُ عَمْرٍو، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ السُّدِّيِّ اِلَّا سُفْيَانُ

یہ حدیث سفیان سے خالد بن عمرو روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالحمید بن بیان اکیلے ہیں اور سدی سے سفیان روایت کرتے ہیں۔

7845 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، ثَنَا صَالِحُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ عُبَيْدٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کا وصال ہوا میری گود اور گردن کے درمیان' میں نے گمان کیا کہ آپ کی روح لوٹا دی جائے گی۔ آپ فرماتی

7843- أخرجه الترمذي: التفسير جلد 5 صفحه 298 رقم الحديث: 3127 . وقال: غريب . وانظر: تنزيه الشريعة المرفوعة جلد 2 صفحه 305-306 رقم الحديث: 73 .

7844- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 162 رقم الحديث: 608-609' وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 312 رقم الحديث: 975 .

7845- اسناده فيه: بشير بن مسلم الكندي الكوفي: مجهول . انظر: التقريب (726) . وانظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 39 .

مَوْلَى عَائِشَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ سَحْرِي وَنَحْرِي قَالَتْ: وَظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيَرُدُّ اللّٰهُ عَلَيْهِ رُوحَهُ، قَالَتْ: وَكَذَلِكَ يَفْعَلُ بِالْأَنْبِيَاءِ، فَتَحَرَّكَ، فَقُلْتُ: إِنْ خُيِّرْتَ الْيَوْمَ فَلَنْ تَخْتَارَنَا وَقِيلَ: ذَلِكَ مَا قَالَ لِبِلَالٍ: مُرْ أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ، إِنَّكُنَّ صَوَاحِبَاتُ يُوسُفَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّمَا قُلْتُ ذَلِكَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَقِيقٌ، وَإِذَا قَامَ مَقَامَكَ لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يُصَلِّيَ۔

ہیں کہ انبیاء علیہم السلام کے ساتھ ایسے کیا گیا' آپ نے حرکت فرمائی' میں نے عرض کی: آج کے دن اگر آپ کو اختیار دیا جاتا تو آپ ہرگز ہمیں اختیار نہ فرماتے اور ایک قول یہ ہے کہ یہ وہ قول ہے جو حضرت بلال سے آپ نے فرمایا: ابوبکر کو حکم دو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں' تم یوسف علیہ السلام کے زمانہ کی عورتوں کی طرح ہو' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ابوبکر نرم دل ہیں جب آپ کی جگہ کھڑے ہوں گے تو نماز پڑھانے کی طاقت نہیں رکھیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُطَرِّفٍ إِلَّا صَالِحُ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث مطرف سے صالح بن عمر روایت کرتے ہیں۔

7846 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْجَرْجَرَائِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: الصَّلَاةُ فِي السَّفَرِ رَكْعَتَانِ، مَنْ تَرَكَ السُّنَّةَ كَفَرَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سفر میں نماز دو رکعتیں ہیں' جس نے سنت کو چھوڑا' اس نے ناشکری کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے عبداللہ بن رجاء المکی روایت کرتے ہیں۔

7847 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنِ

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میرے شوہر نے مجھے طلاق دی تین' حضور ﷺ نے

7846- أصله عند البخاری' ومسلم بلفظ: صحبت رسول الله ﷺ فكان لا يزيد فی السفر علی ركعتين . أخرجه البخاری: التقصير جلد 2 صفحه 672 رقم الحديث: 1102' ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 479 رقم الحديث: 689 .

7847- أخرجه مسلم: الطلاق جلد 2 صفحه 1120' وأبو داؤد: الطلاق جلد 2 صفحه 295 رقم الحديث: 2288' والترمذی: الطلاق جلد 3 صفحه 475 رقم الحديث: 1180 .

الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنِ الْبَهِيِّ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، قَالَتْ: طَلَّقَنِي زَوْجِي ثَلَاثًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا سُكْنَى لَكِ، وَلَا نَفَقَةَ

فرمایا: تیرے لیے گھر اور نفقہ نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ السُّدِّيِّ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، وَتَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ آدَمَ

یہ حدیث سدی سے حسن بن صالح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن آدم اکیلے ہیں۔

7848 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، نا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نَسِيٍّ، حَدَّثَنِي أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُطَلِّقُوا النِّسَاءَ إِلَّا مِنْ رِيبَةٍ، فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الذَّوَّاقِينَ وَلَا الذَّوَّاقَاتِ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عورتوں کو طلاق نہ دو شک میں، بے شک اللہ مذاق کرنے والے مرد اور عورتوں کو پسند نہیں کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، تَفَرَّدَ بِهِ وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ

یہ حدیث عمرو بن قیس سے محمد بن عبدالملک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہب بن بقیہ اکیلے ہیں۔

7849 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا وَهْبٌ، نا مُحَمَّدٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، نا نَاجِيَةُ بْنُ كَعْبٍ قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّأَ فَغَسَلَ

حضرت ناجیہ بن کعب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، آپ نے اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا اور دونوں کہنیوں کو تین

7848- اسناده حسن لو لا شيخ الطبرانی فلم أجده' فيه: محمد بن بلال: صدوق يغرب . والحديث أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 7صفحه264 رقم الحديث: 6908' والبزار جلد2صفحه165 . كشف الأستار . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه266 .

7849- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1صفحه27 رقم الحديث: 111-117' والترمذی: الطهارة جلد 1صفحه67 رقم الحديث:48' والنسائی: الطهارة جلد1صفحه60 (باب صفة الوضوء) .

الْوَجْهَ ثَلَاثًا، وَالذِّرَاعَيْنِ ثَلَاثًا، وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ، وَالْقَدَمَيْنِ ثَلَاثًا اِلَى الْكَعْبَيْنِ، ثُمَّ اَخَذَ فَضْلَ وَضُوئِهِ فَشَرِبَهُ قَائِمًا، وَقَالَ: هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ.

مرتبہ اور سر کا مسح کیا اور دونوں قدموں کو دھویا ٹخنوں تک' پھر وضو سے بچے ہوئے پانی کو لیا اور کھڑے ہو کر نوش کیا اور فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسے کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ، وَلَا عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، تَفَرَّدَ بِهِ وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ

یہ حدیث ابواسحاق سے عمرو بن قیس اور عمرو بن قیس سے محمد بن عبدالملک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہب بن بقیہ اکیلے ہیں۔

7850 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ سَوَاءٍ، حَدَّثَنِي عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا قَاتَلَ اَحَدُكُمْ فَلْيَتَّقِ الْوَجْهَ، فَاِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ آدَمَ عَلَى صُورَةِ وَجْهِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کسی کو مارے تو چہرے پر مارنے سے بچے کیونکہ اللہ عزوجل نے آدم کو اپنی صورت پر پیدا کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ

یہ حدیث قتادہ سے سعید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن سوار اکیلے ہیں۔

7851 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ، نا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى صِبْيَانٍ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بچوں کے پاس سے گزرے' آپ نے ان کو سلام کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا مُعْتَمِرٌ،

حضرت حمید سے یہ حدیث صرف معتمر نے

7850- أخرجه البخاري: العتق جلد **5** صفحه **215** رقم الحديث: **2559** . ولفظه: اذا قاتل أحدكم فليتجنب الوجه . ومسلم: البر والصلة جلد **4** صفحه **2017** .

7851- أخرجه البخاري: الاستئذان جلد **11** صفحه **34** رقم الحديث: **6247**' ومسلم: السلام جلد **4** صفحه **1708** .

تَفَرَّدَ بِهِ: بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ

روایت کی ہے۔اس کے ساتھ بکر بن خلف اکیلے ہیں۔

7852 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ بْنِ بَكْرٍ الْبَاهِلِيُّ، نا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَدَايَا الْاُمَرَاءِ غُلُولٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بادشاہوں کے تحفہ میں خیانت ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا النَّضْرُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث ابن عون سے نضر روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں احمد بن معاویہ اکیلے ہیں۔

7853 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا اَبُو مَعْمَرٍ الْقَطِيعِيُّ، ثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا صَلَّاهُمَا تَعْنِي: الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نمازِ عصر کے بعد دو رکعتیں ادا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ اِلَّا عُبَيْدَةُ

یہ حدیث عمار الدھنی سے عبیدہ روایت کرتے ہیں۔

7854 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، نا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ دِينَارٍ الْمَكِّيِّ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ، عَنْ عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِينَ، قَالَتْ: قَالَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ابوبکر لوگوں کو نماز پڑھائیں۔

7852- اسناده فيه: أحمد بن معاوية بن بكر الباهلي: ضعيف . انظر: لسان الميزان جلد 1 صفحه 312 . مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 154 .

7853- أخرجه البخارى فى كتاب المواقيت جلد 2 صفحه 77 رقم الحديث: 593' ومسلم فى كتاب صلاة المسافرين وقصرها جلد 1 صفحه 572 .

7854- أصله فى البخارى كتاب الأذان جلد 2 صفحه 193 رقم الحديث: 682' ومسلم فى كتاب الصلاة جلد 1 صفحه 313 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيُصَلِّ بِالنَّاسِ اَبُو بَكْرٍ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ اِلَّا مُوسَى بْنُ طَلْحَةَ، وَلَا عَنْ مُوسَى اِلَّا مُوسَى بْنِ دِينَارٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُوسُفُ السَّمْتِيُّ

یہ حدیث عائشہ بنت سعد سے موسیٰ بن طلحہ اور موسیٰ سے موسیٰ بن دینار روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یوسف السمانی اکیلے ہیں۔

7855 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا اَحْمَدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ بْنِ بَكْرٍ الْبَاهِلِيُّ، نا شَرِيكٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ، عَنْ اَبِي الصِّدِّيقِ، عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ غَسَلَ مَقْعَدَتَهُ ثَلَاثًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب بیت الخلاء سے نکلتے تو اپنی شرمگاہ کو تین مرتبہ دھوتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ، عَنْ اَبِي الصِّدِّيقِ اِلَّا زَيْدٌ الْعَمِّيُّ وَلَا عَنْ زَيْدٍ اِلَّا جَابِرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ شَرِيكٌ

یہ حدیث ابوالصدیق سے زید العمی اور زید سے جابر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شریک اکیلے ہیں۔

7856 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا وَهْبٌ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُزَنِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَكَاةُ الْجَنِينِ ذَكَاةُ اُمِّهِ اِذَا اَشْعَرَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ماں کا ذبح بچہ کا ذبح کرنا ہے جب بچہ زندہ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ

یہ حدیث محمد بن اسحاق سے محمد بن حسن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہب بن بقیہ اکیلے ہیں۔

7855- أخرجه ابن ماجة: كتاب الطهارة وسننها جلد 1 صفحه 127 رقم الحديث: 356' وأحمد فى المسند جلد 6 صفحه 210 رقم الحديث: 25816 .

7856- اسناده فيه: محمد بن اسحاق: مدلس ولم يصرح بالسماع .

7857 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُزَنِيُّ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَبِي زَيْنَبَ أَبِي يُوسُفَ الصَّيْقَلِيِّ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ وَهُوَ يُصَلِّي قَدْ وَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى الْيُمْنَى، فَانْتَزَعَهَا وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے وہ نماز پڑھ رہا تھا' اس نے بایاں ہاتھ دائیں ہاتھ پر رکھا تھا' آپ نے اس کا ہاتھ کھولا اور دایاں ہاتھ بائیں پر رکھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ إِلَّا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي زَيْنَبَ، وَلَا عَنِ الْحَجَّاجِ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ تَفَرَّدَ بِهِ: وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ وَرَوَاهُ هِشَامٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي زَيْنَبَ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

یہ حدیث ابوسفیان سے حجاج بن ابوزینب اور حجاج سے محمد بن حسن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہب بن بقیہ اکیلے ہیں۔

7858 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا أَبُو الشَّعْثَاءِ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ زُهَيْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَوَّلَ خَصْمٍ يُقْضَى فِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: عَنْزَانِ ذَاتُ قَرْنٍ، وَغَيْرُ ذَاتِ قَرْنٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے پہلے فیصلہ جس کے متعلق ہوگا وہ دو مینڈھے ہوں سینگوں والے اور بغیر سینگوں کے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ إِلَّا جَابِرٌ، وَلَا عَنْ جَابِرٍ إِلَّا زُهَيْرٌ، وَلَا عَنْ زُهَيْرٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الشَّعْثَاءِ

یہ حدیث ابن ابونعم سے جابر اور جابر سے زہیر اور زہیر سے یحییٰ بن آدم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوالشعثاء اکیلے ہیں۔

7857- اسناده صحيح: أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد3 صفحه381 . وقال الحافظ الهيثمي: رجاله رجال الصحيح . انظر: مجمع الزوائد (10712) .

7858- اسناده فيه: جابر هو الجوفي: ضعيف رافضي . وانظر: مجمع الزوائد جلد10 صفحه355 .

7859 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا وَهْبٌ، ثَنَا خَالِدٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ، وَلَا لِذِی مِرَّةٍ سَوِيٍّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: صدقہ مال دار اور مضبوط عقل و دانش والے کے لیے جائز نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُصَيْنٍ اِلَّا خَالِدٌ

یہ حدیث حصین سے خالد روایت کرتے ہیں۔

7860 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا اَبُو الشَّعْثَاءِ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ شَيْبَانَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی سُفْيَانَ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ النُّعْمَانُ بْنُ قَوْقَلٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اِنْ صَلَّيْتُ الْمَكْتُوبَاتِ، وَاَحْلَلْتُ الْحَلَالَ، وَحَرَّمْتُ الْحَرَامَ، وَلَمْ اَزِدْ عَلَى ذَلِكَ، اَدْخُلُ الْجَنَّةَ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت نعمان بن قوقل نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بتائیں کہ اگر میں پانچ نمازیں پڑھوں اور حلال کو حلال اور حرام کو حرام جانوں اس پر اضافہ نہ کروں تو میں جنت داخل ہوں گا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ اِلَّا شَيْبَانٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث اعمش ابوصالح سے اور اعمش سے شیبان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبیداللہ بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

7861 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا اَبُو الشَّعْثَاءِ، ثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْحَسَنِ، وَابْنِ سِيرِينَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ: اَنَّ رَجُلًا اَعْتَقَ سِتَّةَ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنی بیماری میں چھ غلام آزاد کیے حضور ﷺ نے ان کے درمیان قرعہ نکالا' دو آزاد کر

7859- اسناده صحيح . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه95 .

7860- أخرجه مسلم في كتاب الايمان جلد 1صفحه42' وأحمد في مسنده جلد3صفحه316 رقم الحديث: 14407 . والحاكم في مستدركه جلد3صفحه589 .

7861- أخرجه مسلم في كتاب الايمان جلد 3صفحه1288' وأبو داؤد في كتاب العتق جلد 4صفحه27 رقم الحديث: 3961' والترمذي في كتاب الأحكام جلد 3صفحه636 رقم الحديث: 1364' والنسائي في كتاب الجنائز جلد4صفحه51' وابن ماجة في كتاب الأحكام جلد2صفحه785 رقم الحديث: 2345 .

اَعْبُدٍ فِی مَرَضِهِ، فَاَقْرَعَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ، فَاَعْتَقَ اثْنَيْنِ، وَاَرَقَّ اَرْبَعَةً

دیئے اور چار غلام رکھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا وَكِيعٌ

یہ حدیث یزید بن ابراہیم سے وکیع روایت کرتے ہیں۔

7862 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا تَمِيمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ، ثنا اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ الْمَكِّيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِی رَافِعٍ قَالَ: بَعَثَ نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ سَاعِيًا عَلَی الصَّدَقَةِ، فَاَتَی الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَاَغْلَظَ لَهُ الْعَبَّاسُ، فَاَتَی عُمَرُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عُمَرُ، اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ عَمَّ الرَّجُلِ صِنْوُ اَبِيهِ، اِنَّ الْعَبَّاسَ كَانَ اَسْلَفَنَا صَدَقَتَهُ لِلْعَامِ عَامَ اَوَّلٍ

حضرت ابورافع فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت عمر کو صدقہ لینے پر اُبھارا' حضرت عباس کے پاس آئے' حضرت عباس نے سختی کی' حضرت عمر حضور ﷺ کے پاس آئے' اس کا ذکر کیا تو حضور ﷺ نے فرمایا: اے عمر! کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ آدمی کا چچا باپ کے قائم مقام ہوتا ہے' عباس نے ایک سال پہلے کی زکوٰۃ دے دی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَحْوَلِ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ الْمَكِّیُّ، وَلَا عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ

یہ حدیث سلیمان احول سے اسماعیل المکی اور اسماعیل سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق الازرق اکیلے ہیں۔

7863 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا تَمِيمٌ، ثنا اِسْحَاقُ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عُمَرَ: اَنَّهُ تَصَدَّقَ بِفَرَسٍ عَلَی عَهْدِ نَبِیِّ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور ﷺ کے زمانے میں ایک گھوڑا صدقہ کے طور پر دیا' میں نے دیکھا کہ وہ آدمی اس کو فروخت کر رہا ہے چند درہموں کے بدلے میں حضور ﷺ کے پاس آیا

7862- اسناده فيه: أ- شريك بن عبد الله النخعي: صديق يخطئ كثيرًا . ب- اسماعيل بن مسلم المكي: ضعيف .

وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه82 .

7863- أخرجه البخاري: الوصايا جلد 5صفحه475 رقم الحديث: 2775' ومسلم: الهبات جلد 5صفحه1240'

وابن ماجة: الصدقات جلد2صفحه799 رقم الحديث:2392 واللفظ له .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَبْصَرَ صَاحِبَهَا يَبِيعُهَا بِكَسْرٍ، فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ: لَا تَبْتَعْ صَدَقَتَكَ

اس کے متعلق پوچھنے کے لیے' آپ نے فرمایا: صدقہ کو واپس نہ لو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ إِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ

یہ حدیث عمر بن عبداللہ بن عمر سے ہشام اور ہشام سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق ازرق اکیلے ہیں۔

7864 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا تَمِيمٌ، ثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ، ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ مَمْلُوكًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ، فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَبَاعَهُ بِثَمَانِمِائَةِ دِرْهَمٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے اپنا مدبر غلام فروخت کیا' حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو آٹھ سو درہموں کے عوض خریدنے کا حکم دیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ

یہ حدیث جابر سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق ازرق اکیلے ہیں۔

7865 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا تَمِيمٌ، نَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ، نَا شَرِيكٌ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنِ الْبَهِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالت روزہ میں بوسہ لیتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ السُّدِّيِّ إِلَّا شَرِيكٌ، وَإِسْرَائِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ، عَنْ شَرِيكٍ

یہ حدیث سدی سے شریک اور اسرائیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق ازرق' شریک سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

7866 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نَا تَمِيمٌ، نَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ، ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح جنابت کی حالت میں کرتے تھے' پھر مکمل

7864- أخرجه البخاری: الأحكام جلد13صفحه191 رقم الحديث: 7186' ومسلم: الزكاة جلد2صفحه692 .

7865- أخرجه البخاری: الصوم جلد4صفحه176 رقم الحديث: 1927' ومسلم: الصيام جلد2صفحه776 .

7866- أخرجه البخاری: الصوم جلد4صفحه181 رقم الحديث: 1931' ومسلم: الصيام جلد2صفحه779 .

مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا، ثُمَّ يُتِمُّ صَوْمَهُ

روزہ رکھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ

یہ حدیث منصور سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق ازرق اکیلے ہیں۔

7867 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِیُّ، نا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُزَنِیُّ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ، عَنِ ابْنِ اَبِی اَوْفَی قَالَ: اَقَامَ رَجُلٌ سِلْعَةً، فَحَلَفَ بِاللّٰهِ الَّذِی لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ لَقَدْ اُعْطِیَ بِهَا مَا لَمْ يُعْطَ بِهَا لِيُوقِعَ فِيهَا مُسْلِمًا ، فَنَزَلَتْ: (اِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا) (آل عمران: 77)

حضرت ابن ابواوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی سود افروخت کر رہا تھا' اس نے اللہ کی قسم اُٹھائی جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے کہ اس کو وہ دیا گیا جو کسی کو نہیں دیا گیا' تو یہ آیت نازل ہوئی: ''وہ لوگ جو اللہ کے وعدہ کو خریدتے ہیں اور قسموں کو تھوڑی قیمت کے بدلے''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ

یہ حدیث عوام بن حوشب سے محمد بن حسن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہب بن بقیہ اکیلے ہیں۔

7868 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا وَهْبٌ، نا مُحَمَّدٌ، عَنِ الْعَوَّامِ، عَنْ اَبِی مُحَمَّدٍ، مَوْلَی عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ اَبِی عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَدَّمَ ثَلَاثَةً لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ، كَانُوا لَهُ حِصْنًا حَصِينًا مِنَ النَّارِ . فَقَالَ اَبُو الدَّرْدَاءِ : قَدَّمْتُ اثْنَيْنِ، فَقَالَ: وَاثْنَيْنِ . فَقَالَ اُبَیُّ بْنُ كَعْبٍ سَيِّدُ الْقُرَّاءِ : قَدَّمْتُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے تین نابالغ بچے فوت ہوئے' اس کے لیے قیامت کے دن قلعے ہوں گے آگ سے بچاؤ کے۔ حضرت ابوالدرداء فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: دو! آپ نے فرمایا: دو بھی' حضرت ابی بن کعب قاریوں کے سردار ہیں' فرماتے ہیں کہ جس کا ایک بیٹا فوت ہوا' آپ نے فرمایا: ایک بھی؟ لیکن صدمہ اوّل

7867- أخرجه البخاری: التفسير جلد 8 صفحه 61 رقم الحديث: 4551 .

7868- أخرجه الترمذی: الجنائز جلد 3 صفحه 366 رقم الحديث: 1061 . وقال: حديث غريب . وأبو عبيدة لم يسمع من أبيه . وابن ماجة: الجنائز جلد 1 صفحه 512 رقم الحديث: 1606 .

وَاحِدًا قَالَ: وَوَاحِدًا وَلَكِنَّ ذَلِكَ فِي أَوَّلِ الصَّدْمَةِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ إِلَّا أَبُو مُحَمَّدٍ مَوْلَى عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ

وقت میں ہے۔

یہ حدیث ابوعبیدہ سے ابومحمد' حضرت عمر کے غلام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عوام بن حوشب اکیلے ہیں۔

7869 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا وَهْبٌ، ثَنَا مُحَمَّدٌ، عَنِ الْعَوَّامِ، عَنْ عُذْرَةَ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ زُهَيْرٍ، عَنْ مَاهَانَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، أَنَّ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ، أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ ضَرِيرَ الْبَصَرِ، فَشَكَا إِلَيْهِ، وَسَأَلَهُ أَنْ يُرَخِّصَ لَهُ فِي صَلَاةِ الْعِشَاءِ وَالْفَجْرِ، وَقَالَ: إِنَّ بَيْنِي وَبَيْنَكَ أَشْيَاءَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ تَسْمَعُ الْأَذَانَ؟ قَالَ: نَعَمْ، مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ، فَلَمْ يُرَخِّصْ لَهُ فِي ذَلِكَ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ حضورﷺ کے پاس آئے' آپ آنکھوں سے نابینا تھے' عرض کرنے لگے: مجھے نمازِ فجر وعشاء میں شریک نہ ہونے کی اجازت دیں' مسجد اور میرے گھر کے درمیان نالہ ہے۔ حضورﷺ نے فرمایا: کیا تُو اذان سنتا ہے؟ عرض کی: جی ہاں! ایک مرتبہ یا دو دو مرتبہ' آپ نے ان کو رخصت نہیں دی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَاهَانَ وَهُوَ أَبُو صَالِحٍ إِلَّا زُهَيْرٌ وَهُوَ ابْنُ الْأَقْمَرِ، الَّذِي رَوَى عَنْهُ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ زُهَيْرٍ إِلَّا عُذْرَةُ بْنُ الْحَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَوَّامُ

یہ حدیث ماھان ابوصالح سے زہیر بن اقمر جو عمرو بن مرہ سے روایت کرتے ہیں اور زہیر سے عزرہ بن حارث روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عوام اکیلے ہیں۔

7870 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَى الطَّائِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ، ثَنَا أَبُو هَارُونَ الْعَبْدِيُّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: بَعَثَ عَلِيٌّ رَجُلًا إِلَى رَسُولِ اللهِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو حضورﷺ کی طرف بھیجا مذی کے متعلق پوچھنے کے لیے' خود اس لیے نہیں پوچھا کیونکہ ان کے نکاح میں حضرت فاطمہ رضی

7869- قال الحافظ الهيثمي: عذرة بن الحارث: لم أجده . وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه46 .

7870- اسناده فيه: أ - محمد بن ثابت العبدى أبو عبد الله البصرى: صدوق لين الحديث . ب - أبو هارون العبدى هو عمارة بن جوين: متروك . واكتفى الحافظ الهيثمي بتضعيفه بأبي هارون العبدى، وأجمعوا على ضعفه . انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه287 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُهُ عَنِ الْمَذْيِ، وَكَرِهَ اَنْ يَكُونَ هُوَ الَّذِي يَسْأَلُهُ لِمَكَانِ فَاطِمَةَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ الرَّجُلُ يَرَى الْمَرْاَةَ فِي الطَّرِيقِ فَيُمْذِي، اَعَلَيْهِ الْغُسْلُ؟ فَقَالَ: تِلْكَ يَلْقَاهَا فَحَوَّلَهُ الرِّجَالُ، يُجْزِئُكَ مِنْ ذَلِكَ الْوُضُوءُ

اللہ عنہا تھیں' اس آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! آدمی راستے میں عورت کو دیکھے اس کو مذی آئے تو کیا اس پر غسل ہے؟ آپ نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے' اس کے ہونے پر وضو ہی کافی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي هَارُونَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابوہارون سے محمد بن ثابت اور ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے۔

7871 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثَنَا خَالِدٌ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ حَمَّادِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ: اَنَّهُ كَانَ يَجِيءُ كُلَّ خَمِيسٍ فَيَقُومُ قَائِمًا لَا يَجْلِسُ، فَيَقُولُ: لَا تَقْتُلُوا النَّاسَ، فَاِنَّ فِيهِمُ الْكَبِيرَ وَالضَّعِيفَ وَذَا الْحَاجَةِ . قَالَ: فَيَقُولُ: هُمَا اثْنَتَانِ، فَاَحْسَنُ الْهُدَى هُدَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَصْدَقُ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللّٰهِ، وَشَرُّ الْاُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا، وَكُلُّ مُحْدَثَةٍ ضَلَالَةٌ اَلَا اِنَّ الشَّقِيَّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ اُمِّهِ، وَاِنَّ السَّعِيدَ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهِ، اَلَا فَلَا يَطُولَنَّ عَلَيْكُمُ الْاَمَدُ، وَلَا يُلْهِكُمُ الْاَمَلُ، فَاِنَّ كُلَّ مَا هُوَ آتٍ قَرِيبٌ، وَاِنَّمَا بَعِيدٌ مَا لَيْسَ آتِيًا، وَاِنَّ مِن شِرَارِ النَّاسِ بَطَّالُ النَّهَارِ، وَجِيفَةُ اللَّيْلِ، وَاِنَّ قَتْلَ الْمُؤْمِنِ كُفْرٌ، وَاِنَّ سِبَابَهُ فِسْقٌ، وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ . اَلَا اِنَّ شَرَّ

حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں کہ حضور ابن مسعود رضی اللہ عنہ ہر جمعرات کو وعظ کرتے' کھڑے ہوئے بیٹھتے نہیں تھے۔ آپ نے فرمایا: لوگوں کو قتل نہ کرو کیونکہ ان میں کمزور بزرگ' ضرورت مند بھی ہوتے ہیں۔ اور فرمایا: دو قسم ہیں' اچھی ہدایت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہدایت ہے' سب سے سچی بات قرآن کی ہے' بدترین اُمور بدعت والے ہیں' ہر بدعت (جس کا تعلق دین سے نہیں ہے) گمراہی ہے اور بدبخت وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں بدبخت تھا' نیک بخت وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں نیک بخت تھا' نیک بخت وہ ہے جو اپنے غیر سے نصیحت حاصل کی ہے' خبردار! تم پر امید لمبی نہ ہو اور آرزوئیں تمہیں غافل نہ کر دیں' ہر آنے والا قریب ہے' دور ہے وہ جو نہیں آیا' لوگوں میں بدترین وہ ہے جس کا دن رات بُرائی میں گزرتی ہو' مؤمن کا قتل کرنا کفر ہے' اس کو گالی دینا فسق ہے' کوئی مسلمان دوسرے مسلمان سے لاتعلق

7871- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد **9** صفحه **97** رقم الحديث: **8522** بلفظ: لا تفتنوا الناس'...... وقد جاء ت أكثر فقراته متفرقة فی أحاديث أخرى صحيحة .

الرَّوَايَا رَوَايَا الْكَذِبِ، وَاَنَّهُ لَا يَصْلُحُ مِنَ الْكَذِبِ جَدٌّ وَلَا هَزْلٌ، وَلَا اَنْ يَعِدَ الرَّجُلُ صَبِيَّهُ ثُمَّ لَا يُنْجِزُهُ، اَلَا وَاِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِي اِلَى الْفُجُورِ، وَاِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي اِلَى النَّارِ، وَاِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي اِلَى الْبِرِّ، وَالْبِرَّ يَهْدِي اِلَى الْجَنَّةِ، وَاِنَّ الصَّادِقَ يُقَالُ لَهُ صِدْقٌ وَبَرٌّ، وَاِنَّ الْكَاذِبَ يُقَالُ لَهُ كَذِبٌ وَفُجُورٌ، وَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ الْعَبْدَ لَيَصْدُقُ فَيُكْتَبُ عِنْدَ اللّٰهِ صِدِّيقًا، وَاِنَّهُ لَيَكْذِبُ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ كَذَّابًا ، اَلَا هَلْ تَدْرُونَ مَا الْعَضَةُ؟ هِيَ: قَالَ وَقِيلَ، هِيَ النَّمِيمَةُ الَّتِي تُفْسِدُ بَيْنَ النَّاسِ

تین دن سے زیادہ نہ کرے بدترین خوبیاں جھوٹی خوبیاں ہیں مسلمان کے لیے جھوٹ جائز نہیں ہے مذاق یا ہنسی میں بھی کیونکہ آدمی اس کی وجہ سے پکڑا جائے گا جھوٹ بُرائی کی طرف لے جاتا ہے اور بُرائی جہنم میں لے جاتی ہے اور سچائی نیکی کی طرف لے جاتی ہے او رنیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے سچے انسان کو سچا اور نیک کہا جاتا ہے اور جھوٹے کو جھوٹا اور بُرا کہا جاتا ہے میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: بندہ سچ بولتا ہے تو اللہ کے ہاں سچا لکھا جاتا ہے اور جھوٹ بولتا ہے اور اللہ کے ہاں جھوٹا لکھا جاتا ہے تم جانتے ہو کاٹنے والی کیا ہے؟ فرمایا: چغل خوری لوگوں کے درمیان فساد ڈالنا۔

7872 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا وَهْبٌ، نا خَالِدٌ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ حَمَّادٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا خُطْبَةَ الْحَاجَةِ فَيَقُولُ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ اَنْفُسِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَاَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ قَالَ اَبُو عُبَيْدَةَ: وَقَدْ سَمِعْتُ مِنْ اَبِي مُوسَى يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: فَاِنْ شِئْتَ اَنْ تَصِلَ خُطْبَتَكَ بِآيٍ مِنَ الْقُرْآنِ، فَيَقُولُ: (اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ، وَلَا تَمُوتُنَّ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں ضرورت کا خطبہ سکھاتے تھے (یہ پڑھنے کا) تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ہم اس کی حمد بیان کرتے ہیں اور اس سے مدد طلب کرتے ہیں ہم اللہ سے اپنے نفس کے شر سے پناہ مانگتے ہیں جس کو اللہ ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ نہیں کر سکتا ہے جس کو وہ گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت نہیں دے سکتا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں: میں نے ابوموسیٰ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ فرماتے تھے کہ اگر تم چاہو اپنے

اِلَّا وَاَنْتُمْ مُسْلِمُونَ) (آل عمران: 102)، (اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِی تَسَاءَ لُونَ بِهِ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا) (النساء: 1)، (اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ، وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ، وَمَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا) (الاحزاب: 71). اَمَّا بَعْدُ، فَتَكَلَّمْ بِحَاجَتِكَ

خطبہ میں یہ آیت شامل کرلو: ''اتقوا اللّٰہ الذی آخرہ'' اس کے بعد اپنی ضرورت کا کلام کرے۔

7873 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا وَهْبٌ، نا خَالِدٌ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَغَرِّ اَبِی مُسْلِمٍ قَالَ: اَشْهَدُ اَنِّی سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، وَاَبَا سَعِيدٍ يَشْهَدَانِ، اَنَّهُمَا سَمِعَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا قَعَدَ قَوْمٌ قَطُّ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ اِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ، وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ، وَتَغَشَّتْهُمُ الرَّحْمَةُ، وَذَكَّرَهُمُ اللّٰهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ

حضرت ابوہریرہ اور ابوسعید دونوں بیان کرتے ہیں کہ دونوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو لوگ اللہ کے ذکر کے لیے بیٹھتے ہیں تو فرشتے ان کو اپنے پروں سے گھیر لیتے ہیں' ان پر سکونت نازل ہوتی ہے' ان کو رحمت ڈھانپ لیتی ہے' اللہ ان کا ذکر اپنے پاس والوں کے پاس کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ حَمَّادِ بْنِ اَبِی سُلَيْمَانَ اِلَّا خَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهَا: وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ

یہ تمام احادیث اسماعیل بن حماد بن ابوسلیمان سے خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہب بن بقیہ اکیلے ہیں۔

7874 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا وَهْبٌ، ثَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَحَاسَدُوا، وَلَا تَدَابَرُوا، وَكُونُوا عِبَادَ اللّٰهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آپس میں حسد نہ کرو' ایک دوسرے کے خلاف نہ چلو' اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی ہو جاؤ' کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ

7873- أخرجه مسلم: الذكر جلد4 صفحه2074' وأبو داؤد: الصلاة جلد 2 صفحه71 رقم الحديث: 1455 وأحمد: المسند جلد2 صفحه589 رقم الحديث: 9786 .

7874- اسناده فيه: عبد الله بن عمر بن حفصی العمری: ضعيف . قال الحافظ الهيثمی: فيه من لم أعرفهم . وانظر: مجمع الزوائد (7018).

اِخْوَانًا، وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ يَلْتَقِيَانِ فَيُعْرِضُ هَذَا وَيُعْرِضُ هَذَا، وَالَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ يَسْبِقُ اِلَى الْجَنَّةِ

اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ لاتعلقی کرے، دونوں ملیں تو ایک دوسرے سے اعراض کریں، جنت میں وہ جلدی جائے گا جو سلام کرنے میں ابتداء کرے گا۔

لَمْ يَقُلْ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ: وَالَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ يَسْبِقُ اِلَى الْجَنَّةِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا خَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ وَرَوَاهُ اَبُو نُعَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ

اس حدیث میں والذی یبدأ بالسلام یسبق الی الجنة کے الفاظ زہری سے عبداللہ بن عمر روایت کرتے ہیں اور عبداللہ بن عمر سے خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہب بن بقیہ اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو ابونعیم' عبداللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں۔

7875 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثنا وَهْبٌ، نا خَالِدٌ، عَنِ الْفَضْلِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي صَدَقَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عِمْرَانُ . قُلْتُ: لَبَّيْكَ. قَالَ: قُلِ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْتَهْدِيكَ لِاَرْشَدِ فِي اَمْرِي، وَاَسْتَجِيرُكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے عمران! میں نے عرض کی: حاضر ہوں! آپ نے فرمایا: تُو پڑھ "اللّٰهم انی الٰی آخرہ"۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي صَدَقَةَ اِلَّا الْفَضْلُ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَلَا عَنِ الْفَضْلِ اِلَّا خَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ

یہ حدیث سعید بن ابوصدقہ سے فضل ابوعبدالرحمٰن اور فضل سے خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہب بن بقیہ اکیلے ہیں۔

7876 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْجَرْجَرَائِيُّ، نا جَرِيرٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں: "غار والی حدیث"۔

7875- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 18 صفحه 185-186 رقم الحديث: 439' والطبراني في الصغير جلد 2 صفحه 132 لم يروه عن سعيد الا الفضل بن عبد الرحمٰن بصرى ثقة تفرد به خالد بن عبد الله .

7876- أخرجه البخاري: الاجارة جلد 4 صفحه 525 رقم الحديث: 2272' ومسلم: الذكر جلد 4 صفحه 2099 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِيثِ الْغَارِ .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ إِلَّا جَرِيرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ

یہ حدیث عبداللہ بن نافع سے جریر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن صباح اکیلے ہیں۔

7877 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْجَرْجَرَائِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: حَفِظْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ، فَكَانُوا إِذَا كَبَّرُوا قَرَأُوا: الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابوبکر وعمر سے یاد کیا جس نے نماز کے لیے اللہ اکبر کہا' تکبیر شروع کرتے تو الحمدللہ رب العالمین سے شروع کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ

یہ حدیث عاصم سے محمد بن فضیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن صباح اکیلے ہیں۔

7878 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَشَارَ الْمُسْلِمِينَ فِيمَا يَجْمَعُهُمْ عَلَى الصَّلَاةِ ، فَقَالُوا: الْبُوقُ، فَكَرِهَهُ مِنْ أَجْلِ الْيَهُودِ، ثُمَّ ذَكَرُوا النَّاقُوسَ، فَكَرِهَهُ مِنْ أَجْلِ النَّصَارَى، فَأُرِيَ تِلْكَ اللَّيْلَةَ النِّدَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، يُقَالُ لَهُ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ، وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَطَرَقَ الْأَنْصَارِيُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلًا، فَأَمَرَ نَبِيُّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرام سے مشورہ کیا نماز کے لیے جمع کرنے کے لیے کہ کس شی کے ذریعہ جمع کیا جائے؟ تو صحابہ کرام نے عرض کی: برق کے ذریعے' آپ نے ناپسند کیا کہ یہ یہود کا طریقہ ہے' پھر ناقوس کا ذکر کیا تو آپ نے ناپسند کیا کہ یہ عیسائیوں کا طریقہ ہے' انصار کے ایک آدمی کو خواب میں دکھایا گیا جن کا نام عبداللہ بن زید تھا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو۔ انصاری نے رات کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بتایا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت بلال کو حکم دیا کہ یہ یہ کلمات ہیں ان کے ذریعے اذان دو۔

7877- تقدم تخريجه .

7878- أصله عند البخاري' ومسلم . أخرجه البخاري: الأذان جلد **2** صفحه **93** رقم الحديث: **604**' ومسلم: الصلاة جلد **1** صفحه **285**' وابن ماجة: الأذان جلد **1** صفحه **233** رقم الحديث: **707** واللفظ له . وفي الزوائد: في اسناده محمد بن خالد . ضعفه أحمد' وابن معين' وأبو زرعة' وغيرهم .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا، فَاَذَّنَ بِهِ ، فَقَالَ عُمَرُ: اَمَا اِنِّي قَدْ رَاَيْتُ مِثْلَ الَّذِي رَاَى، وَلٰكِنَّهُ سَبَقَنِي

حضرت عمر نے فرمایا: مجھے بھی وہی دکھایا گیا تھا جو آپ کو لیکن آپ مجھ سے سبقت لے گئے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِسْحَاقَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا خَالِدٌ

یہ حدیث زہری سے عبدالرحمٰن بن اسحاق اور عبدالرحمٰن سے خالد روایت کرتے ہیں۔

7879 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثنا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَقِيَ اللّٰهَ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَمَنْ لَقِيَهُ يُشْرِكُ بِهِ دَخَلَ النَّارَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ سے ملے اس حالت میں کہ اس نے اللہ کے ساتھ کوئی شی شریک نہ ٹھہرائی ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا' اور جو اس حالت میں ملے کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراتا ہو تو وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا خَالِدٌ

یہ حدیث عبدالرحمٰن سے خالد روایت کرتے ہیں۔

7880 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثنا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي الْعَتَّابِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَمَعَهُ بِنْتُ اَبِي الْعَاصِ يَحْمِلُهَا اِذَا قَامَ، وَيَضَعُهَا اِذَا قَعَدَ حَتّٰى فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ نفل نماز پڑھ رہے ہیں اور آپ کے ساتھ حضرت ابوالعاص کی بیٹی حضرت امامہ ہیں' آپ جب کھڑے ہوتے تو ان کو اُٹھا لیتے' جب بیٹھتے تو نیچے رکھتے یہاں تک کہ نماز سے فارغ ہو گئے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي الْعَتَّابِ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِسْحَاقَ

یہ حدیث زید بن عتاب سے عبدالرحمٰن بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔

7879- أخرجه مسلم: الايمان جلد1صفحه94' وأحمد: المسند جلد3صفحه399 رقم الحديث: 14501 .

7880- أخرجه البخارى: الصلاة جلد1صفحه703 رقم الحديث: 516' ومسلم: المساجد جلد1صفحه385 .

7881 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا وَهْبُ، اَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِی رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِلرِّعَاءِ اَنْ يَرْمُوا الْجِمَارَ لَيْلًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کمزور حضرات کے لیے اجازت دی کہ وہ رات کو جمرات کو کنکریاں ماریں۔

لَمْ يَرْوِ الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی فَرْوَةَ، وَلَا عَنْ اِسْحَاقَ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: خَالِدٌ

یہ حدیث عطاء سے اسحاق بن عبداللہ بن ابوفروہ اور اسحاق سے عبدالرحمٰن بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں خالد اکیلے ہیں۔

7882 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا وَهْبٌ، اَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ امْرَاَةً رَفَعَتْ لَهَا ابْنًا لَهَا فِی خِرْقَةٍ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَلِهَذَا حَجٌّ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَلَكِ اَجْرٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک عورت نے کپڑے میں بچہ اُٹھایا ہوا تھا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا اس کے لیے حج ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! ثواب تمہارے لیے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ اِلَّا خَالِدٌ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن اسحاق سے خالد روایت کرتے ہیں۔

7883 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا وَهْبٌ، اَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِی سَبِيلِ اللّٰهِ فَلَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ، وَمَنْ خَلَفَ غَازِيًا فِی اَهْلِهِ بِخَيْرٍ، اَوْ اَنْفَقَ عَلَى اَهْلِهِ فَلَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ کی راہ میں غازی کے لیے سامان تیار کیا' اس کے لیے جہاد کے برابر ثواب ہے جو غازی کے گھر والوں کے پیچھے رہا بھلائی کے ساتھ اس کے گھر والوں پر خرچ کیا' اس کے لیے جہاد کے برابر ثواب ہے۔

7881- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 11 صفحه 166 رقم الحديث: 11379 . وقال الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد 3 صفحه 263: وفيه اسحاق بن عبد الله بن أبی فروة وهو متروك .

7882- أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحه 974' والنسائی: المناسك جلد 5 صفحه 91 (باب الحج بالصغير) .

7883- قال الحافظ الهيثمی: رجاله رجال الصحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 286 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ

یہ حدیث محمد بن زید سے عبدالرحمن بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔

7884 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو، يَقُولُ: اللَّهُمَّ مَتِّعْنِي بِسَمْعِي وَبَصَرِي حَتَّى تَجْعَلَهُ الْوَارِثَ مِنِّي، وَعَافِنِي فِي دِينِي، وَاحْشُرْنِي عَلَى مَا أَحْيَيْتَنِي، وَانْصُرْنِي عَلَى مَنْ ظَلَمَنِي حَتَّى تُرِيَنِي مِنْهُ ثَأْرِي اللَّهُمَّ، إِنِّي أَسْلَمْتُ دِينِي إِلَيْكَ، وَخَلَّيْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، آمَنْتُ بِرُسُلِكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ، وَبِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ یہ دعا کرتے تھے: ''اللّٰهم متعنی الٰی آخرہ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے عبداللہ بن جعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں داؤد بن رشید روایت کرتے ہیں۔

•

7885 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، نا سَهْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ التِّرْمِذِيُّ، نا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ تین رکعت وتر ادا کرتے تھے اور قنوت رکوع سے پہلے پڑھتے تھے۔

7884- اسناده فيه: عبد الله بن جعفر المدينى ضعيف (التقريب) . وأخرجه أيضًا الطبراني في الصغير . وانظر: مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**181** .

7885- اسناده فيه: سهل بن العباس الترمذى تركه الدارقطنى' وقال: ليس بثقة . (الميزان جلد **2** صفحه**239**) . وانظر: مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**141**

يُوتِرُ بِثَلَاثِ رَكَعَاتٍ، وَيَجْعَلُ الْقُنُوتَ قَبْلَ الرُّكُوعِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے سعید بن سالم روایت کرتے ہیں۔

7886 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، نا جَمِيلُ بْنُ يَزِيدَ الْمَرْوَزِيُّ، نا الْمُسَيَّبُ بْنُ شَرِيكٍ، عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَأْخُذْ شَارِبَهُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو مونچھیں نہیں کاٹتا اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ الزَّيَّاتِ إِلَّا الْمُسَيِّبُ بْنُ شَرِيكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: جَمِيلُ بْنُ يَزِيدَ

یہ حدیث حمزہ الزیات سے حبیب بن شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں جمیل بن یزید اکیلے ہیں۔

7887 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، نا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْأَنْصَارِيُّ الْبَلْخِيُّ، نا أَصْرَمُ بْنُ حَوْشَبٍ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْيَوْمَ الرِّهَانُ، وَغَدًا السِّبَاقُ، وَالْغَايَةُ الْجَنَّةُ أَوِ النَّارُ، أَنَا الْأَوَّلُ، وَأَبُو بَكْرٍ الْمُصَلِّي، وَعُمَرُ الثَّالِثُ، وَالنَّاسُ بَعْدُ عَلَى السَّبْقِ الْأَوَّلُ فَالْأَوَّلُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آج کا دن گروی ہے کل کا دن گزرا ہوا ہے جنت یا دوزخ انتہاء ہے میں اوّل ہوں ابوبکر نمازی عمر تیسرے ہیں اور دوسرے لوگ پھر پہلے طریقے کے مطابق ہیں جو پہلے ہے وہ پہلے ہے۔

7886- أخرجه الترمذي: الأدب جلد 5 صفحه 93 رقم الحديث: 2761 . وقال: حسن صحيح . والنسائي: الطهارة جلد 1 صفحه 19 (باب قص الشارب) . وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 449 رقم الحديث: 19295 . والطبراني في الكبير جلد 5 صفحه 185 رقم الحديث: 5033-5036 .

7887- اسناده فيه: أصرم بن حوشب: متروك . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 12 صفحه 119 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 230-231 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُرَّةَ إِلَّا أَصْرَمُ بْنُ حَوْشَبٍ

یہ حدیث قرہ سے اصرم بن حوشب روایت کرتے ہیں۔

7888 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا حَامِدُ بْنُ آدَمَ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ شِنْظِيرٍ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُ خَصْمَانِ، فَقَالَ: اقْضِ بَيْنَهُمَا يَا عُقْبَةُ . قُلْتُ: أَقْضِي وَأَنْتَ شَاهِدٌ فَقَالَ: اقْضِي بَيْنَهُمَا . قُلْتُ: عَلَى مَا ذَاكَ؟ قَالَ: إِنِ اجْتَهَدْتَ فَأَصَبْتَ فَلَكَ حَسَنَتَانِ، وَإِنْ أَخْطَأْتَ فَلَكَ حَسَنَةٌ وَاحِدَةٌ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے پاس دو لوگ جھگڑا لے کر آئے' آپ نے فرمایا: اے عقبہ! ان دونوں کے درمیان فیصلہ کرو! میں نے عرض کی: میں آپ کی موجودگی میں فیصلہ کروں؟ آپ نے فرمایا: ان دونوں کے درمیان فیصلہ کرو' میں نے عرض کی: کیسے؟ آپ نے فرمایا: اگر تو نے کوشش کر کے درست فیصلہ کیا تو تیرے لیے دو نیکیاں' اگر غلطی کی تو تیرے لیے ایک نیکی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ شِنْظِيرٍ إِلَّا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ تَفَرَّدَ بِهِ حَامِدُ بْنُ آدَمَ

یہ حدیث کثیر بن شنظیر سے حفص بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حامد بن آدم اکیلے ہیں۔

7889 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُوقَرِيُّ، ثَنَا الزُّهْرِيُّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَأَى كِسْرَةً مُلْقَاةً، فَمَشَى إِلَيْهَا فَمَسَحَهَا، وَقَالَ: يَا عَائِشَةُ أَحْسِنِي جِوَارَ نِعَمِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ آئے' آپ نے روٹی کا ٹکڑا دیکھا' آپ اس کی طرف چل کر گئے' اس کو صاف کیا اور فرمایا: اے عائشہ! اللہ کی نعمتوں کی قدر کرو کیونکہ بہت کم ایسا ہوتا ہے کہ یہ نعمت دے کر واپس لے لی جائے۔

7888- اسناده فيه: حفص بن سليمان: متروك . والحديث أخرجه الطبراني في الصغير جلد 1صفحه51 . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه198 .

7889- أخرجه البيهقي في شعب الايمان جلد4صفحه132 رقم الحديث: 4557-4558 . وعند ابن ماجة بلفظ: يا عائشة! أكرمي كريمًا فانها ما نفرت عن قوم قط' فعادت اليهم . ابن ماجة: الأطعمة جلد 2صفحه1112 رقم الحديث: 3353 . وفي الزوائد: في اسناده الوليد بن محمد' وهو ضعيف وقال السندي: قلت أشار الدميري الى أنه متهم بالوضع . وانظر: تنزيه الشريعة المرفوعة جلد2صفحه235-236 رقم الحديث: 5 .

اللّٰهِ، فَاِنَّهَا قَلَّمَا نَفَرَتْ عَنْ اَهْلِ بَيْتٍ فَكَادَتْ اَنْ تَرْجِعَ اِلَيْهِمْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا الْمُوقَرِيُّ

یہ حدیث زہری سے موقری روایت کرتے ہیں۔

7890 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، ثَنَا اَبِي، ثَنَا اَبُو حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَنَسٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ بَعْدَ مَا قَالَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پچھنا لگوانے کے بعد فرمایا: پچھنا لگوانا اور لگوانے والا افطار کریں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ اِلَّا اَبُو سُفْيَانَ وَهُوَ: السَّعْدِيُّ، وَاسْمُهُ: طَرِيفٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ

یہ حدیث ابوقلابہ سے ابوسفیان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوحمزہ السکری اکیلے ہیں۔

7891 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا سَهْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ التِّرْمِذِيُّ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الْوَزِيرِ السَّعْدِيُّ الْكُوفِيُّ، عَنْ اَبِي جَنَابٍ الْكَلْبِيِّ، عَنْ كِنَانَةَ الْعَدَوِيِّ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ اِذَا اَوَى اِلَى فِرَاشِهِ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَلَا فَقَهَرَ، وَبَطَنَ فَخَبَرَ، وَمَلَكَ فَقَدَرَ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے بستر پر آئے اور پڑھے: الحمد للہ! اس کے گناہ اس طرح معاف ہوں گے جس طرح آج ہی اس کی ماں نے اس کو جنا ہے۔

7890- اسناده فيه: أبو سفيان هو طريف بن شهاب أو ابن سعد السعدى البصرى الأشل: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه173 .

7891- اسناده فيه: أ - سهل بن العباس الترمذى: ضعيف . ب - اسحاق بن وزير: قال أبو حاتم: مجهول . وذكره ابن حبان فى الثقات . انظر: لسان الميزان جلد1صفحه378 .

شَيْءٍ قَدِيرٌ، خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي جَنَابٍ إِلَّا إِسْحَاقُ بْنُ الْوَزِيرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ

یہ حدیث ابو جناب سے اسحاق بن وزیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سہل بن عباس اکیلے ہیں۔

7892 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، نا حَامِدُ بْنُ آدَمَ، نا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، وَعَنْ حَبِيبٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي حَافِيًا وَمُنْتَعِلًا وَرَأَيْتُهُ يَشْرَبُ قَائِمًا وَقَاعِدًا وَرَأَيْتُهُ يَنْفَتِلُ مِنَ الصَّلَاةِ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَرَأَيْتُهُ يَصُومُ فِي السَّفَرِ وَيُفْطِرُ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ننگے پاؤں اور نعلین شریف پہن کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' کھڑے اور بیٹھ کر پانی پیتے ہوئے دیکھا اور نماز میں دائیں بائیں دیکھتے ہوئے اور سفر میں روزہ رکھتے ہوئے اور نہ رکھتے ہوئے دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدٌ وَلَا عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا عَبْدَةُ تَفَرَّدَ بِهِ حَامِدُ بْنُ آدَمَ

یہ حدیث قتادہ سے سعید اور سعید سے عبدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حامد بن آدم اکیلے ہیں۔

7893 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، نا حَامِدُ بْنُ آدَمَ، نا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، ثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْإِسْلَامُ عَشَرَةُ أَسْهُمٍ، وَقَدْ خَابَ مَنْ لَا سَهْمَ لَهُ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَهِيَ الْمِلَّةُ، وَالثَّانِيَةُ الصَّلَاةُ وَهِيَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسلام کے دس حصے ہیں' وہ نقصان میں ہے جس کے لیے کوئی حصہ نہیں ہے' اللہ کی وحدانیت اور رسالت کی گواہی دینا' یہ دین ہے' دوسرا نماز ہے یہ فطرت ہے' تیسرا زکوۃ یہ پاک کرنے والی ہے' چوتھا روزہ یہ ڈھال ہے' پانچواں حج یہ شریعت ہے'

7892- اسناده فيه: حامد بن آدم متهم بالوضع . وأخرجه أيضًا أحمد فی مسنده' وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه162 .

7893- اسناده والكلام فی اسناده كسابقه . وأخرجه أيضًا الطبرانی فی الكبير' وانظر: مجمع الزوائد جلد1 صفحه40 .

الْفِطْرَةُ، وَالثَّالِثَةُ الزَّكَاةُ وَهِيَ الطُّهُورُ، وَالرَّابِعَةُ الصَّوْمُ وَهِيَ الْجُنَّةُ، وَالْخَامِسَةُ الْحَجُّ وَهِيَ الشَّرِيعَةُ، وَالسَّادِسَةُ الْجِهَادُ وَهِيَ الْعُرْوَةُ، وَالسَّابِعَةُ الْاَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَهُوَ الْوَفَاءُ، وَالثَّامِنَةُ النَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ وَهِيَ الْحُجَّةُ، وَالتَّاسِعَةُ الْجَمَاعَةُ وَهِيَ الْاُلْفَةُ، وَالْعَاشِرَةُ الطَّاعَةُ وَهِيَ الْعِصْمَةُ

چھٹا جہاد یہ پختگی ہے' ساتواں نیکی کا حکم دینا' یہ وفاء ہے' آٹھواں بُرائی سے منع کرنا یہ دلیل ہے' نواں جماعت یہ اُلفت ہے' دسواں اطاعت یہ عصمت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَامِدُ بْنُ آدَمَ

یہ حدیث خالد الحذاء سے علی بن عاصم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حامد بن آدم اکیلے ہیں۔

7894 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، نا حَامِدُ بْنُ آدَمَ، نا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا آخَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَصْحَابِهِ، وَبَيْنَ الْمُهَاجِرِينَ، وَالْاَنْصَارِ، فَلَمْ يُوَاخِ بَيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، وَبَيْنَ اَحَدٍ مِنْهُمْ، خَرَجَ عَلِيٌّ مُغْضَبًا حَتَّى اَتَى جَدْوَلًا مِنَ الْاَرْضِ فَتَوَسَّدَ ذِرَاعَهُ، فَتَسْفِي عَلَيْهِ الرِّيحُ، فَطَلَبَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى وَجَدَهُ فَوَكَزَهُ بِرِجْلِهِ، فَقَالَ لَهُ: قُمْ، فَمَا صَلَحَتْ اَنْ تَكُونَ اِلَّا اَبَا تُرَابٍ، اَغَضِبْتَ عَلَيَّ حِينَ آخَيْتُ بَيْنَ الْمُهَاجِرِينَ، وَالْاَنْصَارِ، وَلَمْ اُوَاخِ بَيْنَكَ وَبَيْنَ اَحَدٍ مِنْهُمْ؟ اَمَا تَرْضَى اَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى، اِلَّا اَنَّهُ لَيْسَ بَعْدِي نَبِيٌّ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنے صحابہ کے درمیان اور مہاجرین و انصار کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا اور حضرت علی بن ابوطالب کا کسی کے ساتھ بھائی چارہ نہیں کیا' حضرت علی غصہ کی حالت میں آئے' آ کر زمین پر لیٹ گئے' ہوا چل رہی تھی' حضور ﷺ نے اُن کو تلاش کیا' آپ نے آہستہ سے اپنے پاؤں سے ٹھوکر ماری' فرمایا: اُٹھو! آپ ابوتراب ہیں' کیا آپ مجھ سے ناراض ہیں جس وقت میں نے انصار و مہاجرین کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا' آپ کے ساتھ کسی کا نہیں کیا' کیا آپ راضی نہیں ہیں کہ آپ کا مقام میرے ہاں وہی ہے جو حضرت ہارون علیہ السلام کا مقام حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاں تھا' فرق یہ ہے کہ میرے بعد نبی نہیں ہے' جو تجھ سے محبت

7894- اسناده والكلام فى اسناده كسابقه . وأخرجه أيضًا الطبرانى فى الكبير . وانظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحه114 .

اَلا مَنْ اَحَبَّكَ حُفَّ بِالْاَمْنِ وَالْاِيمَانِ، وَمَنْ اَبْغَضَكَ اَمَاتَهُ اللّٰهُ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً، وَحُوسِبَ بِعَمَلِهِ فِي الْاِسْلَامِ

کرتے وہ ایمان والا ہے، جو تجھ سے بغض رکھے گا اللہ عزوجل اس کو جاہلیت کی موت دے گا، اور اس کے اعمال اسلامی شمار کیے جائیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَاهِدٍ اِلَّا لَيْثٌ، وَلَا عَنْ لَيْثٍ اِلَّا جَرِيرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَامِدُ بْنُ آدَمَ

یہ حدیث مجاہد سے لیث اور لیث سے جریر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حامد بن آدم اکیلے ہیں۔

7895 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، نا حَامِدُ بْنُ آدَمَ، نا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تُضَاعَفُ الْحَسَنَاتُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن نیکیوں میں اضافہ ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث محمد بن عمرو سے فضل بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

7896 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، نا الْخَضِرُ بْنُ اَخْرَمَ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا الْجَارُودُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ النَّفْسَ مَلُولَةٌ، وَاِنَّ اَحَدَكُمْ لَا يَدْرِي مَا قَدْرُ الْمُدَّةِ، فَلْيَنْظُرْ مِنَ الْعِبَادَةِ مَا يُطِيقُ، ثُمَّ لِيُدَاوِمْ عَلَيْهِ، فَاِنَّ اَحَبَّ الْاَعْمَالِ اِلَى اللّٰهِ مَا دِيمَ عَلَيْهِ، وَاِنْ قَلَّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نفس تھک جاتا ہے، تم میں سے کوئی نہیں جانتا ہے کہ اس کی موت کی مقدار کیا ہے، عبادت اتنی کرو جتنا تم اس پر ہمیشگی کر سکتے ہو، اللہ کو پسندیدہ اعمال وہ ہیں جس پر ہمیشگی کی جائے اگرچہ کم ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ

یہ حدیث محمد بن اسحاق سے جارود بن یزید روایت

7895- اسناده والكلام في اسناده كسابقه . وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه167 .

7896- اسناده فيه: الجارود بن يزيد النيسابوري متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه262 .

اِلَّا الْجَارُوْدُ بْنُ يَزِيْدَ، تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ اِسْحَاقَ

کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن اسحاق اکیلے ہیں۔

7897 - حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا الْخَضِرُ بْنُ آدَمَ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا الْجَارُوْدُ بْنُ يَزِيْدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زِيَادِ بْنِ سَمْعَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: مَشَيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى امْرَاَةٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَرَشَتْ لَهُ صَوْرَ نَخْلٍ، وَذَبَحَتْ لَهُ شَاةً، فَبَيْنَا نَحْنُ كَذٰلِكَ اِذْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَاْتِيَنَّكُمْ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ ، فَجَاءَ اَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ، ثُمَّ قَالَ: لَيَاْتِيَنَّكُمْ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ ، فَجَاءَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، ثُمَّ قَالَ: لَيَاْتِيَنَّكُمْ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ، اللّٰهُمَّ اِنْ شِئْتَ جَعَلْتَهُ عَلِيًّا ، فَجَاءَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ، ثُمَّ اُتِينَا بِطَعَامٍ فَطَعِمْنَا، ثُمَّ قُمْنَا فَصَلَّيْنَا الظُّهْرَ، وَلَمْ نَتَوَضَّا، ثُمَّ رَجَعْنَا اِلَى بَقِيَّةِ طَعَامِنَا فَاَكَلْنَا، وَلَمْ يُحْدِثْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُضُوءًا، وَلَا اَحَدٌ مِنَّا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ چلا' انصار کی ایک عورت کی طرف اس نے آپ کے لیے دسترخوان بچھایا اور بکری ذبح کی' ہم اسی حالت میں تھے کہ اچانک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے پاس جنتی آدمی آئے گا' تو حضرت ابوبکر آئے' پھر فرمایا: تمہارے پاس جنتی آدمی آئے گا' اس کے بعد حضرت عمر آئے' پھر فرمایا: تمہارے پاس جنتی آدمی آئے گا' اے اللہ! اگر تو چاہے تو وہ علی ہو' اس کے بعد حضرت علی آئے' پھر ہمارے پاس کھانا لایا گیا' ہم نے کھانا کھایا' پھر نماز ظہر کے لیے کھڑے ہوئے' ہم نے نماز ظہر پڑھی' ہم نے وضو نہیں کیا' پھر بقیہ کھانا کھانے کے لیے حاضر ہوئے' ہم نے کھانا کھایا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا ابْنُ سَمْعَانٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْجَارُوْدُ بْنُ يَزِيْدَ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے ابن سمعان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں جارود بن یزید اکیلے ہیں۔

7898 - حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

7897- اسناده فيه: أ - الجارود بن يزيد متروك . ب - عبد اللّٰه بن زياد بن سليمان بن سمعان المخزومي: متروك اتهمه بالكذب أبو داؤد وغيره (التقريب) . وأخرجه أيضًا أحمد في مسنده . وانظر: مجمع الزوائد جلد9 صفحه60 .

7898- اسناده فيه: الجارود بن يزيد: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد7 صفحه278 .

الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا الْخَضِرُ، ثَنَا الْجَارُودُ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ لِلْمُسْلِمِ أَنْ يُذِلَّ نَفْسَهُ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَكَيْفَ يُذِلُّ نَفْسَهُ؟ قَالَ: يَعْرِضُ مِنَ الْبَلَاءِ لِمَا لَا يُطِيقُ

نے فرمایا: مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے آپ کو ذلیل کرے، صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! اپنے آپ کو ذلیل کرنے سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ایسی آزمائش اپنے اوپر ڈالنا جس کی وہ طاقت نہ رکھتا ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا إِسْرَائِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْجَارُودُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث ابواسحاق سے اسرائیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں جارود اکیلے ہیں۔ یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے۔

7899 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا الْخَضِرُ، ثَنَا الْجَارُودُ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا أَنَّ الْكِلَابَ أُمَّةٌ مِنَ الْأُمَمِ لَأَمَرْتُ بِقَتْلِهَا، فَاقْتُلُوا مِنْهَا كُلَّ أَسْوَدَ بَهِيمٍ، وَمَنِ اقْتَنَى كَلْبًا لِغَيْرِ صَيْدٍ، وَلَا زَرْعٍ، وَلَا غَنَمٍ، أَوَى إِلَيْهِ كُلَّ لَيْلَةٍ قِيرَاطٌ مِنَ الْإِثْمِ مِثْلُ أُحُدٍ . وَإِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءٍ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ إِحْدَاهُنَّ بِالْبَطْحَاءِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر کتے اُمتوں میں سے کوئی اُمت نہ ہوتے تو میں ان کو مارنے کا حکم دیتا' ہر کالے کتے کو مار دو جس نے کتا شکار اور کھیتی باڑی کی حفاظت کے علاوہ شوقیہ رکھا' اس کے لیے ہر رات اُحد پہاڑ کے برابر ایک قیراط گناہ لکھا جائے گا' جب تم میں سے کسی کے برتن میں کتا منہ مارے تو اس کو سات مرتبہ دھوئے' ایک مرتبہ مٹی کے ساتھ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا الْجَارُودُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث ابواسحاق سے جارود روایت کرتے ہیں اور حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے۔

7900 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے

7899- اسناده والكلام في اسناده كسابقه ـ وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه289 .

7900- أخرجه أبو داؤد: النكاح جلد2صفحه236 رقم الحديث: 2085' والترمذي: النكاح جلد3صفحه398 رقم الحديث: 1101' وابن ماجة: النكاح جلد1صفحه605 رقم الحديث: 1881' والدارمي: النكاح جلد2صفحه184 رقم الحديث: 2182-2183' وأحمد: المسند جلد4صفحه481 .

الْمَرْوَزِيُّ، نا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِيٍّ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: نکاح ولی کی موجودگی میں ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ

یہ حدیث شریک سے علی بن حجر روایت کرتے ہیں۔

7901 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْخَلَّالُ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: فَرَضَ اللّٰهُ الصَّلَاةَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ زَادَهَا فِي الْحَضَرِ، وَاَقَرَّهَا فِي السَّفَرِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اللہ عزوجل نے نماز دو رکعتیں فرض کی ہیں اور حالت اقامت میں اضافہ کیا اور سفر کی حالت میں اس کو برقرار رکھا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ اِلَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث ابن عجلان سے ابن مبارک روایت کرتے ہیں۔

7902 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا اِبْرَاهِيمُ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقَامَ بِمَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ خَمْسَةَ عَشَرَ يَقْصُرُ الصَّلَاةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مکہ میں فتح کے سال پندرہ دن رہے آپ نماز میں قصر کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا عِرَاكُ بْنُ مَالِكٍ، وَلَا عَنْ عِرَاكٍ اِلَّا يَزِيدُ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث عبداللہ بن عبداللہ سے عراک بن مالک اور عراک سے یزید اور یزید سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن مبارک اکیلے ہیں۔

7901- أخرجه البخاري: الصلاة جلد1صفحه553 رقم الحديث:350، ومسلم: المسافرين جلد1صفحه478 .

7902- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد2صفحه10 رقم الحديث: 1231 .

7903 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا سَهْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمَرْوَزِيُّ، نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى خَلْفَ إِمَامٍ، فَإِنَّ قِرَاءَةَ الْإِمَامِ لَهُ قِرَاءَةٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو امام کے پیچھے نماز پڑھے‘ امام کی قرأت مقتدی کی قرأت ہے۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَاهُ عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ إِلَّا سَهْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ، وَرَوَاهُ غَيْرُهُ مَوْقُوفًا

یہ حدیث ابن علیہ سے سہل بن عباس روایت کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ حدیث موقوفاً ہے۔

7904 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْأَنْصَارِيُّ الْبَلْخِيُّ، نا عَمْرُو بْنُ هَارُونَ، عَنِ الْمُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ، عَنْ أَبِي هَارُونَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ فِي رَمَضَانَ، فَأَفْطَرَ عَلَى تَمْرِ الْعَجْوَةِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالتِ سفر میں رمضان میں عجوہ کھجور سے روزہ افطار کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ إِلَّا عَمْرُو بْنُ هَارُونَ

یہ حدیث مبارک بن فضالہ سے عمرو بن ہارون روایت کرتے ہیں۔

7905 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، نا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بچوں کے پاس سے گزرتے‘ ان کو سلام

7903- أخرجه الدارقطني: سننه جلد 1 صفحه 402 رقم الحديث: 1 . وقال: هذا حديث منكر‘ وسهل بن العباس متروك . والبيهقي في الكبرى جلد 2 صفحه 227 رقم الحديث: 2896 . وعند ابن ماجة بلفظ: من كان له امام‘ فقراءة الامام له قراءة . وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 277 رقم الحديث: 850 . وفي الزوائد: في اسناده جابر الجعفي‘ كذاب . والحديث مخالف لما رواه الستة من حديث عبادة .

7904- اسناده فيه: أبو هارون هو عمارة بن جوين العبدي: متروك‘ ومنهم من كذبه شيعي (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 159 .

7905- أخرجه مسلم: السلام جلد 4 صفحه 1708‘ وأبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 353 رقم الحديث: 5202 بنحوه‘ ولم يذكرا: ويدعو لهم بالبركة .

الْمُوقَرِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُرُّ بِالْغِلْمَانِ، فَيُسَلِّمُ عَلَيْهِمْ، وَيَدْعُو لَهُمْ بِالْبَرَكَةِ

کرتے اوران کے لیے برکت کی دعا کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا الْمُوقَرِيُّ

یہ حدیث زہری سے موقری روایت کرتے ہیں۔

7906 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، نا حَامِدُ بْنُ آدَمَ الْمَرْوَزِيُّ، ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْعَرْزَمِيِّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ الْبَجَلِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَسَرَّ عَبْدٌ سَرِيرَةً اِلَّا اَلْبَسَهُ اللّٰهُ رِدَاءَهَا، اِنْ خَيْرًا فَخَيْرٌ، وَاِنْ شَرًّا فَشَرٌّ

حضرت سفیان بجلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو بندہ چھپا کر عمل کرتا ہے تو اللہ عزوجل اس کو چادر پہناتا ہے اگر بہتر ہو تو بہتری کی اگر وہ بُرا ہو تو بُرائی کی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ اِلَّا الْعَرْزَمِيُّ

یہ حدیث سلمہ بن کہیل سے عرزمی روایت کرتے ہیں۔

7907 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَبَّاسِ الْبَاهِلِيُّ، نا يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ الصَّفَّارُ، ثَنَا مَطَرٌ الْوَرَّاقُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْخُذُ الرُّطَبَ بِيَمِينِهِ، وَالْبِطِّيخَ بِيَسَارِهِ، فَيَأْكُلُ الرُّطَبَ بِالْبِطِّيخِ، وَكَانَ اَحَبَّ الْفَاكِهَةِ اِلَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ دائیں ہاتھ سے کھجور اور بائیں ہاتھ سے تربوز پکڑتے کھجور کو تربوز کے ساتھ تناول کرتے تھے آپ پھل کو پسند کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا مَطَرٌ، تَفَرَّدَ

یہ حدیث قتادہ سے مطر روایت کرتے ہیں۔ اس کو

7906- اسناده فيه: أ- حامد بن آدم: متهم بالوضع . ب- محمد بن عبيد الله العرزمي: متروك . وأخرجه أيضًا الطبراني في الكبير . وانظر: مجمع الزوائدجلد**10**صفحه**228** .

7907- اسناده فيه: يوسف بن عطية الصفار: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد**5**صفحه**41** .

بِهِ: يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ

روایت کرنے میں یوسف بن عطیہ اکیلے ہیں۔

7908 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ الْفَرَجِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: عَمَّارٌ تَقْتُلُهُ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ . فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: لَا تَزَالُ تَنْزِعُ فِي مَبَالِكَ، نَحْنُ قَتَلْنَاهُ؟، اِنَّمَا قَتَلَهُ الَّذِينَ اَخْرَجُوهُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: عمار کو ایک باغی گروہ قتل کرے گا۔ حضرت معاویہ فرماتے ہیں: ہم کو ہمیشہ الزام دیا جاتا ہے کہ ہم نے قتل کیا' حالانکہ آپ کو انہوں نے قتل کیا تھا جنہوں نے آپ کو نکالا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث سفیان سے اسماعیل بن عمرو روایت کرتے ہیں۔

7909 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ الْفَرَجِ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، نا حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ مُعْتَمِرُونَ، فَحَلَّ اَصْحَابُهُ، وَقَدْ حِضْتُ فَلَمْ اَطْهُرْ حَتَّى قَدِمْتُ مَكَّةَ، وَجَاءَتْ عَرَفَةُ، وَلَمْ اَطْهُرْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْقُضِي رَاْسَكِ وَاغْتَسِلِي ، ثُمَّ حَجَجْتُ حَتَّى اِذَا كَانَتْ لَيْلَةُ الصَّدْرِ، قَالَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ: اَخْرِجْهَا مِنَ الْحَرَمِ، ثُمَّ اَعْمِرْهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نکلے' ہم عمرہ کر رہے تھے' آپ کے صحابہ نے احرام کھولا' مجھے حیض آیا' میں پاک نہیں ہوئی تھی یہاں تک کہ مکہ آئے' نویں ذی الحجہ کا دن آیا' میں پاک نہیں ہوئی تھی۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنا سر کھولو اور غسل کرو' پھر میں نے حج کیا' جب طواف صدر کی رات آئی تو آپ نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف سے فرمایا: ان کو لے کر حرم سے نکلو' پھر عمرہ کر کے آؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ

یہ حدیث حبیب سے حماد بن شعیب روایت کرتے

7908- اسناده فيه: اسماعيل بن عمرو: ضعيف . تخريجه: أحمد في مسنده' من طرق عديدة' والطبراني في الكبير' وأبو يعلىٰ' والبزار . وانظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه244 .

7909- أصله عند البخاري' ومسلم . أخرجه البخاري: الحج جلد 3صفحه485 رقم الحديث:1556' ومسلم: الحج جلد2صفحه871 .

شُعَیْبٍ

ہیں۔

7910 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ الْفَرَجِ، نا اِسْمَاعِیلُ بْنُ عَمْرٍو، نا حَمَّادُ بْنُ شُعَیْبٍ، عَنْ حَبِیبِ بْنِ اَبِی ثَابِتٍ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: کَانَ یُلَبِّی اَهْلُ الشِّرْکِ: لَبَّیْکَ اللّٰهُمَّ لَبَّیْکَ، لَبَّیْکَ لَا شَرِیکَ لَکَ، اِلَّا شَرِیکًا هُوَ لَکَ، تَمْلِکُهُ وَمَا مَلَکَ ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ: (هَلْ لَکُمْ مِمَّا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ مِنْ شُرَکَاءَ فِیمَا رَزَقْنَاکُمْ فَاَنْتُمْ فِیهِ سَوَاءٌ تَخَافُونَهُمْ کَخِیفَتِکُمْ اَنْفُسَکُمْ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مشرک یہ تلبیہ پڑھتے تھے:''لبیك الی آخرہ''۔تو یہ آیت نازل ہوئی:''ھل لکم الی آخرہ''۔

لَا یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ حَبِیبٍ، اِلَّا حَمَّادُ بْنُ شُعَیْبٍ

یہ حدیث حبیب سے حماد بن شعیب روایت کرتے ہیں۔

7911 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ الْفَرَجِ، نا اِسْمَاعِیلُ بْنُ عَمْرٍو، نا شَرِیکٌ، وَجَرِیرٌ، عَنْ لَیْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اَحَبَّ الْاَعْمَالِ اِلَی اللّٰهِ بَعْدَ الْفَرَائِضِ اِدْخَالُ السُّرُورِ عَلَی الْمُسْلِمِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کوفرضوں کے بعد پسندیدہ عمل مسلمان کوخوش کرنا ہے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ لَیْثٍ اِلَّا شَرِیکٌ، وَجَرِیرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِیلُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث لیث سے شریک اور جریر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عمرو اکیلے ہیں۔

7912 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ الْفَرَجِ، نا

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

7910- اسناده فيه: أ- اسماعيل بن عمرو بن نجيح: ضعيف . ب - حماد بن شعيب الحمانى التميمى: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد3 صفحه226 .

7911- اسناده فيه: اسماعيل بن عمرو: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد8 صفحه196 .

7912- اسناده والكلام فى اسناده كسابقه . وأخرجه أيضًا الطبرانى فى الصغير . وانظر: مجمع الزوائد جلد10 صفحه251 .

اِسْمَاعِيلُ، نا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَضَى نَهْمَتَهُ فِي الدُّنْيَا حِيلَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ شَهْوَتِهِ فِي الْآخِرَةِ، وَمَنْ مَدَّ عَيْنَهُ اِلَى زِينَةِ الْمُتْرَفِينَ كَانَ مُهِينًا فِي مَلَكُوتِ الدُّنْيَا، وَمَنْ صَبَرَ عَلَى الْقُوتِ الشَّدِيدِ صَبْرًا جَمِيلًا اَسْكَنَهُ اللّٰهُ مِنَ الْفِرْدَوْسِ حَيْثُ شَاءَ

کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے: جس آدمی نے اس دنیا میں غلط طریقے سے اپنی شہوت کو پورا کیا' قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کے اور اس کی شہوت کے درمیان رکاوٹ ڈال دے گا' جس آدمی نے سخت روزی پر خوبصورت صبر کیا' اللہ تعالیٰ اسے جنت میں وہاں رہائش پذیر فرمائے گا جہاں اس کی مرضی ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ اِلَّا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو، وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

اس حدیث کو عدی بن ثابت سے صرف فضیل بن مرزوق نے روایت کیا۔ اس کے ساتھ اسماعیل بن عمرو اکیلے ہیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے صرف اسی سند سے مروی ہے۔

7913 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ، نا مُحَمَّدُ بْنُ فَضَاءٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كُنْتُمْ فِي الْقَصَبِ، اَوِ الرَّدَاغِ، اَوِ الثَّلْجِ، وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَاَوْمِئُوا اِيمَاءً

حضرت علقمہ بن عبداللہ مزنی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم کھوکھلے پتلے تنے والی کانٹے دار نباتات میں پھنسے ہوئے ہو' جب تمہارے پورے جسم کو درد ہو' جب تم برف میں رُکے ہوئے ہو تو اشارے سے نماز پڑھ سکتے ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فَضَاءٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ، وَمَعْدِيُّ بْنُ سِنَانٍ

اس حدیث کو محمد بن فضاء سے صرف اسماعیل اور معدی بن سنان نے روایت کیا۔

7914 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَصْبَهَانِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ اَبُو يَحْيَى صَاعِقَةُ، نا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الدَّهَّانُ، نا اَسْبَاطُ بْنُ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اچھی موت ہے اپنے حق کی حفاظت کرتے ہوئے۔

7913- اسناده فيه: أ- اسماعيل بن عمرو: ضعيف . ب - محمد بن فضاء بن خالد الأزدي: ضعيف . ج- فضاء بن خالد الجهضمي: مجهول (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائدجلد2صفحه164 .

7914- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 6صفحه247 . وقال: رواه أحمد وذكر فيه قصة والطبراني في الأوسط ورجال أحمد رجال الصحيح الا أن أبا بكر بن حفص لم يسمع من سعد .

نَصْرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حَفْصٍ، عَنْ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: نِعْمَ مِيتَةُ الرَّجُلِ دُونَ حَقِّهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ إِلَّا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ

یہ حدیث ابراہیم بن مہاجر سے اسباط بن نصر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن ثابت اکیلے ہیں۔

7915 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عَلِيٍّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ أَبُو يَحْيَى، نا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، نا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَبَّاسِ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ قَالَ: كَانَ أَبِي تَرَكَ الصَّلَاةَ مَعَنَا، قُلْتُ: مَا لَكَ تَرَكْتَ الصَّلَاةَ مَعَنَا؟ قَالَ: إِنَّكُمْ تُخَفِّفُونَ، قُلْتُ: فَأَيْنَ قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَإِنَّ فِيكُمُ الضَّعِيفَ وَالْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ؟ قَالَ: قَدْ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ ذَلِكَ، ثُمَّ صَلَّى ثَلَاثَةَ أَضْعَافِ مَا تُصَلُّونَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارٍ إِلَّا عَبْدُ الْجَبَّارِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ

حضرت ابراہیم التیمی فرماتے ہیں کہ میرے والد ہمارے ساتھ نماز نہیں پڑھتے تھے۔ میں نے عرض کی: آپ ہمارے ساتھ نماز نہیں پڑھتے ہو؟ فرمایا: تم مختصر نماز پڑھاتے ہو۔ میں نے عرض کی کہ حضورﷺ کے ارشاد کا کیا ہوگا کہ تم میں کمزور، بزرگ، ضرورت مند لوگ بھی ہوتے ہیں (یعنی نماز مختصر کر کے پڑھو) والد صاحب نے فرمایا: میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود کو یہ فرماتے ہوئے سنا پھر انہوں نے نماز پڑھی، اُس سے تین گنا جو تم پڑھتے ہو۔

یہ حدیث عمار سے عبدالجبار روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابواحمد الزبیری اکیلے ہیں۔

7916 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا أَبُو يَحْيَى، ثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، ثَنَا يُوسُفُ بْنُ الْخَطَّابِ الْمَدَنِيُّ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: منافقت کی تین نشانیاں ہیں: جب بات کرے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو

7915- اسناده حسن فيه: عبد الجبار بن العباس الشامي الهمداني، وثقة أبو حاتم، وغيره، وقال العقيلي: لا يتابع على حديثه يفرط في التشيع، وقال ابن حجر: صدوق يتشيع . (التقريب، والتهذيب، وضعفاء العقيلي جلد 3 صفحه88) . وأخرجه أيضًا الطبراني في الكبير، وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه76 .

7916- اسناده فيه: يوسف بن الخطاب المدني: مجهول . (اللسان جلد 6صفحه320، والميزان جلد4صفحه464 . وأخرجه أيضًا البزار . وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه111 .

اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثٌ فِي الْمُنَافِقِ: إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ، وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ

وعدہ خلافی کرے، جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ شَبَابَةُ

یہ حدیث حضرت جابر سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں شبابہ اکیلے ہیں۔

7917 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثَنَا أَبُو يَحْيَى، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ قَادِمٍ، نا جَعْفَرُ بْنُ زِيَادٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: وُجِعْتُ وَجَعًا، فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَقَامَنِي فِي مَكَانِهِ، وَقَامَ يُصَلِّي، وَأَلْقَى عَلَيَّ طَرَفَ ثَوْبِهِ، ثُمَّ قَالَ: قَدْ بَرَأْتَ يَا ابْنَ أَبِي طَالِبٍ، لَا بَأْسَ عَلَيْكَ، مَا سَأَلْتُ اللّٰهَ شَيْئًا إِلَّا سَأَلْتُ لَكَ مِثْلَهُ، وَلَا سَأَلْتُ اللّٰهَ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَانِيهِ غَيْرَ أَنَّهُ قِيلَ لِي: إِنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدَكَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بیمار ہوا' اس کے بعد میں حضور ﷺ کے پاس آیا' مجھے آپ نے اپنی جگہ کھڑا کیا' آپ کھڑے ہوئے نماز پڑھنے لگے اور اپنے کپڑے کا ایک حصہ مجھ پر ڈالا' پھر فرمایا.اے علی بن ابوطالب! تُو ٹھیک ہے! تجھے کوئی تکلیف نہیں ہے' میں نے اللہ سے جو کوئی شی مانگی ہے وہ تیرے لیے بھی مانگی ہے' میں نے اللہ سے جو شی مانگی ہے اللہ نے مجھے عطا کی ہے' مگر مجھے یہ فرمایا گیا کہ تیرے بعد نبی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرٍ الْأَحْمَرِ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ قَادِمٍ

یہ حدیث جعفر احمر سے علی بن قادم روایت کرتے ہیں۔

7918 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عَلِيٍّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ أَبُو يَحْيَى، نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ أَبُو الْمُنْذِرِ، ثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ الْكَسْبِ أَطْيَبُ؟ قَالَ: عَمَلُ الرَّجُلِ بِيَدِهِ، وَكُلُّ بَيْعٍ مَبْرُورٍ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا: کون سی کمائی بہتر ہے؟ آپ نے فرمایا: اپنے ہاتھ سے کی ہوئی اور ہر کاروبار جو دھوکہ و فراڈ سے پاک ہو۔

7917- اسناده فيه: يزيد بن أبي زياد: ضعيف مختلط (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه113 .

7918- اسناده فيه: المسعودي هو عبد الرحمٰن بن عبد الله بن عتبة: صدوق لكنه اختلط (التقريب) . تخريجه الطبراني في الكبير' وأحمد' والبزار' وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه63 .

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ إِلَّا الْمَسْعُودِيُّ

یہ حدیث وائل بن داؤد سے مسعودی روایت کرتے ہیں۔

7919 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا هَارُونُ بْنُ مُوسَى الْفَرْوِيُّ، ثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ قَالَ: قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُفْرٌ بِامْرِءٍ ادِّعَاؤُهُ إِلَى نَسَبٍ لَا يُعْرَفُ وَجَحْدُهُ، وَإِنْ دَقَّ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس آدمی نے انکار کیا جس نے اپنے نسب کا دعویٰ کیا جس کو وہ جانتا نہیں ہے اور اس کا انکار کیا اگرچہ رائی کے دانہ کے برابر ہی کیوں نہ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا أَبُو ضَمْرَةَ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے ابوضمرہ روایت کرتے ہیں۔

7920 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، نا هَارُونُ بْنُ مُوسَى، نا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ، عَنْ أَخِيهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: أَشْهَدُ عَلَى حِبِّي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَسَمِعْتُهُ، يَقُولُ: يُظِلُّ اللّٰهُ فِي ظِلِّ عَرْشِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا، أَوْ أَعَانَ أَخْرَقَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے دوست ﷺ پر گواہی دیتا ہوں کہ میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ عزوجل قیامت کے دن اپنے عرش کا سایہ دے گا جس نے تنگ دست کو مہلت دی یا کسی کام کے کرنے پر مدد کی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ إِلَّا وَلَدُهُ

یہ حدیث سعید المقبری سے ان کی اولاد روایت کرتے ہیں۔

7921 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عَلِيٍّ، نا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ الْمُغِيرَةِ الْمَخْزُومِيُّ، حَدَّثَنِي ابْنُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مقامِ عقیق پر نمازِ قصر پڑھتے تھے۔

7919- اسناده فيه: عمرو، وأبو شعيب: صدوقا. تخريجه الطبراني في الصغير، وأحمد، وأبو نعيم في أخبار أصبهان. وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه100 .

7920- اسناده فيه: عبد اللّٰه بن سعيد بن أبي سعيد: متروك هو أخو (سعد بن سعيد بن أبي سعيد المقبري). وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه137 .

7921- اسناده فيه: عثمان بن الضحاك: ضعيف. (التقريب، والتهذيب)

رَافِعٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الضَّحَّاكِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْصُرُ الصَّلَاةَ بِالْعَقِيقِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ مَرْفُوعًا عَنْ نَافِعٍ اِلَّا الضَّحَّاكُ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث نافع سے مرفوعاً ضحاک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

7922 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْمُغِيرَةِ، نا ابْنُ نَافِعٍ، عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: خَرَجَ رَجُلَانِ فِي سَفَرٍ، فَحَضَرَهُمَا الصَّلَاةُ وَلَيْسَ مَعَهُمَا مَاءٌ، فَتَيَمَّمَا صَعِيدًا طَيِّبًا، فَصَلَّيَا، ثُمَّ وَجَدَا الْمَاءَ بَعْدُ فِي الْوَقْتِ، فَاَعَادَ اَحَدُهُمَا وَلَمْ يُعِدِ الْآخَرُ، ثُمَّ اَتَيَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَا ذٰلِكَ لَهُ، فَقَالَ لِلَّذِي لَمْ يُعِدْ: اَصَبْتَ السُّنَّةَ، وَاَجْزَاَتْكَ صَلَاتُكَ، وَقَالَ لِلَّذِي تَوَضَّاَ وَاَعَادَ: لَكَ الْاَجْرُ مَرَّتَيْنِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمی سفر کے لیے نکلے' نماز کا وقت ہوا تو دونوں کے پاس پانی نہیں تھا' دونوں نے پاک مٹی سے تیمم کیا' دونوں نے نماز پڑھی' پھر نماز کا وقت جانے کے بعد پانی مل گیا' ان میں سے ایک نے نماز لوٹائی اور دوسرے نے نہیں لوٹائی' دونوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور اس کا ذکر کیا' آپ نے فرمایا: جس نے نہیں لوٹائی اس نے سنت پالی اور تیری نماز ہوگئی اور جس نے وضو کر کے نماز دوبارہ پڑھی تو تیرے لیے دوگنا ثواب ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ مُجَوَّدًا، عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ

یہ حدیث عمدہ طور پر لیث بن سعد سے عبداللہ بن نافع روایت کرتے ہیں۔

7923 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عَلِيٍّ، نا يَحْيَى بْنُ الْمُغِيرَةِ، حَدَّثَنِي ابْنُ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: لَمْ يَجْلِسْ اَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ فِي مَجْلِسِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ منبر پر اس جگہ نہیں بیٹھتے تھے جس جگہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھتے تھے تادمِ آخر اور حضرت عمر اس جگہ نہیں بیٹھے تھے جس جگہ حضرت ابوبکر صدیق رضی

7922- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 91 رقم الحديث: 338' والنسائي: الطهارة جلد 1 صفحه 174 (باب التيمم لمن لم يجد الماء بعد الصلاة) . والدارمي: الطهارة جلد 1 صفحه 207 رقم الحديث: 744 .

7923- اسناده فيه: عبد اللّٰه بن عمر بن حفص بن عاصم: ضعيف عابد . (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 57 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ حَتَّى لَقِيَ اللّٰهَ، وَلَمْ يَجْلِسْ عُمَرُ فِي مَجْلِسِ اَبِي بَكْرٍ حَتَّى لَقِيَ اللّٰهَ، وَلَمْ يَجْلِسْ عُثْمَانُ فِي مَجْلِسِ عُمَرَ حَتَّى لَقِيَ اللّٰهَ

اللہ عنہ بیٹھتے تھے تادمِ آخر اور حضرت عثمان اس جگہ نہیں بیٹھتے تھے جس جگہ حضرت عمر بیٹھے تھے تادمِ آخر۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث نافع' عبداللہ بن عمر سے روایت کرتے ہیں۔

7924 - وَبِهِ حَدَّثَنِي ابْنُ نَافِعٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِقَتْلِ الْحَيَّاتِ فِي الْاِحْرَامِ وَالْحَرَمِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حرم کے اندر اور باہر سانپ کو مارنے کا حکم دیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا حُمَيْدُ بْنُ قَيْسٍ، وَلَا عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ نَافِعٍ

یہ حدیث عطاء سے حمید بن قیس اور حمید سے عاصم بن عمر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن نافع اکیلے ہیں۔

7925 - وَبِهِ حَدَّثَنِي ابْنُ نَافِعٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي حُسَيْنٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ نُودِيَ اَيْنَ اَبْنَاءُ السِّتِّينَ، وَهُوَ الْعُمُرُ الَّذِي قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى: (اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ تَذَكَّرَ، وَجَاءَكُمُ النَّذِيرُ) (فاطر: 37)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب قیامت کا دن ہوگا تو اعلان ہوگا: کہاں ہیں وہ لوگ جن کی عمریں ساٹھ سال تھیں' یہ ہی وہ عمر ہے جس کا ذکر قرآن میں کیا' کیا تم کو ہم نے اتنی عمر نہیں دی جس میں نصیحت حاصل کرنے والا نصیحت حاصل کرتا اور تمہارے پاس ڈر سنانے والا بھی آیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ، اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ

یہ حدیث عطاء سے عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن

7924- اسناده فيه: عاصم بن عمر بن حفص بن عاصم العمرى: ضعيف . (التقريب) وأخرجه أيضًا الطبرانى فى الكبير' وأحمد' والبزار' بنحوه .

7925- اسناده فيه: ابراهيم بن الفضل المخزومي: متروك (التقريب) . وأخرجه أيضًا الطبرانى فى الكبير . وانظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه100 .

بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی حُسَيْنٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ اَبِی حُسَيْنٍ، اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْفَضْلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ نَافِعٍ

ابوحسین اور ابن ابوحسین سے ابراہیم فضل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن نافع اکیلے ہیں۔

7926 - وَبِهِ حَدَّثَنَا ابْنُ نَافِعٍ، عَنْ اَبِی الْمَلِيحِ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَاَى مِنْ اَخِيهِ رِبْقَةً فِي دِينِهِ فَسَتَرَهُ عَلَيْهَا، كَانَتْ لَهُ حَسَنَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنے بھائی میں عیب دیکھے تو اس کو چھپائے وہ اس کے لیے قیامت کے دن نیکی ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی مَلِيحٍ الْمَدَنِيِّ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ وَهُوَ: الْخُوزِيُّ اِلَّا ابْنُ نَافِعٍ، وَمَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث ابوملیح مدنی سے ابن نافع اور مروان بن معاویہ روایت کرتے ہیں۔

7927 - وَبِهِ حَدَّثَنَا ابْنُ نَافِعٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا كَانَ بَعْلًا اَوْ عَثَرِيًّا فَفِي كُلِّ عَشْرَةٍ وَاحِدٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو زمین خود سیراب کی جاتی ہے یا آسمان کے پانی سے سیراب ہوتی ہے اس میں عشر ہے۔

7928 - وَبِهِ حَدَّثَنَا ابْنُ نَافِعٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ خَيَّرَ نِسَاءَهُ كَانَتِ الَّتِي اخْتَارَتْ نَفْسَهَا امْرَاَةٌ مِنْ بَنِي هِلَالٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے جس وقت اپنی ازواج کو اختیار دیا، تو بنی ہلال کی ایک عورت نے اپنے آپ کو اختیار کیا۔

7929 - وَبِهِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور

7926- اسناده فيه: أبو صالح الخوزی: ضعيف (التقريب والتهذيب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه250 .

7927- أخرجه الدارقطنی: سننه جلد 2صفحه129 رقم الحديث: 4 . وقال: وعاصم بن عمر بن حفص بن عاصم، ضعيف الحديث .

7928- اسناده فيه: عاصم بن عمر بن حفص: ضعيف (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه344 .

7929- أخرجه البخاری فی كتاب تقصير الصلاة جلد 2صفحه659 رقم الحديث: 1086، ومسلم فی كتاب الحج جلد2صفحه975 واللفظ لفظ مسلم .

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تُسَافِرُ مَسِيرَةَ ثَلَاثِ لَيَالٍ اِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ مِنْهَا

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کسی عورت کے لیے جائز نہیں ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہے' تین راتیں' راتوں سے زیادہ سفر نہ کرے مگر اس کے ساتھ اس کا محرم نہ ہو۔

7930 - وَبِهِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا حَجَّ بِنِسَائِهِ قَالَ: اِنَّمَا هِيَ هَذِهِ، ثُمَّ عَلَيْكُمْ بِظُهْرِ الْحُصْرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ازواج کے ساتھ حج کیا' فرمایا: یہ ہی ہے پھر تم پر چٹائی کی پشت لازم ہے۔

7931 - وَبِهِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا جَرَسٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فرشتے اس کے ساتھ نہیں ہوتے جس کے ساتھ گھنگھرو ہو۔

7932 - وَبِهِ: عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا قُطِعَ مِنَ الْبَهِيمَةِ وَهِيَ حَيَّةٌ، فَالَّذِي قُطِعَ مِنْ لَحْمِهَا فَلَا يَاْكُلُهُ اَحَدٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: زندہ جانور کا گوشت نہ کاٹا جائے' جو زندہ جانور کا گوشت کاٹے گا اس کو کوئی نہ کھائے۔

7933 - وَبِهِ: عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ وَجَدَ بِهَا ثَلَاثَمِائَةٍ وَسِتِّينَ صَنَمًا، فَاَشَارَ بِعَصَاهُ اِلَى كُلِّ صَنَمٍ، وَقَالَ: جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ، اِنَّ الْبَاطِلَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مکہ شریف آئے تو آپ نے تین سو ساٹھ بت پائے اور ہر بت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: حق آ گیا' باطل چلا گیا اور باطل جانے ہی

7930- اسناده فيه: عاصم بن عمر بن حفص ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه217 .

7931- أخرجه مسلم: كتاب اللباس والزينة جلد3صفحه1672' وأبو داؤد في كتاب الجهاد جلد 3صفحه24 رقم الحديث:2554' والترمذي: كتاب الجهاد جلد4صفحه207 رقم الحديث:1703 .

7932- اسناده فيه: عاصم بن عمر بن حفص بن عاصم بن عمر بن الخطاب: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه217 .

7933- اسناده كالسابق . انظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه179 .

كَانَ زَهُوقًا ، فَيَسْقُطُ الصَّنَمُ، وَلَمْ يَمَسَّهُ

والا ہے' بت خود گرتے اس کو ہاتھ لگائے بغیر۔

7934 - وَبِهِ: عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ، وَكُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آور شی حرام ہے' ہر شراب نشہ دینے والی حرام ہے۔

7935 - وَبِهِ: عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَتِ الْهُدْنَةُ بَيْنَ النَّبِيِّ وَبَيْنَ اَهْلِ مَكَّةَ، بِالْحُدَيْبِيَةِ اَرْبَعَ سِنِينَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اور مکہ والوں کے درمیان حدیبیہ کے مقام پر چار سال جتنا تھا۔

7936 - وَبِهِ: عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَابَقَ بِالْخَيْلِ، وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا سَبْقًا، وَجَعَلَ فِيهَا مُجَلِّلًا، وَقَالَ: لَا سَبَقَ اِلَّا فِي حَافِرٍ، اَوْ نَصِلٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے گھوڑوں میں دوڑ کروائی اور آپ نے فرمایا: دوڑ صرف گھڑ سواری یا تیر اندازی میں ہے۔

7937 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ السَّالِمِيُّ، حَدَّثَنِي ابْنُ نَافِعٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمَى قَالَ: النَّقِيعُ لِخَيْلِ الْمُسْلِمِينَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ حامی ہیں' آپ ﷺ نے فرمایا: زیادہ پانی والا کنواں مسلمانوں کے گھوڑوں کے لیے ہے۔

7938 - وَبِهِ: عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

7934- أصله في البخاري: كتاب الأدب جلد10صفحه541 رقم الحديث: 6124 . وأخرجه مسلم: كتاب الأشربة جلد3صفحه1587' وأبو داؤد: كتاب الأشربة جلد3صفحه326 رقم الحديث: 3679 .

7935- اسناده فيه: عاصم بن عمر بن حفص العمري: ضعيف . وقال الحافظ الهيثمي: رجاله ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه149 .

7936- اسناده كالسابق . وقال الحافظ الهيثمي: رجاله رجال الصحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه266 .

7937- أخرجه أحمد في المسند جلد2صفحه157 رقم الحديث: 6470 .

7938- أخرجه أبو داؤد في كتاب الأطعمة جلد3صفحه341 رقم الحديث: 3741 . وبلفظ: من دعى فلم يجب فقد عصى الله ورسوله . من طريق أبان بن طارق' عن نافع' عن ابن عمر . وقال: أبان بن طارق: مجهول . والبيهقي

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ دُعِيَ اِلَى وَلِيمَةٍ، فَلَمْ يَأْتِهَا فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَرَسُولَهُ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کو ولیمہ کی دعوت دی گئی، وہ نہ آیا تو اس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

7939 - وَبِهِ: عَنِ ابْنِ عُمَرَ: اَنَّ امْرَاَةً وُجِدَتْ مَقْتُولَةً فِي بَعْضِ مَغَازِي النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَنْكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ، وَنَهَى عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بعض غزوات میں عورت کو قتل ہوا پایا تو آپ نے اس کو ناپسند فرمایا اور فرمایا: عورتوں اور بچوں کے قتل سے منع کیا۔

7940 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عَلِيٍّ، نا يَحْيَى بْنُ الْمُغِيرَةِ الْمَخْزُومِيُّ، حَدَّثَنِي ابْنُ نَافِعٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، اَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، اَخْبَرَهُ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ اَخْبَرَهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيلَ لَهُ، وَهُوَ بِالْمُعَرَّسِ، يَعْنِي: مُعَرَّسَ الشَّجَرَةِ، اِنَّكَ بِبَطْحَاءَ مُبَارَكَةٍ

حضرت عبداللہ بن دینار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سالم بن عبداللہ بن عمر نے ان کو خبر دی کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ان کو بتایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا گیا دراں حالیکہ آپ معرّس پر تھے، یعنی درخت کے پاس رات گزار رہے تھے: آپ بطحائے مبارک پر ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ الصَّائِغُ

یہ تمام احادیث عاصم بن عمرہ سے عبداللہ بن نافع الصائغ روایت کرتے ہیں۔

7941 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عَلِيٍّ، نا يَحْيَى بْنُ الْمُغِيرَةِ الْمَخْزُومِيُّ، نا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ولاء کو فروخت کرنے یا ہبہ کرنے سے منع

فی سننه الکبریٰ: کتاب النکاح جلد7صفحه68 رقم الحدیث:13412 .

7939- أخرجه البخاری فی کتاب الجهاد جلد 6صفحه172 رقم الحدیث: 3015' وأخرجه مسلم فی کتاب الجهاد جلد3صفحه1364 .

7940- أصله فی البخاری: کتاب الحج جلد 3صفحه458 رقم الحدیث: 1535 . وفی کتاب الحرث جلد 5 صفحه25 رقم الحدیث: 2336 . وأخرجه أحمد فی مسنده جلد 2صفحه90 رقم الحدیث: 5634' والطبرانی فی معجمه الکبیر جلد12صفحه299 رقم الحدیث: 13172 .

7941- أخرجه البخاری فی کتاب الفرائض جلد12صفحه43 رقم الحدیث: 6756' ومسلم: کتاب العتق جلد2 صفحه1145 .

الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ يُبَاعَ الْوَلَاءُ اَوْ يُوهَبَ

کیا۔

لَا يَرْوِي هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ اِلَّا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ

یہ حدیث ضحاک بن عثمان سے ابن ابوفدیک روایت کرتے ہیں۔

7942 - وَبِهِ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: طَيَّبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَرَمِهِ حِينَ اَحْرَمَ، وَلِحِلِّهِ قَبْلَ اَنْ يُفِيضَ، بِاَطْيَبِ مَا وَجَدْتُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضورﷺ کو احرام پہنتے وقت خوشبو لگاتی تھی اور احرام کھولنے سے پہلے خوشبو لگاتی' جو بہترین خوشبو میں پاتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ اِلَّا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ

یہ حدیث ابوزناد سے ضحاک بن عثمان روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن ابوفدیک اکیلے ہیں۔

7943 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عَلِيٍّ، نا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ السَّالِمِيُّ، ثَنَا ابْنُ نَافِعٍ، عَنْ بِلَالِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ، وَكُلُّ خَمْرٍ حَرَامٌ قَلِيلُهُ وَكَثِيرُهُ سَوَاءٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آور شراب ہے' ہر نشہ آور حرام تھوڑی ہو یا زیادہ۔

7944 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عَلِيٍّ، نا

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت

7942- أخرجه البخاري: كتاب الحج جلد 4صفحه463 رقم الحديث: 1539' ومسلم: كتاب الحج جلد 2 صفحه846 .

7943- أخرجه مسلم: الأشربة جلد 3صفحه1588 . ولم يذكر: قليله وكثيره سواء' والنسائي في الأشربة جلد 8 صفحه285 (باب ذكر الأخبار التي اعتل بها من أباح شراب المسكر) من حديثين' وابن ماجة: الأشربة جلد2 صفحه1124 رقم الحديث: 3390 .

7944- اسناده فيه: أ - اسحاق بن محمد الفروي: صدوق كف فساء حفظه . ب - يزيد بن عبد الملك: ضعيف جدًا .

اَحْمَدُ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِیُّ، عَنْ یَزِیدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلَكِ، عَنْ یَزِیدَ بْنِ خُصَیْفَةَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ یَزِیدَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِالْحِجَامَةِ، وَقَالَ: مَا نَزَعَ النَّاسُ نَزْعَةً خَیْرٌ مِنْهُ اَوْ شَرْبَةً مِنْ عَسَلٍ

ہے کہ حضور ﷺ نے پچھنا لگوانے کا حکم دیا‘ فرمایا: اس سے بہتر علاج اور شہد سے بہتر کوئی شربت نہیں۔

لَا یُرْوَی هَذَا الْحَدِیثُ عَنِ السَّائِبِ بْنِ یَزِیدَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ الْفَرْوِیُّ

یہ حدیث سائب بن یزید سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق الفروی اکیلے ہیں۔

7945 - وَبِهِ حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ اَبِی مُوسَی الْخَیَّاطِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا تَوَضَّاَ اَحَدُكُمْ فَلْیُمَضْمِضْ ثَلَاثًا، فَاِنَّ الْخَطَایَا تَخْرُجُ مِنْ وَجْهِهِ، وَیَغْسِلُ یَدَیْهِ، وَیَمْسَحُ بِرَاْسِهِ ثَلَاثًا، ثُمَّ یُدْخِلُ یَدَیْهِ فِی اُذُنَیْهِ، ثُمَّ یُفْرِغُ عَلَی رِجْلَیْهِ ثَلَاثًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی وضو کرے تو وہ تین دفعہ کلی کرے‘ جب اپنے چہرے کو دھوئے گا تو اس کے گناہ نکل جائیں گے‘ اپنے ہاتھ دھوئے اور اپنے سر کا مسح تین مرتبہ کرے‘ پہلے آگے سے پیچھے اور پھر پیچھے سے آگے اور دونوں کانوں کا مسح‘ پھر دونوں ہاتھ اپنے کان میں داخل کرے‘ پھر اپنے دونوں پاؤں پر پانی ڈالے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا اَبُو مُوسَی، وَاسْمُهُ: عِیسَی بْنُ اَبِی عِیسَی، تَفَرَّدَ بِهِ: یَزِیدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے ابوموسیٰ جن کا نام عیسیٰ بن ابوعیسیٰ ہے‘ اس کو روایت کرنے میں یزید بن عبدالملک اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه94 .

7945- اسناده فيه: أ- يزيد بن عبد الملك بن المغيرة بن نوفل النوفلي: ضعيف . ب- أبو موسى الحناط ويقال له الخياط: هو عيسى بن أبي عيسى المدني: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه236 .

مِنْ بَقِيَّةِ مَنْ اَوَّلُ اِسْمِهِ مِيمٌ مَنِ اسْمُهُ مُوسَى

جن کا نام میم سے شروع ہوتا ہے' ان کی بقیہ احادیث اس شیخ سے جس کا نام موسیٰ ہے

7946 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِيُّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ اَبْعَدَ رَجُلَيْنِ مِنَ الْاَنْصَارِ دَارًا مِنْ مَسْجِدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبُو لُبَابَةَ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ، اَهْلُهُ بِقُبَاءٍ، وَاَبُو عِيسَى بْنُ جُبَيْرٍ، وَمَسْكَنُهُ فِي بَنِي حَارِثَةَ، فَيُصَلِّيَانِ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ، ثُمَّ يَاْتِيَانِ قَوْمَهُمَا، وَمَا صَلَّوْا لِتَعْجِيلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعَصْرِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار کے آدمی ابولبابہ بن عبدالمنذر قباء کے رہنے والے اور ابوعیسیٰ بن جبیر بنی حارث کے رہنے والے دونوں کے گھر مسجد نبوی شریف سے دور تھے' دونوں حضور ﷺ کے ساتھ نمازِ عصر ادا کرتے' پھر دونوں اپنی قوم کے پاس آتے' ان کی قوم نے ابھی تک نمازِ عصر ادا نہیں کی ہوتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ

یہ حدیث عاصم بن عمر بن قتادہ سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔

7947 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7946- اسنادہ فیہ: محمد بن اسحاق: مدلس وقد عنعنہ ۔ وعزاہ الحافظ الهیثمی للکبیر وقال: رجالہ ثقات ۔ انظر: مجمع الزوائد جلد**1**صفحہ**311** ۔

7947- اسنادہ فیہ: أ- شیخ الطبرانی موسٰی بن عیسٰی بن المنذر الحمصی ۔ قال النسائی: لا أحدث عنہ شیئًا ۔ ب-الوضین بن عطاء بن کنانۃ الدمشقی: صدوق سیئ الحفظ رمی بالقدر ۔ القاسم بن عبد الرحمٰن الشامی أبو عبد الرحمٰن الدمشقی: صدوق یرسل کثیرًا ۔ انظر: التقریب (**5461**) ۔ ومجمع الزوائد جلد**1**صفحہ**26** ۔

الْمُنْذِرِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصُّورِيُّ، نا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنِ الْوَضِينِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: جِئْتُ فِي اثْنَيْ عَشَرَ رَاكِبًا، حَتَّى حَلَلْنَا بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ أَصْحَابِي: مَنْ يَرْعَى إِبِلَنَا، وَنَنْطَلِقُ نَقْتَبِسُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا رَاحَ أَقْبَسْنَاهُ مَا سَمِعْنَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: أَنَا، ثُمَّ إِنِّي قُلْتُ فِي نَفْسِي: لَعَلِّيَ مَغْبُونٌ، يَسْمَعُ أَصْحَابِي مَا لَمْ أَسْمَعْ مِنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَحَضَرْتُ يَوْمًا فَسَمِعْتُ رَجُلًا، يَقُولُ: قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّأَ وُضُوءًا كَامِلًا، ثُمَّ قَامَ إِلَى صَلَاتِهِ كَانَ مِنْ خَطِيئَتِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ فَتَعَجَّبْتُ مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: فَكَيْفَ لَوْ سَمِعْتَ الْكَلَامَ الْآخَرَ؟ كُنْتَ أَشَدَّ عَجَبًا، فَقُلْتُ: ارْدُدْ عَلَيَّ، جَعَلَنِي اللّٰهُ فِدَاكَ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: إِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ تَعَالَى شَيْئًا، فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ، وَلَهَا ثَمَانِيَةُ أَبْوَابٍ ، فَخَرَجَ عَلَيْنَا نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَلَسْتُ مُسْتَقْبِلَهُ، فَصَرَفَ وَجْهَهُ عَنِّي، فَقُمْتُ فَاسْتَقْبَلْتُهُ فَفَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَلَمَّا كَانَتِ الرَّابِعَةُ قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي، لِمَ تَصْرِفُ وَجْهَكَ عَنِّي؟ فَأَقْبَلَ عَلَيَّ فَقَالَ: أَوَاحِدٌ

میں بارہ گھڑ سوار میں تھا یہاں تک کہ ہم حضور ﷺ کے پاس آئے' میرے ساتھی نے کہا: ہمارے اونٹوں کا کون خیال کرے گا' ہم چلتے ہیں اور رسول اللہ ﷺ سے حدیثیں سنتے ہیں' جب واپس آئے تو ہم نے سنا ہے جو ہم نے رسول اللہ ﷺ سے سنا تھا' میں نے کہا: میں' پھر میں نے اپنے دل میں کہا: ہوسکتا ہے میں غلط ہوں' میرے ساتھی نے سنا ہو جو میں نے سن رکھا ہو۔ میں ایک دن حاضر ہوا' میں نے ایک آدمی کو کہتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے مکمل وضو کیا' پھر نماز کے لیے کھڑا ہوا' اس کے گناہ اس طرح معاف ہوں گے جس طرح آج ہی اس کی ماں نے جنا ہے' میں نے اس پر تعجب کیا۔ حضرت عمر نے فرمایا: اگر دوسری بات سنتا تو اس سے زیادہ تعجب کرتا' میں نے کہا: مجھے بتائیں! مجھے اللہ آپ پر قربان کرے! حضرت عمر نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اس حالت میں مرا کہ اس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا ہو تو اس کے لیے جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جس سے چاہے داخل ہو' جنت کے آٹھ دروازے ہیں۔ حضور ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے' میں قبلہ رُخ تھا' آپ نے اپنا چہرۂ مبارک مجھ سے پھیرا' میں آپ کے سامنے کھڑا ہوا' میں نے ایسے تین مرتبہ کیا' جب چوتھی دفعہ یہی ہوا تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! آپ نے اپنا چہرۂ مبارک مجھ سے کیوں پھیرا؟ آپ میری طرف متوجہ ہوئے اور آپ نے فرمایا:

أَحَبُّ إِلَيْكَ أَمِ اثْنَا عَشَرَ؟ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا، فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ رَجَعْتُ إِلَى أَصْحَابِي

کیا تمہیں ایک کافی ہے یا دو ہوں' دو یا تین مرتبہ فرمایا' جب میں نے یہ دیکھا تو میں اپنے ساتھیوں کی طرف واپس آ گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْوَضِينِ بْنِ عَطَاءٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ

یہ حدیث وضین بن عطاء سے یحییٰ بن حمزہ روایت کرتے ہیں۔

7948 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصُّورِيُّ، نا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، حَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ الْأَسْوَدِ، وَكَثِيرُ بْنُ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَزَالُ عِصَابَةٌ مِنْ أُمَّتِي قَائِمَةً عَلَى أَمْرِ اللَّهِ، لَا يَضُرُّهَا مَنْ خَالَفَهَا، تُقَاتِلُ أَعْدَاءَهَا، كُلَّمَا ذَهَبَتْ حَرْبٌ نَشَبَتْ حَرْبُ قَوْمٍ آخَرِينَ، يَرْفَعُ اللَّهُ قَوْمًا وَيَرْزُقُهُمْ مِنْهُ حَتَّى تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ . ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُمْ أَهْلُ الشَّامِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت سے ایک گروہ ہمیشہ اللہ کے حکم پر رہے گا جو اس کی مخالفت کرے گا اس کو نقصان نہیں دے سکے گا' اپنے دشمن سے لڑے گا' جب ایک لڑائی چلی جائے گی تو دوسری آئے گی' اللہ عزوجل ایک قوم کو بلند مقام دے گا' ان کو رزق دے گا یہاں تک کہ قیامت آئے گی' پھر حضور ﷺ نے فرمایا: وہ شام والے ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلْقَمَةَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ

یہ حدیث نصر بن علقمہ سے یحییٰ بن حمزہ روایت کرتے ہیں۔

7949 - حَدَّثَنَا مُوسَى، نا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ

7948- عند ابن ماجة بلفظ: لا تزال طائفة من أمتي قوامةً على أمر الله لا يضرها من خالفها . أخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 5 رقم الحديث: 7 . وعند أحمد لفظ: لا يزال لهذا الأمر أو على هذا الأمر عصابة على الحق ولا يضرهم خلاف من خالفهم حتى يأتيهم أمر الله . أحمد: المسند جلد 2 صفحه 430 رقم الحديث: 8294، وابن حبان (1853/موارد الظمآن) .

7949- اسناده فيه: شيخ الطبراني: موسى هو ابن عيسى ابن المنذر الحمصي: ضعيف . انظر: لسان الميزان جلد 6 صفحه 126 . والحديث أخرجه البزار جلد 1 صفحه 144 . كشف الأستار . قال الحافظ الهيثمي: رجالهما ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 219 قلت: اسناد البزار فيه مندل ومحمد بن عمر الواقدي ضعيفان،

الْمُبَارَكِ، نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ لَهَا الْإِنَاءَ فَتَشْرَبُ، ثُمَّ يَتَوَضَّأُ بِفَضْلِهَا يَعْنِي: الْهِرَّةَ

حضورﷺ بلی کے لیے برتن رکھا کرتے تھے وہ اس سے پیتی تھی، پھر آپ اس سے بچے ہوئے سے وضو کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ صَالِحٍ اِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ

یہ حدیث داؤد بن صالح سے الدراوردی روایت کرتے ہیں۔

7950 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى، ثَنَا اَبِي، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي حُسَيْنٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ: اَنَّهُ كَانَ يَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِذَا فَرَغَ مِنْ خِدْمَتِهِ اَتَى الْمَسْجِدَ فَاضْطَجَعَ فِيهِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضورﷺ کی خدمت کرتا تھا' جب آپ کی خدمت کر کے فارغ ہوتا تو مسجد میں آ کر لیٹ جاتا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي ذَرٍّ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث ابوذر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

7951 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصُّورِيُّ، نا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى يَزِيدَ بْنِ الْاَسْوَدِ عَائِدِينَ، فَدَخَلَ عَلَيْهِ وَاثِلَةُ بْنُ الْاَسْقَعِ، فَلَمَّا نَظَرَ اِلَيْهِ مَدَّ يَدَهُ، فَاَخَذَ

حضرت یونس بن میسرہ بن حلبس فرماتے ہیں کہ ہم یزید بن اسود کے پاس عیادت کرنے کے لیے آئے' ان کے پاس حضرت واثلہ بن اسقع آئے' جب ان کو دیکھا یعنی واثلہ کو تو ان کی طرف ہاتھ بڑھائے' ان کا ہاتھ پکڑ کر اپنے چہرے اور سینے پر ملنے لگے کیونکہ انہوں

واسناد الطبرانی تقدم . واللہ أعلم .

7950- اسناده فيه: أ - اسماعيل بن عياش: صدوق لكنه مخلط فى روايته عن غير أهل بلده' وهذه منها . ب - شهر بن حوشب: صدوق كثير الارسال والأوهام . وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه25 .

7951- اسناده وروى باسناد صحيح فيه: عمرو بن واقد الدمشقى: متروك . والحديث أخرجه بنحوه الامام أحمد فى مسنده جلد3صفحه391 . وقال الحافظ الهيثمى: ورجال أحمد ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد2 صفحه321 .

بِيَدِهِ فَمَسَحَ بِهَا وَجْهَهُ وَصَدْرَهُ، لِأَنَّهُ بَايَعَ بِهَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ: يَا يَزِيدُ كَيْفَ ظَنُّكَ بِرَبِّكَ؟ قَالَ: حَسَنٌ. قَالَ: فَأَبْشِرْ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى يَقُولُ: أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي، إِنْ خَيْرًا فَخَيْرٌ، وَإِنْ شَرًّا فَشَرٌّ

نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی تھی۔ حضرت واثلہ نے فرمایا: اے یزید! آپ اپنے رب کے متعلق کیا یقین رکھتے ہیں؟ عرض کی: اچھا! فرمایا: خوشخبری ہو! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ عزوجل فرماتا ہے: میں بندے سے وہی سلوک کرتا ہوں جو میرے متعلق وہ گمان رکھتا ہے اگر اچھا رکھتا ہے تو اچھا رکھتا ہوں اگر اچھا نہیں رکھتا تو اچھا نہیں رکھتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ إِلَّا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ

یہ حدیث یونس بن میسرہ سے عمرو بن واقد روایت کرتے ہیں۔

7952 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ، نا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، ثَنَا زُرْعَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَسْقِيكَ نَبِيذَ خَاصَّةٍ أَوْ نَبِيذَ عَامَّةٍ؟ قَالَ: بَلْ نَبِيذَ عَامَّةٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کو خاص نبیذ پلاؤں یا عام؟ آپ نے فرمایا: عام پلاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زُرْعَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُبَارَكٍ

یہ حدیث زرعہ بن ابراہیم سے عمرو بن واقد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن مبارک اکیلے ہیں۔

7953 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَضَّرَ اللّٰهُ عَبْدًا سَمِعَ كَلَامِي هَذَا،

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اس کو خوش رکھے جو میری گفتگو سنے اس میں اپنی طرف سے کوئی اضافہ نہ کرے کیونکہ جس کو سنایا جارہا ہے وہ اس سے زیادہ یاد کرنے والا ہوتا ہے جس نے سنا ہوتا ہے تین چیزوں

7953- اسناده فيه: عمرو بن واقد القرشي أبو حفص الدمشقي: متروك . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد**20** صفحه**82** . وأبو نعيم في الحلية جلد**9**صفحه**308** . وانظر: مجمع الزوائد جلد**1**صفحه**141** .

فَلَمْ يَزِدْ فِيهِ، فَرُبَّ حَامِلِ كَلِمَةٍ إِلَى مَنْ هُوَ أَوْعَى لَهَا مِنْهُ، ثَلَاثٌ لَا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ: قَلْبُ مُؤْمِنٍ، إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلَّهِ، وَالْمُنَاصَحَةُ لِوُلَاةِ الْأَمْرِ، وَالِاعْتِصَامُ لِجَمَاعَةِ الْمُسْلِمِينَ، فَإِنَّ دَعْوَتَهُمْ تُحِيطُ مَنْ وَرَائِهِمْ

کے متعلق مؤمن کا دل خیانت نہیں کرتا ہے: اللہ کے لیے عمل کرنے میں، حکمرانوں کو نصیحت کرنے میں، مسلمانوں کی جماعت پکڑنے سے، ان کی دعا پیچھے آنے والوں کو بھی شامل ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ إِلَّا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ مُعَاذٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث یونس بن میسرہ سے عمرو بن واقد روایت کرتے ہیں۔ حضرت معاذ سے اسی سند سے روایت ہے۔

7954 - حَدَّثَنَا مُوسَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَلَا إِنَّ الزَّهَادَةَ فِي الدُّنْيَا لَيْسَ بِتَحْرِيمِ الْحَلَالِ، وَلَا إِضَاعَةِ الْمَالِ، وَلَكِنَّ الزَّهَادَةَ فِي الدُّنْيَا أَلَّا تَكُونَ بِمَا فِي يَدَيْكَ أَوْثَقَ مِنْكَ بِمَا فِي يَدَيِ اللَّهِ، وَأَنْ تَكُونَ فِي ثَوَابِ الْمُصِيبَةِ إِذَا أَصَبْتَ بِهَا أَرْغَبَ مِنْكَ فِيهَا لَوْ أَنَّهَا بَقِيَتْ لَكَ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دنیا میں زہد یہ نہیں ہے کہ حلال کو حرام جاننا، مال کا ضائع کرنا، زہد یہ ہے کہ جو تیرے پاس ہے اس پر اتنا یقین نہ ہونا جتنا اللہ کے پاس جو ہے اس پر یقین ہونا ہے کیونکہ مصیبت پر اتنا ثواب نہیں ہے جتنا عام مصیبت پر صبر کرنے کا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث یونس سے عمرو بن واقد اور ابوالدرداء سے اسی سند سے روایت ہے۔

7955 - حَدَّثَنَا مُوسَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، ثنا يُونُسُ، عَنْ أَبِي

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت

7954- اسناده فيه: (أ) موسى هو ابن عيسى: ضعيف . (ب) عمرو بن واقد: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد **10** صفحه**289** .

7955- اسناده كالذى تقدم: اخرجه الطبراني في الكبير جلد **20** صفحه**83** . وانظر: مجمع الزوائد جلد**7** صفحه**219-220** .

اِدْرِيسَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، عَنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُؤْتَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِالْمَمْسُوخِ عَقْلًا، وَبِهَالِكٍ فِي الْفَتْرَةِ، وَبِالْهَالِكِ صَغِيرًا، فَيَقُولُ الْمَمْسُوخُ عَقْلًا: يَا رَبِّ، لَوْ آتَيْتَنِي عَقْلًا مَا كَانَ مَنْ آتَيْتَهُ عَقْلًا بِأَسْعَدَ بِعَقْلِهِ مِنِّي، وَيَقُولُ الْهَالِكُ فِي الْفَتْرَةِ: يَا رَبِّ، لَوْ أَتَانِي مِنْكَ عَهْدٌ مَا كَانَ مَنْ أَتَاهُ مِنْكَ عَهْدٌ بِأَسْعَدَ بِعَهْدِهِ مِنِّي، وَيَقُولُ الْهَالِكُ صَغِيرًا: لَوْ آتَيْتَنِي عُمُرًا مَا كَانَ مَنْ آتَيْتَهُ عُمُرًا بِأَسْعَدَ بِعُمُرِهِ مِنِّي. فَيَقُولُ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: إِنِّي آمُرُكُمْ بِأَمْرٍ فَتُطِيعُونِي؟ فَيَقُولُونَ: نَعَمْ وَعِزَّتِكَ، فَيَقُولُ: اذْهَبُوا فَادْخُلُوا النَّارَ، وَلَوْ دَخَلُوهَا مَا ضَرَّتْهُمْ. قَالَ: فَتَخْرُجُ عَلَيْهِمْ قَوَابِصُ يَظُنُّونَ أَنَّهَا قَدْ أَهْلَكَتْ مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ، فَيَرْجِعُونَ سِرَاعًا. قَالَ: يَقُولُونَ: خَرَجْنَا يَا رَبِّ، وَعِزَّتِكَ نُرِيدُ دُخُولَهَا فَخَرَجَتْ عَلَيْنَا قَوَابِصُ ظَنَنَّا أَنَّهَا قَدْ أَهْلَكَتْ مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ، فَيَأْمُرُهُمُ الثَّانِيَةَ فَيَرْجِعُونَ كَذَلِكَ يَقُولُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ، فَيَقُولُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: قَبْلَ أَنْ تُخْلَقُوا عَلِمْتُ مَا أَنْتُمْ عَامِلُونَ، وَعَلَى عِلْمِي خَلَقْتُكُمْ وَإِلَى عِلْمِي تَصِيرُونَ، فَتَأْخُذُهُمُ النَّارُ

کے دن اس آدمی کو بلایا جائے گا جس سے عقل لے لی گئی تھی‘ زمانۂ فترت میں فوت ہونے والے کو اور چھوٹی عمر میں فوت ہونے والے کو لایا جائے گا۔ عقل گم کرنے والا عرض کرے گا: اے میرے رب! اگر تُو نے مجھے عقل دی ہوتی تو جس کو عقل دی تھی وہ اپنی عقل کی وجہ سے‘ مجھ سے زیادہ سعادت والا نہ ہوتا‘ زمانۂ فترت میں فوت ہونے والا کہے گا: اگر تُو مجھے کسی نبی کا زمانہ عطا کرتا تو جس کو زمانۂ نبی عطا کیا وہ زمانۂ نبی پانے کی وجہ سے مجھ سے زیادہ خوش بخت نہ ہوتا اور چھوٹی عمر میں فوت ہونے والا عرض کرے گا‘ اگر تُو مجھے عمر لمبی عطا کرتا تو جس کو لمبی عمر دی وہ اپنی عمر کے سبب آج مجھ سے زیادہ اچھے نصیب والا نہ ہوتا۔ اللہ تبارک و تعالیٰ ارشاد فرمائے گا: میں تمہیں ایک حکم دیتا ہوں‘ مانو گے؟ وہ کہیں گے: جی ہاں! تیری عزت کی قسم! تو اللہ فرمائے گا: جاؤ! جہنم میں داخل ہو جاؤ! اگر وہ اس میں داخل ہوئے تو جہنم اُنہیں کوئی نقصان نہیں دے گی۔ آپ نے فرمایا: ان پر پکڑنے والے نکلیں گے‘ وہ گمان کریں گے کہ وہ اللہ کی ساری مخلوق کو ہلاک کر دیں گے‘ وہ جلدی جلدی واپس لوٹیں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! تیری عزت کی قسم! ہم نکلے اور ہمارا مکمل ارادہ تھا اس میں داخل ہونے کا‘ آگے سے ہمیں گرفتار کرنے والے نکل آئے‘ ہم نے گمان کیا کہ یہ اللہ کی تمام مخلوق کو ہلاک کر دیں گے‘ سو اللہ تعالیٰ انہیں دوسری بار حکم دے گا‘ وہ اسی طرح لوٹ آئیں گے پہلی بات کی

طرح کہیں گے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ فرمائے گا: تمہارے پیدا ہونے سے پہلے مجھے علم تھا کہ تم کیا عمل کرو گے، علم کے باوجود میں نے تمہیں پیدا کیا' میرے علم کی طرف ہی تم لوٹو گے' سوان کو آگ پکڑ لے گی۔

لَمْ يُرْوَ هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ اِلَّا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ مُعَاذٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

اس حدیث کو یونس بن میسرہ سے صرف عمرو بن واقد نے روایت کیا اور حضرت معاذ سے صرف اسی سند کے ساتھ روایت ہے۔

7956 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصُّورِيُّ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ اَبِي اِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ عَلِّمْنِي عَمَلًا اِذَا اَنَا عَمِلْتُهُ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ قَالَ: لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ شَيْئًا، وَاِنْ عُذِّبْتَ وَحُرِّقْتَ اَطِعْ وَالِدَيْكَ، وَاِنْ اَخْرَجَاكَ مِنْ مَالِكَ، وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ هُوَ لَكَ، وَلَا تَتْرُكِ الصَّلَاةَ مُتَعَمِّدًا فَاِنَّهُ مَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ مُتَعَمِّدًا بَرِئَتْ مِنْهُ ذِمَّةُ اللّٰهِ، لَا تَشْرَبِ الْخَمْرَ فَاِنَّهَا مِفْتَاحُ كُلِّ شَرٍّ، لَا تُنَازِعِ الْاَمْرَ اَهْلَهُ، وَاِنْ رُئِيتَ اَنَّهُ لَكَ، اَنْفِقْ مِنْ طَوْلِكَ عَلَى اَهْلِكَ، وَلَا تَرْفَعْ عَنْهُمْ عَصَاكَ، اَخِفْهُمْ فِي اللّٰهِ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے ایسے عمل کے متعلق بتائیں کہ جب میں وہ عمل کروں تو میں جنت میں داخل ہو جاؤں' آپ نے فرمایا: اللہ کے ساتھ کسی شی کو شریک نہ ٹھہرا' اگرچہ تجھے عذاب دیا جائے اور جلا دیا جائے' اپنے والدین کی اطاعت کر' اگرچہ تجھے اپنے مال سے نکال دیں' ہر شی تیرے لیے ہے' جان بوجھ کر نماز نہ چھوڑ کیونکہ جو جان بوجھ کر نماز چھوڑتا ہے وہ اللہ کے ذمہ سے بری ہوتا ہے' شراب نہ پی کیونکہ شراب تمام برائیوں کی جڑ ہے' اپنے گھر والوں سے کسی معاملہ میں نہ جھگڑ' اگر لڑے گا تو نقصان تیرا ہوگا' اپنے گھر والوں پر خرچ کر' اپنا عصا ان سے نہ اُٹھا' اللہ کے معاملہ میں تخفیف کر۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ اِلَّا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ مُعَاذٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث یونس سے عمرو بن واقد روایت کرتے ہیں۔ حضرت معاذ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

7956- اسناده كالذى تقدم: أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد 9 صفحه 306 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 108 .

7957 - وَبِهِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ عَلَى الْمِنْبَرِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ قَالَ: وَخَرَجَ عَلَيْنَا نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا، فَقَالَ: أَيَقُولُونَ إِنِّي مِنْ آخِرِكُمْ مَوْتًا؟ ، قُلْنَا: نَعَمْ. قَالَ: لَا، أَنَا مِنْ أَوَّلِكُمْ مَوْتًا، ثُمَّ تَأْتُونَ أَفْنَادًا يَتْبَعُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا قَالَ: وَسَمِعْتُ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي قَائِمَةً عَلَى الْحَقِّ، لَا يُبَالُونَ مَنْ خَالَفَهُمْ وَمَنْ خَذَلَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ ظَاهِرُونَ عَلَى النَّاسِ

حضرت یونس بن میسرہ بن حلبس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت معاویہ بن سفیان کومنبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس کے ساتھ اللہ عزوجل بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اس کو دین کی سمجھ دے دیتا ہے۔ اور فرمایا کہ حضور ﷺ ہمارے پاس آتے' ایک مرتبہ فرمایا: کیا آپ کہتے ہیں کہ آپ نے آخر کار مرنا ہے؟ ہم نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: نہیں! میں تم سے پہلے جانے والا ہوں' پھر تم آؤ گے گروہ در گروہ' ایک دوسرے کے پیچھے' اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میری اُمت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر رہے گا' جو ان کی مخالفت کرے ان کی پردہ پوشی نہیں کریں گے' جو ان کو رُسوا کرے گا ان کی پروا نہیں کریں گے یہاں تک کہ اللہ کا حکم آئے گا' وہ لوگوں پر غالب آئیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ إِلَّا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ

یہ حدیث یونس بن میسرہ سے عمرو بن واقد روایت کرتے ہیں۔

7958 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصُّورِيُّ، نا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: إِنَّ آخِرَ طَعَامٍ أَكَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے جو آخری کھانا تناول فرمایا جس میں لہسن تھا۔

7957- اسناده كالذي تقدم . أخرجه الطبراني في الكبير جلد19صفحه386' وأبو يعلى جلد13صفحه355 . وانظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه309 .

7958- أخرجه أبو داؤد: الأطعمة جلد 3صفحه361 رقم الحديث: 3829' وأحمد: المسند جلد 6صفحه99 رقم الحديث: 24639 .

وَسَلَّمَ طَعَامٌ فِيهِ بَصَلٌ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ

یہ حدیث حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے اس کو روایت کرنے میں بحر بن سعد اکیلے ہیں۔

7959 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى، نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصُّورِيُّ، نا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ شَرِيكٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أُبَالِي مَا أَتَيْتُ، وَلَا مَا ارْتَكَبْتُ، إِذَا أَنَا شَرِبْتُ تِرْيَاقًا، أَوْ عَلَّقْتُ تَمِيمَةً، أَوْ نَطَقْتُ شِعْرًا مِنْ قِبَلِ نَفْسِي

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے کوئی پروانہیں ہے جو میں کام کرتا ہوں جب میں تریاق پیتا ہوں یا تعویذ لٹکاتا ہوں یا اپنی طرف سے کوئی شعر کہتا ہوں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث عبداللہ بن عمرو بن عاص سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں معاویہ بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

7960 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى، نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ، نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ، وَأَبِي أُمَامَةَ، قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْإِمَامُ إِذَا ابْتَغَى الرِّيبَةَ فِي الرَّعِيَّةِ أَفْسَدَهُمْ

حضرت معدی کرب اور ابوامامہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: امام جب عوام میں شک تلاش کرے گا ان میں فساد برپا کرے گا۔

7959- اسناده فيه: شيخ الطبراني موسٰى بن عيسٰى: ضعيف ولم يعرفه الحافظ الهيثمي . انظر: مجمع الزوائد جلد5 صفحه106 .

7960- أخرجه الطبراني في الكبير جلد8صفحه108-109 رقم الحديث: 7516 . وعند أبي داؤد' وأحمد بلفظ: ان الأمير اذا ابتغى الريبة...... . أبو داؤد: الأدب جلد4صفحه274 رقم الحديث: 4889' وأحمد: المسند جلد6 صفحه5 رقم الحديث: 23877 .

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ زُرْعَةَ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، وَلَا يُرْوَى عَنِ الْمِقْدَامِ، وَأَبِي أُمَامَةَ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث ضمضم بن زرعہ سے اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ حضرت مقدام اور ابوامامہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

7961 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ، نا أَبِي، نا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ الْأَبْرَشُ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے محمد بن جریر روایت کرتے ہیں۔

7962 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْخَطَّابِيُّ، نا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، نا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: ثَلَاثٌ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَنِي تَمِيمٍ لَا أُبْغِضُ بَنِي تَمِيمٍ بَعْدَهَا أَبَدًا، نَذَرَتْ عَائِشَةُ أَنْ تُعْتِقَ مُحَرَّرًا مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ، فَأُتِيَ بِسَبْيِ بَنِي الْعَنْبَرِ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ سَرَّكِ أَنْ تُعْتِقِي مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ فَأَعْتِقِي مِنْ هٰؤُلَاءِ . فَجَعَلَهُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے تین چیزیں سنی ہیں بنی تمیم کے متعلق' میں اس کے بعد بنی تمیم سے ہمیشہ بغض نہیں رکھتا۔ حضرت عائشہ نے نذر مانی تھی اولادِ اسماعیل علیہ السلام سے غلام آزاد کرنے کی' آپ کے پاس بنی عنبر کے قیدی لائے گئے' حضور ﷺ نے حضرت عائشہ سے فرمایا: اگر آپ پسند کریں تو اولادِ اسماعیل سے غلام آزاد کرلے تو ان سے آزاد کر' حضور ﷺ نے ان کو اولادِ اسماعیل میں شمار کیا۔

7961- أخرجه ابن ماجة: الصيام جلد 1 صفحه 532 رقم الحديث: 1665 . وفي الزوائد: اسناده صحيح' لأن محمد بن المصفي' ذكره ابن حبان في الثقات . ووثقه مسلمة' والذهبي في الكاشف. وقال أبو حاتم: صدوق' وقال النسائي: صالح . وباقي رجال الاسناد على شرط الشيخين . والطبراني في الكبير جلد 12 صفحه 274 رقم الحديث: 13387 .

7962- أخرجه البخاري: العتق جلد 5 صفحه 202 رقم الحديث: 2543' ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1957 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ وَلَدِ اِسْمَاعِيلَ، وَاُتِىَ بِنَعَمٍ مِنْ نَعَمِ صَدَقَةِ سَعْدٍ، فَلَمَّا رَاعَهُ حُسْنُهَا قَالَ: هٰذِهِ صَدَقَةُ قَوْمِى ، فَسَمَّاهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمَهُ، وَقَالَ: هُمْ اَشَدُّ النَّاسِ قِتَالًا فِى الْمَلَاحِمِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِى هِنْدٍ اِلَّا مَسْلَمَةُ

حضرت داؤد بن ابی ھند سے اس حدیث کو مسلمہ نے روایت کیا۔

7963 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّمَا النَّاسُ كَاِبِلٍ مِائَةٍ لَا تَكَادُ تَجِدُ فِيهَا رَاحِلَةً

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگ ایسے سو اونٹوں کی طرح ہیں' قریب نہیں کہ تم ان میں سے کوئی سواری پاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ

یہ حدیث زید بن اسلم سے الدراوردی روایت کرتے ہیں۔

7964 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، نا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ: النَّاسُ كَاِبِلٍ مِائَةٍ، لَا يُوجَدُ فِيهَا رَاحِلَةٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ فرمایا: لوگ ایسے سو اونٹوں کی مانند ہیں جن میں سواری نہ ملے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ،

یہ حدیث سعید بن میّب' ابوہریرہ سے روایت

7963- أخرجه البخاری: الرقاق جلد **11** صفحه **341** رقم الحديث: **6498**' ومسلم: فضائل الصحابة جلد **4** صفحه **1973** . واللفظ للبخاری .

7964- اسناده صحيح: أخرجه البخاری جلد **11** صفحه **333**' ومسلم فی فضائل الصحابة (**232**)' والترمذی جلد **4** صفحه **229**' وابن ماجة جلد **2** صفحه **1321**' والامام أحمد فی مسنده (**712-44-121**) . وانظر: مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **74** .

عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ اِلَّا وُهَيْبٌ وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ

کرتے ہیں اور سعید سے وہیب روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو عبدالرزاق' معمر سے' وہ زہری سے' وہ سالم سے' وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔

7965 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ، نا نُعَيْمُ بْنُ حُصَيْنٍ السَّدُوسِيُّ، نا عَمِّي وَاسْمُهُ زِيَادٌ، عَنْ جَدِّي قَالَ: اَتَيْنَا الْمَدِينَةَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَا، وَمَعِي اِبِلٌ لِي، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مُرْ اَهْلَ الْغَائِطِ اَنْ يُحْسِنُوا مُخَالَطَتِي، وَاَنْ يُعِينُونِي، فَقَالَ: فَقَامُوا مَعِي، فَلَمَّا بِعْتُ اِبِلِي اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي: ادْنُهْ ، فَمَسَحَ عَلَى نَاصِيَتِي، وَدَعَا لِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

حضرت نعیم بن حصین سدوسی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم مدینہ شریف آئے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں تھے' میرے ساتھ میرا اونٹ بھی تھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! غائط والوں کو حکم دیں کہ وہ میرے ساتھ اچھا سلوک کریں اور میری مدد کریں۔ آپ نے فرمایا: وہ میرے ساتھ کھڑے ہوئے' جب میں نے اپنا اونٹ بیچا تو میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' مجھے آپ نے فرمایا: قریب ہو! آپ نے میری پیشانی پر ہاتھ مارا اور میرے لیے تین دفعہ دعا کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ حُصَيْنٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ، وَهُوَ: نُعَيْمُ بْنُ فُلَانِ بْنِ حُصَيْنٍ، وَجَدُّهُ: حُصَيْنٌ السَّدُوسِيُّ

یہ حدیث نعیم بن حصین سے عبداللہ بن معاویہ جن کا نام نعیم بن فلان بن حصین ہے اور ان کے دادا حصین السدوسی ہیں۔

7966 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا عَطَاءُ بْنُ خَالِدِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُدَيْحِ بْنِ ذُوَيْبٍ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا اَبِي خَالِدٍ، عَنْ اَبِيهِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ رُدَيْحٍ، عَنْ اَبِيهِ ذُوَيْبٍ، اَنَّ وَفْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرُّوا بِاُمِّ زُبَيْبٍ، فَاَخَذُوا زِرْبِيَّتَهَا، فَلَحِقَ زُبَيْبٌ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اَخَذَ الْوَفْدُ زِرْبِيَّةَ

حضرت ذویب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حضرت اُم زبیب کے پاس سے گزرے' انہوں نے اس کی عمدہ گدی پکڑی ہے' حضرت زبیب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ملے پیچھے سے آ کر' عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے وفد نے میری ماں کی عمدہ گدی پکڑی ہے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کو اس کی والدہ کی مسند واپس کرو' اس کی والدہ کا غالیچہ لینے والے نے جو

7965- اسناده فيه: يحيى بن أبى زكريا: ضعيف .

7966-قال الحافظ الهيثمي: فيه جماعة لم أعرفهم . انظر: مجمع الزوائد جلد **4**صفحه**176** . والحديث أخرجه الطبرانى فى الكبير جلد**4**صفحه**231** رقم الحديث: **4215** .

اُمِّی، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: رُدُّوا عَلَیْهِ زِرْبِیَّةَ اُمِّهِ . فَاَخَذَ مِنَ الَّذِی اَخَذَ زِرْبِیَّةَ اُمِّهِ صَاعًا مِنْ شَعِیرٍ، وَسَیْفِهِ، وَمَنْطَقَتِهِ، ثُمَّ رَفَعَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَدَهُ، فَمَسَحَ بِهَا رَاْسَ زُبَیْبٍ، ثُمَّ قَالَ: بَارَکَ اللّٰهُ فِیکَ یَا غُلَامُ، وَبَارَکَ لِاُمِّکَ فِیکَ

کے ایک صاع کے بدلے لیا' اس کی تلوار اور زمین کا ٹکڑا۔ پھر حضورﷺ نے ان کی طرف اپنا ہاتھ کیا' اور زبیب کے سر پر پھیرا' پھر فرمایا: اے بچے! اللہ آپ کو اور آپ کی والدہ کو برکت دے۔

7967 - حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ هَارُونَ، ثَنَا عَطَاءُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنِی اَبِی خَالِدٍ، عَنْ اَبِیهِ الزُّبَیْرِ، عَنْ اَبِیهِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِیهِ رُدَیْحٍ، عَنْ اَبِیهِ ذُؤَیْبٍ، اَنَّ عَائِشَةَ، قَالَتْ: یَا نَبِیَّ اللّٰهِ، اِنِّی اُرِیدُ عَتِیقًا مِنْ وَلَدِ اِسْمَاعِیلَ قَصْدًا، فَقَالَ لَهَا نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: انْتَظِرِی حَتَّی یَجِیءَ فَیْءُ الْعَنْبَرِ غَدًا . فَجَاءَ فَیْءُ الْعَنْبَرِ، فَقَالَ لَهَا نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: خُذِی مِنْهُمْ اَرْبَعَةَ غِلْمَةٍ، صِبَاحٍ، مِلَاحٍ، لَا تُخْبَأُ مِنْهُمُ الرُّءُوسُ . قَالَ عَطَاءُ بْنُ خَالِدٍ: فَاَخَذْتُ جَدِّی رُدَیْحًا، وَاَخَذْتُ ابْنَ عَمِّی سَمُرَةَ، وَاَخَذْتُ ابْنَ ابْنِ عَمِّی رُخَیًّا، وَاَخَذْتُ خَالِی زُبَیْبًا، ثُمَّ رَفَعَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَدَهُ فَمَسَحَ بِهَا رُءُوسَهُمْ وَبَرَّکَ عَلَیْهِمْ، ثُمَّ قَالَ: هَؤُلَاءِ یَا عَائِشَةُ مِنْ وَلَدِ اِسْمَاعِیلَ قَصْدًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اولادِ اسماعیل سے غلام آزاد کرنے کا ارادہ کیا ہے' حضورﷺ نے فرمایا: انتظار کرو یہاں تک کہ کل بنوعنبر کا مالِ غنیمت آئے' عنبر کا مال آیا' حضورﷺ نے ان چار غلاموں سے جس کو چاہے لے لو' صباح ملاح' ان سے سرداری نہ لینا۔ حضرت عطاء بن خالد فرماتے ہیں: میں نے اپنی دادی رُدیح کو لیا' میرے چچازاد سمرہ نے مجھے پکڑا اور میرے چچازاد سمرہ کو پکڑا اور اپنے خالو زبیب کو پکڑا' پھر حضورﷺ نے اپنا دست مبارک آگے کیا' ان پر اپنا دست مبارک پھیرا' ان کے لیے برکت کی دعا کی' پھر فرمایا: اے عائشہ! یہ سارے اولادِ اسماعیل سے ہیں۔

لَا یُرْوَی هَذَانِ الْحَدِیثَانِ عَنْ ذُؤَیْبٍ الْعَنْبَرِیِّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: عَطَاءُ بْنُ خَالِدٍ

یہ دونوں حدیثیں ذؤیب العنبری سے اسی سند سے روایت ہے۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں عطا بن خالد اکیلے ہیں۔

7967- أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد4صفحه231 . وقال الحافظ الهیثمی: فیه جماعة لم أعرفهم . انظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه50 .

7968 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ اَبِي لَيْلَى، نا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمَّارٍ الدُّهْنِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: دَعَانِي خَالِي جَدُّ بْنُ قَيْسٍ فِي سَبْعِينَ رَاكِبًا الَّذِينَ اَخَذُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِنَ الْاَنْصَارِ، فَجَاءَ اِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ عَمُّهُ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَقَالَ: يَا عَمُّ، خُذْ عَلَى اَخْوَالِكَ ، فَقَالَ لَهُ السَّبْعُونَ: يَا مُحَمَّدُ، سَلْ لِرَبِّكَ، وَلِنَفْسِكَ مَا شِئْتَ . فَقَالَ: اَمَّا الَّذِي اَسْاَلُ لِرَبِّي فَتَعْبُدُوهُ، وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا، وَاَمَّا الَّذِي اَسْاَلُكُمْ لِنَفْسِي فَتَمْنَعُونِي مِمَّا تَمْنَعُونَ مِنْهُ اَنْفُسَكُمْ . قَالُوا: فَمَا لَنَا اِذَا فَعَلْنَا ذٰلِكَ؟ قَالَ: الْجَنَّةُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ اِلَّا ابْنُهُ مُعَاوِيَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے خالو جد بن قیس نے مجھے ان ستر سواروں میں سے بلایا جن کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پیش کیا' انصار میں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس آئے' آپ کے ساتھ آپ کے چچا حضرت عباس بن عبدالمطلب تھے' آپ نے فرمایا: اے چچا! اپنے خالو کو پکڑو! ان ستر افراد نے آپ سے عرض کی: یا محمد! آپ اپنے رب کے لیے مانگیں اور اپنے لیے جو چاہیں مانگیں۔ آپ نے فرمایا: جو میں نے اپنے ربّ کے لیے مانگا ہے وہ یہ کہ تم اس کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرو' جو میں اپنے لیے مانگتا ہوں' وہ یہ ہے کہ تم مجھے منع کرو جس سے تم کو منع کیا گیا ہے' انہوں نے عرض کی: پھر ہم وہ کام کریں تو ہمارے لیے کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جنت۔

یہ حدیث عماد الدھنی سے ان کے بیٹے معاویہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عمران اکیلے ہیں۔

7969 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ اَبِي لَيْلَى، ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كَانَتْ رَايَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جھنڈے کا رنگ سیاہ تھا۔

7968- اسناده حسن' فيه: محمد بن عمران بن أبي ليلى: صدوق . أخرجه الطبراني في الصغير جلد2صفحه110' والكبير جلد2صفحه202 رقم الحديث: 1757 . وانظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه51-52 .

7969- اسناده حسن' فيه: محمد بن عمران بن أبي ليلى: صدوق . والحديث أخرجه الطبراني في الصغير جلد 2 صفحه111' والكبير جلد2صفحه202 رقم الحديث: 1758 . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه324 .

سَوْدَاءَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارٍ إِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ

یہ حدیث حضرت عمار سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عمران اکیلے ہیں۔

7970 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ الْقُومَسِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَرْمَلَةَ قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ سَعْدًا، يَقُولُ: لَقَدْ جَمَعَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَوَيْهِ يَوْمَ أُحُدٍ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے لیے اپنے والدین کو اُحد کے دن جمع کیا، یعنی فرمایا: فداك ابی و امّی!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ

یہ حدیث ابن حرملہ سے یحییٰ بن سعید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں نوح بن حبیب اکیلے ہیں۔

7971 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ الْحَنَّاطُ، نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، وَعُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ يُعْطَى النَّاسُ بِدَعْوَاهُمْ لَادَّعَى رِجَالٌ أَمْوَالَ قَوْمٍ وَدِمَاءَهُمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر لوگوں کو ان کی دعاؤں کے مطابق دیا جائے تو لوگ دوسرے لوگوں کے مال اور ان کے خون کا مطالبہ کریں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ إِلَّا ابْنُ إِدْرِيسَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ

یہ حدیث عثمان بن اسود سے ابن ادریس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن سہل اکیلے ہیں۔

7970- أخرجه البخاري: فضائل الصحابة جلد 7 صفحه 104 رقم الحديث: 3725، ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1876 .

7971- أخرجه البخاري: التفسير جلد 7 صفحه 61 رقم الحديث: 4552، ومسلم: الأقضية جلد 3 صفحه 1336 .

7972 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الزَّرَّادُ الْقُومَسِيُّ، ثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، ثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ لِأَحَدٍ أَنْ يَمْنَعَ جَارَهُ أَنْ يَضَعَ خَشَبًا فَوْقَ جِدَارِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی پڑوسی اپنے پڑوسی کو اپنی دیوار پر چیز رکھنے سے منع نہ کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ

یہ حدیث سعد بن ابراہیم سے ابن ابوذئب اور ابن ابوذئب سے ابن ابوفدیک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن اسحاق اکیلے ہیں۔

7973 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، نا أَبُو وَكِيعٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذُنَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہم کو قربانی کے جانور کے کان اور آنکھ دیکھنے کا حکم دیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ إِلَّا أَبُو وَكِيعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ وَرَوَاهُ النَّاسُ: عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانِ

یہ حدیث ابواسحاق' ہبیرہ سے اور ابواسحاق سے ابووکیع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکار اکیلے ہیں۔ لوگوں نے اس حدیث کو ابواسحاق سے' وہ شریح بن نعمان سے روایت کرتے ہیں۔

7972- أخرجه البخاري: المظالم جلد 5 صفحه 131 رقم الحديث: 2463' ومسلم: المساقاة جلد 3 صفحه 1230 .

7973- أخرجه أبو داؤد: الضحايا جلد 3 صفحه 97 رقم الحديث: 2804' والترمذي: الأضاحي جلد 4 صفحه 86 رقم الحديث: 1498 . وقال: حسن صحيح . والنسائي: الضحايا جلد 7 صفحه 191 (باب الشرقاء وهي المشقوقة الأذن) . وابن ماجة: الأضاحي جلد 2 صفحه 1050 رقم الحديث: 3143' والدارمي: الأضاحي جلد 2 صفحه 105-106 رقم الحديث: 1951-1952' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 119 رقم الحديث: 737 .

7974 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، نا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، نا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو رحم نہیں کرتا ہے اس پر رحم نہیں کیا جاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا مَعْمَرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ

یہ حدیث زہری' سعید سے' زہری سے معمر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالواحد بن زیاد اکیلے ہیں۔

7975 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَبِي الْخَيْرِ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، وَعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ زَادَكُمْ صَلَاةً خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ الْوِتْرُ، وَهِيَ لَكُمْ مَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ اِلَى طُلُوعِ الْفَجْرِ

حضرت عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تمہارے لیے ایک نماز کا اضافہ کیا ہے جو تمہارے لیے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے' وہ نماز وتر ہے جو نمازِ عشاء سے لے کر طلوعِ فجر تک کے درمیان ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ اِلَّا قُرَّةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَلَا رُوِيَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، وَعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث یزید بن ابوحبیب سے قرہ بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سوید بن عبدالعزیز اور عمرو بن عاص اور عقبہ بن عامر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

7974- أخرجه البخاري: الأدب جلد10صفحه440 رقم الحديث: 5997' ومسلم: الفضائل جلد 4 صفحه1808 .

7975- اسناده فيه: سويد بن عبد العزيز: متروك . والحديث أخرجه أبو نعيم جلد9صفحه235 وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير' وضعفه . انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه243 .

7976 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَارِثِيُّ، نا عَبْدِ الرَّحْمَنُ بْنِ الْغَسِيلِ، عَنْ أُسَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا جَالِسٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَلْ بَقِيَ عَلَيَّ مِنْ بِرِّ وَالِدَيَّ شَيْءٌ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهِمَا أَبَرُّهُمَا بِهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، خِصَالٌ أَرْبَعٌ: الصَّلَاةُ عَلَيْهِمَا، وَالِاسْتِغْفَارُ لَهُمَا، وَإِنْفَاذُ عَهْدِهِمَا بَعْدَ وَفَاتِهِمَا، وَإِكْرَامُ صَدِيقِهِمَا، وَصِلَةُ الرَّحِمِ الَّتِي لَا رَحِمَ لَكَ إِلَّا مِنْ قِبَلِهِمَا

حضرت ابواُسید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک انصار کا ایک آدمی آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے والدین کے مرنے کے بعد بھی میرے ذمہ ان کے لیے نیکی ہے۔ آپ نے فرمایا: جی ہاں! چار باتیں ہیں: ان کے لیے دعا کرنا اور بخشش مانگنا' ان کے مرنے کے بعد ان کے وعدہ کو پورا کرنا' ان کے دوست سے اچھا سلوک کرنا' صلہ رحمی کرنا ان کے رشتے داروں سے۔

7977 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ، نا أَبُو شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الطَّيِّبِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ بِنْتِ أَبِي حَكِيمٍ، قَالَتْ: أَدْرَكْتُ الْقَوَاعِدَ، وَهُنَّ يُصَلِّينَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَرَائِضَ

حضرت اُم سلمہ بنت ابوحکیم رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عورتوں کو دیکھا کہ وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ فرض نماز بیٹھ کر پڑھ رہی ہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ بِنْتِ أَبِي حَكِيمٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث اُم سلمہ بنت ابوحکیم سے اسی سند سے روایت ہے۔

7976- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 338 رقم الحديث: 1542' وابن ماجة: الأدب جلد 2 صفحه 1208 رقم الحديث: 3664' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 603 رقم الحديث: 16065' والطبراني في الكبير جلد 19 صفحه 267 رقم الحديث: 592 .

7977- اسناده فيه: أ- محمد بن عبد الرحمٰن بن أبي ليلٰى: صدوق سيئ الحفظ . ب- عبد الكريم بن أبي المخارق: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 36 .

7978 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ الْحَرَّانِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ عُلَاثَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ بَعَثَنِي إِلَى ثَقِيفَ: تَجَوَّزْ فِي الصَّلَاةِ يَا عُثْمَانُ، وَأُمَّ النَّاسَ بِأَضْعَفِهِمْ، فَإِنَّ فِيهِمُ الضَّعِيفَ، وَذَا الْحَاجَةِ، وَالْحَامِلَ، وَالْمُرْضِعَ، وَإِنِّي لَأَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَأَتَجَوَّزُ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے قبیلہ ثقیف والوں کی طرف بھیجا' فرمایا: اے عثمان! لوگوں کو نماز پڑھاتے وقت قرأت مختصر کرنی ہے کیونکہ ان میں کمزور' ضرورت مند حاملہ اور دودھ پلانے والیاں ہوتی ہیں' جب میں بچوں کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو نماز کو مختصر کرتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ إِلَّا ابْنُ عُلَاثَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث قیس بن طلق سے ایوب بن عتبہ سے روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں حماد بن محمد اکیلے ہیں۔

7979 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَنَفِيُّ، ثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ الْمُؤْمِنُ الَّذِي لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ

حضرت قیس بن طلق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ کامل ایمان والا نہیں ہے جس کا پڑوسی اس کی شرارت سے محفوظ نہ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ إِلَّا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَمَّادُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث قیس بن طلق سے ایوب بن عتبہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حماد بن محمد اکیلے ہیں۔

7978- اسناده فيه: الانقطاع: الحسن البصري لم يسمع من عثمان بن أبي العاص . انظر: التهذيب جلد 2 صفحه264 . وقال الحافظ الهيثمي: رجاله موثقون . انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه76 .

7979- اسناده فيه: أ- حماد بن محمد الحنفي القزاز: ضعيف . انظر: لسان الميزان جلد 2صفحه353 . ب- أيوب بن عتبة: ضعيف . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 8صفحه401 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحه172 .

7980 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنِ هَارُونَ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْكَرَابِيسِيُّ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ ثَابِتٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْاَوَّلِ، حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ بْنُ مُصْعَبٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ، عَنْ مُحَرَّرِ بْنِ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لا يَنَامُ لَيْلَةً وَلَا يَنْتَبِهُ اِلَّا اسْتَنَّ

حضرت محرر بن ابو ہریرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ سونے سے پہلے اور بعد میں مسواک کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَرَّرِ بْنِ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا عِكْرِمَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، وَلَا عَنْ عِكْرِمَةَ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ ثَابِتٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ

یہ حدیث محرر بن ابو ہریرہ سے عکرمہ بن مصعب اور عکرمہ سے ابراہیم بن ثابت روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن عبدالجبار اکیلے ہیں۔

7981 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا سَعِيدُ بْنُ زُنْبُورٍ، نا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا زَوَّجَ فَاطِمَةَ قَالَ: يَا عَلِيُّ لَا تَدْخُلْ عَلَى اَهْلِكَ حَتَّى تُقَدِّمَ شَيْئًا ۔ فَقَالَ: مَا لِي شَيْءٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ۔ قَالَ: اَعْطِهَا دِرْعَكَ الْحُطَمِيَّةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جب حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی شادی کی، فرمایا: اے علی! اپنے گھر والوں سے وطی نہ کرنا یہاں تک کہ حق مہر نہ ادا کرلو۔ عرض کی: میرے پاس کوئی شی نہیں ہے، آپ نے فرمایا: اپنی زرہ حطیمہ دے دو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ اِلَّا مَعْمَرٌ، وَلَا عَنْ مَعْمَرٍ اِلَّا عَبْدُ الْمَجِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ زُنْبُورٍ

یہ حدیث یحییٰ بن ابو کثیر سے معمر اور معمر سے عبدالمجید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن زنبور اکیلے ہیں۔

7980- اسناده فيه: عكرمة بن مصعب من بني عبد الدار: مجهول . انظر: لسان الميزان جلد 4 صفحه 182 . وقال الحافظ الهيثمي: فيه من لم أجد من ذكره . انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 102 . قلت: رجال الاسناد كلهم معروفون .

7981- أخرجه أبو داؤد: النكاح جلد 2 صفحه 247، والنسائي: النكاح جلد 6 صفحه 105 (باب تحلة الخلوة)، والطبراني في الكبير جلد 11 صفحه 355 رقم الحديث: 12000 .

7982 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا اَبُو مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ، نا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْاَشْجَعِيُّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي ذُبَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ، سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ مُحَرِّمَ الْحَلَالِ كَمُحِلِّ الْحَرَام

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: حلال کو حرام سمجھنے والا' ایسے ہی ہے جیسے حرام کو حلال سمجھنے والا۔

7983 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاُرُزِّيُّ، نا اَبُو تُمَيْلَةَ يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: حَانَتِ الصَّلَاةُ وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ اُتِيَ بِقَعْبٍ مِنْ مَاءٍ فَتَوَضَّانَا مِنْهُ، ثُمَّ اَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ، ثُمَّ وَضَعَ كَفَّهُ عَلَى فَمِهِ، ثُمَّ قَالَ: اَكْفِئُوا الْوُضُوءَ ، فَتَوَضَّانَا مِنْهُ، فَخَرَجَ عَلَيْنَا الْمَاءُ مِنَ الْقَعْبِ مِنْ بَيْنِ اَصَابِعِهِ حَتَّى فَرَغْنَا، فَقُلْتُ لَهُ: كَمْ كَانَ الْقَوْمُ يَا اَبَا جَمْرَةَ؟ قَالَ: مِائَتَيْ رَجُلٍ وَحَدَّثَنِي اَيْضًا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ قَالَ: كَانُوا ثَمَانِينَ رَجُلًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کا وقت ہوا تو ہم حضور ﷺ کے پاس آئے' اچانک آپ کے پاس پانی کی کپی لائی گئی' ہم نے اس سے وضو کیا' پھر حضور ﷺ نے اپنے دست مبارک میں پکڑا' پھر اپنی ہتھیلی کو اس کے منہ پر رکھا' پھر فرمایا: وضو کے لیے پانی بہاؤ' ہم نے اس سے وضو کیا' ہم نے دیکھا کہ آپ کے دست مبارک سے پانی کے چشمے جاری ہیں' جب ہم وضو کر کے فارغ ہوئے۔ راویٔ حدیث فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: آپ کتنے افراد تھے؟ اے ابوحمزہ! فرمایا: دوسو افراد تھے' اور حمید الطویل کی حدیث میں ہے کہ اسّی افراد تھے۔

7984 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

7982- اسناده صحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه179 .

7983- أصله عند البخاري' ومسلم من طريق قتادة بغير هذا السياق . أخرجه البخاري: المناقب جلد6صفحه671 رقم الحديث: 3572' ومسلم: الفضائل جلد4صفحه1783 . وأما رواية حميد الطويل أخرجه البخاري: المناقب جلد6صفحه672 رقم الحديث: 3575 .

7984- أخرجه مسلم: المساقاة جلد3صفحه1206' والنسائي: البيوع جلد 7صفحه271 (باب بيع الخمر) . ومالك في الموطأ: الأشربة جلد2صفحه846 رقم الحديث: 12 .

اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ، نا شَرِيكٌ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ الْمَعَافِرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَنَبِيعُ؟ قَالَ: اِنَّ الَّذِى حَرَّمَ شُرْبَهَا حَرَّمَ ثَمَنَهَا، اَهْرِيقُوهَا

جب شراب کی حرمت نازل ہوئی تو صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم اس کوفروخت کریں؟ آپ نے فرمایا: شراب کا پینا بھی حرام ہے اوراس کی کمائی بھی حرام ہے اس کو بہادو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَيَّاشٍ الْمَعَافِرِيِّ اِلَّا شَرِيكٌ

یہ حدیث عیاش معافری سے شریک روایت کرتے ہیں۔

7985 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، نا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، لَا اَعْلَمُهُ اِلَّا عَنْ اَنَسٍ، يَرْفَعُهُ قَالَ: قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: لَا اَذْهَبُ بِصَفِيِّ عَبْدِى فَاَرْضَى لَهُ ثَوَابًا دُونَ الْجَنَّةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں جس بندے کی محبوب چیز لے لوں اور وہ اس پر راضی ہوتو اس کے لیے بدلہ جنت ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُطَرِّفٍ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ

یہ حدیث زید بن اسلم سے محمد بن مطرف اور محمد بن مطرف سے یزید بن ہارون روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن راھویہ اکیلے ہیں۔

7986 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الصَّفَّارُ، نا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ كَامِلٍ اَبِى الْعَلَاءِ، عَنْ اَبِى صَالِحٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَّهُ كَانَ يَقْرَاُ يَوْمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جمعہ کے دن نمازِ فجر میں الم تنزیل اور ھل اتی پڑھتے تھے۔

7985- أصله عند البخاری بلفظ: اذا ابتليت عبدی بحبيبتيه فصبر .... أخرجه البخاری: المرضی جلد **10** صفحه **120** رقم الحديث: **5653** . وعند الترمذی بلفظ: اذا أخذت كريمتي عبدی فی الدنيا لم يكن له جزاء...... . الترمذی: الزهد جلد **4** صفحه **602** رقم الحديث: **2400** . وقال: حسن غريب . وعند أحمد بلفظ: من أذهبت كريمتيه ثم صبر واحتسب كان ثوابه الجنة . أحمد: المسند جلد **3** صفحه **347** رقم الحديث: **14029** .

7986- أخرجه البخاری: الجمعة جلد **2** صفحه **438** رقم الحديث: **891**، ومسلم: الجمعة جلد **2** صفحه **599** .

الْجُمُعَةِ فِي الْفَجْرِ الم تَنْزِيلُ وَهَلْ اَتَى

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَامِلٍ، اِلَّا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ

یہ حدیث کامل سے عبید بن سعید روایت کرتے ہیں۔

7987 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا سَهْلُ بْنُ صَالِحِ الْاَنْطَاكِيُّ قَالَ: رَاَيْتُ يَزِيدَ بْنَ اَبِي مَنْصُورٍ، فَقَالَ: ثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا اِذَا كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتُفَرِّقُ بَيْنَنَا الشَّجَرَةُ، فَاِذَا الْتَقَيْنَا يُسَلِّمُ بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے ہم درخت کے پاس علیحدہ علیحدہ ہوئے تو جب ہم ملتے تو ہم ایک دوسرے کو سلام کرتے تھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔

7988 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا سُلَيْمَانُ بْنُ اَيُّوبَ، صَاحِبُ الْبَصْرِيِّ، ثَنَا هَارُونُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُقَالُ لَهُ: مَيْمُونُ بْنُ سِنْبَاذَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قِوَامُ اُمَّتِي بِشِرَارِهَا

حضرت میمون بن سنباذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کی ہلاکت شرارتی لوگوں کے ہاتھوں ہوگی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَيْمُونٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هَارُونُ بْنُ دِينَارٍ

یہ حدیث میمون سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ہارون بن دینار اکیلے ہیں۔

7987- اسناده حسن' فيه: أ- سهل بن صالح الأنطاكي: لا بأس به . ب- يزيد بن أبي منصور الأزدي: صدوق . وانظر: مجمع الزوائد جلد**8**صفحه**37** .

7988- اسناده فيه: أ- هارون بن دينار: ضعيف . انظر: لسان الميزان جلد **6**صفحه**178** . ب- دينار أبو هارون: مجهول . انظر: لسان الميزان جلد **2**صفحه**435** . والحديث أخرجه الطبراني في الصغير جلد **1**صفحه**35**' والكبير جلد**20**صفحه**353**' والامام أحمد في مسنده جلد **2**صفحه**227**' والبزار جلد **2**صفحه**287** كشف الأستار . وانظر مجمع الزوائد جلد**5**صفحه**305** .

7989 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، نا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ دُعِيتُ اِلَى كُرَاعٍ لَاَجَبْتُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر مجھے پائے کی دعوت دی جائے تو میں قبول کرلوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ

یہ حدیث ابن ابوملیکہ سے عبداللہ بن المؤمل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں بشر بن السری اکیلے ہیں۔

7990 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَنْطَرِيُّ، ثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَنْ سَمِعَ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ فَلَمْ يُجِبْ، فَقَدْ تَرَكَ سُنَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے اذان کی آواز سنی' اس نے نماز نہ پڑھی تو اس نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کو چھوڑا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ، وَلَا عَنْ جَعْفَرٍ اِلَّا مُبَشِّرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْحُسَيْنِ

یہ حدیث میمون بن مہران سے جعفر بن برقان اور جعفر سے مبشر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباس بن حسین اکیلے ہیں۔

7991 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْحَاقَ الصِّينِيُّ، ثَنَا يَعْقُوبُ الْقُمِّيُّ، عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَةَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منیٰ میں پانچ نماز' نمازِ ظہر و عصر و مغرب و عشاء اور فجر پڑھی۔

7989- اسناده فيه: عبد الله بن المؤمل: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**56** .

7990- اسناده صحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**46-47** .

7991- أخرجه مسلم: الحج جلد**2**صفحه**886**' وأبو داؤد: المناسك جلد**2**صفحه**189** رقم الحديث:**1905**' وابن ماجة: المناسك جلد **2**صفحه**1022** رقم الحديث:**3074**' والدارمي: المناسك جلد**2**صفحه**67** رقم الحديث:**1850** .

اللّٰهِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِمِنًى خَمْسَ صَلَوَاتٍ: الظُّهْرَ، وَالْعَصْرَ، وَالْمَغْرِبَ، وَالْعِشَاءَ الْآخِرَةَ، وَالْفَجْرَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْقُوبَ الْقُمِّيِّ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْحَاقَ الصِّينِيُّ

یہ حدیث یعقوب القمی سے ابراہیم بن اسحاق الضبی روایت کرتے ہیں۔

7992 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ الْحَارِثِيُّ، نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نمازِ جمعہ کے بعد دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ

یہ حدیث سفیان سے محمد بن عبدالواہب روایت کرتے ہیں۔

7993 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْخَطَّابِيُّ، نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ عُمَرَ قَالَ: قَاتَلَ اللّٰهُ فُلَانًا، يَبِيعُ الْخَمْرَ لَقَدْ سَمِعَ قَوْلَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُودَ، حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ اَنْ يَاْكُلُوهَا، ثُمَّ بَاعُوهَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی لعنت ہے! فلاں پر جو شراب فروخت کرتا ہے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ کی لعنت ہو یہود پر کہ ان پر چربی حرام کی گئی کھانے سے تو انہوں نے اس کو فروخت کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

یہ حدیث عبداللہ بن عمر سے اور روح سے یزید بن زریع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں

7992- أخرجه البخاري: الجمعة جلد2 صفحه493 رقم الحديث: 937، ومسلم: الجمعة جلد2 صفحه601 واللفظ له .

7993- أخرجه البخاري: البيوع جلد 4 صفحه483 رقم الحديث: 2223، ومسلم: المساقاة جلد 3 صفحه 1207 من طريق طاؤس أنه سمع ابن عباس رضى الله عنهما يقول: بلغ عمر أن...... فذكره .

عُمَرَ الْخَطَّابِیُّ

عبداللہ بن عمر الخطاب اکیلے ہیں۔

7994 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ الْحَارِثِيُّ، ثَنَا أَبُو شِهَابٍ الْحَنَّاطُ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: جَمَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَبَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، وَأَخَّرَ الْمَغْرِبَ، وَعَجَّلَ الْعِشَاءَ فَصَلَّاهُمَا جَمِيعًا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نمازِ ظہر اور عصر اور مغرب و عشاء کو اکٹھا پڑھتے‘ اس طرح کہ مغرب کو آخری وقت پر اور نمازِ عشاء جلدی‘ دونوں کو اکٹھا پڑھتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفٍ إِلَّا أَبُو شِهَابٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ

یہ حدیث عوف سے ابوشہاب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالوہاب اکیلے ہیں۔

7995 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، ثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ: قَالَ الْقَاسِمُ: قَالَتْ عَائِشَةُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبْصِرُ الْمَنِيَّ فِي ثَوْبِهِ، ثُمَّ يَحُتُّهُ فَيُصَلِّي فِيهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ منی کپڑے میں دیکھتے‘ پھر اس کو کھرچتے اور اس میں نماز پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنِ الْقَاسِمِ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث عکرمہ بن عمار‘ قاسم سے اور عکرمہ سے یزید بن عبداللہ روایت کرتے ہیں۔

7996 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ بِحَلَبَ قَالَ: قَالَ لِي أَبِي: وَفَدَ الْمُنْذِرُ بْنُ

حضرت نافع العبدی فرماتے ہیں کہ میرے والد نے مجھے فرمایا: منذر بن ساوی کا وفد بحرین سے حضور ﷺ کے شہر میں آئے‘ حضور ﷺ کے ساتھ کچھ لوگ

7994- اسناده صحيح . أخرجه البزار جلد**1**صفحه**330** كشف الأستار وانظر: مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**162** .

7995- أخرجه أحمد: المسند جلد **6**صفحه**270** رقم الحديث: **26113** . وانظر: نصب الراية جلد **1**صفحه**210** وأصله عند مسلم بلفظ: لقد رأيتني أفركه من ثوب رسول الله ﷺ فركًا فيصلي فيه . أخرجه مسلم: الطهارة جلد**1**صفحه**238** .

7996- اسناده فيه: سليمان بن نافع العبدي: قال الحافظ الذهبي: غير معروف . انظر: الميزان جلد **2**صفحه**226** . وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير . انظر: مجمع الزوائد جلد**9**صفحه**393** .

سَاوَى مِنَ الْبَحْرَيْنِ حَتَّى أَتَى مَدِينَةَ الرَّسُولِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَ الْمُنْذِرِ أُنَاسٌ، وَأَنَا غُلَيِّمٌ لَا أَعْقِلُ، أُمْسِكُ جِمَالَهُمْ قَالَ: فَذَهَبُوا مَعَ سِلَاحِهِمْ، فَسَلَّمُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَوَضَعَ الْمُنْذِرُ سِلَاحَهُ، وَلَبِسَ ثِيَابًا كَانَتْ مَعَهُ، وَمَسَحَ لِحْيَتَهُ بِدُهْنٍ، فَأَتَى نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ، وَأَنَا مَعَ الْجِمَالِ أَنْظُرُ إِلَى نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَقَالَ: الْمُنْذِرُ، قَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَأَيْتُ مِنْكَ مَا لَمْ أَرَ مِنْ أَصْحَابِكَ. قُلْتُ: وَمَا رَأَيْتَ مِنِّي يَا نَبِيَّ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَضَعْتَ سِلَاحَكَ، وَلَبِسْتَ ثِيَابَكَ، وَتَدَهَّنْتَ. قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، أَفَشَيْءٌ جُبِلْتُ عَلَيْهِ أَمْ شَيْءٌ أَحْدَثْتُهُ؟ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا، بَلْ شَيْءٌ جُبِلْتَ عَلَيْهِ. فَسَلَّمُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَسْلَمَتْ عَبْدُ الْقَيْسِ طَوْعًا، وَأَسْلَمَ النَّاسُ كَرْهًا، فَبَارَكَ اللّٰهُ فِي عَبْدِ الْقَيْسِ، وَمَوَالِي عَبْدِ الْقَيْسِ قَالَ لِي أَبِي: نَظَرْتُ إِلَى نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا أَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْكَ، وَلَكِنِّي لَمْ أَعْقِلْ قَالَ: وَمَاتَ أَبِي وَهُوَ ابْنُ عِشْرِينَ وَمِائَةِ سَنَةً.

بھی تھے، میں بچہ تھا سمجھدار نہیں تھا، میں ان کے اونٹوں کے پاس تھا، وہ اپنے اسلحہ پہن کر گئے، حضور ﷺ پر اسلام لائے، منذر نے اسلحہ رکھا، کپڑے پہنے جوان کے ساتھ تھے اور اپنی داڑھی کو تیل لگایا، حضور ﷺ کے پاس آئے، سلام کیا، میں خوبصورت تھا، حضور ﷺ کی طرف دیکھنے لگا۔ حضرت منذر نے کہا: مجھے حضور ﷺ نے فرمایا کہ جس طرح آپ کو میں دیکھ رہا ہوں، آپ کے ساتھیوں میں ایسا کسی کو نہیں دیکھ رہا ہوں، میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے آپ نے نہیں دیکھا؟ عرض کی: میں نے اسلحہ اُتارا اور اپنے کپڑے پہنے اور تیل لگایا، میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ فطری شی ہے یا نئی ہے؟ حضور ﷺ نے ان کو فرمایا: نہیں! بلکہ یہ فطری شی ہے، وہ حضور ﷺ پر اسلام لائے، حضور ﷺ نے ان کو فرمایا: عبدالقیس مسلمان ہوئے خوشی میں اور لوگ مجبوراً مسلمان ہوتے ہیں، اللہ عزوجل عبدالقیس اور عبدالقیس کے غلاموں کو برکت دے۔ میرے والد نے مجھے کہا کہ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا جس طرح میں تجھے دیکھ رہا ہوں، میں عقل مند نہیں تھا، میرے والد کا وصال ہوا تو ان کی عمر ایک سو بیس سال تھی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ نَافِعٍ الْعَبْدِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ

یہ حدیث نافع العبدی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن راھویہ اکیلے ہیں۔

7997 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا قُتَيْبَةُ

حضرت عبدالجبار بن مری اپنے والد سے روایت

7997- أخرجه مسلم: البر والصلة جلد 4 صفحه 1979، وأبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 339

بْـنُ سَعِيـدٍ، حَـدَّثَنِي عَمِّي الْوَسِيمُ بْنُ جَمِيلٍ، عَنْ عَبْدِ الْـجَبَّارِ بْنِ مُرِيٍّ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَجُلًا اَتَى ابْنَ عُـمَرَ فَسَـاَلَـهُ، فَـاَلْقَى اِلَيْهِ عِمَامَتَهُ، فَقَالَ لَهُ بَعْضُ الْـقَـوْمِ: لَـوْ اَعْطَيْتَهُ دِرْهَمًا لَاَجْزَاَ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: سَـمِـعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ مِنَ الْبِرِّ اَنْ يَصِلَ الرَّجُلُ وُدَّ اَبِيهِ ، وَاِنَّ هٰذَا كَانَ وُدَّ عُمَرَ

کرتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا' آپ سے سوال کیا آپ نے اپنا عمامہ شریف عطا کیا' لوگوں نے عرض کی: اگر آپ درہم دیتے تو کافی تھا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: نیکی یہ ہے کہ آدمی اپنے والدین کے دوستوں سے محبت کرے' یہ آدمی میرے والد عمر کا دوست تھا۔

لَـمْ يَـرْوِ هٰـذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْوَسِيمِ بْنِ جَمِيلٍ اِلَّا قُتَيْبَةُ

یہ حدیث وسیم بن جمیل سے قتیبہ روایت کرتے ہیں۔

7998 - حَـدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، نا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ بُرْدِ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنِ الْـمُسَيَّبِ بْـنِ رَافِعٍ قَـالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَـازِبٍ، يَقُـولُ: قَـالَ رَسُـولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ: مَـنِ تَبِعَ جَنَازَةً حَتَّى يُصَلِّيَ عَلَيْهَا كَانَ لَهُ مِـنَ الْاَجْرِ قِيرَاطٌ، وَمَنْ مَشَى مَعَ جَنَازَةٍ حَتَّى تُدْفَنَ كَانَ لَهُ مِنَ الْاَجْرِ قِيرَاطَانِ، وَالْقِيرَاطُ مِثْلُ اُحُدٍ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو جنازہ پڑھے اس کے لیے ایک قیراط کے برابر ثواب ہے' جو جنازہ کے ساتھ چلے اس کو دفن کر کے واپس آئے تو اس کے لیے دو قیراط کے برابر ثواب ہے' ایک قیراط اُحد پہاڑ کے برابر ہے۔

لَـمْ يَـرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ اِلَّا بُـرْدٌ، تَـفَـرَّدَ بِهِ: عَبْثَرٌ، وَلَا يُرْوَى عَنِ الْبَرَاءِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث مسیّب بن رافع سے براء روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبثر اکیلے ہیں۔ حضرت براء سے یہ حدیث اسی سند کے ساتھ روایت ہے۔

7999 - حَـدَّثَـنَـا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اَبُو كَـامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حاملہ کے حمل کی بیع کرنے سے منع کیا۔

رقم الحديث: **5143**' والترمذي: البر والصلة جلد**4**صفحه**313** رقم الحديث: **1903** .

7998- أخرجه النسائي: الجنائز جلد **4**صفحه**44** (باب فضل من يتبع جنازة) . وأحمد: المسند جلد **4**صفحه**360** رقم الحديث: **18622** .

7999- أخرجه البخاري: البيوع جلد**4**صفحه**418** رقم الحديث: **2143**' ومسلم: البيوع جلد**3**صفحه**1153** .

عَطِيَّةَ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبْلِ الْحَبَلَةِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا اَبُو كَامِلٍ

یہ حدیث حماد بن زید سے ابوکامل روایت کرتے ہیں۔

8000 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، نا الْاَزْهَرُ بْنُ رَاشِدٍ، نا سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: رَاَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُبَّةً مُجَبَّبَةً بِحَرِيرٍ، فَقَالَ: طَوْقٌ مِنْ نَارٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ریشمی جبہ دیکھا' فرمایا: یہ قیامت کے دن آگ کا طوق ہوگا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَاذٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث معاذ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

8001 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، نا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، نا عُمَرُ بْنُ الْوَلِيدِ الشَّنِّيُّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَدَخَلَ رَجُلٌ يَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُبْطِءُ اَحَدُكُمْ، ثُمَّ يَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ وَيُؤْذِيهِمْ .

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن خطبہ دے رہے تھے' ایک آدمی داخل ہوا لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہوا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی دیر سے آتا ہے پھر لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہے' انہیں تکلیف دیتا ہے۔ اس نے عرض کی: میں نے اذان سن کر وضو کے علاوہ کوئی اور کام نہیں کیا۔ آپ نے فرمایا: یہ دن وضو کا ہے؟

8000- ذكره الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 145 وقال: رواه الطبراني في الأوسط' والكبير بنحوه والبزار ورجال الأوسط ثقات . وانظر: الترغيب للمنذري جلد 3 صفحه 98 رقم الحديث: 14 .

8001- اسناده حسن' فيه: عمر بن الوليد الشني: مختلف فيه: وثقه ابن معين وأبو زرعة' وقال الامام أحمد: لا بأس به' وضعفه النسائي' ويحيى القطان . انظر: لسان الميزان جلد 4 صفحه 337 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 178 .

فَقَالَ: مَا زِدْتُ عَلَى أَنْ سَمِعْتُ النِّدَاءَ فَتَوَضَّأْتُ.
قَالَ: أَوَ يَوْمُ وُضُوءٍ هُوَ؟

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ الْوَلِيدِ، وَلَا عَنْ عُمَرَ إِلَّا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ

یہ حدیث عکرمہ سے عمر بن ولید اور عمر سے بشر بن السری روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابوعمر اکیلے ہیں۔

8002 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، نا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، نا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَتْ قُرَيْشٌ لِلْيَهُودِ: أَعْطُونَا شَيْئًا نَسْأَلُ عَنْهُ هَذَا الرَّجُلَ، فَقَالُوا: سَلُوهُ عَنِ الرُّوحِ، فَسَأَلُوهُ، فَنَزَلَتْ: (يَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا) (الاسراء: 85)، فَقَالُوا: أُوتِينَا عِلْمًا كَثِيرًا، فَنَزَلَتْ: (قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِكَلِمَاتِ رَبِّي) (الكهف: 109) الْآيَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ قریش نے یہود سے کہا: ہم کو کوئی شی دو' ہم اس کے متعلق اس آدمی (یعنی حضورﷺ کی ذاتِ مبارکہ) سے پوچھتے ہیں' انہوں نے کہا: آپ سے روح کے متعلق پوچھو! انہوں نے آپ سے پوچھا تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''یسئلونك عن الروح الی آخرہ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ إِلَّا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: قُتَيْبَةُ

یہ حدیث داؤد بن ابوہند سے ابن ابوزائدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قتیبہ اکیلے ہیں۔

8003 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بُورَانُ، نا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ، نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقْبَلَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے سورج طلوع ہونے کی جگہ اپنا چہرۂ مبارک فرمایا اور فرمایا: یہاں سے شیطان کا سینگ طلوع ہوگا اور فتنے اور زلزلے ہوں گے' سخت دل لوگ ہوں

8002- أخرجه الترمذي: التفسير جلد5صفحه304 رقم الحديث: 3140 . وقال: حسن صحيح غريب . وأحمد: المسند جلد1صفحه335 رقم الحديث: 2313 .

8003- أخرجه البخاري: الفتن جلد13صفحه49 رقم الحديث: 7093و7094' ومسلم: الفتن جلد 4 صفحه2228 مختصرًا .

مَطْلَعَ الشَّمْسِ فَقَالَ: مِنْ هَاهُنَا يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ، وَهَاهُنَا الْفِتَنُ وَالزَّلَازِلُ، وَالْفَدَّادُونَ، وَغِلَظُ الْقُلُوبِ

گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ يَحْيَى إِلَّا الْأَسْوَدُ وَرَوَاهُ النَّاسُ: عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَالِمٍ

یہ حدیث حماد بن سلمہ' یحییٰ سے اور حماد سے اسود روایت کرتے ہیں۔ لوگوں نے اس حدیث کو حماد بن سلمہ سے' وہ علی بن زید سے' وہ سالم سے روایت کرتے ہیں۔

8004 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، وَهِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَنْ يُدْخِلَ أَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ، وَلَا يُنْجِيهُ مِنَ النَّارِ. قَالُوا: وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: وَلَا أَنَا، إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِيَ اللَّهُ بِرَحْمَتِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں کوئی بھی اپنے عمل کے ذریعہ جنت میں داخل ہونے اور جہنم سے نجات نہیں پائے گا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: میں بھی نہیں! مگر یہ کہ اللہ عزوجل نے مجھے اپنی رحمت کے ساتھ ڈھانپ لیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا الْقَوَارِيرِيُّ

یہ حدیث حماد بن زید' ایوب سے اور حماد سے قواریری روایت کرتے ہیں۔

8005 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، وَهِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے مجھے خواب میں دیکھا بے شک اُس نے مجھے ہی دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ

یہ حدیث حماد بن زید' ایوب سے اور حماد سے

8004- أخرجه البخاري: المرضى جلد10صفحه132 رقم الحديث: 5673' ومسلم: المنافقين جلد4 صفحه2170 .

8005- أخرجه البخاري: العلم جلد1صفحه244 رقم الحديث: 110' ومسلم: الرؤيا جلد4صفحه1775 .

أَيُّوبَ إِلَّا أَبُو الرَّبِيعِ

ابوربیع روایت کرتے ہیں۔

8006 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، رَفَعَهُ قَالَ: الْبَطْنُ وَالْغَرَقُ شَهَادَةٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: پیٹ کی بیماری میں مرنے والا اور ڈوب کر مرنے والا شہید ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا الطُّفَاوِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى

یہ حدیث ایوب سے الطفاوی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالاعلیٰ اکیلے ہیں۔

8007 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى أَبُو غَسَّانَ الْكِنَانِيُّ، أَخْبَرَنِي الْمُنْذِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحِزَامِيُّ قَالَ: قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ، حَدَّثَنِي نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا جِئْتُمُ الْجُمُعَةَ فَاغْتَسِلُوا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم جمعہ پڑھنے کے لیے آؤ تو غسل کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ نَافِعٍ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا مُنْذِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، وَلَا عَنِ الْمُنْذِرِ إِلَّا أَبُو غَسَّانَ الْكِنَانِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ لَيْسَ فِيهِ: نَافِعٌ

یہ حدیث عبداللہ بن دینار' نافع سے' عبداللہ سے' عبدالعزیز بن ابوسلمہ سے اور عبدالعزیز سے منذر بن عبداللہ اور منذر سے ابوغسان الکنانی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن یحییٰ اکیلے ہیں۔ لوگ اس حدیث کو عبداللہ بن دینار سے' وہ عبداللہ بن عمر سے' اس میں نافع کا ذکر نہیں۔

8008 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

8006- اسناده صحيح ۔ انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه304 ۔

8007- أخرجه البخاري: الجمعة جلد2صفحه415 رقم الحديث: 877، ومسلم: الجمعة جلد2صفحه579 ۔

8008- اسناده صحيح ۔

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، نا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِاَرْضٍ تُسَمَّى عُذْرَةَ، فَسَمَّاهَا خَضِرَةً

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک زمین کے پاس سے گزرے اس کا نام عُذرہ تھا' آپ نے اس کا نام خضرہ رکھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا عَبْدَةُ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عبدہ روایت کرتے ہیں۔

8009 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، نا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ، فَوَجَدْتُهُ يَسِمُ الظَّهْرَ الَّذِي اَصَابَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس فتح مکہ کے سال آیا' میں نے اس کو دیکھا کہ آپ اپنی پشت مبارک کو نشان زدہ کر رہے تھے' جس جگہ زخم لگا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ اِلَّا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ، وَابْنُ اَبِي عَدِيٍّ

یہ حدیث ابن عون سے حاتم بن وردان اور ابن ابوعدی روایت کرتے ہیں۔

8010 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اَبُو كُرَيْبٍ، نا خَلَفُ بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَصْلَتَانِ لَا تَجْتَمِعَانِ فِي مُنَافِقٍ حُسْنُ سَمْتٍ، وَفِقْهٌ فِي دِينٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دو باتیں منافق میں اکٹھی نہیں ہوسکتی ہیں: (۱) اچھا اخلاق (۲) دین کی سمجھ۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفٍ اِلَّا خَلَفُ بْنُ اَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو كُرَيْبٍ

یہ حدیث عوف سے خلف بن ایوب روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں ابوکریب اکیلے ہیں۔

8011 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الْجَمَّالُ، نا عِيسَى بْنُ يُونُسَ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے بغیر وجہ

8009- أخرجه البخاري: اللباس جلد10صفحه291 رقم الحديث:58 24' ومسلم: اللباس جلد3صفحه1674 .

8010- أخرجه الترمذي: العلم جلد5صفحه49-50 رقم الحديث:84 26 . وقال: غريب .

8011- اسناده صحيح .

عَنْ عَوْفٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَتَلَ مُعَاهَدًا فِي غَيْرِ كُنْهِهِ، لَمْ يَجِدْ رِيحَ الْجَنَّةِ، وَاِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ مِائَةِ سَنَةٍ

کے معاہدہ توڑا وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا حالانکہ جنت کی خوشبو ایک سو سال کی مسافت سے محسوس کی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفٍ اِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث عوف سے عیسیٰ بن یونس روایت کرتے ہیں۔

8012 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الْجَمَّالُ قَالَ: ذَكَرَ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ الْمَكِّيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: اُهْدِيَتْ لِعَائِشَةَ، وَحَفْصَةَ هَدِيَّةٌ وَهُمَا صَائِمَتَانِ فَاَكَلَتَا مِنْهَا، فَذَكَرَتَا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اقْضِيَا يَوْمًا مَكَانَهُ، وَلَا تَعُودَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ و حفصہ رضی اللہ عنہما کو ہدیہ دیا گیا اس حالت میں کہ دونوں روزے کی حالت میں تھیں، دونوں نے اسے کھایا، اس کا ذکر حضور ﷺ کے پاس ہوا، آپ نے فرمایا: اس کی جگہ روزہ قضا کرو، آئندہ نہ کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ

یہ حدیث عمر بن عمر سے محمد بن ابوسلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن مہران اکیلے ہیں۔

8013 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، نا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ شَهَرَ سَيْفَهُ، ثُمَّ وَضَعَهُ فَدَمُهُ هَدَرٌ

حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تلوار کو پھیلانا پھر اس کو رکھنا، اس کو ضائع کرتا ہے۔

8012- اسناده فيه: محمد بن أبي سلمة المكي: ضعيف . انظر: لسان الميزان جلد 5 صفحه 184 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 205 .

8013- أخرجه النسائي: تحريم الدم جلد 7 صفحه 108 (باب من شهر سيفه ثم وضعه في الناس) . والحاكم في المستدرك جلد 2 صفحه 159 . وقال: صحيح على شرط الشيخين ولم يخرجاه ووافقه الذهبي .

لَمْ يَذْكُرْ فِي هَذَا الْحَدِيثِ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَاهُ عَنْ مَعْمَرٍ: ابْنَ الزُّبَيْرِ اِلَّا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ، وَغَيْرُهُ مَقْطُوعًا

اس حدیث میں معمر سے صرف فضل بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو عبدالرزاق اور اس کے علاوہ مقطوعاً روایت کرتے ہیں۔

8014 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا اَبُو مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ، نَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْاَشْجَعِيُّ، نَا يَزِيدُ بْنُ اَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحْلِفُ اَحَدٌ عِنْدَ الْمِنْبَرِ عَلَى يَمِينٍ كَاذِبَةٍ اِلَّا تَبَوَّاَ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت سلمہ بن رکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: منبر کے پاس کوئی بھی جھوٹی قسم نہ اُٹھائے' اگر اُٹھائے گا تو اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي عُبَيْدٍ اِلَّا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ

یہ حدیث یزید بن ابو عبید سے عاصم بن عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوموسیٰ انصاری اکیلے ہیں۔

8015 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ثَنَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُو الْحَسَنِ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خَالِدٍ الْعَبْسِيُّ، نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُقَرِّنٍ الْمُزَنِيُّ، عَنْ غَالِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبْجَرَ قَالَ: ذَكَرْتُ قَيْسًا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَحِمَ اللّٰهُ قَيْسًا، رَحِمَ اللّٰهُ قَيْسًا . قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، تَرَحَّمُ عَلَى قَيْسٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، اِنَّهُ كَانَ عَلَى دِينِ اَبِي اِسْمَاعِيلَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللّٰهِ، يَا قَيْسُ

حضرت غالب بن عبداللہ بن ابجر فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حضرت قیس کا ذکر ہوا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ قیس پر رحم کرے! اللہ قیس پر رحم کرے! عرض کی: یا رسول اللہ! قیس پر رحم ہو؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! کیونکہ یہ میرے والد اسماعیل بن ابراہیم خلیل اللہ علیہما السلام کے دین پر تھے' اے قیس! یمن کو برکت دے! اے یمن! قیس کو برکت دے! بے شک قیس زمین میں اللہ کے دین کا شاہسوار ہے' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! لوگوں پر ایسا

8014- اسناده حسن' فيه: عاصم بن عبد العزيز الأشجعي: صدوق يهم . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد**7** صفحه**37** رقم الحديث: **6297** . وانظر: مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**183** .

8015- اسناده فيه: عبد المؤمن بن عبد الله أبو الحسن الكوفي: مجهول . انظر: لسان الميزان جلد **4**صفحه**76** . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد**18**صفحه**265** وصححه الحافظ الهيثمي جلد**10**صفحه**52** .

حَيِّي يَمَنًا، يَا يَمَنُ حَيِّي قَيْسًا، اِنَّ قَيْسًا فُرْسَانُ اللّٰهِ فِي الْاَرْضِ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيَاْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ، لَيْسَ لِهٰذَا الدِّينِ نَاصِرٌ غَيْرُ قَيْسٍ، اِنَّ لِلّٰهِ فُرْسَانًا مِنْ اَهْلِ السَّمَاءِ مَوْسُومِينَ، وَفُرْسَانًا مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ مَعْلُومِينَ، فَفُرْسَانُ اللّٰهِ مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ قَيْسٌ، اِنَّمَا قَيْسٌ بَيْضَةٌ تَفَلَّقَتْ عَنَّا اَهْلَ الْبَيْتِ، اِنَّ قَيْسًا ضَرَّاءُ اللّٰهِ يَعْنِي: اَسَدَ اللّٰهِ.

زمانہ آئے گا کہ اس وقت دین کی قیس کے علاوہ کوئی مدد کرنے والا نہیں ہوگا' اللہ کے دین کی حفاظت کرنے والا آسمان میں نشانہ والے ہیں اور زمین میں حفاظت کرنے والے معلوم ہیں' اللہ کے دین کی زمین میں حفاظت کرنے والوں میں سے قیس ہی ہے' قیس اللہ کا شیر ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ غَالِبِ بْنِ اَبْجَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: قُتَيْبَةُ

یہ حدیث غالب بن ابجر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں قتیبہ اکیلے ہیں۔

8016 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، نا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّكْسَكِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي اَوْفَى قَالَ: قَالَ اُنَاسٌ مِنَ الْعَرَبِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَسْلَمْنَا وَلَمْ نُقَاتِلْكَ، وَقَاتَلَكَ بَنُو فُلَانٍ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ: (يَمُنُّونَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوا قُلْ لَا تَمُنُّوا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ) (الحجرات: 17) الْآيَةَ

حضرت عبداللہ بن ابواوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرب کے کچھ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم مسلمان ہوئے حالانکہ ہم نے آپ سے جنگ نہیں کی' حالانکہ بنوفلاں نے اس سے پہلے آپ سے جنگ کی' اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''تم پر احسان کیا ہے کہ تم اسلام لائے' آپ فرما دیں تم نے مجھ پر کوئی احسان نہیں کیا اسلام لا کر''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ السَّكْسَكِيِّ اِلَّا حَجَّاجٌ، وَلَا عَنْ حَجَّاجٍ اِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث ابراہیم بن السکسکی سے حجاج اور حجاج سے حفص روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سہل بن عثمان اکیلے ہیں۔

8017 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا عِيسَى بْنُ سَالِمٍ الشَّاشِيُّ، نا اَبُو الْمَلِيحِ الرَّقِّيُّ، عَنْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی' یہ بات

8016- اسناده فيه: رواد بن الجراح: صدوق اختلط . والحديث أخرجه الطبراني في الصغير جلد 1 صفحه 222 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 110 .

8017- أخرجه البخاري: الطلاق جلد 9 صفحه 258 رقم الحديث: 5251' ومسلم: الطلاق جلد 2 صفحه 1093 .

مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ فِي حَيْضَتِهَا، فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَمَرَهُ اَنْ يُرَاجِعَهَا، وَلَا يُجَامِعَهَا حَتّٰى تَطْهُرَ، فَاِذَا طَهُرَتْ فَاِنْ شَاءَ طَلَّقَ، وَاِنْ شَاءَ اَمْسَكَ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچی تو آپ نے رجوع کرنے کا حکم دیا کہ پاک ہونے تک جماع نہ کرنا' جب پاک ہو جائے تو چاہے طلاق دے یا چاہے تو نہ دے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ اِلَّا اَبُو الْمَلِيحِ

یہ حدیث میمون بن مہران سے ابوملیح روایت کرتے ہیں۔

8018 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: عَقَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کا عقیقہ کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا الْحَجَّاجُ بْنُ الْحَجَّاجِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

یہ حدیث قتادہ سے حجاج بن حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔

8019 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَدْعُوا بِالْمَوْتِ، وَلَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: موت کے لیے دعا نہ کرو' نہ تمنا کرو' جو دعا کرے تو یہ دعا کرے: ''اللّٰهم الٰی آخره''۔

8018- أخرجه أبو داؤد: الضحايا جلد 3 صفحه 106 رقم الحديث: 2841' والنسائي: العقيقة جلد 7 صفحه 146 (باب كم يعق عن الجارية؟) .

8019- أخرجه البخاري: المرضى جلد 10 صفحه 132 رقم الحديث: 5671' ومسلم: الذكر جلد 4 صفحه 2064 . بلفظ: لا يتمنين أحدكم الموت من ضر أصابه' فان كان لابد فاعلًا فليقل...... . والنسائي: الجنائز جلد 4 صفحه 4 (باب الدعاء بالموت) واللفظ له .

تَمَنَّوْهُ فَمَنْ كَانَ دَاعِيًا، فَلْيَقُلْ: اللّٰهُمَّ اَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي، وَتَوَفَّنِي اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ اِلَّا الْحَجَّاجُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

یہ حدیث یونس سے حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔

8020 - وَبِهِ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشُّرْبِ وَالْاَكْلِ فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے سونے و چاندی کے برتنوں میں کھانے پینے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيرِينَ اِلَّا الْحَجَّاجُ بْنُ الْحَجَّاجِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي النَّهْيِ عَنِ الْاَكْلِ وَالشُّرْبِ فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث انس بن سیرین سے حجاج بن حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں اور حضرت انس سے ''النهی عن الاكل والشرب فی انية الذهب والفضة'' اسی سند سے روایت ہے۔

8021 - وَبِهِ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو: يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ یہ دعا کرتے تھے: ''يا حيی يا قيوم الٰی آخره''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا الْحَجَّاجُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

یہ حدیث قتادہ سے حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔

8022 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور

8020- أخرجه البيهقي في الكبير جلد **1** صفحه **45** رقم الحديث: **106**' والنسائي في الكبرىٰ جلد **4** صفحه **149** رقم الحديث: **6632** .

8021- أخرجه الترمذي: الدعوات جلد **5** صفحه **539** رقم الحديث: **3524** . وقال: غريب . والنسائي: السهو جلد **3** صفحه **44** (باب الدعاء بعد الذكر) . وأحمد: المسند جلد **3** صفحه **194** رقم الحديث: **12617** .

8022- اسناده حسن' فيه: أبو طيبة عبد الله بن مسلم السلمي المروزي: صدوق يهم . والحديث أخرجه الطبراني في

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاُرُزِّیُّ، ثَنَا اَبُو تُمَیْلَةَ، عَنْ اَبِی طَیْبَةَ، ثَنَا اَبُو مِجْلَزٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَبِسَ الْحَرِیرَ اَوْ شَرِبَ مِنْ فِضَّةٍ فَلَیْسَ مِنَّا، وَمَنْ خَبَّبَ امْرَاَةً عَلَی زَوْجِهَا، اَوْ عَبْدًا عَلَی مَوَالِیهِ فَلَیْسَ مِنَّا

ﷺ نے فرمایا: جو ریشم کا لباس پہنے یا چاندی کے برتن میں پیئے' اس کا تعلق ہم سے نہیں' جو عورت شوہر کی نافرمان ہو' یا غلام آقا کا تو اس کا تعلق ہم سے نہیں۔

لَا یُرْوَی هَذَا الْحَدِیثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو تُمَیْلَةَ

یہ حدیث ابن عمر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابوتمیلہ اکیلے ہیں۔

8023 - حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ هَارُونَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ الْاَنْطَاکِیُّ، ثَنَا اَبُو اِسْحَاقَ الْفَزَارِیُّ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَوْذَبٍ، حَدَّثَنِی عَامِرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْاَحْوَلُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَیْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: کَانَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَصَابَ مَغْنَمًا اَمَرَ بِلَالًا، فَنَادَی فِی النَّاسِ ثَلَاثًا لِیَجِیءَ بِغَنَائِمِهِمْ، فَنُخَمِّسَهُ، وَنُقَسِّمَهُ ، فَاَتَاهُ رَجُلٌ بَعْدَ ذَلِكَ بِزِمَامٍ مِنْ شَعْرٍ، فَقَالَ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَذَا مِمَّا کُنَّا اَصَبْنَا مِنَ الْغَنِیمَةِ، فَقَالَ: اَمَا سَمِعْتَ بِلَالًا نَادَی ثَلَاثًا؟ فَقَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَمَا مَنَعَكَ اَنْ تَجِیءَ بِهِ؟ فَاعْتَذَرَ اِلَیْهِ، فَقَالَ: کُنِ الَّذِی یَجِیءُ بِهِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ، فَلَنْ اَقْبَلَهُ مِنْكَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی عادت تھی' جب آپ کو مالِ غنیمت ملتا تو آپ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیتے کہ لوگوں میں تین مرتبہ اعلان کرو کہ مالِ غنیمت لے جاؤ! ہم خمس لیں گے اور تقسیم کریں گے' آپ کے پاس ایک آدمی بالوں کی لگام لے کر آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ ہمیں مالِ غنیمت سے ملی تھی' آپ نے فرمایا: کیا تم نے بلال کا اعلان نہیں سنا تھا تین دفعہ جو ہوا؟ عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: پھر آپ کو کیا رکاوٹ تھی لے کر آنے میں؟ اس نے عذر کیا' آپ نے فرمایا: اگر تُو قیامت کے دن لاتا تو تجھ سے ہرگز قبول نہ کیا جاتا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ عَامِرٍ الْاَحْوَلِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَوْذَبٍ

یہ حدیث عامر الاحول سے عبداللہ بن شوذب روایت کرتے ہیں۔

الصغیر جلد1صفحه248 . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه335 .

8023- أخرجه أبو داؤد: الجهاد جلد3صفحه68 رقم الحديث: 2712' وأحمد: المسند جلد2صفحه286 رقم الحديث:7012' وابن حبان (1677/موارد) .

8024 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي مُسْلِمٍ الْجَرْمِيُّ، ثَنَا مَخْلَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ: زَرَعْتُ، وَلَكِنْ لِيَقُلْ: حَرَثْتُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہٗ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم میں سے ہرگز کوئی یہ نہ کہے کہ میں زراعت کرتا ہوں بلکہ یہ کہے کہ میں کھیتی کرتا ہوں (کیونکہ وہ اللہ کی صفت ہے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا مَخْلَدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُسْلِمٌ الْجَرْمِيُّ

یہ حدیث ہشام سے مخلد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مسلم الجرمی اکیلے ہیں۔

8025 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، نا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ أَنْ تَزِيغَ الشَّمْسُ أَخَّرَ الظُّهْرَ إِلَى وَقْتِ الْعَصْرِ، ثُمَّ نَزَلَ فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا، فَإِنْ زَاغَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَرْتَحِلَ صَلَّى الظُّهْرَ، ثُمَّ رَكِبَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سورج ڈھلنے سے پہلے سفر کرتے تو آپ نمازِ ظہر' نمازِ عصر تک مؤخر کرتے' پھر اُترتے' دونوں کو جمع کرتے (یعنی ظہر کو آخر وقت اور نمازِ عصر کو اوّل وقت) اگر سورج ڈھلنے کے بعد نہ کرتے تو نمازِ ظہر ادا کرتے تھے پھر سوار ہوتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ إِلَّا عُقَيْلٌ

یہ حدیث زہری سے عقیل روایت کرتے ہیں۔

8026 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہٗ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: گرمیوں میں نمازِ

8024- اسناده حسن' فيه: مسلم بن أبي مسلم عبد الرحمٰن الجرمي: قال ابن حبان: ربما أخطأ . وقال الأزدي: حدث بأحادفيث لا يتابع عليها . وقال البيهقي: ليس بقوي . انظر: لسان الميزان جلد6صفحه32 . والحديث أخرجه البزار جلد2صفحه96 كشف الأستار . والبيهقي في الكبرىٰ جلد6صفحه138 . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه123 .

8025- أخرجه البخاري: التقصير جلد2صفحه678 رقم الحديث: 1111' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه489 .

8026- أخرجه البخاري: المواقيت جلد2صطفحه23 رقم الحديث: 536' ومسلم: المساجد جلد1صفحه430 .

هِشَامٍ، وَاَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ، فَاِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ اَوْ قَالَ: مِنْ فَتْحِ اَبْوَابِ جَهَنَّمَ.

ظہر ٹھنڈی کر کے پڑھو' کیونکہ سخت گرمی جہنم کی تپش سے ہے' یا فرمایا: اس وقت جہنم کے دروازے کھولے جاتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا الْقَوَارِيرِيُّ

یہ حدیث حماد بن زید' ایوب سے اور حماد سے قواریری روایت کرتے ہیں۔

8027 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، نا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: كَانَ اَحَبَّ الْاَلْوَانِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخُضْرَةُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تمام رنگوں میں سبز رنگ زیادہ پسند تھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا مَعْنٌ: تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث قتادہ سے سعید بن بشیر اور سعید سے معن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

8028 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحْرِزُ بْنُ عَوْنٍ، نا قُرَّانُ بْنُ تَمَّامٍ، عَنْ اَيْمَنَ بْنِ نَابِلٍ، عَنْ قُدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمَّارٍ الْعَامِرِيِّ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عَلَى نَاقَتِهِ، وَيَسْتَلِمُ الْحَجَرَ بِمِحْجَنِهِ

حضرت قدامہ بن عبداللہ بن عمار العامری فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی اونٹنی پر سوار ہو کر طواف کرتے ہوئے دیکھا اور آپ حجر اسود کو استلام کرتے اپنی چھڑی کے ساتھ۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيْمَنَ اِلَّا قُرَّانُ بْنُ تَمَّامٍ

یہ حدیث ایمن سے قران بن تمام روایت کرتے ہیں۔

8027- اسناده صحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه132 .

8028- اسناده حسن' فيه: قران بن تمام: صدوق ربما أخطأ والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 19صفحه38 رقم الحديث:80' والامام أحمد في مسنده جلد3صفحه413 . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه246 .

8029 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، نا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى عُمَرَ، فَقَالَ: إِنِّي طَلَّقْتُ امْرَأَتِي الْبَتَّةَ وَهِيَ حَائِضٌ، فَقَالَ عُمَرُ: عَصَيْتَ رَبَّكَ، وَفَارَقْتَ امْرَأَتَكَ، فَقَالَ الرَّجُلُ: فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ ابْنَ عُمَرَ حِينَ فَارَقَ امْرَأَتَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَ بِطَلَاقٍ بَقِيَ لَهُ ، وَإِنَّهُ لَمْ يَبْقَ لَكَ مَا تَرْجِعُ بِهِ امْرَأَتَكَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی آیا' اس نے عرض کی: میں نے حالتِ حیض میں طلاق دی ہے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تُو نے اپنے رب کی نافرمانی کی' وہ اپنی عورت سے جدا ہوا' اس آدمی نے عرض کی: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابن عمر کو حکم دیا تھا' جس وقت انہوں نے حالتِ حیض میں طلاق دی تھی کہ رجوع کرو۔ حضرت عمر نے اس کو فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو رجوع کرنے کا حکم دیا تھا' اس طلاق کی وجہ سے جو ان کے لیے باقی تھی۔ آپ کے لیے نہیں ہے کہ اپنی بیوی سے رجوع کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ بِهَذَا اللَّفْظِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ: التَّرْجُمَانِيُّ

یہ حدیث ان الفاظ سے عبیداللہ بن عمر سے سعید بن عبدالرحمٰن جمحی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں الترجمانی اکیلے ہیں۔

8030 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُسْلِمُ بْنُ عَمْرٍو الْحَذَّاءُ الْمَدِينِيُّ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قُبُورًا، وَلَا تَجْعَلُوا قَبْرِي عِيدًا، وَصَلُّوا عَلَيَّ، فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے گھر کو قبرستان نہ بناؤ' میری قبر کو عید نہ بناؤ' میری بارگاہ میں درود پڑھو کیونکہ تمہارا سلام اور درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے' تم جہاں بھی ہو۔

8029- اسناده حسن' فيه: اسماعيل بن ابراهيم الترجماني: ليس به بأس . والحديث أخرجه الدارقطني جلد 4 صفحه 8 . والبيهقي في الكبرى جلد 7 صفحه 334 .

8030- أخرجه أبو داؤد: المناسك جلد 2 صفحه 225 رقم الحديث: 2042' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 487 رقم الحديث: 8825 . ورواه مسلم في صحيحه بلفظ: لا تجعلوا بيوتكم مقابر . ان الشيطامن ينفر من البيت الذى تقرأ فيه سورة البقرة . مسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 539 .

تَبْلُغُنِي حَيْثُ مَا كُنْتُمْ

لَمْ يَصِلْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُسْلِمُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث ابن ابوذئب سے عبداللہ بن نافع روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں مسلم بن عمرو اکیلے ہیں۔

8031 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، نا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْبَلُ الْهَدِيَّةَ، وَيُثِيبُ عَلَيْهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہدیہ قبول کرتے تھے اور اس کے لیے دعا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عیسیٰ بن یونس روایت کرتے ہیں۔

8032 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ الْحُلْوَانِيُّ، نا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ، بَيَّاعُ الْخُمُرِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ اَنْ تُؤْتَى رُخَصُهُ كَمَا يُحِبُّ اَنْ تُؤْتَى عَزَائِمُهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ عزوجل رخصت کو ایسے ہی قبول کرتا ہے جس طرح کہ عزیمت کو قبول کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عمر بن عبید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوعمر الضریر اکیلے ہیں۔

8031- أخرجه البخاري: الهبة جلد **5** صفحه **249** رقم الحديث: **2585**، وأبو داؤد: البيوع جلد **3** صفحه **289** رقم الحديث: **3536**، والترمذي: البر جلد **4** صفحه **338** رقم الحديث: **1953**، وأحمد: المسند جلد **6** صفحه **100** رقم الحديث: **24645** .

8032- اسناده فيه: عمر بن عبيد البصري، صاحب الخمر: ضعيف . انظر: لسان الميزان جلد **4** صفحه **316** . والحديث أخرجه ابن عدي في الكامل جلد **5** صفحه **1718** . وانظر: مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **166** .

8033 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، نا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِى بَكْرِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ بَيْتًا فِي النَّارِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُضَيْلٍ اِلَّا قُتَيْبَةُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنائے۔

یہ حدیث فضیل سے قتیبہ روایت کرتے ہیں۔

8034 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِى سَلَمَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى فِي يَدِ رَجُلٍ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ، فَضَرَبَ اُصْبُعَهُ بِقَضِيبٍ كَانَ مَعَهُ حَتَّى رَمَى بِهِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ وَتَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْعَزِيزِ الْعُمَرِيُّ وَرَوَاهُ النُّعْمَانُ بْنُ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِى ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی' آپ نے اس کی انگلی پر لکڑی کا ٹکڑا مارا' وہ اس نے پھینک دی۔

یہ حدیث زہری' انس سے اور زہری سے ابراہیم بن سعد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالعزیز العمری اکیلے ہیں۔

8035 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اَبِى، نا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، نا اَبِى قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ رَاشِدٍ يُحَدِّثُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَتْ يَهُودُ: اِذَا غَشِيَ امْرَاَتَهُ مُجَبَّيَةً جَاءَ وَلَدُهُ اَحْوَلُ، فَنَزَلَتْ:

حضرت عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہود نے کہا: جب آدمی اپنی بیوی کے پیچھے سے وطی کرے اگلے والے حصہ میں تو اولاد کانی پیدا ہوتی ہے' یہ آیت نازل ہوئی: ''تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں' تم اپنی کھیتیوں میں آؤ جس طرح تم چاہتے ہو' اگر چاہو آگے سے اگر

8033- اسناده صحيح . أخرجه الطبرانی فی الكبير (13153-13154) . وأبو نعيم فی الحلية جلد 8 صفحه 138 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 146 .

8035- أخرجه البخاری: التفسير جلد 8 صفحه 37 رقم الحديث: 4528' ومسلم: النكاح جلد 2 صفحه 1059 . واللفظ لمسلم .

(نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ) (البقرة: 223)، إِنْ شَاءَ مُجَبِّيَةً، وَإِنْ شَاءَ غَيْرَ مُجَبِّيَةٍ، غَيْرَ أَنَّ ذَلِكَ فِي صِمَامٍ وَاحِدٍ

چاہو پیچھے سے بشرطیکہ راستہ ایک ہی ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا النُّعْمَانُ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ النُّعْمَانِ إِلَّا جَرِيرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ

یہ حدیث زہری سے نعمان اور نعمان سے جریر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہب بن جریر اکیلے ہیں۔

8036 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ثَنَا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چٹائی پر نماز پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ نَافِعٍ إِلَّا عَطَّافٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: قُتَيْبَةُ

یہ حدیث زہری' نافع سے اور ہری سے عطاف روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قتیبہ اکیلے ہیں۔

8037 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ الْحَارِثِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَضَعَ الرَّجُلُ إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى، وَهُوَ مُتَّكِءٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لیٹنے کی حالت میں ایک پاؤں دوسرے پاؤں پر رکھنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ

یہ دونوں حدیثیں عمرو بن دینار سے محمد بن مسلم روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالواہب اکیلے ہیں۔

8036- اسناده حسن' فيه: العطاف بن خالد: صدوق يهم . والحديث أخرجه الامام أحمد فى مسنده جلد2صفحه98' والبزار جلد 1صفحه291 كشف الأستار . وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير . وقال: رجال أحمد رجال الصحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه59 .

8037- اسناده حسن' فيه: محمد بن مسلم هو الطائفي: صدوق يخطئ . انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه103 .

8038 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اَبِي، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي فُدَيْكٍ، اَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُرَاقَةَ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، اَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ، اَخْبَرَهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فَلَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ، وَمَنْ خَلَفَ غَازِيًا فِي اَهْلِهِ فَلَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ

حضرت یزید بن خالد الجہنی فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے غازی کے لیے سامان تیار کیا' یا اس کے گھر والوں کے پیچھے رہا بھلائی کے ساتھ تو اس کے لیے ثواب جہاد کرنے والے کی طرح ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِسْحَاقَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ

یہ حدیث زہری سے عبدالرحمٰن بن اسحاق اور عبدالرحمٰن سے موسیٰ بن یعقوب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن ابوفدیک اکیلے ہیں۔

8039 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثَنَا يُوسُفُ بْنُ الْمَاجِشُونِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَنْ اَزْوَاجُكَ فِي الْجَنَّةِ؟ قَالَ: اِنَّكِ مِنْهُنَّ ، فَخُيِّلَ اِلَيَّ اَنَّهُ لَمْ يَتَزَوَّجْ بِكْرًا غَيْرِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کی ازواج میں سے جنت میں آپ کے ساتھ کون ہوگی؟ آپ نے فرمایا: تُو ان میں شامل ہے! مجھے خیال ہوا کہ آپ نے میرے علاوہ کسی اور سے نکاح حالتِ کنواری میں نہیں کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اِلَّا الْمَاجِشُونُ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْمَاجِشُونِ اِلَّا ابْنُهُ يُوسُفُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن کعب بن مالک سے ماجشون اور ماجشون سے ان کے بیٹے یوسف روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکار اکیلے ہیں۔

8040 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

8038- أخرجه البخاری: الجهاد جلد6صفحه58 رقم الحديث:2843' ومسلم: الامارة جلد3صفحه1507 .

8040- أخرجه البخاری: المدينة جلد4صفحه117 رقم الحديث:1885' ومسلم: الحج جلد2صفحه994 .

اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْمَدِينَةِ يَقُولُ: اَللّٰهُمَّ، اجْعَلْ فِيهَا ضِعْفَيْ مَا بِمَكَّةَ مِنَ الْبَرَكَةِ

کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مدینہ شریف کے متعلق فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے یہ دعا کی: اے اللہ! اس میں برکت فرما! اس سے زیادہ جو مکہ میں برکت دی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ اُسَامَةَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ

یہ حدیث ہری سے اسامہ بن زید اور اسامہ سے عبداللہ بن موسیٰ التیمی روایت کرتے ہیں۔

8041 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، ثَنَا اَبِي، نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّا لَنُحِبُّ قَوْمًا مَا نَبْلُغُ اَعْمَالَهُمْ؟ قَالَ: فَاِنَّكَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ ، فَقَالَ الْقَوْمُ: وَنَحْنُ كَذَلِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: اَنْتُمْ كَذَلِكَ

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم ایسی قوم سے محبت کرتے ہیں جن کے اعمال کو ہم نہیں پا سکتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: تُو اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا۔ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ ایسی حالت میں ہیں' آپ نے فرمایا: تم ایسی ہی حالت میں ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا الْحَجَّاجُ بْنُ الْحَجَّاجِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

اس حدیث کو حضرت قتادہ سے حجاج بن حجاج ہی روایت کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔

8042 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جنت میں ایک کوڑے کے برابر جگہ کا ملنا زمین و آسمان کے درمیان والی جگہ سے بہتر ہے۔

8041- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد**4**صفحه**335** رقم الحديث: **5126**' والدارمي: الرقاق جلد**2**صفحه**414** رقم الحديث: **2787**' وأحمد: المسند جلد**5**صفحه**186** رقم الحديث: **21437** .

8042- اسناده صحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**418** .

اَبِی اَیُّوبَ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمَوْقِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِمَّا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ

8043 - وَبِهِ عَنْ اَبِی اَیُّوبَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَهْلِكُ كِسْرَى فَلَا يَكُونُ كِسْرَى بَعْدَهُ، فَاِنَّهُ يَقُولُ: اِنِّي اَنَا مَلِكُ الْاَمْلَاكِ، وَيَهْلِكُ قَيْصَرُ، فَلَا يَكُونُ قَيْصَرُ بَعْدَهُ، وَذٰلِكَ اَنَّهُ يَقُولُ: اِنِّي اَنَا مَلِكُ الْاَمْلَاكِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسریٰ کی ہلاکت ہو! کسریٰ کے بعد کوئی نہیں' وہ کہتا تھا: میں بادشاہوں کا بادشاہ ہوں' قیصر کے لیے ہلاکت ہے! قیصر کے بعد کوئی نہیں ہے' یہ اس لیے کہ اس نے کہا: میں بادشاہوں کا بادشاہ ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا الْحَجَّاجُ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

یہ دونوں حدیثیں قتادہ سے حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔

8044 - وَبِهِ عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ اَنَّهُ حَدَّثَهُ اَنَّهُ، سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ عِيسَى نَازِلٌ، فَيَكْسِرُ الصَّلِيبَ، وَيَقْتُلُ الْخِنْزِيرَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عیسیٰ علیہ السلام نازل ہوں گے' صلیب کو توڑیں گے اور خنزیر کو قتل کریں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا الْحَجَّاجُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

یہ حدیث قتادہ سے حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔

8045 - وَبِهِ عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اتَّقَى اللّٰهَ دَخَلَ الْجَنَّةَ، يَنْعَمُ فِيهَا، لَا يَبْؤُسُ، وَيَحْيَا فَلَا يَمُوتُ، لَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ سے ڈرے گا وہ جنت میں داخل ہو گا' جنت میں ایسی نعمتیں ہیں جو پرانی نہیں ہوں گی' زندگی ہے موت نہیں ہے' کپڑے پرانے نہیں ہوں گے'

8043- اسناده صحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه292 .

8044- أخرجه البخاري: البيوع جلد4صفحه483 رقم الحديث:2222' ومسلم: الايمان جلد1صفحه135 .

8045- اسناده صحيح .

تَبْلَى ثِيَابُهُ، وَلَا يَفْنَى شَبَابُهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا الْحَجَّاجُ بْنُ الْحَجَّاجِ، وَهِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، وَتَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ

جوانی ختم نہیں ہوگی۔

یہ حدیث قتادہ سے حجاج بن حجاج اور ہشام الدستوائی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان' حجاج سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معاذ بن ہشام اپنے والد سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

8046 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ، نا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: السُّنَّةُ أَنْ يَغْتَسِلَ الرَّجُلُ عِنْدَ إِحْرَامِهِ، وَحِينَ يَدْخُلُ مَكَّةَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ آدمی احرام پہنتے وقت اور مکہ میں داخل ہوتے وقت غسل کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَكْرٍ إِلَّا حُمَيْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ

یہ حدیث بکر سے حمید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سفیان بن حبیب اکیلے ہیں۔

8047 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يُونُسَ، وَسِمَاكِ بْنِ عَطِيَّةَ، وَهِشَامٍ، فِي آخَرِينَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، لَا تَسْأَلِ الْإِمَارَةَ، فَإِنَّكَ إِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وُكِلْتَ إِلَيْهَا، وَإِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا، وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ، وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عبدالرحمٰن! حکومت نہ مانگنا اگر تمہیں مانگنے سے دی گئی تو تم اس کے سپرد کر دیئے جاؤ گے' اگر بغیر مانگے دی گئی تو تیری اس حوالے سے مدد کی جائے گی' جب تُو کسی کام کے کرنے پر قسم اُٹھائے پھر اس کے کرنے میں بہتری دیکھے تو وہ کرلے جو بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفارہ دے۔

8046- أخرجه البيهقي في الكبرىٰ جلد5 صفحه49 رقم الحديث: 8946 .

8047- أخرجه البخاري: الأحكام جلد 13 صفحه132 رقم الحديث: 7146' ومسلم: الأيمان جـ 3 صفحه1273 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا أَبُو كَامِلٍ

یہ حدیث حماد بن زید سے ابوکامل روایت کرتے ہیں۔

8048 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا طَالُوتُ بْنُ عَبَّادٍ، نا سُوَيْدٌ أَبُو حَاتِمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ مَعَ الْغُلَامِ عَقِيقَتَهُ فَأَهْرِيقُوا عَنْهُ الدَّمَ، وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى، وَالصَّدَقَةُ عَلَى الْمِسْكِينِ صَدَقَةٌ، وَصَدَقَتُكَ عَلَى قَرَابَتِكَ صَدَقَتَانِ

حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بچہ پیدا ہونے کے ساتھ اس کا عقیقہ کرو' اس سے تکلیف دور کرو اور عام مسکین کو صدقہ دینے کا ثواب ایک صدقہ کا ہے اور اپنے رشتے دار کو صدقہ دینے کا ثواب دو صدقوں کے برابر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ إِلَّا سُوَيْدٌ أَبُو حَاتِمٍ وَرَوَاهُ غَيْرُهُ: عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ

یہ حدیث قتادہ' حفصہ بنت سیرین سے اور قتادہ سے سوید ابوحاتم روایت کرتے ہیں۔ ان کے علاوہ یہ حدیث قتادہ سے' وہ محمد بن سیرین سے روایت کرتے ہیں۔

8049 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْمَقَابِرِيُّ، نا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، نا أَيُّوبُ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، هَذَا الْحَدِيثَ ثُمَّ لَقِيتُ مَنْصُورَ بْنَ الْمُعْتَمِرِ، فَسَأَلْتُهُ عَنْهُ فَحَدَّثَنَا، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ قَالَ فِي الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ: أَنْصِتْ لِلْقِرَاءَةِ كَمَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام کے پیچھے خاموش رہو جس طرح تجھے حکم دیا گیا ہے اور تیرے لیے امام کی قرأت ہی کافی ہے۔

8048- أخرجه البخاری: العقيقة جلد 9 صفحه 504 رقم الحديث: 5472 . فی شقه الأول . وأما قوله ﷺ: والصدقة علی المسكين...... . أخرجه الترمذی: الزكاة جلد 3 صفحه 37-38 رقم الحديث: 658 . وقال: حسن . وابن ماجة: الزكاة جلد 1 صفحه 591 رقم الحديث: 1844 . وعند أحمد: المسند جلد 4 صفحه 262 رقم الحديث: 17890 بتمامه .

8049- اسناده صحيح . أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 10 صفحه 194 رقم الحديث: 10435 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 114 .

أُمِرْتَ، وَسَيَكْفِيكَ ذَلِكَ الْإِمَامُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ

یہ حدیث ایوب سے عبدالوہاب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

8050 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، نَا أَبُو حَمْزَةَ، أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ قَدَحَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَدَعَ، فَجَعَلَ مَكَانَ الشَّعْبِ سِلْسِلَةً مِنْ فِضَّةٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کا پیالہ مبارک ٹوٹ گیا تھا' تہہ کی جگہ اس پر چاندی لگائی گئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ إِلَّا أَبُو حَمْزَةَ

یہ حدیث عاصم' ابن سیرین سے اور عاصم سے ابوحمزہ روایت کرتے ہیں۔

8051 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، نَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ وَكِيعِ بْنِ عُدُسٍ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ قَالَ: كَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا، فَإِذَا سَأَلَهُ أَبُو رَزِينٍ أَعْجَبَهُ ذَلِكَ وَأَجَابَهُ

حضرت ابورزین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ مانگنے کو ناپسند کرتے تھے' اس پر عیب لگاتے' جب ابورزین مانگتے تو آپ اس کو پسند کرتے اور جواب دیتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ إِلَّا مُؤَمَّلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُقَدَّمِيُّ

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے مؤمل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مقدمی اکیلے ہیں۔

8052 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا سَعْدُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

8050- أخرجه البخاري: الأشربة جلد10صفحه101 رقم الحديث: 5638 .

8051- اسناده فيه: مؤمل بن اسماعيل البصرى صدوق سيئ الحفظ . والحديث أخرجه الطبرانى فى الكبير جلد 19 صفحه208 . وحسن الحافظ الهيثمى اسناده . انظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه163 .

8052- اسناده فيه: مسلم بن خالد الزنجي: صدوق كثير الأوهام . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه95-96 .

بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، نا أَبِي، نا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كَسْبِ الْأَمَةِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ لَهَا عَمَلٌ وَاصِبٌ يُعْرَفُ

ﷺ نے لونڈی کی کمائی سے منع کیا' ہاں! اگر اس کا عمل جانا پہچانا ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَلَاءِ إِلَّا مُسْلِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ

یہ حدیث علاء سے مسلم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن عبدالحکم اکیلے ہیں۔

8053 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ، نا مَالِكُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَبُو غَسَّانَ النَّهْشَلِيُّ، عَنْ يَزِيدَ الضَّبِّيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، يَرْفَعُهُ قَالَ: لَا تَسْتَغِلُّوا الْأَمَةَ إِلَّا أَمَةً صَنَاعَ الْيَدَيْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لونڈی سے ناجائز فائدہ نہ اُٹھاؤ' ہاں! اگر لونڈی کے دونوں ہاتھ کام کرتے ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ الضَّبِّيِّ إِلَّا مَالِكُ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الصَّلْتُ

یہ حدیث یزید الضبی سے مالک بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں صلت اکیلے ہیں۔

8054 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي لَيْلَى، حَدَّثَتْنِي عَمَّتِي حَمَادَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمَّتِهَا آمِنَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ جَدَّتِهَا أُمِّ لَيْلَى، قَالَتْ: بَايَعْنَا رَسُولَ

حضرت اُم لیلیٰ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی' ہم نے آپ سے وعدہ کیا' ہم اپنے ہاتھوں پر مہندی لگائیں گی اور کنگھی کریں گی اور ہم اپنے ہاتھوں پہ خضاب نہیں لگائیں گی۔

8053- اسناده فيه: مالك بن سليمان أبو غسان النهشلي: ضعيف . انظر: لسان الميزان جلد 5 صفحه 4 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 95 .

8054- اسناده فيه: أ - محمد بن عمران بن أبي ليلى: صدوق . ب - حمادة بنت محمد بن عبد الرحمٰن بن أبي ليلى: ذكرها ابن حبان في الثقات جلد 6 صفحه 250 . ج- آمنة بنت عبد الرحمٰن بن أبي ليلى ذكرها ابن حبان في الثقات جلد 4 صفحه 63 . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 25 صفحه 138' قال الحافظ الهيثمي: وفي اسناده من لم أعرفه . انظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 174 .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ فِيمَا اَخَذَ عَلَيْنَا: اَنْ نَخْتَضِبَ الْغَمْسَ، وَنَمْتَشِطَ بِالْعَسَلِ، وَلَا نُقْحِلَ اَيْدِينَا مِنْ خِضَابٍ

8055 - وَبِهِ: قَالَتْ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَتْ اِحْدَانَا تَقْدِرُ اَنْ تَتَّخِذَ فِي يَدَيْهَا مِسْكَتَيْنِ مِنْ فِضَّةٍ، فَاِنْ لَمْ تَكُنْ تَقْدِرُ عَقَدَتْ يَدَيْهَا وَلَوْ بِسَيْرٍ ، وَقَالَ: لَا تَشَبَّهْنَ بِالرِّجَالِ

حضرت اُمِ لیلیٰ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ہم کو حکم دیتے تھے کہ اگر تم میں سے کوئی طاقت رکھے کہ اپنے ہاتھ میں چاندی کی انگوٹھی رکھے' اگر اپنے ہاتھ پر پہننے کی طاقت نہ رکھے تو رکھے اگرچہ تھوڑی ہو' اور عورتیں مردوں کی مشابہت نہ کریں۔

لَا يُرْوَى هَذَانِ الْحَدِيثَانِ عَنْ اُمِّ لَيْلَى اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ

یہ دونوں حدیثیں اُمِ لیلیٰ سے اسی سند سے روایت ہے۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں محمد بن عمران اکیلے ہیں۔

8056 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْاَوَّلِ، نا اَبُو تُمَيْلَةَ يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ عَمِّهِ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ، لَا تَدْرُونَ مَا يَكُونُ فِي ذَلِكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دشمن سے ملنے کی تمنا نہ کرو' تم نہیں جانتے ان میں کیا شر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ اِلَّا اَبُو تُمَيْلَةَ

یہ حدیث محمد بن اسحاق سے ابوتمیلہ روایت کرتے ہیں۔

8057 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک

8055- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 24 صفحه 303 . وقال الحافظ الهيثمي: فيه من لم أعرفه . انظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 175 .

8056- اسناده فيه: أ- الحسين بن عبد الأول: ضعيف . ب- محمد بن اسحاق: مدلس وعد عنعنه . والحديث أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 2 صفحه 400 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 307 .

8057- أخرجه البخاري: المواقيت جلد 2 صفحه 40 رقم الحديث: 554' ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 439 .

خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ الْبَزَّارُ، نا اَبُو شِهَابٍ الْحَنَّاطُ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَنَظَرَ اِلَى الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، فَقَالَ: اِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ عِيَانًا كَمَا تَرَوْنَ هَذَا لَا تُضَامُّونَ فِي رُؤْيَتِهِ، فَاِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ لَا تُغْلَبُوا عَلَى صَلَاةٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ، وَقَبْلَ الْغُرُوبِ فَافْعَلُوا ، ثُمَّ قَرَاَ: ﴿وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ﴾ (ق: 39)

سفر میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے آپ نے چودھویں رات کے چاند کو دیکھا تو آپ نے فرمایا: عنقریب تم اپنے رب کو دیکھو گے جس طرح اس چاند کو دیکھ رہے ہو، تم کو اسے دیکھنے میں آنکھ نہیں جھپکے گی، اگر تم طاقت رکھتے ہو تو تمہاری نمازِ فجر اور نمازِ عصر نہ رہے تو ایسا ضرور کرو یعنی پڑھو، پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: فسبح بحمد ربک۔

لَمْ يَقُلْ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى الْحَدِيثَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ: تَرَوْنَ رَبَّكُمْ عِيَانًا اِلَّا اَبُو شِهَابٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: خَلَفٌ

اسماعیل بن ابوخالد سے "ترون ربکم عیانا" کے الفاظ صرف ابوشہاب ہی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں خلف اکیلے ہیں۔

8058 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، وَالْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيَّانِ، قَالَا: ثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، نا اَيُّوبُ، وَمَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ عُقْبَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ بِكَاذِبٍ مَنْ اَصْلَحَ بَيْنَ النَّاسِ، فَقَالَ خَيْرًا اَوْ نَمَى خَيْرًا

حضرت اُم کلثوم بنت عقبہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کے درمیان صلح کروانے والے کے لیے جھوٹ بولنے میں کوئی حرج نہیں، بشرطیکہ خیرخواہی کی نیت سے ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا وُهَيْبٌ

یہ حدیث ایوب سے وہیب روایت کرتے ہیں۔

8059 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُورٍ، ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ حُمَيْدٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ اللہ کی راہ میں نگہبانی

8058- أخرجه البخاري: الصلح جلد 5 صفحه 353 رقم الحديث: 2692، ومسلم: البر والصلة جلد 4 صفحه 2011 .

8059- اسناده فيه: الحارث بن عمير: ضعيف، وقال الحافظ الهيثمي: رجاله ثقات . انظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 292 .

الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَجْرِ الرِّبَاطِ، فَقَالَ: مَنْ رَابَطَ لَيْلَةً حَارِسًا مِنْ وَرَاءِ الْمُسْلِمِينَ كَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِ مَنْ خَلْفَهُ مِمَّنْ صَامَ وَصَلَّى

کرنے کا کتنا ثواب ہے؟ آپ نے فرمایا: جو ایک رات مسلمانوں کے لیے اللہ کی راہ میں نگہبانی کرے تو اس کے لیے اتنا ہی ثواب ہے جو نماز پڑھے اور روزہ رکھے۔

8060 - وَبِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَصَدَّقُوا، فَاِنَّ الصَّدَقَةَ فِكَاكُكُمْ مِنَ النَّارِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: صدقہ کرو کیونکہ صدقہ کرنے سے جہنم سے آزادی ملتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُورٍ

یہ دونوں حدیثیں حمید سے حارث بن عمیر روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں محمد بن زنبور اکیلے ہیں۔

8061 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، نا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ سَعْدًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اُمِّي تُوُفِّيَتْ، وَلَمْ تُوصِ، اَفَيَنْفَعُهَا اَنْ اَتَصَدَّقَ عَنْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، وَعَلَيْكَ بِالْمَاءِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئے، عرض کی: یارسول اللہ! میری والدہ کا وصال ہوا ہے، اس نے کوئی وصیت نہیں کی ہے، اگر میں اس کی طرف سے صدقہ کروں تو اس کو نفع ہوگا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! پانی کا کنواں کھودو۔

قَالَ مُوسَى بْنُ هَارُونَ وَهِمَ فِيهِ مَرْوَانُ بِمَكَّةَ اِنَّمَا هُوَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ

حضرت موسیٰ بن ہارون فرماتے ہیں: اس میں مروان کو وہم ہوا ہے، مکہ میں کہ یہ حدیث حمید سے حسن روایت کرتے ہیں۔

8062 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ کسی

8060- اسناده حسن، فيه: محمد بن زنبور أبو صالح المكي: صدوق له أوهام . وقال الحافظ الهيثمي: رجاله ثقات .
انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه109 .

8061- اسناده صحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه141 .

8062- اسناده فيه: أ- عبد العزيز بن أبي ثابت: ضعيف جدًا . ب - ابراهيم بن اسماعيل بن أبي حبيبة الأنصاري الأشهلي: ضعيف . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 11 صفحه224-225 رقم الحديث: 11563 .

إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَا احْتَلَمَ نَبِيٌّ قَطُّ، إِنَّمَا الِاحْتِلَامُ مِنَ الشَّيْطَانِ

نبی کو احتلام کبھی نہیں ہوا کیونکہ احتلام شیطان کی طرف سے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ إِلَّا ابْنُ أَبِي حَبِيبَةَ، وَلَا عَنِ ابْنِ أَبِي حَبِيبَةَ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث داؤد بن حصین سے ابن ابوحبیبہ اور ابوابوحبیبہ سے عبدالعزیز بن ابوثابت روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

8063 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْأَوَّلِ، نا أَبُو تُمَيْلَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْعَتَكِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِصَوْمِ عَاشُورَاءَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عاشوراء کے دن کا روزہ رکھنے کا حکم دیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا عُبَيْدُ اللَّهِ الْعَتَكِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو تُمَيْلَةَ

یہ حدیث عطاء سے عبیداللہ العتکی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوتمیلہ اکیلے ہیں۔

8064 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، نا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةٌ

حضرت اُم سعد رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سحری کرو کیونکہ سحری میں برکت ہے۔

وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 270 .

8063- اسناده فيه: الحسين بن عبد الأول النخعي: ضعيف . انظر: الميزان جلد 1 صفحه 569 .

8064- اسناده والحديث صحيح، وفيه: أ- محمد بن عبد الرحمٰن بن أبي ليلٰى: صدوق سيئ الحفظ . ب- عطية بن سعد العوفي: صدوق يخطئ كثيرًا ويدلس، ولم يصرح بالسماع . والحديث أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 3 صفحه 35 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 154 . ومن حديث أنس أخرجه: البخاري جلد 4 صفحه 139 . ومسلم في الصيام (45) .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى إِلَّا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ

یہ حدیث ابن ابولیلیٰ سے مطلب بن زیادہ روایت کرتے ہیں۔

8065 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، نا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْمُونٍ الصَّائِغُ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى وَهِيَ مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بتاتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھتے تھے اس حالت میں کہ میں آپ کے آگے لیٹی ہوتی تھی۔

8066 - وَبِهِ عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: فِي كُلِّ صَلَاةٍ قِرَاءَةٌ، وَلَوْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، فَمَا أَعْلَنَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَحْنُ نُعْلِنُهُ، وَمَا أَسَرَّ فَنَحْنُ نُسِرُّهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر نماز میں قرأت ہے اگرچہ سورۂ فاتحہ ہو جن میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جہری قرأت کی ہے ہم بھی جہری قرأت کرتے ہیں جن میں آپ نے سری کی ہے ہم بھی سری کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ إِلَّا دَاوُدُ أَبُو الْفُرَاتِ، وَعَوْنُ بْنُ مَعْمَرٍ

یہ دونوں حدیثیں ابراہیم الصائغ سے داؤد بن ابوفرات اور عون بن معمر روایت کرتے ہیں۔

8067 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا عَطِيَّةُ بْنُ بَقِيَّةَ، حَدَّثَنِي أَبِي، نا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، عَنِ الْمُعْتَمِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فَضَاءٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْرِ سِكَّةِ الْمُسْلِمِينَ الْجَائِزَةِ بَيْنَهُمْ إِلَّا مِنْ بَأْسٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسلمانوں کے رائج سکہ کو توڑنے سے منع کیا' ہاں! اگر اشد ضرورت ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَقِيَّةَ إِلَّا ابْنُهُ

یہ حدیث بقیہ سے ان کے بیٹے روایت کرتے

8065- أخرجه البخاري: الصلاة جلد1صفحه587 رقم الحديث: 384' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه511 .

8066- أخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه294 رقم الحديث: 772' ومسلم: الصلاة جلد1صفحه297 .

8067- أخرجه أبو داؤد: البيوع جلد3صفحه269 رقم الحديث: 3449' وابن ماجة: التجارات جلد2صفحه761 رقم الحديث: 2263 . وفي اسناده محمد بن فضاء وهو ضعيف' وأبوه مجهول .

ہیں۔

8068 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا هَارُونُ بْنُ دَاوُدَ النَّخَّارُ الطَّرَسُوسِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْأَلْهَانِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَأَ آيَةَ الْكُرْسِيِّ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ لَمْ يَمْنَعْهُ مِنْ دُخُولِ الْجَنَّةِ إِلَّا أَنْ يَمُوتَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھی اس کو جنت میں جانے سے رکاوٹ موت کے علاوہ کوئی نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي أُمَامَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث محمد بن زیاد سے محمد بن حمید روایت کرتے ہیں اور ابوامامہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

8069 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ جَدِّي مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ كُرَيْزٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قُتِلَ أَوْ قَالَ: مَنْ مَاتَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

حضرت عبداللہ بن عامر بن کریز رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے' وہ شہید ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ

یہ حدیث عبداللہ بن عامر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن مصعب بن ثابت اکیلے ہیں۔

8068- اسناده صحيح . أخرجه الطبراني في الكبير جلد 8 صفحه 134 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 105 .

8069- اسناده فيه: أ- عبد الله بن مصعب بن ثابت الأسدي: ضعيف . ب- مصعب بن ثابت: ضعيف . والحديث أخرجه البزار جلد 2 صفحه 365 . كشف الأستار . وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير . وانظر: مجمع الزوائد جلد 6 صطفحه 248 .

8070 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَا: نا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ يَعْقُوبَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ خَطَلٍ يَوْمَ الْفَتْحِ ، أَخْرَجُوهُ مِنْ تَحْتِ أَسْتَارِ الْكَعْبَةِ، فَضَرَبَ عُنُقَهُ بَيْنَ زَمْزَمٍ، وَالْمَقَامِ قَالَ: لَا يُقْتَلُ قُرَشِيٌّ بَعْدَهَا صَبْرًا

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عبداللہ بن خطل کے قتل کرنے کا حکم دیا فتح مکہ کے دن' فرمایا: اس کو کعبہ کے پردے سے نکالو' اس کی گردن اُڑائی گئی' آب زمزم اور مقام ابراہیم کے درمیان' اس کے بعد کسی قریش کو باندھ کر قتل نہیں کیا گیا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مَعْشَرٍ

یہ حدیث سائب بن یزید سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابومعشر اکیلے ہیں۔

8071 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا أَبُو مُصْعَبٍ، نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ عُمَرَ بْنِ مُوسَى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اعْتَكَفَ طُرِحَ لَهُ فِرَاشُهُ وَسَرِيرُهُ إِلَى أُسْطُوَانَةِ التَّوْبَةِ مِمَّا يَلِي الْقِبْلَةَ، ثُمَّ يَسْتَنِدُ إِلَيْهَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اعتکاف کرتے تھے تو آپ کے لیے بستر بچھایا جاتا اور توبہ والے ستون کے ساتھ' جو قبلہ کی جانب تھے' پھر آپ اس سے ٹیک لگاتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا عِيسَى بْنُ عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الدَّرَاوَرْدِيُّ

یہ حدیث نافع سے یحییٰ بن عمر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں الدراوردی اکیلے ہیں۔

8072 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

8070- اسناده فيه: أبو معشر هو: نجيح بن عبد الرحمٰن السندى: ضعيف . والحديث أخرجه الطبرانى فى الكبير جلد7 صفحه188 رقم الحديث: 6687 . وانظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه178 .

8071- أخرجه ابن ماجة: الصيام جلد1صفحه564 رقم الحديث: 1774 . وفى الزوائد: اسناده صحيح ورجاله موثقون . والطبرانى فى الكبير جلد12صفحه385 رقم الحديث: 13424 .

8072- اسناده لعله حسن' فيه: طاهر بن محمد الحلبى: قال ابن أبى حاتم: روى عنه أبى' ولم أجد من جرحه' فهو مستور . انظر: الجرح جلد4صفحه499 . وقال الحافظ الهيثمى: رجاله ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد4 صفحه299 .

طَاهِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَلَبِيُّ، نا اَبُو الْجَوَّابِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنَ امْرَاَةٍ يَطْلُبُ مِنهَا زَوْجُهَا حَاجَةً، فَتَاْبَى فَيَبِيتُ، وَهُوَ عَلَيْهَا غَضْبَانُ اِلَّا بَاتَتْ تَلْعَنُهَا الْمَلَائِكَةُ حَتّٰى تُصْبِحَ

ﷺ نے فرمایا: جس عورت کے پاس شوہر اپنی ضرورت کے لیے آئے اور وہ انکار کرے اور وہ مرد حالتِ غصہ میں رات گزارے تو صبح تک فرشتے اس عورت پر لعنت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ اِلَّا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الْجَوَّابِ

یہ حدیث منصور سے عمار بن رزیق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوالجواب اکیلے ہیں۔

8073 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، نا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ضِرْسُ الْكَافِرِ فِي النَّارِ، اَوْ نَابُ الْكَافِرِ مِثْلُ اُحُدٍ، وَغِلَظُ جِلْدِهِ مَسِيرَةَ ثَلَاثٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جہنم میں کافر کی داڑھ اُحد پہاڑ جتنی ہوگی' اس کی جلد کی موٹائی تین میل کی مسافت جتنی ہو گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، وَلَا عَنْ حَسَنٍ اِلَّا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث ہارون بن سعید' حسن بن صالح اور حسن سے حمید بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔

8074 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، نا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي عَمْرٍو السَّيْبَانِيِّ، عَنْ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بکریوں کے باندھنے والی جگہ نماز پڑھو اور اونٹ باندھنے والی جگہ میں نماز نہ پڑھو۔

8073- أخرجه مسلم: الجنة جلد4صفحه2189 .

8074- اسناده حسن لولا شيخ الطبراني فلم أجده' فيه: أ- عاصم بن حكيم أبو محمد ابن أخت عبد الله بن شوذب: صدوق . ب- أبو عمرو الشيباني الشامي الفلسطيني: مقبول . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 17 صفحه340' والامام أحمد في مسنده جلد4صفحه150 . وقال الحافظ الهيثمي: رجال أحمد ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه29 .

اَبِیهِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلُّوْا فِی مَرَابِضِ الْغَنَمِ، وَلَا تُصَلُّوا فِی اَعْطَانِ الْاِبِلِ

لَا یُرْوَی هَذَا الْحَدِیثُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث عقبہ بن عامر سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

8075 - حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ هَارُونَ، نا مَنْصُورُ بْنُ اَبِی مُزَاحِمٍ، نا شَرِیكٌ، عَنْ كُلَیْبِ بْنِ وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُبْتَاعَ الثَّمَرَةُ حَتَّی یَبْدُوَ صَلَاحُهَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھلوں کی بیع کرنے سے منع کیا پکنے سے پہلے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ كُلَیْبِ بْنِ وَائِلٍ اِلَّا شَرِیكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَنْصُورُ بْنُ اَبِی مُزَاحِمٍ

یہ حدیث کلیب بن وائل سے شریک روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں منصور بن ابومزاحم اکیلے ہیں۔

8076 - حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ هَارُونَ، نا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیدٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِیهِ، اَنَّ عُمَرَ، قَالَ لِلسِّتَّةِ: هُمُ الَّذِینَ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الدُّنْیَا وَهُوَ عَنْهُمْ رَاضٍ قَالَ: بَایِعُوا لِمَنْ بَایَعَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ، فَاِذَا بَایَعْتُمْ لِمَنْ بَایَعَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، فَمَنْ اَبَی فَاضْرِبُوا عُنُقَهُ

حضرت عبداللہ بن زید بن اسلم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر (وصال سے پہلے فرمایا) کہ ان چھ افراد میں (سے جس کو چاہو خلیفہ منتخب کرلو) جن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالتِ رضا میں دنیا سے تشریف لے گئے فرمایا: بیعت کرو! جس کی بیعت عبدالرحمٰن نے کی' پس جب تم وہ بیعت کرو اس کی جس کی عبدالرحمٰن بن عوف نے کی ہے' جو انکار کرے اس کی گردن اُڑادو۔

8075- أخرجه البخاری: الزكاة جلد3صفحه411 رقم الحدیث:1486' ومسلم: البیوع جلد3صفحه1165 .

8076- اسناده فیه: أ - عبد الله بن زید بن أسلم: صدوق فیه لین . ب - الانقطاع فزید لم یدرك عمر . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه187 .

8077 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ عُمَرَ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِنْسَانٌ يَغْمِزُ ظَهْرَهُ، فَسَاَلَهُ عُمَرُ، فَقَالَ: اِنَّ النَّاقَةَ اَتْعَبَتْنِي الْبَارِحَةَ اَوْ كَمَا قَالَ.

حضرت زید بن اسلم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ‘ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے تو کچھ افراد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پشت کو دبا رہے تھے‘ حضرت عمر نے اس کے متعلق پوچھا تو فرمایا: آج مجھے میری اونٹنی نے تھکا دیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا قُتَيْبَةُ

یہ دونوں حدیثیں عبداللہ بن زید بن اسلم سے قتیبہ روایت کرتے ہیں۔

8078 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، نا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ طَوَافًا وَاحِدًا لِحَجَّتِهِ وَعُمْرَتِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور حج و عمرہ کے لیے ایک ہی طواف کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ اِلَّا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ

یہ حدیث عبدالملک سے منصور بن ابو اسود روایت کرتے ہیں۔

8079 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، نا يَحْيَى بْنُ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَا بَقِيَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ اِلَّا اَرْبَعَةٌ: اَحَدُهُمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جو چار افراد باقی تھے‘ ان میں سے ایک حضرت عبداللہ بن مسعود تھے۔

8077- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 5 صفحه 99 . وقال: رواه الطبراني في الأوسط والبزار ورجاله رجال الصحيح خلا عبد الله بن زيد بن أسلم وقد وثقه أبو حاتم وغيره وضعفه ابن معين وغيره .

8078- أخرجه ابن ماجة: المناسك جلد 2 صفحه 990 رقم الحديث: 2972 بنحوه . وفي الزوائد: اسناده ضعيف فيه: ليث بن أبي سليم: وهو ضعيف ومدلس . والطبراني في الكبير جلد 11 صفحه 140 رقم الحديث: 11293 واللفظ له .

8079- اسناده فيه: أ- يحيى بن الحماني: اتهم بسرقة الحديث . ب- يحيى بن سلمة بن كهيل: متروك . وضعفه الحافظ الهيثمي بيحيى بن عبد الحميد الحماني فقط . انظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 293 .

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ اِلَّا ابْنُهُ

یہ حدیث سلمہ سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں۔

8080 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْمَخْزُومِيُّ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضُوءَ لَهُ، وَلَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يُذْكَرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے وضو نہیں کیا اس کی نماز نہیں ہے' جس نے وضو کرتے وقت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نہیں پڑھی اس کا وضو (کامل) نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ سَلَمَةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْمَخْزُومِيُّ وَهُوَ: الْفِطْرِيُّ

یہ حدیث یعقوب بن سلمہ سے محمد بن موسیٰ الخزرمی روایت کرتے ہیں۔

8081 - وَبِهِ: عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيهِ سَاعَةٌ لَا يُصَادِفُهَا عَبْدٌ مُخْلِصٌ يَدْعُو اللّٰهَ اِلَّا اسْتَجَابَ لَهُ وَلَمْ يَقُلْ اَحَدٌ مِمَّنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن ایک ایسا وقت ہوتا ہے کہ اس وقت کوئی بندہ دعا کرے خلوص کے ساتھ تو اللہ عزوجل اس کی دعا قبول کرتا ہے۔

رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ: عَبْدٌ مُخْلِصٌ اِلَّا سَلَمَةُ اَبُو يَعْقُوبَ بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ''عبد مخلص'' صرف سلمہ ابویعقوب والی سند میں ہے' اس کو روایت کرنے میں محمد بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

8080- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1صفحه25 رقم الحديث: 101' وابن ماجة: الطهارة جلد 1صفحه140 رقم الحديث: 399' وأحمد: المسند جلد2صفحه552 رقم الحديث: 9426 .

8081- أصله عند البخاري' ومسلم من طريق أبي الزناد' عن الأعرج' عن أبي هريرة فذكره . أخرجه البخاري: الجمعة جلد 2صفحه482 رقم الحديث: 935' ومسلم: الجمعة جلد 2صفحه583' وأبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 273 رقم الحديث: 1046' والنسائي: الجمعة جلد 3صفحه93 (باب ذكر الساعة التي يستجاب فيها الدعاء يوم الجمعة) . وأحمد: المسند جلد2صفحه639 رقم الحديث: 10313 بنحوه .

8082 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ فَضَالَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْاَحْوَصِ قَالَ: حَدَّثَتْنِي اُمُّ جُنْدُبٍ، اَنَّهَا رَاَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الْجَمْرَةِ، وَهُوَ يَقُولُ: لَا يَقْتُلْ بَعْضُكُمْ بَعْضًا، وَارْمُوا بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ

حضرت اُم جندب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو جمرات پر کنکریاں مارتے دیکھا' آپ فرما رہے تھے: تم ایک دوسرے کو نہ مارو' کنکری کی مثل مارو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ فَضَالَةَ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ

یہ حدیث مفضل بن فضالہ سے حماد بن زید روایت کرتے ہیں۔

8083 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا الْحَسَنُ بْنُ الْحَكَمِ الْعُرَنِيُّ، نا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ، مَوْلَى الْمَهْرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلَتِ الْجَنَّةَ اُمَّةٌ بِقَضِّهَا، وَقَضِيضِهَا، كَانُوا لَا يَسْتَرْقُونَ، وَلَا يَكْتَوُونَ، وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اُمت جنت میں داخل ہوگی قضھا کے ساتھ' قضھا یہ ہے کہ نہ وہ چوری کرتے ہوں گے' نہ داغتے ہوں گے اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ اِلَّا عُثْمَانُ بْنُ وَاقِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث مہری کے غلام سعید سے عثمان بن واقد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شعیب بن حرب اکیلے ہیں۔

8084 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اَبُو

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک

8082- أخرجه أبو داؤد: المناسك جلد 2 صفحه 207 رقم الحديث: 1966' وابن ماجة: المناسك جلد 2 صفحه 1008 رقم الحديث: 3028' وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 406 رقم الحديث: 27179 .

8083- اسناده فيه: أ- عثمان بن واقد: صدوق ربما وهم . ب- سعيد بن أبي سعيد مولى المهري: لا بأس به . وانظر: الهيثمي مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 112 .

8084- اسناده فيه: أ- عاصم بن عبد العزيز: صدوق يهم . انظر: التقريب جلد 1 صفحه 288 . ب- جابر بن سيلان:

مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ، نا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْاَشْجَعِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ قُنْفُذٍ التَّيْمِيُّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَيْلَانَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ فَيُخْطِءُ بَعْضَ جَسَدِهِ الْمَاءُ؟ قَالَ: لِيَغْسِلْ ذٰلِكَ الْمَكَانَ، ثُمَّ لِيُصَلِّ

آدمی نے حضورﷺ سے پوچھا: ایک آدمی غسل جنابت کرتا ہے، بعض جگہ پانی نہیں پہنچتا ہے؟ آپ نے فرمایا: اس جگہ کو دھو کے پھر نماز پڑھے۔

لَمْ يُرْوَ هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ

یہ حدیث ابن مسعود سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابوموسیٰ اشعری اکیلے ہیں۔

8085 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، نا اَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَتَرَ عَلَى اَخِيهِ عَوْرَةً فَكَاَنَّمَا اَحْيَى مَوْءُودَةً

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی کے عیب پر پردہ ڈالا' گویا اس نے مردے کو زندہ کیا۔

لَمْ يُرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا اَبُو مَعْشَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو الرَّبِيعِ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے ابومعشر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اُم الربیع اکیلے ہیں۔

8086 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ، نا اَبُو الْاَشْهَبِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ لِي

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اے عبدالرحمٰن! حکومت نہ مانگنا اگر تمہیں مانگنے سے دی گئی تو تمہیں سپرد کر دی

مقبول جلد 10 صفحه 103 . وأخرجه الطبراني في الكبير رقم الحديث: 10561 . وانظر: مجمع الزوائد للهيثمي جلد 1 صفحه 276 .

8085- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحه 249-250 . وقال: رواه الطبراني في الأوسط وفيه طلحة بن زيد وهو ضعيف' ورواه باسناد آخر (وهو ذاك) . وفيه: أبو معشر وهو أخف ضعفًا من طلحة' وبقية رجاله رجال الصحيح .

8086- تقدم تخريجه .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسْأَلِ الْإِمَارَةَ، فَإِنَّكَ إِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا، وَإِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وُكِلْتَ إِلَيْهَا، وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ، وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ

جائے گی' اگر بغیر مانگے دی گئی تو تیری اس حوالے سے مدد کی جائے گی' جب تُو کسی کام کے کرنے پر قسم اُٹھائے پھر اس کے کرنے میں بہتری دیکھے تو وہ کر لے جو بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفارہ دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْأَشْهَبِ إِلَّا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ

یہ حدیث ابواشہب سے کامل بن طلحہ روایت کرتے ہیں۔

8087 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ، نا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْأَشْجَعِيُّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دھوکہ کی بیع سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَارِثِ إِلَّا عَاصِمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مُوسَى

یہ حدیث حارث سے عاصم روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں ابوموسیٰ اکیلے ہیں۔

8088 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ، نا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كُنَّا نَجْمَعُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ نَرْجِعُ فَنَقِيلُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ مزدلفہ جاتے' پھر ہم واپس آتے' قیلولہ کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُضَيْلٍ إِلَّا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ

یہ حدیث فضیل سے حمد بن عبدہ روایت کرتے ہیں۔

8089 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا أَبُو

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

8087- اسناده حسن' فيه: أ- عاصم بن عبد العزيز الأشجعي: صدوق يهم . انظر: التقريب جلد 1 صفحه 288 رقم الحديث: 3059 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 83 .

8088- اسناده صحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 186 .

8089- أخرجه البخاري: الديات جلد 12 صفحه 253 رقم الحديث: 6902' ومسلم: الآداب جلد 3 صفحه 1699

مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ، ثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْاَشْجَعِيُّ، عَنْ اَبِي سُهَيْلِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اطَّلَعَ فِي بَيْتِ قَوْمٍ بِغَيْرِ اِذْنِهِمْ، فَقَدْ حَلَّ لَهُمْ اَنْ يَفْقَئُوا عَيْنَهُ

ﷺ نے فرمایا: جو کسی قوم کے پاس ان کی اجازت کے بغیر آئے تو اس کی آنکھ پھوڑنا جائز ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي سُهَيْلٍ اِلَّا عَاصِمٌ تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ

یہ حدیث ابوسہیل سے عاصم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوموسیٰ انصاری اکیلے ہیں۔

8090 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اَبُو مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ، نا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، اَخْبَرَنَا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ اَسْكُبُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُضُوءَهُ، وَاَنَا حَائِضٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کو خود وضو کرواتی تھی حالانکہ میں حالتِ حیض میں ہوتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ اِلَّا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَلَا عَنِ الْحَارِثِ اِلَّا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ

یہ حدیث سلیمان بن یسار سے حارث بن عبدالرحمٰن اور حارث سے عاصم بن عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوموسیٰ انصاری اکیلے ہیں۔

8091 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اَبُو مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ، سَمِعْتُ حُسَيْنَ بْنَ زَيْدٍ، يَقُولُ: نا ابْنُ جُرَيْجٍ بِمَكَّةَ فِي دَارِ الْعَجَلَةِ، وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَاضِرٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَحَلَّ اللّٰهُ مِنَ النِّسَاءِ ثَلَاثًا: وَنِكَاحٌ بِمُوَارَثَةٍ،

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل نے عورتوں کے لیے تین چیزیں حلال کی ہیں: (۱) اپنے رشتے داروں سے نکاح کرنا (۲) اپنے رشتے داروں کے علاوہ سے نکاح کرنا (۳) ملک یمین کو جعفر نے کوئی اعتراض نہیں کیا۔

واللفظ له .

8091- اسناده حسن' فيه: الحسين بن زيد بن علي بن الحسين بن علي بن أبي طالب: صدوق ربما أخطأ . التقريب جلد1صفحه141 . وانظر: مجمع الزوائد للهيثمي جلد4صفحه273 .

وَنِكَاحٌ بِغَيْرِ مُوَارَثَةٍ، وَمَلِكُ الْيَمِينِ فَلَمْ يُنْكِرْهُ جَعْفَرٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا حُسَيْنُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ

یہ حدیث ابن جریج سے حسین بن زید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوموسیٰ انصاری اکیلے ہیں۔

8092 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَيْفٍ، عَنِ الْمُهَلَّبِ بْنِ أَبِي صُفْرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُبْعَثُ نَارٌ عَلَى أَهْلِ الْمَشْرِقِ فَتَحْشُرُهُمْ إِلَى الْمَغْرِبِ، تَبِيتُ مَعَهُمْ حَيْثُ بَاتُوا، وَتَقِيلُ مَعَهُمْ حَيْثُ قَالُوا، يَكُونُ لَهَا مَا سَقَطَ مِنْهُمْ، وَتَخَلَّفُ تَسُوقُهُمْ سُوقَ الْحَمَلِ الْكَسِيرِ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مشرق والوں پر آگ بھیجی جائے گی ان کو لے کر مغرب کی طرف جائے گی وہاں رات گزارے گی جہاں وہ رات گزاریں گے ان کے ساتھ قیلولہ کرے گی جہاں وہ کریں گے اس کے لیے اُن میں سے کوئی بھی نہ گرے گا نہ پیچھے رہے گا کھلے بوجھ کی طرح وہ ان کو ہانکے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا الْحَجَّاجُ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

یہ حدیث قتادہ سے حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔

8093 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، نا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تین آدمی سفر کے لیے نکلیں تو ان میں سے ایک امامت کروائے۔

8092- اسناده فيه: عمر بن سيف البصرى: ترجمه البخارى' وابن أبى حاتم وقال: روى عنه قتادة منقطع . ونكره ابن حبان فى الثقات . وانظر: مجمع الزوائد للهيثمى جلد8صفحه15 عزاه للكبير وقال: رجاله ثقات .

8093- أخرجه أبو داؤد فى كتاب الجهاد جلد3صفحه36 رقم الحديث: 2608' والبيهقى فى سننه الكبرىٰ: كتاب الحج جلد5صفحه257 رقم الحديث: 10351 .

وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا خَرَجَ ثَلَاثَةٌ فِی سَفَرٍ فَلْيُؤَمِّرُوا اَحَدَهُمْ

8094 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، نا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِیِّ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا كَانَ ثَلَاثَةٌ فِی سَفَرٍ فَلْيُؤَمِّرُوا عَلَيْهِمْ اَحَدَهُمْ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تین آدمی مل کر سفر شروع کریں تو چاہیے کہ ایک کو امیر بنالیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ اِلَّا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ

یہ دونوں حدیثیں محمد بن عجلان سے حاتم بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔

8095 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِیُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِیُّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِی مَرَارَةَ الْجُهَنِیِّ، عَنِ ابْنِ سِعْرٍ الدُّؤَلِیِّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كُنْتُ فِی نَاحِيَةِ مَكَّةَ، فَجَاءَ رَجُلٌ فَسَلَّمَ وَاَنَا بَيْنَ ظَهْرَانَیْ غَنَمٍ لِی، فَقُلْتُ: مَنْ اَنْتَ؟ فَقَالَ: اَنَا رَسُولُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: مَرْحَبًا بِرَسُولِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَهْلًا، فَمَا تُرِيدُ؟ قَالَ: اُرِيدُ صَدَقَةَ غَنَمِكَ. قَالَ: فَجِئْتُهُ بِشَاةٍ مَاخِضٍ حِينَ مَا وَلَدَتْ، فَلَمَّا نَظَرَ اِلَيْهَا قَالَ: لَيْسَ حَقُّنَا فِی هَذِهِ. قُلْتُ: فَفِيمَ حَقُّكَ؟ قَالَ: فِی

حضرت ابن سعر الدؤلی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں مکہ میں بستی میں رہتا تھا' ایک آدمی آیا اُس نے سلام کیا' میں اپنی بکریوں کے پاس تھا' میں نے کہا: آپ کون ہیں؟ اس نے کہا: میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بھیجا ہوا ہوں! میں نے کہا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بھیجے ہوئے کو خوش آمدید! آپ کس ارادہ سے آئے ہیں؟ فرمایا: آپ سے بکریوں کی زکوٰۃ لینے کے لیے آیا ہوں! میں اُن کے پاس دردِزہ والی بکری لایا' جس نے بچہ نہ دیا تھا' جب اس نے اس کی طرف دیکھا تو فرمایا: اس میں ہمارا حق نہیں ہے! میں نے کہا: آپ کا حق کس میں ہے؟ انہوں نے کہا: اس

8094- انظر: السابق.

8095- أصله عند أبی داؤد أخرجه فی كتاب الزكاة جلد 2 صفحه 105 رقم الحديث: 1581' والنسائی فی كتاب الزكاة جلد 5 صفحه 23' وأحمد جلد 3 صفحه 414 رقم الحديث: 15432' والبيهقی جلد 4 صفحه 96 رقم الحديث: 7277' والطبرانی فی الكبير جلد 7 صفحه 170 رقم الحديث: 6727.

الثَّنِيَّةِ، وَالْجَذَعَةِ اللَّحْيةِ

میں جس کے چار دانت گر چکے ہوں' یا جس کے داڑھی ہو' یعنی تقریباً ایک سال کا۔

لَا يُرْوَى عَنْ سِعْرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ

یہ حدیث مسعر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن منذر اکیلے ہیں۔

8096 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْوَاسِطِيُّ، نَا سُوَيْدٌ أَبُو حَاتِمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُوَرِّقٍ الْعِجْلِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَرْأَةُ عَوْرَةٌ، وَإِنَّهَا إِذَا خَرَجَتْ مِنْ بَيْتِهَا اسْتَشْرَفَهَا الشَّيْطَانُ، وَإِنَّ أَقْرَبَ مَا تَكُونُ إِلَى اللَّهِ فِي قَعْرِ بَيْتِهَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عورت چھپانے والی ہے' جب اپنے گھر سے نکلتی ہے تو شیطان اس کو جھانک کر دیکھتا ہے' اللہ کے سب سے زیادہ قریب اپنے گھر کے اندر والے کمرے میں رہنے والی عورت ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سُوَيْدٌ أَبُو حَاتِمٍ وَهَمَّامٌ وَسَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ هَمَّامٍ: عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ، وَتَفَرَّدَ بِهِ عَنْ سَعِيدٍ: أَبُو الْجَمَاهِرِ

یہ حدیث قتادہ سے سوید ابو حاتم' ہمام' سعید بن بشر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہمام' عمرو بن عاصم الکلابی اکیلے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید ابو جماھر اکیلے ہیں۔

8097 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزُّبَيْرِيُّ، نَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِكْرِمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْتَمِسُوا الرِّزْقَ فِي خَبَايَا الْأَرْضِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کھیتی باڑی میں رزق تلاش کرو۔

8096- أخرجه الترمذي: كتاب الرضاع جلد **3** صفحه **467** رقم الحديث: **1173**' والطبراني في الكبير جلد **10** صفحه **108** رقم الحديث: **10115** . وقال أبو عيسىٰ: هذا حديث حسن غريب .

8097- اسناده فيه: أ- مصعب بن عبد الله الزبيرى: صدوق . التقريب جلد **2** صفحه **195** . ب- هشام بن عبد الله بن عكرمة: ضعفه ابن حبان . والحديث أورده العجلوني في كشف الخفا . وقال: رواه أبو يعلىٰ' والطبراني' والبيهقي بسند ضعيف جلد **1** صفحه **154** .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ إِلَّا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِكْرِمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُصْعَبٌ الزُّبَيْرِيُّ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے ہشام بن عبداللہ بن عکرمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مصعب الزبیری اکیلے ہیں۔

8098 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا خَلَّادُ بْنُ أَسْلَمَ، ثنا أَبُو هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ مُتَلَفِّعًا

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہ کے گھر ایک کپڑے میں نماز پڑھتے ہوئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا أَبُو هَمَّامٍ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے ابوہمام روایت کرتے ہیں۔

8099 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، أَخْبَرَنَا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَكَاةُ الْجَنِينِ ذَكَاةُ أُمِّهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ماں کا ذبح بچہ کا ذبح ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ إِلَّا عَتَّابٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ

یہ حدیث عبیداللہ بن ابی زیاد سے عتاب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن راھویہ اکیلے ہیں۔

8100 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

8099- أخرجه أبو داؤد في كتاب الضحايا جلد3صفحه103 رقم الحديث: 2828' والترمذي في كتاب الأطعمة جلد4صفحه72 رقم الحديث: 1476' وابن ماجة في كتاب الذبائح جلد2صفحه1067 رقم الحديث: 3199' والدارمي: كتاب الأضاحي جلد20صفحه115 رقم الحديث: 1979 .

8100- اسناده حسن' فيه: عبد الله بن سلمة المرادي: صدوق تغير حفظه . التقريب جلد2صفحه314 . وانظر: الجمع جلد1صفحه112 . قال الهيثمي: وفيه عبد الله بن سلمة وثقه جماعة . وقال البخاري: لا يتابع على حديثه .

اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، نا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، ثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ: اِنِّي لَآخِذٌ بِزِمَامِ نَاقَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقُودُهُ، وَعَمَّارٌ يَسُوقُ بِهِ، اَوْ عَمَّارٌ يَقُودُهُ، وَاَنَا اَسُوقُ بِهِ، اِذِ اسْتَقْبَلَنَا اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا مُتَلَثِّمِينَ قَالَ: هَؤُلَاءِ الْمُنَافِقُونَ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۔ قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَلَا تَبْعَثُ اِلَى كُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ فَتَقْتُلَهُ، فَقَالَ: اَكْرَهُ اَنْ يَتَحَدَّثَ النَّاسُ اَنَّ مُحَمَّدًا يَقْتُلُ اَصْحَابَهُ، وَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَكْفِيَنَهُمْ بِالدُّبَيْلَةِ ، قُلْنَا: وَمَا الدُّبَيْلَةُ؟ قَالَ: شِهَابٌ مِنْ نَارٍ يُوضَعُ عَلَى نِيَاطِ قَلْبِ اَحَدِهِمْ فَيَقْتُلُهُ

کہ میں حضورﷺ کی سواری کی نکیل پکڑتا اس کو چلانے کے لیے اور حضرت عمار اس کو پیچھے سے چلاتے' یا حضرت عمار نکیل پکڑتے اور میں اس کو پیچھے سے چلاتا' اچانک (ایک دن) ہم دو اور دس آدمیوں کے آمنے سامنے کھڑے تھے' آپ نے فرمایا: یہ سب قیامت کے دن تک منافق ہیں۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہﷺ! آپ ان میں سے ہر کسی کی طرف ایک آدمی بھیجیں جو ان کو قتل کرے۔ آپ نے فرمایا: میں ناپسند کرتا ہوں کہ لوگ بیان کریں گے کہ محمد (ﷺ) اپنے ساتھیوں کو قتل کر دیتا ہے' یقیناً اللہ عزوجل ان پر وسیلہ ڈالے گا' ہم نے عرض کی: وسیلہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: آگ کا شعلہ' وہ آگ کا شعلہ ان میں سے کسی کے دل پر رکھا جائے تو وہ اس کو مار دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُحْيِى بْنُ آدَمَ

یہ حدیث اعمش سے ابوبکر بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن آدم اکیلے ہیں۔

8101 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنِينِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ، اَوْ اَمَةٍ، اَوْ فَرَسٍ، اَوْ بَغْلٍ ، فَقَالَ الَّذِي قُضِيَ عَلَيْهِ: اُغَرَّمُ مَنْ لَا اَكَلَ، وَلَا شَرِبَ، وَلَا صَاحَ فَاسْتَهَلَّ مِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کچا بچہ گرانے کی صورت میں غلام یا لونڈی یا گھوڑا یا خچر کا فیصلہ کیا' جس کے لیے فیصلہ کیا' اس نے عرض کی: میں جرمانہ دوں جو کھاتا ہے نہ پیتا ہے' نہ وہ چیخا ہے' ایسے کی دیت باطل ہے۔ حضورﷺ نے فرمایا: یہ شاعرانہ بات ہے' اس کے بدلہ میں غلام یا لونڈی یا گھوڑا یا خچر ہے۔

8101- أصله أخرجه البخاری فی کتاب الطب جلد**10**صفحه**226** رقم الحدیث: **5758**' ومسلم: کتاب القسامة جلد**3**صفحه**1309** .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هَذَا يَقُولُ بِقَوْلِ شَاعِرٍ فِيهِ، غُرَّةٌ عَبْدٌ، أَوْ أَمَةٌ أَوْ فَرَسٌ، أَوْ بَغْلٌ

لَمْ يَقُلْ أَحَدٌ مِنْ رُوَاةِ هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو: أَوْ فَرَسٌ، أَوْ بَغْلٌ إِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ

اس حدیث میں محمد بن عمرو سے سوائے عیسیٰ بن یونس' یہ الفاظ فرس او بغل کے الفاظ نقل کیے ہیں۔

8102 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، أَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، نا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ قَوْمًا شَكَوْا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَشْيَ، فَقَالَ: عَلَيْكُمْ بِالنَّسَلَانِ . قَالَ: فَنَسَلْنَا، فَوَجَدْنَاهُ أَخَفَّ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ کچھ لوگوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پیدل چلنے کی شکایت کی' آپ نے فرمایا: تم بھیڑیے کی طرح تیز چال چلو۔ حضرت جابر فرماتے ہیں کہ ہم تیز تیز چلنے لگے' ہم نے اس سے زیادہ آسان پایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ جَعْفَرٍ إِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ

یہ حدیث ابن جریج سے روح بن عبادہ اور حضرت جعفر سے ابن جریج روایت کرتے ہیں۔

8103 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ أَبُو مَسْعُودٍ الزَّجَّاجُ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ: أَنَّهُ كَانَ يَنْبِذُ التَّمْرَ عَلَى حِدَةٍ، وَالْبُسْرَ عَلَى حِدَةٍ، وَيَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْتَبِذُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى حِدَةٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تازہ کھجوروں کی نبیذ علیحدہ بنائی جاتی اور خشک کھجوروں کی علیحدہ نبیذ بناتے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ان میں سے ہر ایک علیحدہ علیحدہ نبیذ بناؤ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ إِلَّا أَبُو مَسْعُودٍ الزَّجَّاجُ

یہ حدیث معمر سے ابو مسعود الزجاج روایت کرتے ہیں۔

8102- أخرجه الحاكم في المستدرك: كتاب الجهاد جلد 2 صفحه 101 . وأورده الهيثمي في مجمع الزوائد: كتاب الجهاد جلد 5 صفحه 270 . قال الحاكم: هذا حديث صحيح على شرط مسلم ولم يخرجاه ووافقه الذهبي .

8103- اسناده فيه: عبد الرحمٰن بن الحسن: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 58 .

8104 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، نا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ، عَنْ اَبِي الْوَدَّاكِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْعَزْلِ، فَقَالَ: لَيْسَ مِنْ كُلِّ الْمَاءِ يَكُونُ الْوَلَدُ، لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَخْلُقَ شَيْئًا لَمْ يَمْنَعْهُ شَيْءٌ لَمْ يُدْخِلْ اَحَدٌ مِمَّنْ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ سے عزل کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: ہر پانی کے قطرے سے بچہ پیدا نہیں ہوتا ہے' اگر اللہ عزوجل کسی شی کو پیدا کرنے کا ارادہ کرے تو اس کو کوئی شی روک نہیں سکتی ہے۔

رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ بَيْنَ اَبِي اِسْحَاقَ، وَاَبِي الْوَدَّاكِ: الْقَاسِمَ بْنَ مُخَيْمِرَةَ اِلَّا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ آدَمَ

اس حدیث میں ابواسحاق اور ابووراک کے درمیان قاسم بن مخیمرہ کو ابوبکر بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن آدم اکیلے ہیں۔

8105 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَصَلَّى فَاَقَامَنِي عَلَى يَمِينِهِ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا اور نماز پڑھائی اور مجھے اپنی دائیں جانب کھڑا کیا۔

لَمْ يَقُلْ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُغِيرَةِ: وَصَلَّى، فَاَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ ، اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ خَالِدٍ

اس حدیث میں مغیرہ سے ''وصلّی' فاقامنی عن یمینہ '' کے الفاظ عبداللہ بن بریدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالمومن بن خالد اکیلے ہیں۔

8106 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت

8104- أصله في البخاري: كتاب التوحيد جلد 13 صفحه 402 رقم الحديث: 7409' ومسلم في كتاب النكاح جلد 2 صفحه 1064 .

8105- اسناده حسن' فيه: عبد المؤمن بن خالد الحنفي: لا بأس به . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 98 .

8106- أخرجه أبو داؤد في كتاب الطهارة جلد 1 صفحه 104 رقم الحديث: 390' والنسائي في كتاب الطهارة جلد 1

اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فَبَزَقَ فِي ثَوْبِهِ، فَدَلَكَهُ

ہے کہ حضور ﷺ نے نماز پڑھائی' آپ نے اپنے کپڑے میں لعابِ دہن ڈالا اور اس کو مل دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ اِلَّا عَبْدُ الصَّمَدِ

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے عبدالصمد روایت کرتے ہیں۔

8107 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، نا اَبِي قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْحَاقَ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ اَنْ يُقَاتِلَ الْوَاحِدُ عَشَرَةً، فَثَقُلَ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ، وَشَقَّ عَلَيْهِمْ، فَوَضَعَ عَنْهُمْ اِلَى اَنْ يُقَاتِلَ الرَّجُلُ الرَّجُلَيْنِ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ فِي ذَلِكَ: (اِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ) اِلَى آخِرِ الْآيَاتِ، ثُمَّ قَالَ: (لَوْلَا كِتَابٌ مِنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيمَا اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ) (الانفال: 68)، يَقُولُ: لَوْلَا اَنِّي لَا اُعَذِّبُ مَنْ عَصَانِي حَتَّى اَتَقَدَّمَ اِلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: (يَا اَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِمَنْ فِي اَيْدِيكُمْ مِنَ الْاَسْرَى) (الانفال: 70) الْآيَةَ، فَقَالَ الْعَبَّاسُ: فِيَّ وَاللّٰهِ نَزَلَتْ، حِينَ اَخْبَرْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاِسْلَامِي، وَسَاَلْتُهُ اَنْ يُحَاسِبَنِي بِالْعِشْرِينَ الْاُوقِيَّةَ الَّتِي اَخَذْتُ مَعِي، فَاَعْطَانِي بِهَا عِشْرِينَ عَبْدًا، كُلُّهُمْ تَاجِرٌ بِمَالِي فِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ لوگوں پر فرض ہوا کہ ایک دس سے لڑے' یہ بات لوگوں پر دشوار گزری' پھر ان پر فرض کیا گیا کہ ایک دو آدمیوں کو قتل کرے' اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: اگر تم میں سے بیس صبر کرنے والے ہوں تو وہ دو سو پر غالب آئیں گے۔ پھر فرمایا: اگر اللہ پہلے ایک بات لکھ نہ چکا ہوتا تو اے مسلمانو! تم نے جو کافروں سے بدلے کا مال لیا اس میں تم پر بڑا عذاب آتا' اگر ایسے نہ ہوتا تو میں اس کو عذاب نہ دیتا جو میری نافرمانی کرے یہاں تک کہ ان کی طرف جاؤں' پھر فرمایا: اے غیب کی خبریں بتانے والے! آپ فرمائیں کہ جو تمہارے قبضے میں قیدی ہیں۔ حضرت عباس فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! جس وقت یہ آیت نازل ہوئی تو حضور ﷺ کو بتایا گیا ان کے اسلام لانے کا۔ میں نے آپ سے پوچھا: مجھ سے بیس اوقیہ کا حساب لیا جائے جو میں نے لیے ہیں' مجھے اس کے بدلے بیس غلام دیئے گئے' سارے کے سارے میرے مال سے اپنے ہاتھ سے تجارت کرتے' اس کے

صفحہ 132' وابن ماجة فی كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها جلد 1 صفحه 327 رقم الحديث: 1024۔

8107- اسناده صحيح فيه: ابن اسحاق: مدلس وقد صرح بالسماع. وانظر: المجمع جلد 7 صفحه 31۔

يَدِهِ، مَعَ مَا اَرْجُو مِنْ مَغْفِرَةِ اللّٰهِ جَلَّ ذِكْرُهُ

باوجود میں اللہ عزوجل سے بخشش کی اُمید رکھتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَـذَا الْـحَدِيـثَ، بِهَذَا التَّمَامِ، عَنْ مُـحَـمَّـدِ بْنِ اِسْحَاقَ اِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، تَـفَرَّدَ بِهِ وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ

یہ حدیث محمد بن اسحاق سے جریر بن حازم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہب بن جریر اکیلے ہیں۔

8108 - حَـدَّثَـنَـا مُـوسَى بْنُ هَـارُونَ، نـا اِسْـحَـاقُ بْـنُ رَاهَـوَيْـهِ، اَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنِي مُـحَـمَّـدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْيَحْصِبِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَـنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا ذَرٍّ، يَقُولُ: سَـمِـعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنْ لَـمْ تَـغُلَّ اُمَّتِي لَمْ يَقُمْ لَهُمْ عَدُوٌّ اَبَدًا قَالَ اَبُو ذَرٍّ لِـحَبِيـبِ بْـنِ مَسْلَمَةَ: هَلْ يَثْبُتُ لَكُمُ الْعَدُوُّ حَلْبَ شَـاةٍ؟ قَـالَ: نَـعَمْ وَثَلَاثَ شِيَاهٍ غُزْرٍ، قَالَ اَبُو ذَرٍّ: غَلَلْتُمْ، وَرَبِّ الْكَعْبَةِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اگر میری اُمت خیانت نہ کرے تو ان پر کبھی بھی دشمن مسلط نہیں ہو گا۔ حضرت ابوذر نے حضرت حبیب بن مسلمہ سے کہا: کیا تمہارے ہاں بکری کا دودھ دوھنا' دشمن کے لیے ثابت ہے۔ حضرت حبیب نے فرمایا: جی ہاں! تین بکریاں بطور تاوان۔ حضرت ابوذر نے فرمایا: ربِ کعبہ کی قسم! تم خیانت کرتے ہو۔

لَا يُـرْوَى هَـذَا الْـحَدِيثُ عَنْ اَبِي ذَرٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تفَرَّدَ بِهِ: بَقِيَّةُ

یہ حدیث ابوذر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

8109 - حَدَّثَنَا مُوسَى، نا اِسْحَاقُ، اَنَا عَبْدُ الـرَّزَّاقِ قَـالَ: سَمِعْتُ مَالِكًا، يَقُولُ: وَقَّتَ رَسُولُ الـلّٰـهِ صَـلَّـى الـلّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَهْلِ الْعِرَاقِ قَرْنًا ، فَقُلْتُ: مَنْ حَدَّثَكَ بِهَذَا يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ؟ قَالَ: نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ: فَقَالَ لِي بَعْضُ اَهْلِ الْمَدِينَةِ: اِنَّ مَالِكًا مَحَا هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ كِتَابِهِ

حضرت مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عراق والوں کے لیے قرن کا مقام میقات مقرر فرمایا' میں نے عرض کی: اے ابوعبداللہ! یہ کس نے آپ کو حدیث بیان کی ہے؟ فرمایا: نافع سے' وہ ابن عمر سے۔ حضرت عبدالرزاق نے فرمایا: مجھے بعض مدینہ والوں نے فرمایا کہ مالک نے یہ حدیث اپنی کتاب سے مٹا دی۔

لَمْ يَرْوِ هَـذَا الْـحَدِيـثَ عَنْ مَـالِكٍ اِلَّا عَبْدُ

یہ حدیث مالک سے عبدالرزاق روایت کرتے

8108- اسناده حسن' فيه: أ - محمد بن عبد الرحمٰن اليحصبي: صدوق . ب - عبد الرحمٰن بن عرق اليحصبي: مقبول والحديث وان كان فيه بقية وهو مدلس ولكنه صرح بالسماع . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه341 .

8109- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد9صفحه237 .

الرَّزَّاقِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ

ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن راھویہ اکیلے ہیں۔

8110 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي أُسَامَةَ: أَحَدَّثَكُمْ أَبُو رَوْقٍ؟، وَاسْمُهُ: عَطِيَّةُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ أَبِي طَرِيفٍ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، فَقُلْتُ لَهُ: هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي هَذِهِ الْآيَةِ: (رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ) (الحجر: 2) ؟ قَالَ: نَعَمْ، سَمِعْتُهُ يَقُولُ: يُخْرِجُ اللَّهُ نَاسًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ مِنَ النَّارِ، وَبَعْدَمَا يَأْخُذُ نِقْمَتَهُ مِنْهُمْ. وَقَالَ: لَمَّا أَدْخَلَهُمُ اللَّهُ النَّارَ مَعَ الْمُشْرِكِينَ قَالَ لَهُمُ الْمُشْرِكُونَ: تَزْعُمُونَ أَنَّكُمْ أَوْلِيَاءُ اللَّهِ فِي الدُّنْيَا، فَمَا بَالُكُمْ مَعَنَا فِي النَّارِ؟ فَإِذَا سَمِعَ اللَّهُ ذَلِكَ مِنْهُمْ أَذِنَ فِي الشَّفَاعَةِ لَهُمْ، فَيَشْفَعُ الْمَلَائِكَةُ وَالنَّبِيُّونَ، وَيَشْفَعُ الْمُؤْمِنُونَ حَتَّى يَخْرُجُوا بِإِذْنِ اللَّهِ، فَإِذَا رَأَى الْمُشْرِكُونَ ذَلِكَ، قَالُوا: لَيْتَنَا كُنَّا مِثْلَهُمْ فَتُدْرِكَنَا الشَّفَاعَةُ، فَنَخْرُجَ مَعَهُمْ. قَالَ: فَذَلِكَ قَوْلُ اللَّهِ: (رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ) (الحجر: 2) ، فَيُسَمَّوْنَ فِي الْجَنَّةِ الْجَهَنَّمِيِّينَ مِنْ أَجْلِ سَوَادٍ فِي وُجُوهِهِمْ، فَيَقُولُونَ:

حضرت صالح بن ابوطریف فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے حدیث سنی میں نے ان سے کہا: کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ آیت سنی ہے: قیامت کے دن کافر تمنا کریں گے کہ کاش وہ مسلمان ہوتے؟ فرمایا: جی ہاں! میں نے فرماتے ہوئے سنا کہ کچھ ایمان والوں کو جہنم سے نکالا جائے گا' جہنم میں جانے کے بعد۔ فرمایا: جب اللہ عزوجل مسلمانوں کو مشرکوں کے ساتھ جہنم میں ڈالے گا۔ مشرک ان سے کہیں گے: تم گمان کرتے تھے کہ اللہ تمہارا مددگار ہے دنیا میں' تم کو ہمارے ساتھ جہنم میں کیوں ڈالا گیا ہے۔ اللہ عزوجل جب ان کی بات سنے گا تو ان کے لیے شفاعت کی اجازت دے گا' فرشتے انبیاء اور ایمان والے شفاعت کریں گے' ان کو اللہ کے حکم سے نکالا جائے گا' جب مشرک یہ دیکھیں گے تو کہیں گے: کاش! ہم ان کی مثل ایمان لاتے تو ہم کو بھی شفاعت ملتی' ان کے ساتھ ہم بھی نکلتے' یہ ہی تفسیر ہے اللہ عزوجل کے اس ارشاد: ''کافر اس دن تمنا کریں گے کہ کاش وہ مسلمان ہوتے'' جنت والے ان کے چہرے سیاہ ہونے کی وجہ سے ان کا نام جہنمی رکھیں گے' وہ عرض کرے گا:

8110- أورده السيوطي في الدر المنثور جلد **4** صفحه **92** . وعزاه الى اسحاق بن راهويه وابن حبان والطبراني وابن مردويه . أخرجه ابن حبان (موارد الظمآن صفحه **646**) كتاب البعث والنشور . قال الهيثمي: لأبي سعيد أحاديث في الصحيح في الشفاعة غير هذا . انظر: البخاري جلد **11** صفحه **424** كتاب الرقاق رقم الحديث: **6560** .

يَا رَبُّ، اَذْهِبْ عَنَّا هَذَا الِاسْمَ فَيَأْمُرُهُمْ فَيَغْتَسِلُونَ فِي نَهَرِ الْجَنَّةِ، فَيَذْهَبُ ذَلِكَ الِاسْمُ عَنْهُمْ . فَاَقَرَّ بِهِ اَبُو اُسَامَةَ، وَقَالَ: نَعَمْ

اے رب! ہم سے یہ نام ختم فرما! ان کے متعلق حکم ہوگا کہ ان کو جنت کی نہر میں غسل دو' ان سے یہ نام لے لیا جائے گا۔ ابواسامہ نے اس کا اقرار کیا اور فرمایا: جی ہاں!

8111 - حَدَّثَنَا مُوسَى، ثَنَا اِسْحَاقُ، ثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، ثَنَا يُونُسُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ يُثَيْعٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا بَكْرٍ اَرَاَيْتَ لَوْ وَجَدْتَ مَعَ اُمِّ رُومَانَ رَجُلًا مَا كُنْتَ صَانِعًا؟ قَالَ: كُنْتُ فَاعِلًا بِهِ شَرًّا، ثُمَّ قَالَ: يَا عُمَرُ اَرَاَيْتَ لَوْ وَجَدْتَ رَجُلًا مَا كُنْتَ صَانِعًا؟ قَالَ: كُنْتُ وَاللّٰهِ قَاتِلَهُ . قَالَ: وَاَنْتَ يَا سُهَيْلُ ابْنُ بَيْضَاءَ ؟ فَقَالَ: لَعَنَ اللّٰهُ الْاَبْعَدَ فَهُوَ خَبِيثٌ، وَلَعَنَ اللّٰهُ الْبُعْدَى فَهِيَ خَبِيثَةٌ، وَلَعَنَ اللّٰهُ اَوَّلَ الثَّلَاثَةِ ذَكَرَهُ، فَقَالَ: يَا ابْنَ بَيْضَاءَ، تَاَوَّلْتَ الْقُرْآنَ: (وَالَّذِينَ يَرْمُونَ اَزْوَاجَهُمْ) (النور: 6) اِلَى آخِرِ الْآيَةِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے ابوبکر! کیا تم بتاؤ گے کہ اگر تم اُم رومان کے ساتھ کسی آدمی کو پاؤ تو کیا کرو گے؟ حضرت ابوبکر نے عرض کی: میں اس کے ساتھ بُرے طریقے سے پیش آؤں گا۔ پھر فرمایا: اے عمر! آپ بتائیں گے کہ اگر آپ کسی آدمی کو بُری حالت میں پائیں تو آپ کیا کریں گے؟ حضرت عمر نے عرض کی: اللہ کی قسم! میں اس کو قتل کروں گا۔ آپ نے فرمایا: اے سہیل بن بیضاء! آپ کیا کریں گے؟ حضرت سہیل نے فرمایا: اللہ کی لعنت ہو' اللہ کی رحمت سے دور رہنے والے پر' وہ بُرا ہے' اللہ کی لعنت ہو اللہ کی رحمت سے دور رہنے والی پر وہ بُری ہے۔ آپ نے فرمایا: اے ابن بیضاء! تُو نے اس آیت کی تفسیر کی ہے: ''والذین یرمون ازواجھم الی آخر الایة''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا ابْنُهُ يُونُسُ

یہ حدیث ابواسحاق سے ان کے بیٹے یونس روایت کرتے ہیں۔

8112 - حَدَّثَنَا مُوسَى، نا اِسْحَاقُ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ، نا عُمَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ اَبِي حُسَيْنٍ

حضرت علی بن عبداللہ العدوی اپنے والد کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

8111- اسناده حسن' فيه: يونس بن أبي اسحاق السبيعي أبو اسرائيل الكوفي: صدوق بهم قليلًا . انظر: التقريب (7892) . ولم يعرف الحافظ الهيثمي شيخ الطبراني وهو معروف وهو ثقة .

8112- أخرجه أحمد في مسنده جلد4صفحه119 رقم الحديث: 16878' والطبراني في الكبير جلد 19 صفحه349 رقم الحديث: 812 .

النَّوْفَلِيُّ، اَنَّ عَلِيَّ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَدَوِيَّ اَخْبَرَهُ، اَنَّ اَبَاهُ اَخْبَرَهُ قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ، عَلَى الْمِنْبَرِ، يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الذَّهَبِ وَالْحَرِيرِ

معاویہ کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ نے سونا اور ریشم پہننے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَدَوِيِّ اِلَّا ابْنُ اَبِي حُسَيْنٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ

یہ حدیث علی بن عبداللہ العدوی سے ابن ابوحسین روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن حارث اکیلے ہیں۔

8113 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، اَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ جَنَازَةً مَرَّتْ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ، فَقِيلَ: اِنَّهَا جَنَازَةُ يَهُودِيٍّ، فَقَالَ: اِنَّمَا قُمْنَا لِلْمَلَائِكَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس سے ایک جنازہ گزرا' آپ کھڑے ہوئے' آپ سے عرض کی گئی کہ یہ یہودی کا جنازہ ہے' آپ نے فرمایا: ہم فرشتوں کے لیے کھڑے ہوئے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، وَيَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ قَتَادَةَ

یہ حدیث قتادہ سے حماد بن سلمہ اور حماد سے نضر بن شمیل اور یحییٰ بن عباد سے' وہ حضرت قتادہ سے روایت کرتے ہیں۔

8114 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں موتیوں کا محل ہے' اس میں سر درد اور تھکاوٹ نہیں ہوگی' تو اللہ عزوجل نے حضرت

8113- أصله في البخاري: كتاب الجنائز جلد 3 صفحه 214 رقم الحديث: 1311-1312 وقوله ﷺ: انما قمنا للملائكة . أخرجه النسائي في كتاب الجنائز جلد 4 صفحه 39' والحاكم في كتاب الجنائز جلد 1 صفحه 357 . وقال: هذا حديث صحيح على شرط مسلم ولم يخرجاه بهذا اللفظ غير انهما قد اتفقا على اخراج حديث عبيد الله بن مقسم عن جابر في القيام لجنازة اليهودي ووافقه الذهبي .

8114- اسناده صحيح . أخرجه البزار جلد 3 صفحه 102 كشف الأستار . وصححه الحافظ الهيثمي . انظر: مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 204 .

ابِی هُرَیْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ فِی الْجَنَّةِ قَصْرًا مِنْ دُرَّةٍ، لَا صَدْعَ فِیهَا وَلَا وَهَنَ، اَعَدَّهَا اللّٰهُ لِخَلِیلِهِ اِبْرَاهِیمَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نُزُلًا

ابراہیم علیہ السلام کی مہمان نوازی کے لیے تیار کیا ہے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ سِمَاكٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ حَمَّادٍ اِلَّا النَّضْرُ بْنُ شُمَیْلٍ، وَیَزِیدُ بْنُ هَارُونَ

یہ حدیث سماک سے حماد بن سلمہ اور حماد سے نضر بن شمیل اور یزید بن ہارون روایت کرتے ہیں۔

8115 - حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ هَارُونَ، نا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ، اَنَا عِیسَی بْنُ یُونُسَ، نا سَعِیدُ بْنُ اَبِی عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبْزَی، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ اُبَیِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُوتِرُ بِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَی، وَقُلْ یَا اَیُّهَا الْكَافِرُونَ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ، وَاِذَا سَلَّمَ قَالَ: سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَمَدَّ بِالْاٰخِیرَةِ صَوْتَهُ، وَیَقُولُ: رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وتروں میں سبح اسم ربک الاعلیٰ اور قل یا ایھا الکافرون اور قل ھو اللہ احد پڑھتے تھے جب آپ سلام پھیرتے تو تین مرتبہ سبحان الملک القدوس پڑھتے تھے آخری دفعہ بلند آواز میں پڑھتے تھے: رب الملائکة والروح۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِیدُ بْنُ اَبِی عَرُوبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِیسَی بْنُ یُونُسَ

یہ حدیث قتادہ سعید بن ابو عروبہ سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن یونس اکیلے ہیں۔

8116 - حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ هَارُونَ، نا

حضرت عبداللہ بن ابوملیکہ حضرت عائشہ رضی اللہ

8115- أخرجه أبو داؤد فی کتاب الصلاة جلد 1 صفحه 64 رقم الحدیث: 1423: مختصرًا والنسائی فی کتاب قیام اللیل وتطوع النهار جلد 3 صفحه 202 واللفظ له والحاکم فی کتاب التفسیر جلد 2 صفحه 257 وصححه ووافقه الذهبی .

8116- أخرجه البخاری: کتاب النکاح جلد 9 صفحه 96 رقم الحدیث: 5133 ومسلم فی کتاب النکاح جلد 2 صفحه 1038 .

اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، ثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْاَجْلَحِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَهِيَ بِنْتُ سِتِّ سِنِينَ، وَدَخَلَ بِهَا وَهِيَ بِنْتُ تِسْعِ سِنِينَ

عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ حضور ﷺ نے ان سے شادی اس وقت کی جب میری عمر چھ سال تھی اور رخصتی اس وقت کی جب میری عمر نو سال تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَجْلَحِ اِلَّا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، وَلَا عَنْ اَبِي بَكْرٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ

یہ حدیث اجلح ابوبکر بن عیاش اور ابوبکر سے یحییٰ بن آدم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن راھویہ اکیلے ہیں۔

8117 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، نا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ قَالَ: بَيْنَا اَنَا اُصَلِّي ذَاتَ لَيْلَةٍ اِذْ رَاَيْتُ مِثْلَ الْقَنَادِيلِ نُورًا نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ، فَلَمَّا رَاَيْتُ ذَلِكَ وَقَعْتُ سَاجِدًا، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَلَّا مَضَيْتَ يَا اَبَا عَتِيكٍ؟ قَالَ: مَا اسْتَطَعْتُ اِذْ رَاَيْتُ اِلَّا اَنْ وَقَعْتُ سَاجِدًا، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ مَضَيْتَ لَرَاَيْتَ الْعَجَائِبَ، تِلْكَ الْمَلَائِكَةُ تَنْزِلُ لِلْقُرْآنِ

حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک رات نماز پڑھ رہا تھا کہ اچانک میں نے قندیل کی مثل نور دیکھا جو آسمان سے اُترا' جب میں نے یہ دیکھا تو میں سجدہ میں چلا گیا' میں نے اس کے بعد حضور ﷺ کے ہاں ذکر کیا' آپ نے فرمایا: اے ابوعتیق! تُو کیوں نہیں پڑھتا رہا؟ عرض کی: میں اس کی طاقت نہیں رکھتا تھا' میں نے جب یہ دیکھا تو میں سجدے میں چلا گیا' حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تُو پڑھتا رہتا تو عجائبات دیکھتا' یہ فرشتے اُتر رہے تھے قرآن سننے کے لیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ اِلَّا مُعَاذٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ

یہ حدیث قتادہ سے ہشام اور ہشام سے معاذ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن راھویہ اکیلے ہیں۔

8118 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا كَامِلُ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ

8117- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد9صفحه237 .

8118- أصله في البخاري: كتاب الصوم جلد 4صفحه180 رقم الحديث: 1929، ومسلم: كتاب الصيام جلد 2

بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ، نا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَشَجُّ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَبَّلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَائِمٌ

حضور ﷺ حالتِ روزہ میں بوسہ لیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ

یہ حدیث ابوبکر بن منذر سے بکیر بن عبداللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث بن سعد اکیلے ہیں۔

8119 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي اَبُو مَعْبَدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَيَكُونُ اَرْبَعُ فِتَنٍ: فِتْنَةٌ يُسْتَحَلُّ فِيهَا الدَّمُ، وَالثَّانِيَةُ يُسْتَحَلُّ فِيهَا الدَّمُ وَالْمَالُ، وَالثَّالِثَةُ يُسْتَحَلُّ فِيهَا الدَّمُ وَالْمَالُ وَالْفَرْجُ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب چار فتنے ہوں گے' ایک فتنہ ہوگا جس میں خون بہانے کو حلال سمجھا جائے گا' دوسرے میں خون اور مال کو حلال جانا جائے گا' تیسرے میں خون' مال اور زنا کو حلال سمجھا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا اَبُو مَعْبَدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث حسن سے ابومعبد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

8120 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ، نا عَبَّادُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ اَبُو مَعْمَرٍ، نا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ کا وصال ہوا تو صحابہ کرام آپ کے اردگرد رونے لگے' ایک لمبا خوبصورت چہرے والا فصیح

صفحہ779 .

8119- اسناده فيه: ابن لهيعة: صدوق اختلط بآخره' وليس من حدث عنه ممن حدث قبل اختلاطه . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد8صفحه180 . وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه411 .

8120- اسناده فيه: عباد بن عبد الصمد أبو معمر ضعيف جدًا . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه6' لسان الميزان جلد3صفحه232 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَعَدَ اَصْحَابُهُ حُزَّانًا يَبْكُونَ حَوْلَهُ، فَجَاءَ رَجُلٌ طَوِيلٌ صَبِيحٌ فَصِيحٌ، فِي إِزَارٍ وَرِدَاءٍ، اَشْعُرُ الْمَنْكِبَيْنِ وَالصَّدْرِ، فَتَخَطَّى اَصْحَابَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى اَخَذَ بِعَضَادَتِي الْبَابِ، فَبَكَى عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعَةً، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ فِي اللّٰهِ عَزَاءً مِنْ كُلِّ مُصِيبَةٍ، وَخَلَفًا مِنْ كُلِّ هَالِكٍ، وَعِوَضًا مِنْ كُلِّ مَا فَاتَ، فَاِلَى اللّٰهِ فَاَنِيبُوا، وَاِلَيْهِ فَارْغَبُوا، فَاِنَّمَا الْمُصَابُ مَنْ لَمْ يَجْبُرْهُ الثَّوَابُ، فَقَالَ الْقَوْمُ: اَتَعْرِفُونَ الرَّجُلَ؟ فَنَظَرُوا يَمِينًا وَشِمَالًا، فَلَمْ يَرَوْا اَحَدًا، فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ: هَذَا الْخَضِرُ اَخُو النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللسان آیا' اس نے تہبند اور چادر پہنی ہوئی تھی' اس کے بال دو کندھوں کے درمیان تک تھے' اس نے حضورﷺ کے اصحاب کی گردنیں پھلانگی یہاں تک کہ دروازے کی چوکھٹ کو پکڑا' حضورﷺ کے وصال پر کچھ دیر رویا' پھر اس نے کہا: اللہ ہر مصیبت پر اجر دیتا ہے' ہر جانے والے کا خلیفہ ہوتا ہے' ہر جانے والے کا بدلہ ہوتا ہے' اللہ کی جانب رجوع اور رغبت کرو کیونکہ مصائب پر ثواب جاری نہیں ہوتا ہے۔ لوگوں نے کہا: اس آدمی کو تم پہچانتے ہو؟ لوگوں نے دائیں بائیں جانب دیکھا تو کوئی دکھائی نہیں دیا' حضرت ابوبکر نے فرمایا: یہ حضرت خضر علیہ السلام' حضورﷺ کے بھائی تھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عباد بن عبدالصمد اکیلے ہیں۔

8121 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عَلْقَمَةَ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا النَّجْمِ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا ذَرٍّ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُولُ: اِنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّهُ سَيَكُونُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي اُمَيَّةَ بِمِصْرَ يَلِي سُلْطَانًا، ثُمَّ يَغْلِبُ عَلَى سُلْطَانِهِ، اَوْ يَنْزِعُ مِنْهُ، ثُمَّ يَفِرُّ اِلَى الرُّومِ، فَيَاْتِي الرُّومُ اِلَى اَهْلِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضورﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: عنقریب بنی امیہ میں سے ایک آدمی آئے گا' وہ بادشاہ سے ملے گا' پھر بادشاہ پر غالب آئے گا یا اس سے حکومت لے لے گا' پھر روم کی طرف بھاگے گا' روم کے لوگوں کو اسلام کی طرف لائے گا' یہ اس کی سب سے پہلی چالاکی ہوگی۔

8121- اسناده فيه: عبد الله بن لهيعة: صدوق اختلط بآخره وليس من حدث عنه ممن حدث قبل اختلاطه . ومدلس وعنعنه . ولم يعرف الحافظ الهيثمي أبو النحم . انظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه321 .

الْإِسْلَامِ، فَتِلْكَ اَوَّلُ الْمَلَاحِمِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِى ذَرٍّ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابوذر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

8122 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا كَامِلٌ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُبْتَاعُ شَيْءٌ مِنَ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا، وَذَلِكَ اَنْ يَتَبَيَّنَ الزَّهْوُ الْاَحْمَرُ مِنَ الْاَصْفَرِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پھلوں میں سے کسی شی کو فروخت نہ کیا جائے یہاں تک کہ اس کا پھل پک جائے' یعنی زرد رنگ کے سرخ ہو جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُرْوَةَ اِلَّا اَبُو الْاَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عروہ سے ابوالاسود روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

8123 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ اَشْرَسَ الْمِنْقَرِيُّ، نا سُوَيْدٌ اَبُو حَاتِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُّ الصَّلَاةِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: طُولُ الْقُنُوتِ قَالَ: اَيُّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: جَهْدُ الْمُقِلِّ قَالَ: اَيُّ الْمُؤْمِنِينَ اَكْمَلُ اِيمَانًا؟ قَالَ: اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا

حضرت عبداللہ بن عمیر اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سی نماز افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: جس میں لمبا قیام ہو۔ اس نے عرض کی: کون سا صدقہ افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: جو محنت کر کے دیا جائے' اس نے عرض کی: کون ایمان والوں میں کامل ایمان والا ہے؟ آپ نے فرمایا: جس کے اخلاق اچھے ہوں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ قَتَادَةَ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُوَيْدٌ اَبُو حَاتِمٍ

یہ حدیث عمیر بن قتادہ سے صرف اسی سند کے ساتھ مروی ہے۔ اس کے ساتھ ابوحاتم اکیلے ہیں۔

8122- أصله فی البخاری: کتاب البیوع جلد **4** صفحه **460** رقم الحدیث: **2193**' وأبو داؤد: کتاب البیوع جلد **30** صفحه **251** رقم الحدیث: **3372**' وأحمد: فی المسند جلد **5** صفحه **190** رقم الحدیث: **21718**' والطبرانی فی الکبیر جلد **5** صفحه **1260** رقم الحدیث: **4826** بلفظه .

8123- اسناده فیه: سوید أبو حاتم: صدوق سیئ الحفظ . والحدیث أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد **17** صفحه **48** . وانظر: مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **61** .

8124 - حَدَّثَنَا مُوسَى، نا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ اَبِي لَيْلَى، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشَهَّدَ بَعْدَ اَنْ رَفَعَ رَاْسَهُ مِنْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ دو سجدہ سہو کر کے التحیات پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا ابْنُ اَبِي لَيْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ: وَلَدُهُ عَنْهُ

یہ حدیث شعبی سے ابن ابولیلیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اُن سے ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

8125 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ، نا يَزِيدُ بْنُ يُوسُفَ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَرَكْعَةً اِذَا طَلَعَتْ، فَقَدْ اَدْرَكَ الصَّلَاةَ، وَمَنْ اَدْرَكَ رَكْعَتَيْنِ مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ قَبْلَ اَنْ تَغِيبَ الشَّمْسُ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ اَنْ تَغْرُبَ، فَقَدْ اَدْرَكَهَا يَعْنِي: الْعَصْرَ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے طلوعِ شمس سے پہلے ایک رکعت پڑھ لی یا سورج غروب ہونے سے پہلے نمازِ عصر کی دو رکعتیں پڑھ لیں تو اس نے نمازِ عصر و فجر پڑھ لی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا الزُّبَيْدِيُّ، وَلَا عَنِ الزُّبَيْدِيِّ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ يُوسُفَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَنْصُورُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ

یہ حدیث زہری سے زبیدی اور زبیدی سے یزید بن یوسف روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں منصور بن ابومزاحم اکیلے ہیں۔

8124- أخرجه البيهقي في الكبرىٰ جلد 2 صفحه 500 رقم الحديث: 3900 . وذكره ابن حجر في فتح الباري جلد 3 صفحه 119 وقال: وفي اسناده ضعف .

8125- أصله عند البخاري ومسلم من طريق زيد بن أسلم عن عطاء بن يسار وعن بسر بن سعيد: بالاسناد . أخرجه البخاري: المواقيت جلد 2 صفحه 67 رقم الحديث: 579، ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 424 .

8126 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانِ السَّمْتِيُّ، نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ، نا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ خَفْضٍ وَرَفْعٍ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکوع سے اُٹھتے اور جھکتے ہوئے تکبیر کہتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ

یہ حدیث ابواسحاق سے اسماعیل بن مجالد روایت کرتے ہیں۔

8127 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَبِيبٍ الْكُوفِيُّ يُعْرَفُ بِابْنِ الْمَيِّتَةِ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمٍ الْمُلَائِيُّ، عَنْ أَبِي الْجَحَّافِ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ إِلَى بَابِ عَلِيٍّ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا بَعْدَ مَا دَخَلَ عَلَى فَاطِمَةَ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، الصَّلَاةَ رَحِمَكُمُ اللَّهُ ، (إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا) (الاحزاب: 33)

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت علی کی حضرت فاطمہ سے شادی ہونے کے بعد چالیس دن صبح کے وقت آپ کے گھر کے پاس آتے تو فرماتے: اے گھر والو! تم پر اللہ کی طرف سے سلامتی اور رحمت اور برکت ہو! اللہ تم پر رحم کرے! اللہ تم سے ہر قسم کی پلیدی دور کرنے کا ارادہ فرماتا ہے اے گھر والو! تم کو خوب پاک کرنا چاہتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ الْمُلَائِيِّ، إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَبِيبٍ

یہ حدیث عبداللہ بن مسلم الملائی سے ابراہیم بن حبیب روایت کرتے ہیں۔

8128 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا عَلِيُّ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8126- اسناده فيه: محمد بن حسان بن خالد الضبي السمتي أبوجعفر البغدادي: صدوق لين الحديث . انظر: التقريب (5796) . وقال الحافظ الهيثمي: رجاله موثقون . انظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه107 .

8127- اسناده فيه: عطية العوفي: صدوق يخطئ كثيرًا ويدلس وقد عنعنه . وقال الحافظ الهيثمي: فيه من لم أعرفهم . انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه172 .

8128- أخرجه الترمذي: صفة جهنم جلد 4صفحه701 رقم الحديث: 2574 ولم يذكر: ومن قتل تسعًا بغير نفس .

بْنُ عِيسَى الْمَخْرَمِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ، عَنْ اَبِيهِ و عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسِيلُ عَيْنٌ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، تَقُولُ: اِنَّ لِي ثَلَاثَةً: كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ، وَمَنْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلَهًا آخَرَ، وَمَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن جہنم سے ایک چشمہ چلے گا' وہ کہے گا. میرے اندر تین قسم کے آدمی ہوں گے' ہر تکبر کرنے والا سرکش' جس نے اللہ کے ساتھ دوسرا خدا شریک ٹھہرایا' جس نے کسی کو ناحق قتل کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ اِلَّا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ، وَلَا عَنْ فُضَيْلٍ اِلَّا ابْنُهُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْمَخْزُومِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ رَاشِدٍ الْهِلَالِيُّ

یہ حدیث محمد بن جحادہ سے فضیل بن غزوان اور فضیل سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں اور محمد بن فضیل سے علی بن عیسیٰ خزمی اور محمد بن حفص بن راشد الہلال روایت کرتے ہیں۔

8129 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، نا مِسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي حُرَّةَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُ مَاءٍ عَلَى وَجْهِ الْاَرْضِ مَاءُ زَمْزَمَ فِيهِ طَعَامٌ مِنَ الطُّعْمِ، وَشِفَاءٌ مِنَ السُّقْمِ، وَشَرُّ مَاءٍ عَلَى الْاَرْضِ مَاءٌ بِوَادِي بَرَهُوتَ بِقُبَّةٍ بِحَضْرَمَوْتَ، عَلَيْهِ كَرِجْلِ الْجَرَادِ مِنَ الْهَوَامِّ، تُصْبِحُ تَدَفَّقُ، وَتُمْسِي لَا بِلَالَ بِهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: زمین میں سب سے بہتر پانی آبِ زمزم ہے' یہ کھانے کا کھانا ہے اور ہر بیماری کے لیے شفاء ہے اور زمین پر بدترین پانی وادئ برھوت کے قبے کا ہے جو حضرموت میں ہے۔

وزاد: بالمصورين . وقال: حسن غريب صحيح . وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 49 رقم الحديث: 11360 بنحوه .

8129- اسناده حسن' فيه: ابراهيم بن أبي حرة: لا بأس به . والحديث أخرجه الطبراني فى الكبير جلد 11 صفحه 98 رقم الحديث: 11167 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 289 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي حُرَّةَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ اِلَّا مِسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي شُعَيْبٍ

یہ حدیث ابراہیم بن ابوحرہ سے محمد بن مہاجر اور محمد بن مسکین بن بکیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن احمد بن ابوشعیب اکیلے ہیں۔

8130 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، نا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: اِذَا اَخَذْتُ كَرِيمَتَيْ عَبْدٍ فَصَبَرَ، وَاحْتَسَبَ لَمْ يَكُنْ جَزَاؤُهُ اِلَّا الْجَنَّةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ جب میں اپنے بندے کی دو محبوب چیزوں کو لے لیتا ہوں اور وہ صبر کرتا ہے اور ثواب حاصل کرتا ہے تو اس کے بدلے اس کو جنت ملتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے علی بن مسہر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سہل بن عثمان اکیلے ہیں۔

8131 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: صَعِدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِنْبَرَ، فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَهُ عَلَى مِرْقَاةٍ قَالَ: آمِينَ، ثُمَّ صَعِدَ، فَقَالَ: آمِينَ، ثُمَّ صَعِدَ، فَقَالَ آمِينَ. فَقَالَ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ منبر پر تشریف فرما ہوئے' اپنا پاؤں مبارک منبر کی پہلی سیڑھی پر رکھا' فرمایا: آمین! دوسری پر رکھا تو فرمایا: آمین! تیسری پر رکھا تو فرمایا: آمین! آپ نے فرمایا: میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام آئے تھے' عرض کی: جس نے رمضان کا مہینہ پایا پھر وہ فوت ہوا

8130- أخرجه الترمذي: الزهد جلد 4 صفحه 603 رقم الحديث: 2401 . وقال: حسن صحيح . والدارمي: الرقاق جلد 2 صفحه 417 رقم الحديث: 2795، وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 355 رقم الحديث: 7614 . بلفظ: من أذهبت حبيبتيه...... .

8131- أصله عند مسلم من طريق سهيل، عن أبيه، عن أبي هريرة فذكر ما يتعلق ببر الوالدين بنحوه . أخرجه مسلم: البر جلد 4 صفحه 1978، والترمذي: الدعوات جلد 5 صفحه 550 رقم الحديث: 3545 . وقال: حسن غريب . وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 340 رقم الحديث: 7469 بنحوه .

اَتَانِی جِبْرِیلُ، فَقَالَ: مَنْ اَدْرَكَ شَهْرَ رَمَضَانَ فَمَاتَ فَلَمْ يُغْفَرْ لَهُ، فَاَبْعَدَهُ اللّٰهُ، قُلْتُ: آمِينَ. قَالَ: وَمَنْ اَدْرَكَ اَبَوَيْهِ اَوْ اَحَدَهُمَا فَمَاتَ فَلَمْ يُغْفَرْ لَهُ، فَاَبْعَدَهُ اللّٰهُ، قُلْتُ: آمِينَ. قَالَ: وَمَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْكَ، فَاَبْعَدَهُ اللّٰهُ، قُلْتُ: آمِينَ

اور اپنی بخشش نہ کروا سکا تو وہ اللہ کی رحمت سے دور ہے! میں نے کہا: آمین! پھر حضرت جبریل نے عرض کی: جس نے ماں باپ میں سے دونوں کو یا ایک کو پایا پھر وہ فوت ہوا اور اپنی بخشش نہ کروا سکا تو وہ بھی اللہ کی رحمت سے دور ہے! میں نے کہا: آمین! حضرت جبریل نے عرض کی: جس کے پاس آپ کا ذکر کیا جائے اور آپ کی بارگاہ میں درود نہ پڑھے وہ بھی اللہ کی رحمت سے دور ہے! میں نے کہا: آمین!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے حفص روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سہل بن عثمان اکیلے ہیں۔

8132 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ عِلْبَاءَ بْنِ اَحْمَرَ الْيَشْكُرِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَحَضَرَ النَّحْرُ، فَنَحَرْنَا الْبَعِيرَ عَنْ عَشَرَةٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے قربانی کے دن آئے تو ہم نے اونٹ کی قربانی کی دس افراد کی طرف سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِلْبَاءَ بْنِ اَحْمَرَ اِلَّا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ

یہ حدیث حضرت علباء بن احمر سے حسین بن واقد روایت کرتے ہیں۔

8133 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ

حضرت مسلمہ بن مخلد فرماتے ہیں کہ میں مصر پر امیر مقرر تھا' اچانک دربان اجازت لینے کے لیے آیا'

8132- أخرجه الحاكم في المستدرك جلد4صفحه230 بنحوه وقال: صحيح على شرط مسلم ولم يخرجاه ووافقه الذهبي . والبيهقي في الكبرى جلد5صفحه386 رقم الحديث:10203 . وقال: ولا أحسبه الا وهمًا .

8133- اسناده فيه: أ - يحيى بن أبي الحجاج عبد الله بن الأهتم المنقري' الخاقاني: لين الحديث . ب - أبو سنان هو عيسى بن سنان الحنفي القسملي: لين الحديث . وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه137 .

عَائِشَةَ، نا يَحْيَى بْنُ اَبِي الْحَجَّاجِ، عَنْ اَبِي سِنَانٍ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ قَالَ: سَمِعْتُ مَسْلَمَةَ بْنَ مُخَلَّدٍ، يَقُولُ: بَيْنَا اَنَا عَلَى مِصْرَ اِذْ اَتَى الْآذِنُ الْبَوَّابُ، فَقَالَ: اِنَّ اَعْرَابِيًّا عَلَى بَعِيرٍ عَلَى الْبَابِ يَسْتَأْذِنُ، فَقُلْتُ: مَنْ اَنْتَ؟ قَالَ: جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ: فَاَشْرَفْتُ عَلَيْهِ، فَقُلْتُ: اَنْزِلُ اِلَيْكَ اَوْ تَصْعَدُ؟ قَالَ: لَا تَنْزِلُ وَلَا اَصْعَدُ، حَدِيثٌ بَلَغَنِي اَنَّكَ تَرْوِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سِتْرِ الْمُؤْمِنِ، جِئْتُ اَسْمَعُهُ ـ قُلْتُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ سَتَرَ عَلَى مُؤْمِنٍ، فَكَاَنَّمَا اَحْيَى مَوْءُ وِدَةً فَضَرَبَ بَعِيرَهُ رَاجِعًا۔

اس نے کہا: ایک دیہاتی دروازے میں اونٹ پر آپ سے اجازت مانگ رہا ہے میں نے کہا: آپ کون ہیں؟ اس نے کہا: جابر بن عبداللہ انصاری! میں نے ان کو دیکھا میں نے عرض کی: میں اُتروں یا آپ چڑھیں گے؟ فرمایا: نہ آپ اُتریں نہ میں چڑھوں گا۔ مجھے آپ کی خبر معلوم ہوئی ہے کہ آپ حضورﷺ سے مؤمن کے عیب پر پردہ ڈالنے والی حدیث روایت کرتے ہیں میں آپ کے پاس سننے کے لیے آیا ہوں میں نے کہا: میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے مؤمن کے عیب پر پردہ ڈالا گویا اس نے زندہ درگور بچی کو زندہ کیا۔ پھر انہوں نے اپنے اونٹ کو حرکت دی اور واپس چلے گئے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ اِلَّا اَبُو سِنَانٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ عَائِشَةَ

یہ حدیث رجاء بن حیوٰۃ سے ابوسنان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن عائشہ اکیلے ہیں۔

8134 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، اَنَا اَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بَعْدَ الْوِتْرِ رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ وتروں کے بعد دو رکعت نفل بیٹھ کر ادا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ اِلَّا النَّضْرُ

یہ حدیث اشعث سے نضر روایت کرتے ہیں۔

8135 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ میں نے

8134- أخرجه البخاري: التهجد جلد**3**صفحه**51** رقم الحديث: **1159**، ومسلم: المسافرين جلد**1**صفحه**509** .

8135- أخرجه البخاري: اللباس جلد**10**صفحه**364** مختصرًا . ومسلم: الفضائل جلد**4**صفحه**1821** .

مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: سَاَلْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْضِبُ؟ قَالَ: لَمْ يَبْلُغِ الْخِضَابَ، كَانَتْ فِي لِحْيَتِهِ شَعَرَاتٌ بِيضٌ فَقُلْتُ: اَكَانَ اَبُو بَكْرٍ يَخْضِبُ؟ قَالَ: نَعَمْ، بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا حضورﷺ خضاب لگاتے تھے؟ فرمایا: آپ کی داڑھی شریف میں چند بال سفید تھے جن کو خضاب لگانے کی ضرورت نہیں تھی میں نے کہا: کیا حضرت ابوبکر خضاب لگاتے تھے؟ فرمایا: جی ہاں! حناء کتم لگاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا

یہ حدیث عاصم سے اسماعیل بن زکریا روایت کرتے ہیں۔

8136 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، نا حَبِيبٌ الْمُعَلِّمُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَخْلِفُ ابْنَ اُمِّ مَكْتُومٍ عَلَى الْمَدِينَةِ، يُصَلِّي بِالنَّاسِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ حضرت ابن مکتوم کو اپنے پیچھے خلیفہ بناتے تھے اور آپ لوگوں کو نماز پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبٍ الْمُعَلِّمِ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اُمَيَّةُ

یہ حدیث حبیب المعلم سے یزید بن زریع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں امیہ اکیلے ہیں۔

8137 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ رِيَاحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَادِرُوا بِالْاَعْمَالِ سِتًّا: الدَّجَّالَ، وَالدُّخَانَ، وَدَابَّةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: چھ کے آنے سے پہلے اعمال کرنے میں جلدی کرو: دجّال دھواں دابۃ الارض مغرب سے سورج طلوع ہونے سے پہلے عام حکم سے خاص کر کے تم میں سے کوئی ایک۔

8136- اسناده حسن' فيه: أ- أمية بن بسطام: صدوق . انظر: التقريب (**558**) . ب- حبيب بن المعلم: صدوق . التقريب (**1118**) . والحديث أخرجه أبو يعلى (**306**/المقصد العلى) وابن حبان (صفحه**109**) موارد الظمآن . وانظر: مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**68** .

8137- أخرجه مسلم: الفتن جلد **4**صفحه**2267**' وأحمد: المسند جلد **2**صفحه**449-450** رقم الحديث: **8467** .

الْاَرْضِ، وَطُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا، وَاَمْرَ الْعَامَّةِ، وَخُوَيْصَّةَ اَحَدِكُمْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اُمَيَّةُ

یہ حدیث شعبہ سے یزید بن زریع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں امیہ اکیلے ہیں۔

8138 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ، نا عَبْدُ الْوَارِثِ، نا اَيُّوبُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا نَعَسَ الرَّجُلُ وَهُوَ يُصَلِّي فَلْيَنْصَرِفْ، فَلَعَلَّهُ يَكُونُ يَدْعُو فِي صَلَاتِهِ، فَيَدْعُو عَلَى نَفْسِهِ وَهُوَ لَا يَدْرِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب کسی آدمی کی حالت نماز میں اونگھ آئے تو وہ نماز کو چھوڑ دے کیونکہ اس کو معلوم نہیں ہے کہ وہ اپنے لیے دعا کر رہا ہے یا اپنے آپ کو گالیاں دے رہا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ

یہ حدیث ایوب سے عبدالوارث روایت کرتے ہیں۔

8139 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، نا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ فُتِحَتْ اَبْوَابُ الْجِنَانِ كُلُّهَا، فَلَمْ يُغْلَقْ مِنْهَا بَابٌ اِلَى آخِرِ الشَّهْرِ، وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ النَّارِ فَلَمْ يُفْتَحْ مِنْهَا بَابٌ اِلَى آخِرِ الشَّهْرِ، وَسُلْسِلَتْ مَرَدَةُ الشَّيَاطِينِ، وَلِلّٰهِ عُتَقَاءُ عِنْدَ وَقْتِ كُلِّ فِطْرٍ يَعْتِقُهُمْ مِنَ النَّارِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو جنت کے سارے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں' رمضان کے آخری روزے تک بند نہیں کیے جاتے ہیں' جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں' آخر ماہ تک کھولے نہیں جاتے ہیں' شیاطین کو جکڑ دیا جاتا ہے' اللہ کی قسم! ہر دن روزہ افطار کرتے وقت جہنم سے آزاد کی جاتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي

یہ حدیث زہری' ابوسلمہ سے' وہ عائشہ سے اور

8138- أخرجه البخاري: الوضوء جلد **1** صفحه **375** رقم الحديث: **212**' ومسلم: المسافرين جلد **1** صفحه **542** .

8139- اسناده فيه: عبد اللّه بن لهيعة: صدوق اختلط بآخره وليس من حدث عنه ممن حدث قبل اختلاطه' كما أنه مدلس وعنعنه . وانظر: مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **146** .

سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا يُونُسُ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ وَرَوَاهُ النَّاسُ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ اَبِي اَنَسٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

زہری سے یونس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لہیعہ اکیلے ہیں۔

8140 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، نا بَكْرُ بْنُ سَوَادَةَ، عَنْ اَبِي اُمَيَّةَ الْجُمَحِيِّ، اَنَّ رَجُلًا سَالَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ السَّاعَةِ، فَقَالَ: مِنْ اَشْرَاطِهَا ثَلَاثٌ، وَاِحْدَاهُنَّ: الْتِمَاسُ الْعِلْمِ مِنَ الْاَصَاغِرِ قَالَ مُوسَى: يُقَالُ: اِنَّ الْاَصَاغِرَ مِنْ اَهْلِ الْبِدَعِ

حضرت ابوامیہ الجمحی سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضورﷺ سے قیامت کی نشانیاں پوچھیں تو آپ نے فرمایا: اس کی تین نشانیاں ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ بچوں سے علم حاصل کیا جائے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ اَبِي اُمَيَّةَ الْجُمَحِيِّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابوامیہ الجمحی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

8141 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا كَامِلٌ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، نا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ، اَنَّهُ دَخَلَ عَلَى زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِي سَلَمَةَ فَحَدَّثَتْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَ اُمِّ سَلَمَةَ، فَحَمَلَ حَسَنًا مِنْ شَقٍّ، وَحُسَيْنًا مِنْ شَقٍّ، وَفَاطِمَةَ فِي حِجْرِهِ ، فَقَالَ: (رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ اِنَّهُ حَمِيدٌ مَجِيدٌ)

حضرت عمرو بن شعیب سے روایت ہے کہ وہ حضرت زینب بنت ابوسلمہ کے پاس آئے' آپ نے بیان کیا کہ حضورﷺ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھے' آپ نے ایک طرف امام حسن دوسری طرف امام حسین کو اُٹھایا ہوا تھا' حضرت فاطمہ آپ کے سامنے تھیں' فرمایا: اے اہل بیت! تم پر اللہ کی رحمت اور برکت ہو! بے شک اللہ ہی تعریف والا بزرگی والا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اُمِّ سَلَمَةَ، اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث زینب بنت اُم سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

8140- اسناده كالسابق . أخرجه الطبراني في الكبير جلد22صفحه362 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه138 .

8141- اسناده كالسابق . انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه171 .

8142 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا كَامِلٌ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، نا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، اَنَّ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والا افطار کریں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرٍو اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، وَالْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ

یہ حدیث عمرو سے ابن لہیعہ اور مثنیٰ بن صباح روایت کرتے ہیں۔

8143 - وَبِهِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى عَلَيْهِ ثَوْبًا مَصْبُوغًا بِعُصْفُرٍ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ فَانْطَلَقَ عَبْدُ اللّٰهِ فَاَحْرَقَهُ بِالنَّارِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا صَنَعْتَ بِثَوْبِكَ؟ قَالَ: اَحْرَقْتُهُ. قَالَ: اَلَا كَسَوْتَهُ؟

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ پر زرد رنگ دیکھا تو آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ میں گیا اور اس کو آگ میں جلا دیا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا: اپنے کپڑے کا کیا کیا؟ عرض کی: میں نے اس کو جلا دیا ہے' آپ نے فرمایا: کیا تُو نے اس کو پہنا نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ اِلَّا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث سعید بن میّب سے عمرو بن شعیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

8144 - حَدَّثَنَا مُوسَى، نا كَامِلٌ، حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، نا نَافِعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَكِّيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ اَبِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نماز کے بعد نماز کا انتظار کرنے والا' اس گھڑ سوار کی طرح ہے جو اپنے گھوڑے کو اللہ کی راہ

8142- اسناده كالسابق' أخرجه أبو يعلى (516/ المقصد العلى)' والبزار جلد 1 صفحه 473 كشف الأستار' والامام أحمد فى مسنده جلد 6 صفحه 157 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 172 .

8143- أخرجه أبو داؤد: اللباس جلد 4 صفحه 51 رقم الحديث: 4066-4078' وابن ماجة: اللباس جلد 2 صفحه 1191 رقم الحديث: 3603 بنحوه .

8144- اسناده فيه: ابن لهيعة: صدوق اختلط بآخره' وليس من حدث عنه ممن حدث قبل اختلاطه . والحديث أخرجه الامام أحمد فى مسنده جلد 2 صفحه 352 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 39 .

هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مُنْتَظِرُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ كَفَارِسٍ يَشْتَدُّ بِهِ فَرَسُهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بِمِلْءِ كَشْحِهِ، تُصَلِّي عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ مَا لَمْ يُحْدِثْ اَوْ يَقُمْ، وَهُوَ فِي الرِّبَاطِ الْاَكْبَرِ

میں باندھے اس کو ہر وقت تیار رکھے فرشتے اس کے لیے دعا کرتے ہیں جب تک بے وضو نہ ہو اس جگہ سے نہ اُٹھے وہ اللہ کی راہ میں نگہبانی کرنے والا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِهْرَانَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، وَلَا عَنْ يَحْيَى اِلَّا نَافِعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن مہران سے یحییٰ بن سلیم اور یحییٰ سے نافع بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

8145 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثَنَا الْفُرَاتُ بْنُ اَبِي الْفُرَاتِ، ثَنَا فُضَيْلُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: انْطَلَقْتُ مَعَ اَبِي اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَجَدْنَاهُ مَحْلُولَ الْاَزْرَارِ ، فَدَارَ اَبِي مِنْ خَلْفِهِ، فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى الْخَاتَمِ

حضرت معاویہ بن قرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ حضور ﷺ کی طرف گیا ہم نے آپ کو تہبند پہنے ہوئے دیکھا میرے والد کا گھر آپ کے پیچھے تھا آپ نے اپنا ہاتھ انگوٹھی پر رکھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ طَلْحَةَ اِلَّا الْفُرَاتُ بْنُ اَبِي الْفُرَاتِ

یہ حدیث فضیل بن طلحہ سے ھرات بن ابوفرات روایت کرتے ہیں۔

8146 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، نا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جَارُ الدَّارِ اَحَقُّ بِالدَّارِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گھر کے ساتھ والا پڑوسی زیادہ حق دار ہے شفعہ کرنے کا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى

یہ حدیث سعید قتادہ سے وہ حضرت انس سے اور سعید سے سعید بن ابوعروبہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو

8146- أخرجه ابن حبان (1153/موارد الظمآن) . وذكره الحافظ الزيلعي وعزاه أيضًا الى النسائي في الشروط .

انظر: نصب الراية جلد4صفحه172 .

بْنُ يُونُسَ وَعِنْدَ عِيسَى اَيْضًا: حَدِيثُ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ

روایت کرنے میں عیسیٰ بن یونس اکیلے ہیں۔ حضرت قتادہ' حسن سے' وہ سمرہ سے روایت کرتے ہیں۔

8147 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ خَالِهِ اَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ بُخْتٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ قَالَ: رَاَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، وَجَابِرَ بْنَ عُمَيْرٍ الْاَنْصَارِيَّ يَرْتَمِيَانِ، فَمَلَّ اَحَدُهُمَا فَجَلَسَ، فَقَالَ لَهُ الْآخَرُ: كَسِلْتَ؟ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كُلُّ شَيْءٍ لَيْسَ مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ فَهُوَ لَهْوٌ وَسَهْوٌ، اِلَّا اَرْبَعَ خِصَالٍ: مَشْيُ الرَّجُلِ بَيْنَ الْغَرَضَيْنِ، وَتَادِيبُهُ فَرَسَهُ، وَمُلَاعَبَتُهُ اَهْلَهُ، وَتَعَلُّمُ السِّبَاحَةِ

حضرت عطاء بن ابورباح فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ اور جابر بن عمیر انصاری کو دیکھا دوڑ لگاتے ہوئے' اُن میں سے ایک تھک کر بیٹھ گیا تو دوسرے نے اس کو کہا: تُو سنتا ہے؟ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ہر اُمتی جو اللہ کے ذکر کے علاوہ ہے وہ کھیل تماشا ہے سوائے چار باتوں کے' ایک آدمی دو تیروں کے درمیان چلے' اپنے گھوڑے کو ادب سکھائے' اپنی بیوی سے کھیلنا' تیراکی سیکھنا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، وَجَابِرِ بْنِ عُمَيْرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث حضرت عامر بن عبداللہ اور جابر بن عمیر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن سلمہ اکیلے ہیں۔

8148 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثَنَا حَكَّامُ بْنُ سَلْمٍ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِيِّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُنْذِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا حَرَجَ اِلَّا فِي قَتْلِ مُسْلِمٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسلمان کے علاوہ کسی کو مارنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ یہ بات تین بار فرمائی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ

یہ حدیث محمد بن حنیفہ نے منذر اور منذر سے لیث

8147- اسناده صحيح: أخرجه الطبراني في الكبير جلد2صفحه211 رقم الحديث: 1785' والبزار جلد2 صفحه279 كشف الأستار . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه272 .

8148- اسناده فيه: ليث هو ابن أبي سليم' صدوق لكنه اختلط بآخره . وانظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه300 .

اِلَّا مُنْذِرٌ، وَلَا عَنْ مُنْذِرٍ اِلَّا لَيْثٌ، وَلَا عَنْ لَيْثٍ اِلَّا جَعْفَرٌ، وَلَا عَنْ جَعْفَرٍ اِلَّا حَكَّامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ

اور لیث سے ابوجعفر اور ابوجعفر سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن راھویہ اکیلے ہیں۔

8149 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ الْخَيَّاطُ، نا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْاَسَدِيُّ، ثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُنْذِرٍ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو هُرَيْرَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، فَاِذَا قَالُوهَا حَرُمَتْ عَلَيَّ اَمْوَالُهُمْ وَدِمَاؤُهُمْ، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ مجھے حکم دیا گیا ہے لوگوں سے جہاد کرنے کا یہاں تک کہ وہ لا الٰہ الا اللہ پڑھیں' جب وہ ایسا کرلیں تو ان کے خون اور مال حرام ہوگئے' ان کا باطنی معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ اِلَّا مُنْذِرٌ، وَلَا عَنْ مُنْذِرٍ اِلَّا لَيْثٌ، وَلَا عَنْ لَيْثٍ اِلَّا شَرِيكٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ

یہ حدیث محمد بن حنیفہ سے منذر اور منذر سے لیث اور لیث سے شریک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن حسن اکیلے ہیں۔

8150 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اَبُو مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ، نا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْاَشْجَعِيُّ، نا نُبَيْطُ بْنُ عُمَرَ الْاَنْصَارِيُّ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْمَدَنِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَدَوِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحْتَكِرُ اِلَّا خَاطِءٌ

حضرت معمر بن عبداللہ العدوی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ذخیرہ اندوزی صرف گنہگار ہی کرے گا۔

8149- أخرجه البخاري: الاعتصام جلد13صفحه264' ومسلم: الايمان جلد1صفحه51 .

8150- أخرجه مسلم: المساقاة جلد3صفحه1228' وأبو داؤد: البيوع جلد3صفحه269 رقم الحديث: 3447' والترمذي: البيوع جلد3صفحه558 رقم الحديث: 1267' وابن ماجة: التجارات جلد2صفحه728 رقم الحديث: 2154 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَبِيطِ بْنِ عُمَرَ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ

یہ حدیث نبیط بن عمر اور عبدالرحمٰن سے عاصم بن عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوموسیٰ انصاری اکیلے ہیں۔

8151 - حَدَّثَنَا مُوسَى، نا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا أَبُو كُرْزٍ، نا نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ إِلَى الْعِيدَيْنِ وَمَعَهُ حَرْبَةٌ، وَتُرْسٌ

• حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عیدین کی نماز کے لیے نکلتے تو آپ کے پاس نیزہ اور ڈھال ہوتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي كُرْزٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ

یہ حدیث ابوکرز سے علی بن جعد روایت کرتے ہیں۔

8152 - حَدَّثَنَا مُوسَى، نا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ أَبِي طَالِبٍ هَلْ نَفَعْتَهُ؟ قَالَ: أَخْرَجْتُهُ مِنْ جَهَنَّمَ إِلَى ضَحْضَاحٍ مِنْهَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حضرت ابوطالب کے متعلق پوچھا گیا کہ کیا آپ نے اُن کو نفع دیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جہنم سے نکال کر اس کے اوپر کر دیا ہے۔

8153 - وَبِهِ عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ خَدِيجَةَ أَنَّهَا مَاتَتْ قَبْلَ أَنْ تَنْزِلَ الْفَرَائِضُ وَالْأَحْكَامُ، فَقَالَ: أَبْصَرْتُهَا عَلَى نَهَرٍ مِنْ أَنْهَارِ الْجَنَّةِ، فِي بَيْتٍ مِنْ قَصَبٍ، لَا لَغْوَ فِيهِ وَلَا نَصَبَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے متعلق پوچھا گیا کیونکہ آپ کا وصال مبارک فرائض احکام نازل ہونے سے پہلے ہوا تھا' آپ نے فرمایا: میں نے آپ کو جنت کی نہروں میں سے کسی نہر پر دیکھا ہے' ایسے گھر میں

8151- اسناده فيه: أبو كرز هو: عبد الله بن عبد الملك بن كرز بن جابر القرشي الفهري: ضعيف . انظر: لسان الميزان جلد3صفحه312 . وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه202 .

8152- اسناده فيه: علي هو: ابن قتيبة الرفاعي: ضعيف . انظر: لسان الميزان جلد4صفحه250 . والحديث أخرجه العقيلي في الضعفاء جلد 3صفحه449' وابن عدى في الكامل جلد 5صفحه1850 . وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه141 .

8153- اسناده فيه: مجالد بن سعيد: ضعيف وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير . انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه226 .

جس میں تھکاوٹ' لغو بات اور شور نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا مُجَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ

یہ دونوں حدیثیں شعبی سے مجالد روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں اسماعیل بن مجالد اکیلے ہیں۔

8154 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ جُدْعَانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ ابْنِ مُغَفَّلٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَقَدْ أَكَلَ الطَّعَامَ، وَمَشَى فِي الْأَسْوَاقِ يَعْنِي: الدَّجَّالَ

حضرت ابن معقل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دجال کھانا کھائے گا اور بازار میں چلے گا۔

هَكَذَا رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ سُفْيَانَ قَالَ: عَنِ ابْنِ مُغَفَّلٍ وَرَوَاهُ الْحُمَيْدِيُّ، وَعَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ وَغَيْرُهُمْ: عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ

محمد بن عباد' سفیان سے روایت کرتے ہیں' فرمایا: ابن مغفل روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو حمیدی اور علی بن مدینی اور ان کے علاوہ سفیان سے' وہ علی بن زید سے' وہ حسن سے' وہ عمران بن حصین سے روایت کرتے ہیں۔

8155 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، نا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ مِنْ هَذِهِ الْبَقْلَةِ فَلَا يُؤْذِينَا فِي مَسْجِدِنَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اس درخت (یعنی لہسن و پیاز) سے کھائے تو وہ ہم کو ہماری مسجد میں تکلیف نہ دے۔

8156 - وَبِهِ عَنْ يَعْقُوبَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِامْرَأَةٍ: اعْتَمِرِي فِي رَمَضَانَ، فَإِنَّ عُمْرَةً فِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک عورت کو کہ تُو رمضان میں عمرہ کر کیونکہ رمضان میں عمرہ کرنے سے حج کرنے کا

8154- اسناده فيه: ابن جدعان: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه5 .

8155- أخرجه البخاري: الأذان جلد2صفحه394 رقم الحديث:854' ومسلم: المساجد جلد1صفحه395 .

8156- أخرجه البخاري: العمرة جلد3صفحه705 رقم الحديث:1782' ومسلم: الحج جلد2صفحه917 .

رَمَضَانَ تُجْزِئُكِ مِنْ حَجَّةٍ

ثواب ملتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنَ عَطَاءٍ إِلَّا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: سُرَيْجٌ

یہ دونوں حدیثیں یعقوب بن عطاء سے ابواسماعیل المؤدب روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں سریج اکیلے ہیں۔

8157 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، ثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ مِمَّا يَضْحَكُ إِلَّا حَتَّى نَرَى، أَوْ تَبْدُوَ، رَبَاعِيَتُهُ

حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کبھی بھی ہنستے نہیں تھے، آپ اتنا مسکراتے تھے کہ آپ کے آگے والے دانت مبارک نظر آتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْمُهَاجِرِ إِلَّا حَاتِمٌ

یہ حدیث بشیر بن مہاجر سے حاتم روایت کرتے ہیں۔

8158 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، نا حَاتِمٌ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ النُّعْمَانِ، عَنْ سَيَّارٍ، عَنْ طَارِقٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ يَظْهَرُ الرِّبَا وَالْخَمْرُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت سے پہلے سود اور شراب عام ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَشِيرِ بْنِ النُّعْمَانِ إِلَّا حَاتِمٌ

یہ حدیث بشیر بن نعمان سے حاتم روایت کرتے ہیں۔

8159 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْبُرْجُمِيُّ قَالَ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کی تین بیٹیاں یا تین بہنیں

8157- اسناده صحيح .انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه285 .

8158- اسناده فيه: أ- محمد بن عباد بن الزبرقان المكي: صدوق يهم . انظر: التقريب (5982) . ب- حاتم بن اسماعيل المدني أبو اسماعيل الحارثي مولاهم: صدوق يهم . انظر: التقريب (997) . ج- محمد بن داؤد بن جابر الأحمسي: سكت عنه الخطيب . انظر: تاريخ بغداد جلد5صفحه263 .

8159- اسناده صحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد8صفحه160 .

سَمِعْتُ ثَابِتًا الْبُنَانِيَّ يُحَدِّثُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ بَنَاتٌ أَوْ ثَلَاثُ أَخَوَاتٍ، فَاتَّقَى اللّٰهَ، وَأَقَامَ عَلَيْهِنَّ كَانَ مَعِي فِي الْجَنَّةِ هَكَذَا

ہوں‘ ان کے معاملہ میں اللہ سے ڈرے‘ ان کی پرورش کرے تو وہ میرے ساتھ جنت میں ایسے ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبُرْجُمِيِّ إِلَّا شَيْبَانُ

یہ حدیث محمد بن زیاد البرجمی سے شیبان روایت کرتے ہیں۔

8160 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، نا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، نا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَرِيقٍ، وَمَرَّتِ امْرَأَةٌ سَوْدَاءُ، فَقَالَ لَهَا رَجُلٌ: الطَّرِيقَ، فَقَالَتْ: الطَّرِيقُ ثَمَّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعُوهَا، فَإِنَّهَا جَبَّارَةٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ راستے سے گزر رہے تھے کہ ایک سیاہ عورت گزر رہی تھی‘ اس کو ایک آدمی نے کہا: راستہ! اس نے کہا: راستہ وہاں ہے۔ پھر حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو کیونکہ یہ سرکش ہے۔

8161 - وَبِهِ: عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَمَّا دَخَلَ مَكَّةَ مَشَى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ يَقُولُ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ‘ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ جب مکہ داخل ہوئے تو حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ‘ آپ ﷺ سے آگے آگے جا رہے تھے اور اشعار پڑھ رہے تھے۔

(البحر الرجز)

خَلُّوا بَنِي الْكُفَّارِ عَنْ سَبِيلِهْ ... الْيَوْمَ نَضْرِبْكُمْ عَلَى تَأْوِيلِهْ

اے کفار کے بیٹو! ان کا راستہ چھوڑ دو‘ آج کے دن ہم تمہارے سر ماریں گے۔

ضَرْبًا يُزِيلُ الْهَامَ عَنْ مَقِيلِهْ ... وَيُذْهِلُ الْخَلِيلَ عَنْ خَلِيلِهْ

ایسی ضرب جو کھوپڑی کو الگ کر دے گی اور دوست کو دوست سے جدا کر دے گی۔

8160- اسناده صحيح: أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد**6**صفحه**291** .

8161- أخرجه الترمذي: الأدب جلد **5**صفحه**139** رقم الحديث: **2847** . وقال: حسن صحيح غريب . والنسائي: المناسب جلد**5**صفحه**159** (باب انشاد الشعر في الحرم والمشي بين يدي الامام) .

فَقَالَ عُمَرُ: يَا ابْنَ رَوَاحَةَ، بَيْنَ يَدَیْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِی حَرَمِ اللّٰهِ تَقُولُ الشِّعْرَ؟، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَلِّ عَنْهُ يَا عُمَرُ، فَوَالَّذِی نَفْسِی بِيَدِهِ لَهٰذَا اَشَدُّ عَلَيْهِمْ مِنْ وَقْعِ السُّيُوفِ

حضرت عمر نے فرمایا: اے ابن رواحہ! تم رسول اللہ ﷺ کے آگے اور حرمِ کعبہ میں اشعار پڑھ رہے ہو۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عمر! اس کو چھوڑ دو! اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! یہ کافروں پر تلوار سے زیادہ سخت ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ دونوں حدیثیں ثابت سے جعفر بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

8162 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِیُّ، ثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ اَبُو قُتَيْبَةَ، ثَنَا سُهَيْلُ بْنُ اَبِی حَزْمٍ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِیِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ اَصْحَابُ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَءُ وْنَ الْقُرْآنَ مِنْ اَوَّلِهِ اِلَى آخِرِهِ فِی الْفَرَائِضِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے اصحابِ قرآن کو فرضوں میں شروع سے لے کر آخر تک پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا سُهَيْلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو قُتَيْبَةَ

یہ حدیث ثابت سے سہیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوقتیبہ اکیلے ہیں۔

8163 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِیُّ، نا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ هَاشِمٍ، ثَنَا حَنْبَلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِی طَلْحَةَ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی غَزَاةٍ، فَلَقِیَ الْعَدُوَّ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّينِ، اِيَّاكَ اَعْبُدُ، وَاِيَّاكَ اَسْتَعِينُ قَالَ: فَلَقَدْ رَاَيْتُ الرِّجَالَ تُصْرَعُ، تَضْرِبُهَا الْمَلَائِكَةُ مِنْ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک غزوہ میں حضور ﷺ کے ساتھ تھے میں نے سنا آپ یہ دعا کر رہے تھے: اے قیامت کے دن کے مالک! تیری عبادت کرتے ہیں تجھی سے مدد طلب کرتے ہیں میں نے دیکھا کہ مرد گر رہے تھے فرشتے ان کو آگے اور پیچھے سے مار رہے تھے۔

8162- اسناده فيه: سهيل بن أبي حازم بن مهران: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحه117 .

8163- اسناده فيه: أ- عبد السلام بن هاشم: ليس بقوى . ب- حنبل بن عبد الله: مجهول . وضعفه الحافظ الهيثمي بعبد السلام فقط . انظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه331 .

بَيْنِ يَدَيْهَا، وَمَنْ خَلْفِهَا

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الرَّبِيعِ سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ هَارُونَ، يَقُولُ: سَأَلْتُ عُثْمَانَ بْنَ طَالُوتَ عَنْ حَنْبَلٍ، فَقَالَ: زَعَمُوا أَنَّهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي قُرَيْعٍ . وَسَأَلْتُهُ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ هَاشِمٍ، فَقَالَ: شَيْخٌ بَصْرِيٌّ . فَقُلْتُ لَهُ: كَانَ ثِقَةً؟ قَالَ: مَا أَعْلَمُ إِلَّا خَيْرًا

یہ حدیث ابوطلحہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابوالربیع اکیلے ہیں۔ میں نے موسیٰ بن ہارون کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے عثمان بن طالوت سے پوچھا' حنبل نے فرمایا: بنی قریع کا ایک آدمی ہے' میں نے عبدالسلام بن ہاشم کے متعلق پوچھا' فرمایا: بصریٰ کے بزرگ ہیں' میں نے عرض کی: وہ ثقہ تھے؟ فرمایا: میں بہتر ہی جانتا ہوں۔

8164 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ أَعْتَقَ غُلَامًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ، وَكَانَ مُحْتَاجًا، فَذُكِرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَعَاهُ، فَقَالَ: أَعْتَقْتَ غُلَامَكَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، يَا رَسُولَ اللَّهِ . فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتَ أَحْوَجُ إِلَيْهِ ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ يَشْتَرِيهِ؟ ، فَقَالَ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَا، فَاشْتَرَاهُ، فَأَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَنَهُ، فَدَفَعَهُ إِلَى صَاحِبِهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انصار کے ایک آدمی نے اپنا مدبر غلام آزاد کیا' وہ ضرورت مند تھا' اس کا ذکر حضور ﷺ کی بارگاہ میں ہوا تو آپ نے اس کو بلوایا' فرمایا: تُو نے غلام آزاد کیا ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! یا رسول اللہ! حضور ﷺ نے فرمایا: تُو اس کا زیادہ ضرورت مند ہے' پھر فرمایا: اس کو کون خریدے گا؟ نعیم بن عبداللہ نے کہا: میں خریدتا ہوں' انہوں نے خریدا اور حضور ﷺ نے اس کے پیسے لیے' پھر وہ (پیسے) اس کے مالک کو دے دیئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ إِلَّا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: قُتَيْبَةُ

یہ حدیث عبدالمجید سے مغیرہ بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قتیبہ اکیلے ہیں۔

8165 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8164- أخرجه البخاري: البيوع جلد4صفحه415 رقم الحديث: 2141' ومسلم: الزكاة جلد2صفحه692 .

8165- أخرجه البخاري: الجهاد جلد6صفحه69 رقم الحديث: 2856' ومسلم: الايمان جلد1صفحه58 .

مُحْرِزُ بْنُ عَوْنٍ، نا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ اَبِى مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ، عَنْ اَبِى حُصَيْنٍ الْاَسَدِيِّ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: كُنْتُ رَدِيفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حِمَارٍ، فَقَالَ لِى: يَا مُعَاذُ، مَا حَقُّ اللّٰهِ عَلَى الْعِبَادِ؟ قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ . قَالَ: يَعْبُدُونَهُ، وَلَا يُشْرِكُونَ بِهِ شَيْئًا ، ثُمَّ قَالَ: يَا مُعَاذُ، مَا حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللّٰهِ اِذَا فَعَلُوا ذٰلِكَ؟ قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ . قَالَ: اَلَّا يُعَذِّبَهُمْ

میں حضورﷺ کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا گدھے پر' آپ نے مجھے فرمایا: اے معاذ! بندوں پر اللہ کا کیا حق ہے؟ میں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں! آپ نے فرمایا: بندہ اس کی عبادت کرے' اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے۔ پھر فرمایا: اے معاذ! بندے کا اللہ پر کیا حق ہے' جب وہ ایسا کر لیں؟ میں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں! آپ نے فرمایا: اللہ ان کو عذاب نہ دے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى مَالِكٍ اِلَّا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ

یہ حدیث ابو مالک سے خلف خلیفہ روایت کرتے ہیں۔

8166 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا عُمَرُ بْنُ زُرَارَةَ الْحَدَثِيُّ، نا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُثْمَانَ الْبَلَوِيِّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِى الْبَدَّاحِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ جَدِّهِ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ قَالَ: اشْتَرَيْتُ اَنَا وَاَخِى مِائَةَ سَهْمٍ مِنْ سِهَامِ خَيْبَرَ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا عَاصِمُ، مَا ذِئْبَانِ عَادِيَانِ اَصَابَا غَنَمًا اَضَاعَهَا رَبُّهَا بِاَفْسَدَ لَهَا مِنْ حُبِّ الْمَرْءِ الْمَالَ وَالشَّرَفَ لِدِينِهِ

حضرت عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور میرے بھائی نے خیبر کے حصوں میں سے حصہ لیا۔ یہ بات حضورﷺ تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: اے عاصم! دو بھوکے بھیڑیے بکریوں میں چھوڑے جائیں تو وہ اتنا نقصان نہیں کرتے ہیں جتنا مال اور عزت کا بھوکا دین کا نقصان کرتا ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمِيرَةَ بِنْتِ سَهْلٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث عمیرہ بنت سہل سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن یونس اکیلے ہیں۔

8167 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا عُمَرُ

حضرت عمیرہ بنت سہل سے روایت ہے' یہ وہ ہیں

8167- اسناده حسن' فيه: أ- عمر بن زرارة الحدثي: صدوق . ب - سعيد بن عثمان البلوي: مقبول . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد6صفحه129 رقم الحديث:5650 . وانظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه36 .

بْنُ زُرَارَةَ الْحَدَثِيُّ، نا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، نا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ الْبَلَوِيُّ، عَنْ جَدَّتِهِ بِنْتِ عَدِيٍّ، اَنَّ اُمَّهَا عَمِيرَةَ بِنْتَ سَهْلٍ صَاحِبَ الصَّاعَيْنِ الَّذِي لَمَزَهُ الْمُنَافِقُونَ، حَدَّثَتْهَا اَنَّهُ خَرَجَ بِزَكَاتِهِ بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ، وَبِابْنَتِهِ عَمِيرَةَ حَتَّى اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَبَّهُ، ثُمَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ لِي اِلَيْكَ حَاجَةً؟ قَالَ: وَمَا هِيَ؟ قَالَ: تَدْعُو اللّٰهَ لِي وَلَهَا بِالْبَرَكَةِ، وَتَمْسَحُ رَاْسَهَا، فَاِنَّهُ لَيْسَ لِي وَلَدٌ غَيْرُهَا، قَالَتْ: فَوَضَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَيَّ ، فَاُقْسِمُ بِاللّٰهِ لَكَاَنَّ بَرْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كَبِدِي

جن کو دو صاع لینے کی وجہ سے منافقوں نے طعنہ دیا تھا' بیان کرتی ہیں کہ وہ ایک صاع کھجور کی زکوٰۃ لے کر نکلیں اور اپنی بیٹی عمیرہ کو یہاں تک کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئیں' آپ کے آگے رکھا' پھر عرض کی: یارسول اللہ! مجھے آپ سے کام ہے' آپ نے فرمایا. وہ کیا ہے؟ عرض کی: اللہ سے دعا کریں میرے لیے برکت اور اس کے سر پر اپنا دست مبارک پھیریں' کیونکہ میری اس کے علاوہ اولاد نہیں ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا دست مبارک مجھ پر رکھا' اللہ کی قسم! میں اپنے جسم میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دست مبارک کی ٹھنڈک پاتی ہوں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمِيرَةَ بِنْتِ سَهْلٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث عمیری بنت سہل سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن یونس اکیلے ہیں۔

8168 - وَبِهِ حَدَّثَنَا عِيسَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُثْمَانَ الْبَلَوِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ وَحْوَحٍ، اَنَّ طَلْحَةَ بْنَ الْبَرَاءِ، لَمَّا لَقِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مُرْنِي بِمَا اَحْبَبْتَ، فَلَا اَعْصِي لَكَ اَمْرًا، فَعَجِبَ لِذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ غُلَامٌ، فَقَالَ لَهُ عِنْدَ ذَلِكَ: اذْهَبْ، فَاقْتُلْ اَبَاكَ ، فَقَالَ: فَخَرَجَ مُوَلِّيًا لِيَفْعَلَ فَدَعَاهُ، فَقَالَ لَهُ: اَقْبِلْ،

حضرت حصین بن وحوح فرماتے ہیں کہ حضرت طلحہ بن براء کو جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ملے' عرض کی: یارسول اللہ! مجھے آپ جو پسند کریں حکم دیں' میں آپ کے حکم کی نافرمانی نہیں کروں گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ بات پسند آئی کہ بچہ ہو کر یہ بات کرتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جاؤ! اپنے باپ کو قتل کر دے۔ حصین فرماتے ہیں: وہ ایسا کرنے کے لیے نکلے تو آپ نے بلوایا' اس کو فرمایا: جاؤ! کیونکہ میں صلہ رحمی کاٹنے کے لیے نہیں دیا۔ اس کے بعد

8168- اسناده فيه: جهالة عروة بن سعيد الأنصاري وأبيه . وقال الحافظ الهيثمي: قد روى أبو داؤد بعض هذا الحديث سكت عليه' وهو حسن ان شاء الله . انظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه368-369 .

فَإِنِّي لَمْ أُبْعَثْ بِقَطِيعَةِ رَحِمٍ ، فَمَرِضَ طَلْحَةُ بَعْدَ ذَلِكَ، فَأَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ فِي الشِّتَاءِ فِي بَرْدٍ وَغَيْمٍ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لِأَهْلِهِ: إِنِّي لَا أَرَى طَلْحَةَ إِلَّا قَدْ حَدَثَ فِيهِ الْمَوْتُ، فَآذِنُونِي حَتَّى أَشْهَدَهُ وَأُصَلِّي عَلَيْهِ، وَعَجِّلُوهُ ، فَلَمْ يَبْلُغِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنِي سَالِمِ بْنِ عَوْفٍ حَتَّى تُوُفِّيَ، وَجَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ، فَكَانَ فِيمَا قَالَ طَلْحَةُ: ادْفِنُونِي، وَأَلْحِقُونِي بِرَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى، وَلَا تَدْعُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْهِ الْيَهُودَ، وَأَنْ يُصَابَ فِي سَبَبِي، فَأُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَصْبَحَ، فَجَاءَ حَتَّى وَقَفَ عَلَى قَبْرِهِ، فَصَفَّ النَّاسُ مَعَهُ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ، الْقَ طَلْحَةَ تَضْحَكُ إِلَيْهِ وَيَضْحَكُ إِلَيْكَ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ وَحْوَحٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ يُونُسَ

8169 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا حَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ الشَّاعِرُ، نا أَبُو الْجَوَّابِ، نا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا

حضرت طلحہ بیمار ہوئے تو حضورﷺ ان کی عیادت کرنے کے لیے آئے سخت سردی میں' جب آپ عیادت کر کے واپس آنے لگے تو ان کے گھر والوں سے فرمایا: میں دیکھ رہا ہوں کہ اس نے اس دنیا سے چلے جانا ہے' جب یہ دنیا سے چلا جائے تو مجھے بلانا' میں اس کی نماز پڑھوں گا او رجلدی کرنا۔ حضورﷺ بنی سالم بن عوف میں نہیں پہنچے تھے کہ ان کا وصال ہو گیا' رات اندھیرا تھا' حضرت طلحہ نے کہا: مجھے دفن کر دو مجھے میرے رب سے ملانا۔ رسول اللہﷺ کو نہ بلوانا' کیونکہ میں آپ کے متعلق یہود کی شرارت سے ڈرتا ہوں کہ میری وجہ سے آپ کو تکلیف نہ ہو۔ جس وقت صبح ہوئی تو حضورﷺ کو بتایا گیا' آپ تشریف لائے' ان کی قبر کے پاس ٹھہرے' لوگوں نے آپ کے ساتھ صفیں بنائیں' آپ نے دعا کی: اے اللہ! تُو طلحہ سے مل اس حالت میں کہ تُو خوش ہو اور یہ تجھے دیکھ کر خوش ہو۔

یہ حدیث حصین بن وحدح سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن یونس اکیلے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن ایک ایسا وقت ہوتا ہے جو مسلمان بھی اس وقت نماز پڑھتے ہوئے اللہ سے بھلائی مانگے تو اللہ عزوجل عطا کرتا ہے۔

8169- أخرجه البخاري: الدعوات جلد **11** صفحه **202** رقم الحديث: **6400**، ومسلم: الجمعة جلد **2** صفحه **583** .

مُسْلِمٌ فِي صَلَاةٍ يَسْأَلُ اللّٰهَ فِيهَا خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، إِلَّا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الْجَوَّابِ وَرَوَاهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، لَمْ يَذْكُرِ: ابْنَ عَبَّاسٍ

یہ حدیث منصور' مجاہد سے' وہ ابن عباس سے اور منصور سے عمار بن رزیق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوالجواب اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو عبدالعزیز بن عبدالصمد' منصور سے' وہ مجاہد سے' وہ ابوہریرہ سے۔ اس سند میں حضرت ابن عباس کا ذکر نہیں کیا۔

8170 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب نماز کی اقامت پڑھی جائے تو صرف فرض نماز جائز ہے۔

8171 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا دَاوُدُ، نا مُحَمَّدٌ، ثَنَا عَمْرٌو، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ طَاوُسًا، أَخْبَرَنِي حُجْرٌ الْمَدَرِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي الْعُمْرَى أَنَّهَا لِلْمُعْمَرِ حَيَاتَهُ وَمَوْتَهُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے غیر آباد زمین آباد کرنے کے متعلق فیصلہ فرمایا کہ وہ زمین آباد کرنے والے کے لیے ہے اس کی زندگی اور موت میں۔

8170- أخرجه مسلم: المسافرين جلد**1**صفحه**493**' وأبو داؤد: الصلاة جلد**2**صفحه**22** رقم الحديث: **1266**' والترمذي: الصلاة جلد**1**صفحه**282** رقم الحديث: **421**' والنسائي: الاقامة جلد**2**صفحه**90** (باب ما يكره من الصلاة عند الاقامة) . وابن ماجة: الاقامة جلد **1**صفحه**364** رقم الحديث: **1151**' والدارمي: الصلاة جلد**1**صفحه**400** رقم الحديث: **1448**' وأحمد: المسند جلد**2**صفحه**599** رقم الحديث: **9886** .

8171- أخرجه أبو داؤد: البيوع جلد**3**صفحه**294** رقم الحديث: **3559**' والنسائي: العمرى جلد **6**صفحه**228** (افتتاحية كتاب العمرى) . وابن ماجة: الهبات جلد**2**صفحه**796** رقم الحديث: **2381**' وأحمد: المسند جلد**5**صفحه**217** رقم الحديث: **21741** . بلفظ: من أعمر شيئًا فهو...... .

8172 - وَبِهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، تُوُفِّيَتْ اُمِّي وَلَمْ تُوصِ، اَفَيَنْفَعُهَا اَنْ اَتَصَدَّقَ عَنْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میری والدہ کا وصال ہوا ہے' اس نے کوئی وصیت نہیں کی ہے' اگر میں اس کی طرف سے صدقہ کروں تو اس کو نفع ہوگا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں!

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ اِلَّا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث محمد بن مسلم سے داؤد بن عمرو روایت کرتے ہیں۔

8173 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ قَالَ: قَامَ عُمَرُ بِمِنًى، فَسَاَلَ النَّاسَ: مَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ مِيرَاثِ الْمَرْاَةِ مِنْ عَقْلِ زَوْجِهَا؟ فَقَامَ الضَّحَّاكُ بْنُ سُفْيَانَ الْكِلَابِيُّ، فَقَالَ: اُدْخُلْ قُبَّتَكَ حَتَّى اُخْبِرَكَ فَدَخَلَ، فَاَتَاهُ فَقَالَ: كَتَبَ اِلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اُوَرِّثَ امْرَاَةَ اَشْيَمَ الضِّبَابِيِّ مِنْ عَقْلِ زَوْجِهَا

حضرت سعید بن مسیّب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر نے منٰی میں لوگوں سے پوچھا جس کے پاس عورت کی میراث اپنے شوہر کی طرف سے ملنے والی کا علم ہے؟ حضرت ضحاک بن سفیان کلابی کھڑے ہوئے اور عرض کی: میں گھر داخل ہوتا ہوں' آپ کو بتاؤں گا۔ وہ داخل ہوئے اس کے بعد آئے اور عرض کی: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری طرف خط لکھا تھا کہ اشیم ضبابی کی عورت کو اپنے شوہر کی دیت کا وارث بناتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا ابْنُ اَبِي زَائِدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے ابن ابی زائدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوبکر بن ابوشیبہ اکیلے ہیں۔

8172- أخرجه البخاری: الوصايا جلد **5** صفحه **459** رقم الحديث: **2862**' وأبو داؤد: الوصايا جلد **3** صفحه **117** رقم الحديث: **2882**' والنسائی: الوصايا جلد **6** صفحه **210** (باب فضل الصدقة على الميت).

8173- أخرجه أبوداؤد: الفرائض جلد **3** صفحه **129-130** رقم الحديث: **2927**' والترمذی: الديات جلد **4** صفحه **27** رقم الحديث: **1415**. وقال: حسن صحيح. وابن ماجة: الديات جلد **2** صفحه **883** رقم الحديث: **2642**' ومالك فی الموطأ: العقول جلد **2** صفحه **866** رقم الحديث: **9**.

8174 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، نا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي يَحْيَى، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: (فَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَكُمْ، وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ) (النساء : 92) قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ يَأْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُسْلِمُ، ثُمَّ يَرْجِعُ اِلَى قَوْمِهِ، فَيَكُونُ فِيهِمْ وَهُمْ مُشْرِكُونَ، فَيُصِيبُهُ الْمُسْلِمُونَ خَطَأً فِي سَرِيَّةٍ اَوْ غَزَاةٍ، فَيَعْتِقُ الَّذِي يُصِيبُهُ رَقَبَةً ، (وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ) (النساء : 92) قَالَ: هُوَ الرَّجُلُ يَكُونُ مُعَاهَدًا، وَيَكُونُ قَوْمُهُ اَهْلَ عَهْدٍ، فَيُسَلِّمُ اِلَيْهِمُ الدِّيَةَ، وَيَعْتِقُ الَّذِي اَصَابَهُ رَقَبَةً

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اللہ عزوجل کے اس ارشاد: ''اگر قوم کے کچھ لوگ آپ کے دشمن ہوں' وہ مؤمن ہو تو مؤمنہ عورت کو آزاد کرو''۔ ایک آدمی حضورﷺ کے پاس آتا تھا' آپ پر اسلام لاتا پھر واپس اپنی قوم کی طرف جاتا' مشرک لوگ بھی ہوتے' مسلمانوں کو سریہ یا غزوہ جوان کو غلام ملا تھا اگر تمہاری قوم اور ان کے درمیان پختہ وعدہ ہوا ہو' ایک آدمی کا معاہدہ ہے وہ قوم وعدہ والی ہے' ان کی طرف دیت سپرد کردو' وہ غلام جو ملا ہے آزاد کردو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي يَحْيَى اِلَّا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ

یہ حدیث عطاء بن سائب' یحییٰ سے' وہ عطاء سے عمار بن رزیق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معاویہ بن ہشام اکیلے ہیں۔

8175 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، نا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ طَارِقٍ، عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ خَمْسَ فَوَاسِقَ: الْغُرَابَ، وَالْفَارَةَ، وَالْكَلْبَ الْعَقُورَ، وَالْحِدَاةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: حالتِ احرام میں پانچ فاسق چیزوں کو مارا جا سکتا ہے: کوا' چوہا' پاگل کتا' چیل۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ

یہ حدیث عبدالملک بن عمیر سے شعیب بن صفوان

8174- اسناده فيه: عطاء بن السائب: صدوق اختلط ـ وانظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه10-11 .

8175- أخرجه البخاری: بدء الخلق جلد6صفحه408 رقم الحديث:3314' ومسلم: الحج جلد2صفحه857 .

عُمَيْرٍ اِلَّا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: التَّرْجُمَانِيُّ

روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ترجمانی اکیلے ہیں۔

8176 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، نا اَبُو اِسْحَاقَ الْحُمَيْسِيُّ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحْلُبَنَّ اَحَدٌ مَاشِيَةَ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِهِ، اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يُؤْتَى مَشْرُبَتُهُ، فَيُكْسَرَ بَابُهَا فَيُنْتَثَلَ مَا فِيهَا؟ فَاِنَّ مَا فِي ضُرُوعِ مَوَاشِيهِمْ طَعَامُ اَحَدِهِمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی کسی کے جانور کا دودھ نہ دوھے اس کے مالک کی اجازت کے بغیر' کیا تم میں سے کوئی پسند کرتا ہے کہ اس کے پانی کے تالاب میں آئے' اس کا دروازہ توڑے' اس کو بہا دے؟ جانوروں کے تھنوں میں اور ان لوگوں کی خوراک ہے۔

لَمْ يَرْوِ اَبُو اِسْحَاقَ الْحُمَيْسِيُّ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ غَيْرَ هَذَا، تَفَرَّدَ بِهِ، الْحِمَّانِيُّ

یہ حدیث ابواسحاق الحمیسی' ایوب سے' وہ نافع سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حمانی اکیلے ہیں۔

8177 - حَدَّثَنَا مُوسَى، نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الصَّيْرَفِيُّ، نا وَكِيعٌ، عَنْ اَبِي الْاَشْهَبِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَسْاَلَةُ الْغَنِيِّ شَيْنٌ فِي وَجْهِهِ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے: مالدار آدمی کا گداگری کرنا' اس کے چہرے میں عیب ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْاَشْهَبِ اِلَّا وَكِيعٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ

ابوالاشہب سے اس حدیث کو صرف وکیع روایت کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ عبدالرحمان بن عبدالوہاب اکیلے ہیں۔

8176- أخرجه البخاري: اللقطة جلد5صفحه106 رقم الحديث: 2435' ومسلم: اللقطة جلد3صفحه1352 .

8177- أخرجه أحمد: المسند جلد 4صفحه533 رقم الحديث: 19934' والطبراني في الكبير جلد 18 صفحه164 رقم الحديث: 362 . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3صفحه99 ورجال أحمد رجال الصحيح .

8178 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ مُجَمِّعِ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ اَبِيهِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِي جَنَازَةِ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ حَتَّى انْتَهَى اِلَى الْمَقْبَرَةِ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَى اَهْلِ الْقُبُورِ، ثَلَاثَ مِرَارٍ، مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ، اَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ، وَنَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ عَافَانَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ

حضرت یعقوب بن مجمع بن جاریہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ بنی عمرو بن عوف کے ایک آدمی کے جنازہ میں نکلے' جب قبرستان پہنچے تو آپ نے فرمایا: اے قبروں والے! تم پر سلامتی ہو! مؤمن مسلمان مرد جو تم میں سے ہیں' تم ہم سے آگے پہلے گئے' ہم تم سے پیچھے ہیں' اللہ ہم کو اور تمہیں عافیت دے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ جَارِيَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث مجمع بن جاریہ سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں داؤد بن عمرو اکیلے ہیں۔

8179 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، نَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَسْوَاُ النَّاسِ سَرِقَةً الَّذِي يَسْرِقُ صَلَاتَهُ . قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَكَيْفَ يَسْرِقُ صَلَاتَهُ؟ قَالَ: لَا يُتِمُّ رُكُوعَهَا وَلَا سُجُودَهَا

حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں بدترین وہ آدمی ہے جو نماز میں چوری کرتا ہے۔صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! نماز میں چوری کیسے کرتا ہے؟ آپ نے فرمایا: رکوع و سجود مکمل نہیں کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا

یہ حدیث اوزاعی سے ولید اور ولید سے حکم بن

8178- اسناده فيه: عبد العزيز بن عبيد الله بن حمزة بن صهيب الحمصي: ضعيف . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 19 صفحه 445-446 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 63 . تشبيه: الاسناد وان كان فيه اسماعيل بن عياش لكنه روى عن أهل بلده' وهو ظاهر وضعف الاسناد للسبب الآخر .

8179- اسناده فيه: الوليد بن مسلم: مدلس ولم يصرح بالسماع . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 3 صفحه 242 رقم الحديث: 3283' والامام أحمد في مسنده جلد 5 صفحه 310 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 123 .

الْوَلِيدُ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْوَلِيدِ إِلَّا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، وَسُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ

موسیٰ اور سلیمان بن احمد الواسطی روایت کرتے ہیں۔

8180 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، ثنا هَارُونُ بْنُ مُسْلِمٍ الْعِجْلِيُّ الْبَصْرِيُّ، نا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ: دَخَلَ عَلَيَّ أَبِي، وَأَنَا أَغْتَسِلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقَالَ: غُسْلُكَ هَذَا مِنْ جَنَابَةٍ أَوْ لِلْجُمُعَةِ؟ قُلْتُ: مِنْ جَنَابَةٍ قَالَ: أَعِدْ غُسْلًا آخَرَ، إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ كَانَ فِي طَهَارَةٍ إِلَى الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى

حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے والد میرے پاس آئے' میں جمعہ کے دن غسل کر رہا تھا' فرمایا: تُو غسل جنابت یا جمعہ کے لیے کر رہا ہے؟ میں نے عرض کی: جنابت کا' فرمایا: دوبارہ غسل لوٹاؤ کیونکہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو جمعہ کے دن غسل کرے' اس کے لیے پاک ہو جائے گا دوسرے جمعہ تک۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ إِلَّا أَبَانُ، وَلَا عَنْ أَبَانَ إِلَّا هَارُونُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے ابان اور ابان سے ہارون بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

8181 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا أَبِي، ثنا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، ثنا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، فَأَخَذْتُ بِعِضَادَتَيِ الْبَابِ وَهُوَ مُسَجًّى، فَقُلْتُ: كَيْفَ تَرَوْنَهُ؟، قَالُوا: كَمَا تَرَى. قُلْتُ: أَيْقِظُوهُ بِالصَّلَاةِ، فَإِنَّكُمْ لَنْ تُوقِظُوهُ بِشَيْءٍ أَفْزَعَ لَهُ مِنَ الصَّلَاةِ. فَقَالُوا: الصَّلَاةَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، فَقَالَ:

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر بن خطاب کے پاس آیا' میں نے دروازے کی چوکھٹ پکڑی' آپ ڈھانپے ہوئے تھے' میں نے عرض کی: آپ کیا دیکھ رہے ہیں؟ انہوں نے کہا: جس طرح آپ دیکھ رہے ہیں' میں نے کہا: نماز کے لیے جگاؤ کیونکہ نماز کے لیے جگانے سے کوئی شی مجھے محبوب نہیں ہے' انہوں نے کہا: اے امیرالمؤمنین! نماز! آپ نے فرمایا: نماز! فرمایا: اس کا اسلام میں کوئی

8180- اسناده حسن' فيه: هارون بن مسلم بن هرمز العجلي: صدوق . والحديث أخرجه الحاكم في مستدركه جلد **1** صفحه **282** وقال: صحيح على شرط الشيخين . ووافقه الذهبي وابن حبان (**148**/موارد الظمآن) . وانظر: مجمع الزوائد (**17712**) .

8181- اسناده صحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **298** .

الصَّلاةُ، هَا، اللّٰهُ إذًا، وَلا حَقَّ فِي الْإِسْلَامِ لِمَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ فَصَلَّى، وَإِنَّ جُرْحَهُ لَيَثْعَبُ دَمًا

حق نہیں ہے جس نے نماز نہیں پڑھی' آپ نے اس حال میں نماز پڑھی کہ آپ کے زخم سے خون بہہ رہا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ إِلَّا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ

یہ حدیث قرہ بن خالد سے وہب بن جریر روایت کرتے ہیں۔

8182 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا أَبُو نَصْرٍ التَّمَّارُ، نا عُقْبَةُ الْأَصَمُّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّظَرِ فِي النُّجُومِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ستاروں کی طرف دیکھنے سے منع کیا ہے' یعنی اس مقصد کے لیے دیکھنا کہ کس ستارے کی وجہ سے بارش ہوگی' اس کے علاوہ دیکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا عُقْبَةُ الْأَصَمُّ

یہ حدیث عطاء سے عقبہ الاصم روایت کرتے ہیں۔

8183 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْأَزْدِيُّ، ثَنَا مُوسَى بْنُ عُثْمَانَ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، وَالْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا مُوسَى بْنُ عُثْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث ابواسحاق سے موسیٰ بن عثمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمن بن صالح اکیلے ہیں۔

8184 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

8182- اسناده فيه: عقبة الأصم: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد5صفحه119-120 .

8183- اسناده فيه: موسى بن عثمان الحضرمي: متروك . انظر: الكامل جلد 6صفحه2348 . وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه149 .

8184- اسناده حسن' فيه: أ- سهل بن زنجلة الرازي: صدوق . ب- الصباح بن محارب: صدوق . ج- هارون بن عنترة:

سَهْلُ بْنُ زَنْجَلَةَ الرَّازِيُّ، ثَنَا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ، عَنْ هَارُونَ بْنِ عَنْتَرَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنِّي اَفْطَرْتُ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ قَالَ: مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ وَلَا سَفَرٍ؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ: بِئْسَ مَا صَنَعْتَ . قَالَ: اَجَلْ، فَمَا تَاْمُرُنِي؟ قَالَ: اَعْتِقْ رَقَبَةً . قَالَ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا مَلَكْتُ رَقَبَةً قَطُّ .قَالَ: فَصُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ . قَالَ: لَا اَسْتَطِيعُ ذَلِكَ قَالَ: فَاَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا . قَالَ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا اُشْبِعُ اَهْلِي . قَالَ: فَاُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِكْتَلٍ فِيهِ تَمْرٌ، فَقَالَ: تَصَدَّقْ بِهَذَا عَلَى سِتِّينَ مِسْكِينًا . قَالَ: اِلَى مَنْ اَدْفَعُهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: اِلَى اَفْقَرِ مَنْ تَعْلَمُ . قَالَ: فَمَا اَهْلُ بَيْتٍ اَحْوَجَ مِنَّا. قَالَ: فَعُدْ بِهَا عَلَى عِيَالِكَ

ایک آدمی حضورﷺ کی بارگاہ میں آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے رمضان کے دن ایک دن روزہ افطار کیا ہے' بغیر عذر اور سفر کے۔ آپ نے فرمایا: بہت بُرا کیا ہے۔ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ایک غلام آزاد کرنا۔ اس نے عرض کی: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے! میں کسی غلام کا مالک نہیں ہوں' آپ نے فرمایا: دو ماہ کے لگاتار روزے رکھنا' اس نے عرض کی: میں اس کی طاقت نہیں رکھتا ہوں' اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے! میں اپنے گھر والوں کو پیٹ بھر کر روٹی نہیں کھلا سکتا ہوں۔ آپﷺ کے پاس کھجور کا ایک ٹھوکرا لایا گیا' آپ نے فرمایا: یہ ساٹھ مساکین پر صدقہ کر دو! اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کس کو دوں؟ آپ نے فرمایا: جس کو تو زیادہ ضرورت مند دیکھتا ہے اس کو دیدے۔ اس نے عرض کی: میں اپنے گھر والوں سے زیادہ ضرورت مند کسی کو نہیں دیکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: اپنے گھر والوں پر خرچ کر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبٍ اِلَّا هَارُونُ، تَفَرَّدَ بِهِ: الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ

یہ حدیث حبیب سے ہارون روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں صباح بن محارب اکیلے ہیں۔

8185 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا

حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ

لا بـاس بـه . والحديث أخرجه أبو يعلى (520/المقصد العلى) وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير وقال: رجاله ثقات . انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه170-171 .

8185- أخرجه البخاري: الأذان جلد 2صفحه312 رقم الحديث: 783' وأبو داؤد: الصلاة جلد 1صفحه179 رقم الحديث: 683' والنسائي: الاقامة جلد 2صفحه91 (باب الركوع دون الصف) . وأحمد: المسند جلد 5 صفحه49 رقم الحديث: 20430 .

الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَنْبَسَةَ الْعَبْدِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، اَنَّ اَبَا بَكْرَةَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاكِعٌ فَرَكَعَ، ثُمَّ مَشَى حَتَّى لَحِقَ بِالصَّفِّ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زَادَكَ اللّٰهُ حِرْصًا وَلَا تَعُدْ

عنہ مسجد میں داخل ہوئے اس حالت میں کہ حضور ﷺ رکوع میں تھے کہ آپ نے رکوع کیا' پھر چل پڑے اور صف میں شامل ہو گئے' حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ آپ کی حرص میں اضافہ کرے! دوبارہ نہ کرنا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَنْبَسَةَ اِلَّا وُهَيْبٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْعَبَّاسُ النَّرْسِيُّ

یہ حدیث عنبسہ سے وہیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباس النرسی اکیلے ہیں۔

8186 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، نا قُرَّانُ بْنُ تَمَّامٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ قَالَ: قَالَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: اُخْبِرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ، فَجَاءَ وَهُوَ يُرِيدُ اَنْ يُخْبِرَنَا بِهَا، فَسَمِعَ لَغَطًا فِي الْمَسْجِدِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے لیلۃ القدر کے متعلق ہم کو بتانا چاہا' آپ نے مسجد میں شور سنا تو آپ نے نہیں بتایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا قُرَّانُ

یہ حدیث اعمش سے قران روایت کرتے ہیں۔

8187 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْكَرَابِيسِيُّ، ثَنَا زَنْفَلُ بْنُ شَدَّادٍ الْعُرْفِيُّ، مِنْ اَهْلِ عَرَفَةَ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ اَبِي مُلَيْكَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: آيَاتُ الْمُنَافِقِ: مَنْ اِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَاِنِ اؤْتُمِنَ خَانَ، وَاِنْ وَعَدَ اَخْلَفَ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: منافق کی نشانیاں ہیں: جب بات کرے تو جھوٹ بولے' اگر امانت رکھی جائے تو خیانت کرے' اگر وعدہ کرے تو خیانت کرے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي بَكْرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ

یہ حدیث ابوبکر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن عبدالجبار اکیلے ہیں۔

8186- اسناده سقط من التابعي . انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه179 .

8187- اسناده فيه: زنفل بن شداد العرفي المكي: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه111 .

8188 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، ثَنَا أَبُو سِنَانٍ عِيسَى بْنُ سِنَانٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ: ذَكَرَ مُعَاوِيَةُ الْفِرَارَ مِنَ الطَّاعُونِ فِي خُطْبَتِهِ، فَقَالَ عُبَادَةُ: أُمُّكَ هِنْدٌ أَعْلَمُ مِنْكَ، فَأَتَمَّ خُطْبَتَهُ، ثُمَّ صَلَّى، ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى عُبَادَةَ، فَنَفَرَتْ رِجَالٌ مِنَ الْأَنْصَارِ مَعَهُ، فَاحْتَبَسَهُمْ، وَدَخَلَ عُبَادَةُ، فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ: أَلَمْ تَتَّقِ اللَّهَ وَتَسْتَحِي إِمَامَكَ؟ فَقَالَ عُبَادَةُ: أَلَيْسَ قَدْ عَلِمْتَ أَنِّي بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ، إِنِّي لَا أَخَافُ فِي اللَّهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ، ثُمَّ خَرَجَ مُعَاوِيَةُ عِنْدَ الْعَصْرِ، فَصَلَّى الْعَصْرَ، ثُمَّ أَخَذَ بِقَائِمَةِ الْمِنْبَرِ فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنِّي ذَكَرْتُ لَكُمْ حَدِيثًا عَلَى الْمِنْبَرِ، فَدَخَلْتُ الْبَيْتَ فَإِذَا الْحَدِيثُ كَمَا حَدَّثَنِي عُبَادَةُ، فَاقْتَبِسُوا مِنْهُ، فَهُوَ أَفْقَهُ مِنِّي

حضرت یعلیٰ بن شداد بن اوس فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ نے اپنے خطبہ میں طاعون کے بھاگنے کا ذکر کیا تو حضرت عبادہ نے کہا: آپ کی ماں ہندہ آپ سے زیادہ جانتی ہے' حضرت معاویہ نے خطبہ مکمل کیا' پھر نماز پڑھائی' پھر حضرت عبادہ کو بلوایا' انصار کے کچھ لوگ آپ کے ساتھ گئے' ان کو روک لیا' حضرت عبادہ داخل ہوئے' حضرت معاویہ نے حضرت عبادہ سے فرمایا: کیا آپ اللہ سے ڈرتے نہیں ہیں' اپنے امام کا لحاظ نہیں کرتے ہیں؟ حضرت عبادہ نے فرمایا: کیا آپ کو معلوم نہیں ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی ہے عقبہ کی رات' میں اللہ کے معاملہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈرتا ہوں۔ حضرت معاویہ نکلے عصر کے وقت' عصر کی نماز پڑھائی' پھر منبر کے کونے پکڑے' فرمایا: اے لوگو! میں نے تمہارے منبر پر حدیث بیان کی تھی' میں گھر داخل ہوا' مجھے حدیث بیان کی جس طرح عبادہ نے بیان کی ہے' ان سے علم سیکھو کیونکہ آپ مجھ سے زیادہ فقیہ ہیں۔

8189 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، ثَنَا عِيسَى بْنُ سِنَانٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، عَنْ عُبَادَةَ قَالَ: إِنَّ أَوَّلَ مَنْ عَزَلَ نَفَرٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، أَتَوَا النَّبِيَّ صَلَّى

حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار کے کچھ لوگ عزل کرتے تھے' وہ حضور ﷺ کے پاس آئے' انہوں نے عرض کی: انصار کے کچھ لوگ عزل کرتے ہیں' وہ گھبرائے' آپ ﷺ نے فرمایا: جس

8188- اسناده فيه: أبو سنان عيسىٰ بن سنان: لين الحديث . وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير . انظر: مجمع الزوائد جلد2 صفحه318 .

8189- اسناده فيه: عيسىٰ بن سنان: لين الحديث . وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير . انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه299 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: اِنَّ نَفَرًا مِنَ الْاَنْصَارِ يَعْزِلُوْنَ فَفَزِعَ وَقَالَ: اِنَّ النَّفْسَ الْمَخْلُوقَةَ لَكَائِنَةٌ، فَلَا آمُرُ وَلَا اَنْهَى

روح نے آنا ہے وہ آکر ہی رہے گی' میں عزل کرنے کے متعلق نہ حکم دیتا ہوں نہ اس سے منع کرتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ اِلَّا اَبُو سِنَانٍ، وَلَا عَنْ اَبِي سِنَانٍ اِلَّا اَبُو اُسَامَةَ تَفَرَّدَ بِهِمَا: اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ

یہ دونوں حدیثیں یعلیٰ بن شداد بن اوس سے ابوسنان اور ابوسنان سے ابواسامہ روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو اسحاق بن راھویہ اکیلے روایت کرتے ہیں۔

8190 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا صَالِحُ بْنُ قُدَامَةَ الْمدنى، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ: قَالَ نَافِعٍ، كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا مَاتَ عُرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ، اِنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ، اَوْ مِنْ اَهْلِ النَّارِ، يُقَالُ: هَذَا مَقْعَدُكَ حَتَّى يَبْعَثَكَ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مر جاتا ہے تو صبح و شام اس پر اس کا ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے' اگر جنت والا ہے یا جہنم والا ہے' تو کہا جاتا ہے: یہ تیرا ٹھکانہ ہے تُو اس پر ہی قیامت کے دن اُٹھے گا۔

8191 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا صَالِحُ بْنُ قُدَامَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُسَافَرَ اِلَى الْعَدُوِّ بِالْقُرْآنِ، يَخَافُ اَنْ يَنَالَهُ الْعَدُوُّ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا کہ کوئی آدمی سفر کرے دشمن کے ملک میں قرآن لے کر ڈر ہے کہ دشمن لے لے گا۔

8192 - وَبِهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ:

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی

8190- أخرجه البخاري: الجنائز جلد 3 صفحه 286 رقم الحديث: 1379' ومسلم: الجنة وصفة نعيمها جلد 4 صفحه 2199 .

8191- أخرجه البخاري: الجهاد جلد 6 صفحه 155 رقم الحديث: 2990' ومسلم: الامارة جلد 3 صفحه 1491 .

8192- أخرجه البخاري: الجمعة جلد 2 صفحه 493 رقم الحديث: 937 ولفظه: كان النبي ﷺ لا يصلى بعد الجمعة حتى ينصرف فيصلي ركعتين . ومسلم: الجمعة جلد 2 صفحه 600 .

قَالَ نَافِعٌ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ إِذَا صَلَّى الْجَمَاعَةَ انْصَرَفَ إِلَى بَيْتِهِ، فَصَلَّى سَجْدَتَيْنِ، وَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ نَافِعٍ إِلَّا صَالِحُ بْنُ قُدَامَةَ

اللہ عنہ جب جماعت کے ساتھ نماز پڑھتے تو اپنے گھر چلے جاتے وہاں دو رکعت پڑھتے اور فرماتے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسے ہی کرتے تھے۔

یہ تمام احادیث عبداللہ بن دینار' نافع سے اور عبداللہ سے صالح بن قدامہ روایت کرتے ہیں۔

8193 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، نا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ دَغْفَلٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَانَ عَلَى النَّصَارَى صَوْمُ شَهْرِ رَمَضَانَ، وَكَانَ عَلَيْهِمْ مَلِكٌ فَمَرِضَ، فَقَالُوا: لَئِنْ شَفَاهُ اللّٰهُ لَنَزِيدَنَّ ثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ، ثُمَّ كَانَ عَلَيْهِمْ مَلِكٌ بَعْدَهُ، فَأَكَلَ اللَّحْمَ فَوَجِعَ، فَقَالُوا: لَئِنْ شَفَاهُ اللّٰهُ لَنَزِيدَنَّ ثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ، ثُمَّ كَانَ عَلَيْهِمْ مَلِكٌ بَعْدَهُ، فَقَالَ: مَا نَدَعُ مِنْ هٰذِهِ الْأَيَّامِ أَنْ نُتِمَّهَا، وَنَجْعَلُ صَوْمَنَا فِي الرَّبِيعِ فَفَعَلَ، فَصَارَتْ خَمْسِينَ يَوْمًا

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا هِشَامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاذٌ

حضرت دغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نصاریٰ کے ذمہ رمضان کے روزے تھے' ان کے اوپر ایک بادشاہ تھا' وہ بیمار ہوا' انہوں نے کہا: اگر اللہ نے اسے شفاء دی تو ہم مزید آٹھ روزے رکھیں گے' پھر ان میں ایک اور بادشاہ ہوا' اس کے بعد اس نے گوشت کھایا' جس سے پیٹ درد ہوا تو انہوں نے کہا: اگر اللہ نے اس کو شفا دی تو ہم آٹھ روزوں کا اضافہ کریں گے' پھر ان کے اوپر ایک اور بادشاہ ہوا' اس نے کہا: ہم ان تمام دنوں کو نہیں چھوڑیں گے' ہم موسم ربیع میں روزے رکھیں گے' اس نے ایسے ہی کیا' وہ پچاس دن ہو گئے۔

یہ حدیث قتادہ سے ہشام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معاذ اکیلے ہیں۔

8194 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، أَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، نا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَثَ بِمَكَّةَ ثَلَاثَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ میں اعلانِ نبوت کے بعد تیرہ سال ٹھہرے' آپ کا وصال ہوا اس وقت جب آپ کی عمر ۶۳ سال تھی۔

8193- اسناده صحيح . أخرجه الطبراني في الكبير جلد4صفحه226 رقم الحديث: 4203' موقوفًا وقال الحافظ الهيثمي: رجال اسنادهما رجال الصحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه142 .

8194- أخرجه البخاري: مناقب الأنصار جلد7صفحه267 رقم الحديث: 3903' ومسلم: الفضائل جلد4 صفحه1826 .

عَشْرَةَ سَنَةً، وَتُوُفِّيَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: رَوْحٌ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے زکریا بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں روح اکیلے ہیں۔

8195 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، أَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مَرْزُوقِ بْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ طَلَبِ الْأَحْزَابِ، وَنَزَلَ الْمَدِينَةَ وَضَعَ لَأْمَتَهُ، وَاغْتَسَلَ، وَاسْتَجْمَرَ

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنگ احزاب سے فارغ ہوئے تو آپ نے اپنی زرہ اُتاری اور غسل کیا اور خوشبو لگائی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مَرْزُوقُ بْنُ أَبِي الْهُذَيْلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث زہری سے مرزوق بن ابوہذیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید بن مسلم اکیلے ہیں۔

8196 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا إِسْحَاقُ، نَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَامِلٍ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَائِذٍ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا حَدَّثْتُمُ النَّاسَ عَنْ رَبِّهِمْ فَلَا تُحَدِّثُوهُمْ بِمَا يَفْزَعُهُمْ، وَيَشُقُّ عَلَيْهِمْ

حضرت مقدام بن معدی کرب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم لوگوں کو اپنے رب کی طرف سے بات کرو تو ان کو وہ بیان نہ کرو جو ان کو پریشان کرے اور ان پر دشوار گزرے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي

یہ حدیث مقدام بن معدی کرب سے اسی سند سے

8195- اسناده فيه: مرزوق بن أبي الهذيل الثقفي: لين الحديث والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد**19**صفحه**80** وانظر: مجمع الزوائد جلد**6**صفحه**43** .

8196- اسناده فيه: الوليد بن كامل بن معاذ البجلي أبو عبيدة الشامي: لين الحديث . والحديث أخرجه ابن عدي في الكامل جلد**7**صفحه**2542** . وانظر: مجمع الزوائد جلد**1**صفحه**194** .

كَرِبَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَقِيَّةُ

روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

8197 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي اَوْفَى قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ الذِّكْرَ، وَيُقِلُّ اللَّغْوَ، وَيُطِيلُ الصَّلَاةَ، وَيُقْصِرُ الْخُطْبَةَ، وَلَا يَاْبَى اَنْ يَمْشِيَ مَعَ الْاَرْمَلَةِ، اَوِ الْمِسْكِينِ فَيَقْضِيَ حَاجَتَهُ

حضرت عبداللہ بن اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کثرت سے ذکر کرتے، کم گفتگو کرتے، لمبی نماز پڑھتے، خطبہ مختصر دیتے اور آپ بیوہ اور مسکین کے ساتھ چلتے، اس کی ضرورت پوری کرتے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ اَبِي اَوْفَى اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث ابن ابواوفیٰ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں فضل بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

8198 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الْكُوفِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ، وَالْمُؤَذِّنُ يُغْفَرُ لَهُ مُدَّ صَوْتِهِ، وَيُصَدِّقُهُ مَنْ سَمِعَهُ مِنْ رَطْبٍ وَيَابِسٍ، وَلَهُ مِثْلُ اَجْرِ مَنْ صَلَّى

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ اور اس کے فرشتے پہلی صفوں پر اپنی رحمت بھیجتے ہیں، مؤذن کی جہاں تک آواز جاتی ہے اس کو بخش دیا جاتا ہے، خشک و تر چیز اس کی تصدیق کرتے ہیں، اس کے لیے اتنا ہی ثواب ہوگا جتنے لوگ اس کے ساتھ نماز پڑھیں گے۔

8197- أخرجه النسائي: الجمعة جلد 3 صفحه 89 (باب ما يستحب من تقصير الخطبة) . والحاكم في المستدرك جلد 2 صفحه 614 . وقال: صحيح على شرط الشيخين ولم يخرجاه ووافقه الذهبي . وانظر: البيهقي في دلائل النبوة جلد 1 صفحه 329 .

8198- أخرجه النسائي: الأذان جلد 2 صفحه 11-12 (باب رفع الصوت بالأذان) . وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 348 رقم الحديث: 18534 . وعند أبي داؤد وابن ماجة بلفظ: ان الله وملائكته يصلون على الصفوف (الصف) الأول . وأبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 175 رقم الحديث: 664، وابن ماجة: الاقامة جلد 1 صفحه 318 . وفي الزوائد: اسناده صحيح، ورجاله ثقات .

مَعَهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا هِشَامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاذٌ

یہ حدیث قتادہ سے ہشام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معاذ اکیلے ہیں۔

8199 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، نا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عَامِرٍ الْأَحْوَلِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الَّذِي يَنْسَى الصَّلَاةَ قَالَ: يُصَلِّي إِذَا ذَكَرَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو آدمی نماز پڑھنا بھول جائے وہ اس کو جب یاد آئے' پڑھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَامِرٍ الْأَحْوَلِ إِلَّا هِشَامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاذٌ

یہ حدیث عامر الاحول سے ہشام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معاذ اکیلے ہیں۔

8200 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، نا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، نا ابْنُ جُرَيْجٍ، نا ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَبِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ بَاتَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ حَتَّى أَصْبَحَ، فَلَمَّا رَكِبَ رَاحِلَتَهُ، وَاسْتَوَتْ بِهِ أَهَلَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مدینہ شریف میں چار رکعت نماز پڑھتے تھے اور ذی الحلیفہ کے مقام پر دو رکعت پڑھتے تھے' پھر ذی الحلیفہ میں صبح تک رہتے' جب سواری پر سوار ہوتے تو تلبیہ پڑھتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ يُونُسَ وَرَوَاهُ غَيْرُ عِيسَى، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، وَإِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ أَنَسٍ

یہ حدیث زہری سے ابن جریج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن یونس اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو ابن جریج سے عیسیٰ کے علاوہ روایت کرتے ہیں۔ وہ محمد بن منکدر اور ابراہیم بن میسرہ سے' وہ انس سے روایت کرتے ہیں۔

8199- اسناده صحيح: أخرجه أبو يعلى (204/المقصد العلى) . انظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 325 .

8200- أخرجه البخارى: الحج جلد 3 صفحه 476 رقم الحديث: 1546' ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 480 . ولفظه للبخارى .

8201 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا إِسْحَاقُ، نا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُرَّةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُنْكَحُ الْبِكْرُ حَتَّى تُسْتَأْذَنَ، وَإِذْنُهَا الصُّمُوتُ، وَالثَّيِّبُ تُصِيبُ مِنْ أَمْرِهَا مَا لَمْ تَدْعُ إِلَى سَخْطَةٍ، فَإِذَا دَعَتْ إِلَى سَخْطَةٍ، وَكَانَ أَوْلِيَاؤُهَا يَدْعُونَ إِلَى الرِّضَا رُفِعَ ذَلِكَ إِلَى السُّلْطَانِ قَالَ إِسْحَاقُ: قُلْتُ لِعِيسَى: آخِرُ الْحَدِيثِ مِنْ حَدِيثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: هَكَذَا أَنَا الْأَوْزَاعِيُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کنواری لڑکی کی شادی نہ کی جائے یہاں تک کہ اس سے اجازت لی جائے' اس کی اجازت خاموشی ہے' البتہ شادی شدہ کا معاملہ اس وقت تک نہیں ہوگا جب تک وہ ناراض ہو' جب ناراض ہو تو اس کو راضی کیا جائے' اس کا معاملہ بادشاہ کے سپرد کیا جائے۔ حضرت اسحاق فرماتے ہیں: میں نے عیسیٰ کے علاوہ یہ حدیث حضور ﷺ سے سنی ہے اور ہم کو اوزاعی نے اسی طرح بیان کیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُرَّةَ وَلَا رَوَاهُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُرَّةَ إِلَّا الْأَوْزَاعِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث زہری سے ابراہیم بن مرہ اور ابراہیم بن مرہ سے اوزاعی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن یونس اکیلے ہیں۔

8202 - وَبِهِ، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى الْمَطَرَ قَالَ: اللَّهُمَّ صَيِّبًا هَنِيئًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ جب بارش دیکھتے تو یہ دعا کرتے: اے اللہ! خوشخبری والی بارش برسا!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا الْأَوْزَاعِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عِيسَى بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث زہری سے اوزاعی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عیسیٰ بن یونس اکیلے ہیں۔

8201- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه282 وقال: رواه الطبراني في الأوسط . وقال اسحاق ابن راهويه: قلت لعيسى بن يونس بن أبي اسحاق: آخر الحديث من حديث النبي ﷺ؟ قال: هكذا أنبانا الأوزاعي . ورجاله رجال الصحيح خلا ابراهيم بن مرة وهو ثقة وأصله في البخاري كتاب النكاح جلد9صفحه98 رقم الحديث: 5136' ومسلم: كتاب النكاح جلد2صفحه1036 .

8202- أخرجه البخاري: كتاب الاستسقاء جلد2صفحه601 رقم الحديث: 1032 . بلفظ: صيبًا نافعًا . وأبو داؤد في كتاب الأدب جلد4صفحه329 بلفظ الطبراني .

8203 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ شَبَابٌ كُلُّنَا، فَقَالَ: عَلَيْكُمْ بِالْبَاءَةِ، فَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ، فَإِنَّهُ لَهُ وَجَاءٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اس حالت میں کہ ہم نوجوان تھے سب کے سب' آپ نے فرمایا: تم پر لازم ہے شادی کرنا جو شادی کی طاقت نہ رکھے وہ روزے رکھے کیونکہ روزے اس کے لیے ڈھال ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسٍ عَنْدَ بَقِيَّةَ

یہ حدیث ہشام' حسن سے' وہ انس سے روایت کرتے ہیں بقیہ کے علاوہ۔

8204 - حَدَّثَنَا مُوسَى، نا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، نا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الصُّنَابِحِيِّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْغُلُوطَاتِ قَالَ إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ: نا رَوْحٌ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ: الْغُلُوطَاتُ: صِعَابُ الْمَسَائِلِ، وَشِدَادُهَا

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے غلوطات سے منع کیا۔ اسحاق بن راھویہ فرماتے ہیں کہ ہمیں روح نے بیان کیا' ان کو اوزاعی نے' وہ فرماتے ہیں: غلوطات سے مراد مسائل کی مشکلات اور سختی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ - مُجَوَّدًا - عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ

یہ حدیث اوزاعی سے ہی عمدہ طور پر عیسیٰ بن یونس روایت کرتے ہیں۔

8205 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، أنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو مال دار ہونے کے لیے مانگتا ہے وہ جہنم میں جلنے کا سامان زیادہ کرتا ہے'

8203- اسناده صحيح: أخرجه البزار جلد2صفحه148 كشف الأستار . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه255 .

8204- أخرجه أبو داؤد في سننه كتاب العلم جلد3صفحه320 رقم الحديث: 3656' وأحمد في مسنده جلد 5 صفحه435 رقم الحديث: 23749 الا أنه قال عن رجل من أصحاب النبي . والطبراني في الكبير جلد 19 صفحه380 رقم الحديث: 892 . وانظر: علل الدارقطني جلد7صفحه67 .

8205- اسناده حسن' فيه: عاصم بن ضمرة السلولي الكوفي صدوق . والحديث أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 1 صفحه147 . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه97 .

ذَكْوَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَأَلَ مَسْأَلَةً عَنْ ظَهْرِ غِنًى اسْتَكْثَرَ بِهَا مِنْ رَضْفِ جَهَنَّمَ . قَالُوا: وَمَا ظَهْرُ غِنًى؟ قَالَ: عِشَاءُ لَيْلَةٍ

صحابہ کرام نے عرض کی: مال دار کس کو کہتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: جس کے پاس رات کا کھانا ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ إِلَّا الْحَسَنُ بْنُ ذَكْوَانَ، وَلَا عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الصَّمَدِ

یہ حدیث حبیب بن ابوثابت سے حسن بن ذکوان اور حسن سے عبدالوارث روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالصمد اکیلے ہیں۔

8206 - حَدَّثَنَا مُوسَى، نا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، أَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ سَلَّامِ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: ذُكِرَتِ الْقَبَائِلُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلُوهُ عَنْ بَنِي عَامِرٍ، فَقَالَ: جَمَلٌ أَزْهَرُ يَأْكُلُ مِنْ أَطْرَافِ الشَّجَرِ . وَسَأَلُوهُ عَنْ هَوَازِنَ، فَقَالَ: زَهْرٌ يَتْبَعُ مَاءَهُ . وَسَأَلُوهُ عَنْ بَنِي تَمِيمٍ، فَقَالَ: ثُبْتُ الْأَقْدَامِ، رُجُحُ الْأَحْلَامِ، عِظَامُ الْهَامِ، أَشَدُّ النَّاسِ عَلَى الدَّجَّالِ فِي آخِرِ الزَّمَانِ، هَضْبَةٌ حَمْرَاءُ لَا يَضُرُّهَا مَنْ نَاوَاهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس قبائل کا ذکر ہوا' انہوں نے بنی عامر کے قبیلہ کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: ان کے اونٹ خوبصورت ہیں جو درخت کے اطراف سے کھاتے ہیں۔ آپ سے ہوازن قبیلہ کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: کلی ہے جو اپنے پانی کا پیچھا کرتی ہے۔ آپ سے قبیلہ بنی تمیم کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: ثابت قدم والے بُردبار اور بڑے سروں والے ہیں۔ دجال پر سب لوگوں سے زیادہ سخت آخر زمانہ میں سرخ' اس کو نقصان دینے والا نقصان نہیں دے سکتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ إِلَّا مَنْصُورٌ، وَلَا عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا سَلَّامُ بْنُ صُبَيْحٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث محمد بن سیرین سے منصور اور منصور سے سلام بن صبیح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابومعاویہ اکیلے ہیں۔

8207 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت

8206- قريب من الحسن' فيه: سلام بن صبيح: ذكره ابن حبان في الثقات' وسكت عنه الخطيب . انظر: الثقات جلد 8 صفحه295' تاريخ بغداد جلد9صفحه194' مجمع الزوائدجلد10صفحه46 .

8207- أخرجه النسائي في كتاب النكاح جلد6صفحه57 .

اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، نا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَلَا تَتَزَوَّجُ فِی الْاَنْصَارِ؟ قَالَ: اِنَّ فِيهِمْ غَيْرَةً شَدِيدَةً

ہے' فرماتے ہیں کہ عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے انصار میں شادی کیوں نہیں کی؟ آپ نے فرمایا: ان میں سخت غیرت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ

یہ حدیث اسحاق بن عبداللہ سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں نضر بن شمیل اکیلے ہیں۔

8208 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، اَنَا ثُمَامَةُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّی بِاللَّيْلِ فِی رَمَضَانَ ، فَجَاءَ قَوْمٌ، فَقَامُوا خَلْفَهُ، فَصَلَّى فَكَانَ يُخَفِّفُ، ثُمَّ يَدْخُلُ بَيْتَهُ فَيُصَلِّی، ثُمَّ يَخْرُجُ وَيُخَفِّفُ ، فَلَمَّا اَصْبَحَ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قُمْنَا خَلْفَكَ اللَّيْلَةَ، فَكُنْتَ تَدْخُلُ بَيْتَكَ ثُمَّ تَخْرُجُ، فَقَالَ: اِنَّمَا فَعَلْتُ ذَلِكَ مِنْ اَجْلِكُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ رمضان کی راتوں کو نماز پڑھتے تھے' صحابہ کرام آپ کے پیچھے کھڑے ہوئے' آپ نے مختصر نماز پڑھی' پھر اپنے گھر داخل ہوئے' نماز پڑھی' پھر نکلے' مختصر نماز پڑھی' جب صبح ہوئی تو صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم آپ کے پیچھے انتظار میں پوری رات کھڑے رہے' آپ اپنے گھر داخل ہوئے پھر نکلے' آپ نے فرمایا: میں نے یہ کام تمہاری خاطر کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثُمَامَةَ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: النَّضْرُ

یہ حدیث ثمامہ سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں نضر اکیلے ہیں۔

8209 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، نا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، نا زَكَرِيَّا بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضورﷺ سے پوچھا کہ میری والدہ کا وصال ہوا' اگر میں اس کی طرف سے صدقہ کروں تو اس کو نفع ہوگا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض

8208- اسناده صحيح . انظر: مجمع الزوائد (1773) .

8209- أخرجه البخاری فی كتاب الجنائز جلد 2صفحه298 رقم الحديث: 1328 بنحوه . ومسلم فی كتاب الزكاة جلد2صفحه696 .

فَقَالَ: اِنَّ اُمَّهُ تُوُفِّيَتْ، فَهَلْ يَنْفَعُهَا اَنْ اَتَصَدَّقَ عَنْهَا؟ فَقَالَ: نَعَمْ ، فَقَالَ: اِنَّ لِي مَخْرَفَةً، وَاُشْهِدُكَ اَنِّي قَدْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا بِهَا قَالَ رَوْحٌ: الْمَخْرَفَةُ: النَّخْلُ

کی: میرے پاس کھجور کا باغ ہے میں آپ کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے ان کی طرف سے صدقہ کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا زَكَرِيَّا بْنُ اِسْحَاقَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے زکریا بن اسحاق اور محمد بن مسلم الطائفی روایت کرتے ہیں۔

8210 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ، نا اَبُو حَفْصٍ الْاَبَّارُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْلَيَانِ: حَبَشِيٌّ، وَقِبْطِيٌّ، فَاسْتَبَّا يَوْمًا، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمَعُ، فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: يَا حَبَشِيُّ، وَقَالَ الْآخَرُ: يَا قِبْطِيُّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُولَا هَذَا، فَاِنَّمَا اَنْتُمَا رَجُلَانِ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دو غلام تھے ایک حبشی اور ایک قبطی، دونوں ایک دن ایک دوسرے کو گالیاں دے رہے تھے اس حالت میں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سن رہے تھے، ان میں سے ایک نے کہا: اے حبشی! دوسرے نے کہا: اے قبطی! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم دونوں ایسے نہ کہو، تم دونوں آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دو آدمی ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ اَبِي زِيَادٍ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ اِلَّا اَبُو حَفْصٍ الْاَبَّارُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَنْصُورُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ

یہ حدیث معاویہ بن قرہ سے یزید بن ابوزیاد اور یزید سے ابوحفص الابار روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں منصور بن ابومزاحم اکیلے ہیں۔

8211 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، نا زَكَرِيَّا بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حرم شریف کی گھاس نہ کاٹو اور اس کا شکار نہ کیا جائے، کسی کی کوئی شی اُچکی نہ جائے،

8210- اسناده ضعيف، فيه: يزيد بن ابى زياد الهاشمى مولاهم الكوفى: ضعيف . والحديث أخرجه الطبرانى فى الصغير جلد1صفحه207 . وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه210 .

8211- أخرجه البخارى: فى كتاب اللقطة جلد5صفحه104 رقم الحديث: 2433، ومسلم فى كتاب الحج جلد 2 صفحه986 .

عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُعْضَدُ عِضَاهُهَا، وَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهَا، وَلَا يُخْتَلَى خَلَاهَا، وَلَا تَحِلُّ لُقَطَتُهَا اِلَّا لِمُنْشِدٍ ، فَقَالَ الْعَبَّاسُ: اِلَّا الْاِذْخِرَ؟ فَقَالَ: اِلَّا الْاِذْخِرَ

کسی کی گم شدہ شی نہ لی جائے، مگر ہاں اعلان کرنے کے لیے لے سکتا ہے سوائے اذخر گھاس کے، اذخر گھاس کے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اِسْحَاقَ اِلَّا رَوْحٌ

یہ حدیث زکریا بن اسحاق سے روح روایت کرتے ہیں۔

8212 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ، نا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي حَرِيزٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ تُنْكَحَ الْمَرْاَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَخَالَتِهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عورت اور اس کی خالہ اور پھوپھی کو ایک نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدٌ تَفَرَّدَ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ

یہ حدیث قتادہ سے سعید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکر اکیلے ہیں۔

8213 - حَدَّثَنَا مُوسَى، نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا اَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، نا يَزِيدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ يَزِيدُ: اُرَاهُ عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: اِذَا قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ: اللّٰهُمَّ، رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تو ''اللّٰھم ربنا الٰی آخرہ'' پڑھتے۔

8212- أخرجه البخاری فی كتاب النكاح جلد9صفحه64 رقم الحديث: 5108' ومسلم فی كتاب النكاح جلد 2 صفحه 1030 . من حديث أبی هريرة . وأخرجه أبو داؤد فی كتاب النكاح جلد 2صفحه231 رقم الحديث: 2067 بنحوه عن ابن عباس .

8213- أخرجه مسلم فی كتاب الصلاة جلد 1صفحه347' والترمذی فی كتاب أبواب الصلاة جلد2صفحه53 رقم الحديث: 266 من حديث علی بن أبی طالب وقال: وفی الباب عن ابن عمر وابن عباس وابن أبی أوفٰی وأبی جحيفة وأبی سعيد .

السَّمَوَاتِ، وَمِلْءَ الْاَرْضِ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ بَعْدُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ اِلَّا اَبُوعَامِرٍ الْعَقَدِيُّ وَالْمَشْهُورُ: مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ عَنْ قَيْسٍ

یہ حدیث یزید بن ابراہیم سے ابوعامر العقدی روایت کرتے ہیں۔

8214 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي هِشَامٌ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، فَلَا يَدْخُلِ الْحَمَّامَ اِلَّا بِمِئْزَرٍ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُدْخِلَنَّ حَلِيلَتَهُ الْحَمَّامَ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَجْلِسْ عَلَى مَائِدَةٍ يُدَارُ عَلَيْهَا الْخَمْرُ اَوْ قَالَ: يُشْرَبُ عَلَيْهَا الْخَمْرُ . يُقَالُ: هٰذَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ. وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ حمام میں داخل نہ ہو سوائے تہبند پہنے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ حمام میں سونا لے کر داخل نہ ہو جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ ایسے دسترخوان پر نہ بیٹھے جس میں شراب ہو یا فرمایا: جس پر شراب چلتی ہو۔ عطاء کو عطاء بن سائب کہا جاتا ہے۔

وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ، اِلَّا مُعَاذٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ

یہ حدیث عطاء سے ہشام اور ہشام سے معاذ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق اکیلے ہیں۔

8215 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، حَدَّثَنِي اَوْسُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے بریدہ! عنقریب کئی قسم کے قاصد ہوں گے تو خراسان میں جا اور مرو کے شہر میں سکونت

8214- أخرجه الترمذی فی كتاب الأدب جلد5صفحه113 رقم الحديث: 2801' والنسائی فی كتاب الغسل جلد1 صفحه163 مختصرًا . وأحمد فی المسند جلد1صفحه20 رقم الحديث: 126 .

8215- اسناده فيه: أوس بن عبد الله بن بريدة المروزی: متروك . انظر: لسان الميزان جلد 1صفحه470 . والحديث أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 2صفحه3' والامام أحمد فی مسنده جلد 5صفحه357 . وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه67 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بُرَيْدَةُ، إِنَّهَا سَتَكُونُ بُعُوثٌ، فَكُنْ فِي بَعْثِ خُرَاسَانَ، وَاسْكُنْ مَدِينَةَ مَرْوٍ، فَإِنَّهَا بَنَاهَا ذُو الْقَرْنَيْنِ، وَدَعَا لَهَا بِالْبَرَكَةِ، فَلَا يُصِيبُ أَهْلَهَا سُوءٌ أَبَدًا

اختیار کر کیونکہ اس کو ذوالقرنین نے بنایا ہے اور اس کے لیے آپ نے برکت کی دعا کی' اس کے رہنے والوں کو بُرائی نہیں پہنچے گی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ بُرَيْدَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَوْسُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث بریدہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں اوس بن عبداللہ اکیلے ہیں۔

8216 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، أَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ: أَنَّ غُلَامًا لِأُنَاسٍ فُقَرَاءَ قَطَعَ أُذُنَ غُلَامٍ لِأُنَاسٍ أَغْنِيَاءَ، فَأَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ يَجْعَلْ لَهُمْ شَيْئًا

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ غریب لوگوں کا ایک غلام تھا' اس نے امیر لوگوں کے لیے ایک غلام کے کان کاٹے' وہ صحابہ حضور ﷺ کے پاس آئے' آپ نے ان کے لیے کوئی بدلہ نہیں بنایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا هِشَامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاذٌ

یہ حدیث قتادہ سے ہشام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معاذ اکیلے ہیں۔

8217 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، نا

حضرت عبداللہ بن حذیفہ السہمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے حکم دیا کہ منیٰ میں

8216- أخرجه أبو داؤد في كتاب الديات جلد 4 صفحه 195 رقم الحديث: 4590' والنسائي في كتاب القسامة جلد 8 صفحه 22' والدارمي في كتاب الديات جلد 2 صفحه 254 . ولفظه: أن عبدًا لأناس فقراء قطع يد...... بنحوه فذكره .

8217- أخرجه مالك في الموطأ كتاب الحج جلد 1 صفحه 376 رقم الحديث: 135' وأحمد في كتاب المسند جلد 5 صفحه 265 رقم الحديث: 22009' والحاكم في كتاب معرفة الصحابة جلد 3 صفحه 631 . والطحاوي في شرح معاني الأثار جلد 2 صفحه 244 عن عبد الله بن حذافة . وأخرجه مسلم: كتاب الصوم جلد 2 صفحه 800 من حديث نبيشة الهذلي وعن كعب بن مالك بنحوه . وأخرجه الترمذي في كتاب الصوم جلد 3 صفحه 34 رقم الحديث: 773 من حديث عقبة بن عامر وقال: وفي الباب عن علي وسعد وأبي هريرة وجابر ونبيشة وبشر بن سحيم وعبد الله بن حذافة' وأنس وحمزة بن عمرو الأسلمي وكعب بن مالك وعائشة' وعمرو بن العاص وعبد الله بن عمرو

قُرَّةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَيْوِيلَ الْمِصْرِيُّ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُذَافَةَ السَّهْمِيِّ قَالَ: اَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اُنَادِيَ فِي اَيَّامِ مِنًى: لَا يَصُومَنَّ فِي هَذِهِ الْاَيَّامِ اَحَدٌ، فَاِنَّهَا اَيَّامُ اَكْلٍ وَشُرْبٍ وَذِكْرِ اللّٰهِ

لوگوں کے لیے اعلان کرو' اس دن کوئی روزہ نہ رکھے کیونکہ یہ دن کھانے اور پینے کے دن ہیں اور اللہ کے ذکر کے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا قُرَّةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ حدیث زہری سے قرہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سوید بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

8218 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثَنَا اَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنِي الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُبَاهِي مَلَائِكَتَهُ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ، يَقُولُ: عِبَادِي اَتَوْنِي شُعْثًا غُبْرًا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل عرفہ کی رات فرشتوں کے سامنے فخر کرتا ہے' فرماتا ہے: دیکھو میرے بندے میرے پاس آئے ہیں عاجز بن کر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَزْهَرُ

یہ حدیث قتادہ سے مثنیٰ بن سعید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ازھر اکیلے ہیں۔

8219 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نَا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، نَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَعْمَى، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَيْنَمَا اَنَا اُصَلِّي اِذِ اعْتَرَضَ شَيْطَانٌ، فَاَخَذْتُ بِحَلْقِهِ فَخَنَقْتُهُ حَتَّى اِنِّي لَاَجِدُ بَرْدَ لِسَانِهِ عَلَى يَدَيَّ، فَلَوْلَا دَعْوَةُ اَخِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' حضور ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں نماز پڑھ رہا تھا' شیطان میرے سامنے آیا' میں نے اس کا گلا اپنے ہاتھ سے پکڑا' اس کو دبایا' اس کی زبان کی ٹھنڈک اپنے ہاتھ پر پائی' اگر مجھے اپنے بھائی سلیمان علیہ السلام کی دعا یاد نہ ہوتی تو میں اس کو باندھتا تو تم صبح کے وقت اس کو دیکھتے۔

8218- أخرجه أحمد: المسند جلد2صفحه299 رقم الحديث: 7108 . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد3 صفحه254 . وقال: رواه أحمد والطبراني في الصغير والكبير ورجال أحمد موثقون .

8219- أخرجه ابن حبان (527/موارد الظمآن)

سُلَيْمَانَ لَاَصْبَحَ مَرْبُوطًا تَنْظُرُونَ اِلَيْهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا حُصَيْنٌ، وَلَا عَنْ حُصَيْنٍ اِلَّا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ آدَمَ

یہ حدیث عبیداللہ سے حصین اور حصین سے ابوبکر بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن آدم اکیلے ہیں۔

8220 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الذِّمَارِيُّ، نا فَائِدُ بْنُ عُمَرَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ اَبَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ امْرَاَةً كَانَتْ تَلْقُطُ الْقَذَى مِنَ الْمَسْجِدِ، فَتُوُفِّيَتْ، فَلَمْ يُؤْذَنِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَفْنِهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا مَاتَ مِنْكُمْ مَيِّتٌ فَآذِنُونِي ، وَصَلَّى عَلَيْهَا، وَقَالَ: اِنِّي رَاَيْتُهَا فِي الْجَنَّةِ لَمَّا كَانَتْ تَلْقُطُ الْقَذَى مِنَ الْمَسْجِدِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک عورت مسجد کی صفائی کرتی تھی، وہ فوت ہوئی تو اس کے دفن کرنے کی اطلاع حضور ﷺ کو نہ دی گئی، آپ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مر جائے تو تم مجھے بتاؤ، آپ نے اس کے لیے دعا کی اور فرمایا: کیونکہ میں نے جنت میں اس کو دیکھا ہے مسجد کی صفائی کی وجہ سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ اَبَانَ اِلَّا فَائِدُ بْنُ عُمَرَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الذِّمَارِيُّ

یہ حدیث حکم بن ابان سے فائدہ بن عمر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زماری اکیلے ہیں۔

8221 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، نا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي اَبِي،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کسی کے گھر بغیر اجازت کے جھانکے،

8220- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 11صفحه238 رقم الحديث: 11607 . وقال الحافظ الهيثمي في المجمع جلد2صفحه13: وفيه عبد العزيز بن فائد وهو مجهول وقيل: فيه فائد بن عمر وهو وهم .

8221- أخرجه البخاري: الديات جلد 12صفحه225 رقم الحديث: 6888 . بلفظ: لو اطلع في بيتك أحد ولم تأذن له حذفته بحصاة ففقأت عينيه ما كان عليك من جناح . ومسلم: الآداب جلد 3صفحه1699 بلفظ: من اطلع في بيت قوم بغير اذنهم فقد حل لهم أن يفقئوا عينه . والنسائي: القسامة جلد 8صفحه55 (باب من اقتص وأخذ حقه دون السلطان) واللفظ له .

عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اطَّلَعَ فِي دَارِ قَوْمٍ بِغَيْرِ اِذْنِهِمْ، فَفَقَاُوا عَيْنَهُ، فَلَا دِيَةَ عَلَيْهِمْ، وَلَا قِصَاصَ

وہ اس کی آنکھ پھوڑ دے تو اس پر دیت اور قصاص نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا هِشَامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاذٌ

یہ حدیث قتادہ سے ہشام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معاذ اکیلے ہیں۔

8222 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي مُسْلِمٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُمَّتِي الْغُرُّ الْمُحَجَّلُونَ مِنْ آثَارِ الطُّهُورِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کے وضو والے اعضاء چمک رہے ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ

یہ حدیث اعمش سے یحییٰ بن یمان روایت کرتے ہیں۔

8223 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ، نا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ اَبُو عَتَّابٍ الدَّلَّالُ، نا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، خَتَنِ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ لَمَّا عُرِجَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَرَّ عَلَى قَوْمٍ تُقْرَضُ شِفَاهُهُمْ ، فَقَالَ: يَا جِبْرِيلُ مَنْ هٰؤُلَاءِ؟ قَالَ: هٰؤُلَاءِ الْخُطَبَاءُ مِنْ اُمَّتِكَ، الَّذِينَ يَاْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ، وَيَنْسَوْنَ اَنْفُسَهُمْ، وَهُمْ يَتْلُونَ الْكِتَابَ اَفَلَا يَعْقِلُونَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب مجھے معراج کروائی گئی تو میرا گزر ایسے لوگوں کے پاس سے ہوا جن کے ہونٹ کاٹے جا رہے تھے میں نے کہا: اے جبریل! یہ کون لوگ ہیں؟ حضرت جبریل نے عرض کی: یہ آپ کی اُمت کے خطباء ہیں جو لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے تھے اور اپنے آپ کو بھول جاتے تھے حالانکہ قرآن کی تلاوت کرتے تھے کیا یہ سمجھ نہیں رکھتے تھے۔

8222- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **1** صفحه **230** بنحوه وقال: رواه البزار واسناده حسن .

8223- أخرجه أحمد: المسند جلد **3** صفحه **148** رقم الحديث: **12218** .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُغِيرَةِ إِلَّا هِشَامٌ، وَلَا عَنْ هِشَامٍ إِلَّا أَبُو عَتَّابٍ، وَيَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، وَلَمْ يَذْكُرْ يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ فِي حَدِيثِهِ: ثُمَامَةَ

یہ حدیث مغیرہ سے ہشام اور ہشام سے ابوعتاب اور یزید بن زریع روایت کرتے ہیں۔ یزید بن زریع نے اپنی حدیث میں ثمامہ کا ذکر نہیں کیا۔

8224 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، نا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا طَلَاقَ إِلَّا بَعْدَ نِكَاحٍ، وَلَا عِتْقَ إِلَّا بَعْدَ مِلْكٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: طلاق نکاح کے بعد ہے اور آزاد کرنا مالک بننے کے بعد ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَنَفِيُّ، وَوَكِيعٌ - وَلَمْ يَقُلْ وَكِيعٌ فِي حَدِيثِهِ: وَلَا عِتْقَ إِلَّا بَعْدَ مِلْكٍ وَلَا رَوَاهُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الْحَنَفِيِّ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ

یہ حدیث ابوبکر بن حفص اور وکیع سے مطلب روایت کرتے ہیں اور ابوبکر الحنفی سے محمد بن منہال روایت کرتے ہیں۔

8225 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، نا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ الْخَفَّافُ، نا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ، وَالْقُسْطُ الْبَحْرِيُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بہترین دوا جو تم کرتے ہو پچھنا لگوانا ہے اور قسط بحری (ایک قسم کی لکڑی جو ہندوستان میں پائی جاتی ہے) ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سَعِيدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ

یہ حدیث قتادہ سے سعید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالوہاب بن عطاء روایت کرتے ہیں۔

8226 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا أَبُو

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا قول ہے: زبیر نامی

8225- اسناده صحيح: أخرجه البزار جلد 3 صفحه 388 كشف الأستار . والامام أحمد في مسنده جلد 3 صفحه 107 . وانظر: مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 94 .

8226- اسناده فيه: موسى بن عبيدة: ضعيف . وانظر: مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 144-145 .

خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، نا بُهْلُولُ بْنُ مُوَرِّقٍ، نا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ الزُّبَيْرُ رَجُلًا اَعْمَى، فَقَالَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الزُّبَيْرَ مَرَّ عَلَيَّ يَوْمَ بُعَاثٍ فَاَعْتَقَنِي، فَهَبْهُ لِي اَجْزِهِ بِهِ، فَقَالَ: هُوَ لَكَ. فَقَالَ لِلزُّبَيْرِ: هَلْ تَعْرِفُنِي؟ قَالَ: نَعَمْ، اَنْتَ ثَابِتٌ. قَالَ: اِنِّي اَمُنُّ عَلَيْكَ كَمَا مَنَنْتَ عَلَيَّ يَوْمَ بُعَاثٍ قَالَ: هَلْ تَنْفَعُنِي؟ اَيْنَ اَهْلِي؟ فَرَجَعَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَبْ لِي اَهْلَهُ قَالَ: فَوَهَبَ لَهُ اَهْلَهُ، فَاَتَاهُ فَاَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَدَّ لَهُ اَهْلَهُ. قَالَ: يَا ابْنَ اَخِي، مَا يَنْفَعُنِي اَنْ نَعِيشَ اَجْسَادًا، اَيْنَ الْمَالُ؟ فَرَجَعَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَبْ لِي مَالَهُ. قَالَ: وَلَكَ مَالُهُ، فَرَجَعَ اِلَيْهِ، فَقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَدَّ مَالَكَ، وَقَدْ اَرَادَ اللّٰهُ تَعَالَى بِكَ خَيْرًا. فَقَالَ: يَا ابْنَ اَخِي، مَا فَعَلَ حُيَيُّ بْنُ اَخْطَبَ سَيِّدُ الْحَاضِرِ وَالْبَادِي؟ قَالَ: قَدْ قُتِلَ. قَالَ: يَا ابْنَ اَخِي، مَا فَعَلَ زَيْدُ بْنُ بُوطَا حَامِيَةُ الْيَهُودِ؟ قَالَ: قَدْ قُتِلَ. قَالَ: يَا ابْنَ اَخِي، مَا فَعَلَ كَعْبُ بْنُ اَشْطَا الَّذِي تَظَلُّ عَذَارَى الْحَيِّ يَتَعَجَّبْنَ مِنْ حُسْنِهِ؟ قَالَ: قُتِلَ. قَالَ: مَا فَعَلَ الْمَجْلِسَانِ؟ قَالَ: هُمَا كَاَمْسِ الذَّاهِبِ. قَالَ: فَمَا بَيْنِي وَبَيْنَ لِقَاءِ الْاَحِبَّةِ اِلَّا كَاِفْرَاغِ الدَّلْوِ،

ایک نابینا آدمی تھے ثابت بن قیس بن شماس نے رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی کہ زبیر میرے پاس سے ایک دن گزرے تو انہوں نے مجھے آزاد کر دیا۔ اب وہ میرے حوالے فرما دیں تاکہ میں اسے بدلہ دوں' آپ نے فرمایا: وہ تیرے لیے ہے۔ انہوں نے زبیر سے کہا: کیا آپ مجھے جانتے ہیں؟ اس نے کہا: آپ ثابت ہیں۔ میں نے کہا: جس طرح تُو نے بعاث کے دن مجھ پر احسان کیا تھا' میں تجھ پر احسان کروں گا۔ انہوں نے کہا: کیا آپ مجھے کوئی نفع دے سکتے ہیں؟ میرے گھر والے کہاں ہیں؟ ثابت' رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آئے' عرض کی: اس کے گزر والے بھی مجھے دے دیں۔ آپ ﷺ نے دے دیئے۔ وہ آئے' زبیر سے کہا: رسول کریم ﷺ نے تیرے گھر والے بھی دے دیئے ہیں' اس نے کہا: اے میرے برادرزاد! مجھے کیا نفع ہو گا کہ ہم اپنے جسموں کو خوراک پہنچائیں' مال کہاں ہے؟ ثابت' رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں پھر آئے' عرض کی: اے اللہ کے رسول! اس کا مال بھی عنایت فرمائیں۔ رسول کریم ﷺ نے مال بھی دے دیا۔ اللہ نے تیرے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرمایا ہے' ثابت نے آ کر زبیر کو بتایا۔ اس نے کہا: اے میرے بھائی کے بیٹے! شہر و دیہات کے سردار حیی بن اخطب کا کیا بنا؟ کہا: قتل ہو گیا! اس نے کہا: اے بھائی کے بیٹے! یہود کے حامی زید بن بُوطا کا کیا ہوا؟ کہا: قتل ہوا! اے میرے بھائی کے بیٹے! کعب بن اشطا کو کیا ہوا جو محلے کی کنواریوں

اَسْاَلُكَ بِيَدِى عَلَيْكَ اِلَّا اَلْحَقْتَنِى بِالْقَوْمِ قَالَ: فَقَتَلَهُ

کے ساتھ رہتا' وہ اس کے حسن کو پسند کرتیں؟ کہا: قتل ہوا! کہا: مجلسان کا کیا بنا؟ کہا: وہ دونوں گزشتہ کل کی طرح ہیں' اس نے کہا: میرے اور دوستوں کے درمیان ڈول بھرنے کی طرح ہے' میرا جو احسان تیرے اوپر ہے اس کے بدلے تُو مجھے اپنی قوم سے ملا دے۔ راوی کہتے ہیں: انہوں نے اس کو قتل کر دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، وَلَا عَنْ مُوسَى اِلَّا بُهْلُولُ بْنُ مُوَرِّقٍ

اس حدیث کو محمد بن عمرو سے صرف موسیٰ بن عبیدہ نے روایت کیا اور موسیٰ سے بہلول بن مورّق نے روایت کیا۔

8227 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْحَارِثِ الْحَرَّانِيُّ، نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبِ بْنِ اَبِى بَلْتَعَةَ، اَنَّهُ حَدَّثَ اَنَّ اَبَاهُ كَتَبَ اِلَى كُفَّارِ قُرَيْشٍ كِتَابًا، وَهُوَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدْ شَهِدَ بَدْرًا، فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا وَالزُّبَيْرَ، فَقَالَ: انْطَلِقَا حَتَّى تُدْرِكَا امْرَاَةً مَعَهَا كِتَابٌ، فَائْتِيَانِي بِهِ ، فَانْطَلَقَا حَتَّى لَقِيَاهَا، فَقَالَا: اَعْطِينَا الْكِتَابَ الَّذِى مَعَكِ، وَاَخْبَرَاهَا اَنَّهُمَا غَيْرُ مُنْصَرِفَيْنِ حَتَّى يَنْزِعَا كُلَّ ثَوْبٍ عَلَيْهَا، فَقَالَتْ: اَلَسْتُمَا رَجُلَيْنِ مُسْلِمَيْنِ؟ فَقَالَا: بَلَى، وَلَكِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا اَنَّ مَعَكِ كِتَابًا. فَلَمَّا اَيْقَنَتْ اَنَّهُمَا غَيْرُ مُفْلِتَيْهَا حَلَّتِ الْكِتَابَ مِنْ رَاْسِهَا، فَدَفَعَتْهُ اِلَيْهِمَا،

حضرت عبدالرحمٰن بن حاطب بن ابوبلتعہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ان کے والد نے قریش کے لیے کافروں کی طرف خط لکھا حالانکہ یہ حضور ﷺ کے ساتھ تھے اور بدر میں شریک ہوئے تھے۔ حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بلوایا' فرمایا: دونوں جاؤ! ایک عورت ملے گی اس کے پاس کتاب ہوگی' اس کو میرے پاس لاؤ۔ دونوں گئے' اس کو ملے اور دونوں نے کہا: ہم کو وہ خط دے دو جو تمہارے پاس ہے۔ دونوں نے بتایا کہ تم سے لیے بغیر ہم جائیں گے نہیں یہاں تک کہ تیرا ہر کپڑا بھی اُتار دیں گے۔ اس نے کہا: کیا تم مسلمان مرد نہیں ہو؟ دونوں نے کہا: جی ہاں! کیوں نہیں! لیکن حضور ﷺ نے بتایا ہے کہ خط تمہارے پاس ہے۔ جب اسے یقین ہوا کہ یہ جانے والے نہیں ہیں تو اس نے اپنے سر سے خط نکالا اور ان دونوں کو دے دیا۔ حضور ﷺ نے حضرت حاطب کو بلوایا اور ان کے

8227- اسناده صحيح: أخرجه الطبراني في الكبير جلد3صفحه206 . وانظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه307 .

فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاطِبًا حَتّٰى قَرَأَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ، فَقَالَ: تَعْرِفُ هٰذَا الْكِتَابَ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَمَا حَمَلَكَ عَلٰى ذٰلِكَ؟ قَالَ: هُنَاكَ وَلَدِي وَذُو قَرَابَتِي، وَكُنْتُ امْرَأً غَرِيبًا فِيكُمْ مَعْشَرَ قُرَيْشٍ. فَقَالَ عُمَرُ: ائْذَنْ لِي فِي قَتْلِ حَاطِبٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا، إِنَّهُ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا، فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي، لَعَلَّ اللّٰهَ اطَّلَعَ إِلٰى أَهْلِ بَدْرٍ، فَقَالَ: اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ، إِنِّي غَافِرٌ لَكُمْ

سامنے خط پڑھا‘ فرمایا: کیا تم اس خط کو جانتے ہو؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: تمہیں ایسا کرنے پر کس نے اُبھارا تھا؟ اس نے عرض کی: میرے بچے اور رشتے دار وہاں رہتے تھے‘ میں قریش کے گروہ میں غریب آدمی ہوں۔ حضرت عمر نے عرض کی: مجھے اجازت دیں حاطب کو قتل کرنے کے لیے۔ حضورﷺ نے فرمایا: نہیں! یہ بدر میں شریک ہوا ہے‘ کیا آپ کو معلوم نہیں ہے کہ اللہ عزوجل نے بدر والوں کے دلوں کو دیکھا‘ فرمایا: تم جو چاہو عمل کرو‘ میں نے تمہیں معاف کر دیا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا إِسْحَاقُ بْنُ رَاشِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث زہری سے اسحاق بن راشد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبیداللہ بن عمرو اکیلے ہیں۔

8228 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ، نا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ، نا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْأَرْضُ أَرْضُ اللّٰهِ، وَالْعِبَادُ عِبَادُ اللّٰهِ، فَمَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيِّتَةً فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا

مروان بن حکم‘ حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: زمین اللہ کی زمین ہے‘ بندے اللہ کے بندے ہیں‘ جس نے بے آباد زمین کو آباد کیا تو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ مَرْوَانَ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ

یہ حدیث مروان سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں حجاج بن شاعر اکیلے ہیں۔

8228- اسناده فيه: الانقطاع مروان بن الحكم بن أبي العاص بن أمية: لا تثبت له صحبة . انظر التقريب (**6557**) . ومن حديث فضالة بن عبيد أخرجه: الطبراني في الكبير جلد **18** صفحه **318** وصححه الحافظ الهيثمي . انظر مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **160** .

8229 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، أَنَّهُ كَانَ عَاشِرَ عَشْرَةٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حِرَاءَ، فَتَحَرَّكَ حِرَاءُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اثْبُتْ حِرَاءُ، فَإِنَّهُ لَيْسَ عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ، أَوْ صِدِّيقٌ، أَوْ شَهِيدٌ قَالَ سَعِيدٌ: وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَعْدَ ذَلِكَ: أَبُو بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ، وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ، وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ، وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ، وَطَلْحَةُ فِي الْجَنَّةِ، وَالزُّبَيْرُ فِي الْجَنَّةِ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فِي الْجَنَّةِ، وَسَعْدٌ فِي الْجَنَّةِ فَقَالَ الْمُغِيرَةُ لِسَعِيدٍ: اذْكُرْ لَنَا مَنِ التَّاسِعِ؟ قَالَ: دَعْنِي، وَلَمْ يَزَلْ حَتَّى قَالَ: أَنَا التَّاسِعُ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہ ان دس افراد میں سے ہیں جو حضور ﷺ کے ساتھ تھے حراء پہاڑ پر حراء پہاڑ خوشی سے جھومنے لگا تو آپ ﷺ نے فرمایا: حراء! ٹھہر جا! تیرے اوپر ایک نبی ایک صدیق اور شہید ہے۔ حضرت سعید فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: ابوبکر، عمر، علی، عثمان، طلحہ، زبیر، عبدالرحمٰن بن عوف اور سعد جنتی ہیں، حضرت مغیرہ نے سعید سے کہا: نویں کا ذکر کرو! آپ نے فرمایا: مجھے چھوڑ دیں، آپ نے مسلسل عرض کی جاتی رہی، آپ نے فرمایا: نواں میں ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا الْحَجَّاجُ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

یہ حدیث عدی بن ثابت سے علی بن زید اور علی سے حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔

8230 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور ﷺ کے پاس ذکر کیا کہ کون سی مسجد افضل ہے: مسجد نبوی یا مسجد بیت المقدس؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

8229- أخرجه أبو داؤد: السنة جلد 4 صفحه 210 رقم الحديث: 4648، والترمذي: المناقب جلد 5 صفحه 651 رقم الحديث: 3757 . وقال: حسن صحيح . وابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 48 رقم الحديث: 134، وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 238 رقم الحديث: 1635 .

8230- اسناده صحيح . انظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 10 .

اَبِی الْخَلِیلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِی ذَرٍّ قَالَ: تَذَاکَرْنَا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَیُّمَا اَفْضَلُ: مَسْجِدُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، اَوْ مَسْجِدُ بَیْتِ الْمَقْدِسِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةٌ فِی مَسْجِدِی اَفْضَلُ مِنْ اَرْبَعِ صَلَوَاتٍ فِیهِ، وَلَنِعْمَ الْمُصَلَّی، وَلَیُوشِکَنَّ اَنْ یَکُونَ لِلرَّجُلِ مِثْلُ سِیَةِ قَوْسِهِ مِنَ الْاَرْضِ حَیْثُ یَرَی بَیْتَ الْمَقْدِسِ خَیْرًا لَهُ مِنَ الدُّنْیَا وَمَا فِیهَا

مسجد نبوی میں نماز زیادہ افضل ہے چار نمازوں سے‘ اور کتنی اچھی نماز پڑھنے کی جگہ ہے‘ قریب ہے کہ آدمی کے لیے زمین سے ایک کمان کے نوک کے برابر جو وہ بیت المقدس دیکھے‘ وہ اس کے لیے بہتر ہو دنیا و مافیہا سے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا الْحَجَّاجُ، وَسَعِیدُ بْنُ بَشِیرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنِ الْحَجَّاجِ: اِبْرَاهِیمُ بْنُ طَهْمَانَ، وَتَفَرَّدَ بِهِ عَنْ سَعِیدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ سُلَیْمَانَ بْنِ اَبِی دَاوُدَ

یہ حدیث قتادہ سے حجاج اور سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حجاج ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں سعید محمد بن سلیمان بن داؤد اکیلے ہیں۔

8231 - حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ هَارُونَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِیسَ بْنِ عُمَرَ وَرَّاقُ الْحُمَیْدِیِّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ اِبْرَاهِیمَ، مِنْ وَلَدِ جُبَیْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، حَدَّثَتْنِی اُمُّ عُثْمَانَ بِنْتُ سَعِیدٍ، وَهِیَ جَدَّتِی، عَنْ اَبِیهَا سَعِیدِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِیهِ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَیْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِیهِ جُبَیْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ: خَرَجْتُ تَاجِرًا اِلَی الشَّامِ فِی الْجَاهِلِیَّةِ، فَلَمَّا کُنْتُ بِاَدْنَی الشَّامِ، لَقِیَنِی رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْکِتَابِ، فَقَالَ: هَلْ عِنْدَکُمْ رَجُلٌ تَنَبَّاَ؟، قُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ: هَلْ تَعْرِفُ صُورَتَهُ اِذْ رَاَیْتَهَا؟، قُلْتُ: نَعَمْ. فَاَدْخَلَنِی بَیْتًا

حضرت جبیر بن مطعم فرماتے ہیں کہ میں زمانۂ جاہلیت میں ملک شام کی طرف گیا‘ جب میں شام کے قریب ہوا تو مجھے اہل کتاب میں سے ایک آدمی ملا‘ اس نے کہا: کیا تمہارے پاس ایک ایسا آدمی ہے جو خبر دیتا ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں! تو اُس نے کہا: کیا تُو اس کی تصویر کو جان لے گا جب تُو دیکھے گا؟ میں نے کہا: جی ہاں! اس نے مجھے اپنے گھر داخل کیا جس میں تصویر تھی‘ میں نے حضورﷺ کی تصویر نہیں دیکھی‘ ہم اسی حالت میں تھے کہ اچانک ہمارے پاس ایک آدمی آیا‘ اس نے کہا: تم ان میں ہو؟ ہم نے اس کو بتایا تو وہ ہمیں اپنے

8231- أخرجه الطبرانی فی الکبیر جلد 2 صفحه 128 وقال الحافظ الهیثمی: فیه من لم أعرفهم . انظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 236-237 .

فِيهِ صُوَرٌ، فَلَمْ اَرَ صُورَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَبَيْنَا اَنَا كَذٰلِكَ اِذْ دَخَلَ رَجُلٌ مِنْهُمْ عَلَيْنَا، فَقَالَ: فِيمَ اَنْتُمْ؟، فَاَخْبَرْنَاهُ، فَذَهَبَ بِنَا اِلَى مَنْزِلِهِ، فَسَاعَةَ مَا دَخَلْتُ نَظَرْتُ اِلَى صُورَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاِذَا رَجُلٌ آخِذٌ بِعَقِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْتُ مَنْ هٰذَا الرَّجُلُ الْقَابِضُ عَلَى عَقِبِهِ؟ قَالَ: اِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ اِلَّا كَانَ بَعْدَهُ نَبِيٌّ اِلَّا هٰذَا، فَاِنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ، وَهٰذَا الْخَلِيفَةُ بَعْدَهُ، وَاِذَا صِفَةُ اَبِي بَكْرٍ.

گھر لے گیا' کچھ دیر کے لیے داخل نہیں ہوا' میں نے دیکھا تو حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تصویر تھی اور ایک آدمی حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیچھے سے پکڑے ہوئے تھا' میں نے کہا: یہ آدمی کون ہے جو آپ کو پیچھے سے پکڑے ہوئے ہے؟ اس نے کہا: ہر نبی کے بعد اس کے پیچھے کوئی ہوتا ہے' یہ اس نبی کے بعد ہوگا' یہ اس نبی کے بعد خلیفہ ہوگا' وہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تھے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيسَ وَرَّاقُ الْحُمَيْدِيِّ

یہ حدیث جبیر بن مطعم سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن اویس رواق الحمیدی اکیلے ہیں۔

8232 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، نا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْمَقَابِرِيُّ، نا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي نُوحُ بْنُ اَبِي بِلَالٍ، حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ اَبِي الْعَتَّابِ، اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّهُ سَاَلَ عَائِشَةَ اُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ، قَالَتْ: كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْفَجْرِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً، مِنْهَا رَكْعَتَانِ مَعَ الْفَجْرِ فَسَاَلْتُهَا عَنْ صِيَامِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نمازِ عشاء کے بعد اور فجر کی نماز کے درمیان تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے' دو ان میں فجر کی سنتیں ہوتی تھیں؟ میں نے حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روزوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان کے بعد اکثر روزے شعبان کے رکھتے تھے۔

8232- أما السؤال عن صلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم بالليل عند البخاري ومسلم . أخرجه البخاري: التهجد جلد **3** صفحه **26** رقم الحديث: **1140**' ومسلم: المسافرين جلد **1** صفحه **510** . وأما السؤال عن صيام رسول الله صلى الله عليه وسلم عند البخاري ومسلم . أخرجه البخاري: الصوم جلد **4** صفحه **251** رقم الحديث: **1969-1970**' ومسلم: الصيام جلد **2** صفحه **810** .

وَسَلَّمَ، قَالَتْ: كَانَ اَكْثَرُ صِيَامِهِ سِوَى رَمَضَانَ فِي شَعْبَانَ، كَانَ يَصُومُهُ اَوْ عَامَّتَهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي الْعَتَّابِ اِلَّا نُوحُ بْنُ اَبِي بِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ

یہ حدیث زید بن ابوالعتاب سے نوح بن ابوبلال روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن ثابت اکیلے ہیں۔

8233 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ السِّمْسَارُ التِّنِّيسِيُّ، نا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَهْلٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ بْنَ سَهْلٍ، يَقُولُ: صَلَّيْنَا مَعَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الظُّهْرَ، ثُمَّ خَرَجْنَا حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، فَوَجَدْنَاهُ يُصَلِّي الْعَصْرَ، فَقُلْنَا: يَا عَمُّ، مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ الَّتِي صَلَّيْتَ؟ قَالَ: الْعَصْرُ، وَهِيَ صَلَاةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي كُنَّا نُصَلِّي مَعَهُ

حضرت ابوامامہ بن سہیل فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت عمر بن عبدالعزیز کے ساتھ نمازِ ظہر پڑھی' پھر ہم حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' ہم نے آپ کو نمازِ عصر پڑھتے ہوئے پایا' ہم نے عرض کی: اے چچا! یہ کون سی نماز آپ پڑھ رہے ہیں؟ فرمایا: عصر! یہ وہی نماز ہے جو ہم حضور ﷺ کے ساتھ پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ اَبُو اُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ عَنْ اَنَسٍ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث ابوامامہ بن سہل' حضرت انس سے اس حدیث کے علاوہ روایت نہیں کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن مبارک اکیلے ہیں۔

8234 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَصْرٍ الْاَنْطَاكِيُّ، نا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَكَاةُ الْجَنِينِ ذَكَاةُ اُمِّهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ماں کا ذبح اس کے بچے کا ذبح ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے ابواسامہ روایت

8233- أخرجه البخاري: المواقيت جلد2صفحه33 رقم الحديث: 549' ومسلم: المساجد جلد1صفحه434 .

8234- اسناده فيه: عبد الله بن نصر الأنطاكي: منكر الحديث . انظر لسان الميزان جلد 3صفحه369 . والحديث أخرجه الطبراني في الصغير جلد1صفحه16 . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه38 .

اِلَّا اَبُو اُسَامَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَصْرٍ

کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن نصر اکیلے ہیں۔

8235 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعِ بْنِ الْوَلِيدِ، ثَنَا يُوسُفُ بْنُ اَسْبَاطٍ، نا عَائِذُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا الَّذِي يُعْطِي مِنْ سَعَةٍ بِاَعْظَمَ اَجْرًا مِنَ الَّذِي يَقْبَلُ اِذَا كَانَ مُحْتَاجًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سب سے زیادہ ثواب ملتا ہے جب کسی محتاج کی خدمت کی جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَائِذِ بْنِ شُرَيْحٍ اِلَّا يُوسُفُ بْنُ اَسْبَاطٍ

یہ حدیث عائذ بن شریح سے یوسف بن اسباط روایت کرتے ہیں۔

8236 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، نا اَبُو شَيْبَةَ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكِنْدِيُّ، عَنْ اَبِي الْمُغِيرَةِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ نَاسًا مِنْ اُمَّتِي سَيَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ، وَيَتَعَمَّقُونَ فِي الدِّينِ، يَاْتِيهِمُ الشَّيْطَانُ يَقُولُ: لَوْ مَا اَتَيْتُمُ الْمُلُوكَ فَاَصَبْتُمْ مِنْ دُنْيَاهُمْ، فَاعْتَزَلْتُمُوهُمْ بِدِينِكُمْ اَلَا، وَلَا يَكُونُ ذَلِكَ اِلَّا كَمَا لَا يُجْتَنَى مِنَ الْقَتَادِ اِلَّا الشَّوْكَ، كَذَلِكَ لَا يُجْتَنَى مِنْ قُرْبِهِمْ اِلَّا الْخَطَايَا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت سے کچھ لوگ عنقریب قرآن پڑھیں گے، دین میں سمجھ حاصل کریں گے، شیطان ان کے پاس آئے گا تو کہے گا: اگر تم بادشاہوں کے پاس آؤ گے تو تم ان سے دین حاصل کرو گے، تم دین سے جدا ہو گے، خبردار! ایسے نہ کرنا جس طرح کانٹے دار شاخ میں ہاتھ ڈالنے سے ہاتھ زخمی ہوتا ہے اس طرح ان کے قریب رہنے والا بھی غلطی پر ہوگا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلَّا

یہ حدیث ابن عباس سے اسی سند سے روایت

8235- اسناده فيه: عائذ بن شريح: ضعيف. انظر لسان الميزان جلد 3صفحه226. وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه104.

8236- اسناده حسن، فيه: أبو المغيرة عبيد الله بن المغيرة بن أبى بردة الكنانى: مقبول. والحديث أخرجه ابن ماجة فى المقدمة جلد1صفحه94.

بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

8237 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، نا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ، وَكَانَ أَمْلَكَكُمْ لِإِرْبِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالتِ روزہ میں بوسہ لیتے تھے' آپ اپنے نفس پر زیادہ قابو رکھنے والے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ إِلَّا وُهَيْبٌ، وَلَا عَنْ وُهَيْبٍ إِلَّا مُؤَمَّلٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى

یہ حدیث عبید اللہ سے وہیب اور وہیب سے مؤمل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن مصفی اکیلے ہیں۔

8238 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْمُوصِلِيُّ، ثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ، نا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ نَامَ حَتَّى أَصْبَحَ قَالَ: بَالَ الشَّيْطَانُ فِي أُذُنِهِ قَالَ سُفْيَانُ: هَذَا عِنْدَنَا الَّذِي يَنَامُ عَنِ الْفَرِيضَةِ

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ جو آدمی صبح تک سویا رہتا ہے' آپ نے فرمایا: شیطان اس کے کان میں پیشاب کرتا ہے۔ حضرت سفیان فرماتے ہیں: یہ ہمارے نزدیک ہے' اس کے متعلق جو فرضوں کے وقت سویا رہتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا الْقَاسِمُ الْجَرْمِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث سفیان سے قاسم الجرمی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن حرب اکیلے ہیں۔

8239 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

8237- أخرجه البخاري: الصوم جلد4صفحه176 رقم الحديث: 1927' ومسلم: الصيام جلد2صفحه777 .

8238- أخرجه البخاري: بدء الخلق جلد 6صفحه386 رقم الحديث: 3270' ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه537 .

8239- اسناده فيه: سويد بن عبد العزيز بن نمير السلمي الدمشقي: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد 1 صفحه291 .

هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ، نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ عَجِينٍ وَقَعَ فِيهِ قَطَرَاتُ دَمٍ، فَنَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَكْلِهِ

سے اس آٹے کے متعلق پوچھا گیا جس میں خون کے قطرے گرے ہوئے ہوں تو آپ نے اس کے کھانے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَلَا عَنْ سُوَيْدٍ اِلَّا الْوَلِيدُ. تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث حمید سے سوید بن عبدالعزیز اور سوید سے ولید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن ولید اکیلے ہیں۔

8240 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْاَزْرَقُ، نا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقَسْرِيُّ، عَنْ اَبِي رَوْقٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِلْمَرْاَةِ سِتْرَانِ، قِيلَ: وَمَا هُمَا؟: قَالَ: الزَّوْجُ، وَالْقَبْرُ قَالَ: فَاَيُّهُمَا اَفْضَلُ؟ قَالَ: الْقَبْرُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورت کے لیے دو پردے ہیں عرض کی: دونوں کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا: شوہر اور قبر عرض کی: دونوں میں کون سا افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: قبر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي رَوْقٍ اِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقَسْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث ابوورق سے خالد بن یزید القسری روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن خالد اکیلے ہیں۔

8241 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ، نا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقَسْرِيُّ، عَنْ اَبِي رَوْقٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا عَالَ مُقْتَصِدٌ قَطُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میانہ روی اختیار کرنے والا کبھی تنگ دست نہیں ہوسکتا ہے۔

8240- اسناده فيه: خالد بن يزيد القسرى: ضعيف . والحديث أخرجه الطبرانى فى الصغير جلد2صفحه117، والكبير جلد12صفحه123 رقم الحديث: 12657 . وانظر: مجمع الزوائد جلد4صفحه315 .

8241- اسناده كالذى تقدم . أخرجه الطبرانى فى الكبير (12656) . وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه255 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي رَوْقٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث ابوورق سے خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن خالد اکیلے ہیں۔

8242 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ الطَّاطَرِيُّ، ثنا أَبِي، نا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَحْصُوا هِلَالَ شَعْبَانَ لِرُؤْيَةِ رَمَضَانَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: شعبان کے چاند کو شمار کرو' رمضان کے چاند کی وجہ سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث محمد بن عمرو سے یحییٰ بن راشد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مروان بن محمد اکیلے ہیں۔

8243 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، نا أَبِي، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ أَخِيهِ مَحْفُوظِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَقِيَ الْعَدُوَّ فَصَبَرَ حَتَّى يُقْتَلَ أَوْ يَقْتُلَهُمْ لَمْ يُفْتَنْ فِي قَبْرِهِ

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو دشمن سے لڑے' وہ صبر کرے یہاں تک کہ شہید ہو جائے یا مارا جائے تو وہ عذابِ قبر میں ہوگا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى

یہ حدیث ابوایوب سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن مصفی اکیلے ہیں۔

8242- أخرجه الترمذي: الصوم جلد 3 صفحه 62 رقم الحديث: 687' والحاكم في المستدرك جلد 1 صفحه 425 . وقال: صحيح على شرط مسلم ولم يخرجاه . ووافقه الذهبي . وانظر: كشف الخفاء جلد 1 صفحه 59 رقم الحديث: 141 .

8243- أخرجه الطبراني في الكبير جلد 4 صفحه 187 . قال الحافظ الهيثمي: فيه مصفى بن بهلول والد محمد ولم أعرفه' وبقية رجاله ثقات . انظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 330-331 .

8244 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى، ثَنَا بَقِيَّةُ، ثَنَا عُمَارَةُ بْنُ اَبِي الشَّعْثَاءِ، حَدَّثَنِي سِنَانُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ شَبِيبِ بْنِ نُعَيْمٍ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ خُمَيْرٍ، حَدَّثَنِي اَبُو الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَخَذَ اَرْضًا بِجِزْيَتِهَا فَقَدِ اسْتَقَالَ هِجْرَتَهُ، وَمَنْ نَزَعَ صَغَارَ كَافِرٍ مِنْ عُنُقِهِ فَجَعَلَهُ فِي عُنُقِهِ فَقَدْ وَلَّى الْإِسْلَامَ وَرَاءَ ظَهْرِهِ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے زمین جزیہ کے طور پر لی اس کی ہجرت ختم ہوگئی، جس نے کافروں سے دوستی کی اس نے اسلام کی ولایت کو پس پشت ڈال دیا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى

یہ حدیث ابوالدرداء سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن مصفی اکیلے ہیں۔

8245 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا دُحَيْمٌ الدِّمَشْقِيُّ، نا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ جَهْمِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَسَنِ بْنِ حَسَنٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ مِنْ وَاجِبِ الْمَغْفِرَةِ اِدْخَالُكَ السُّرُورَ عَلَى اَخِيكَ الْمُسْلِمِ

حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی کو خوش کیا اس کی بخشش ہوگی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ

یہ حدیث حسن بن علی سے اسی سند سے روایت ہے، اس کو روایت کرنے میں ابن ابوفدیک اکیلے ہیں۔

8246 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

8244- أخرجه أبو داؤد: الخراج والامارة جلد 3 صفحه 177 رقم الحديث: 3082، والبيهقى فى الكبرىٰ جلد 9 صفحه 235 رقم الحديث: 18395 . وقال أبو داؤد: هذا يزيد بن حمير اليزنى، ليس هو صاحب شعبة .

8245- اسناده فيه: جهنم بن عثمان: ضعيف . انظر لسان الميزان جلد 2 صفحه 142 . والحديث أخرجه الطبرانى فى الكبير جلد 3 صفحه 84 رقم الحديث: 2731 . وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 196 .

8246- اسناده فيه: ابراهيم بن معمر الصنعانى لم أجده . أخرجه ابن ماجة من طريق ابن أبى فديك، عن كثير بن زيد، عن المطلب بن عبد الله، عن أبى هريرة فذكره . وفى الزوائد: رجاله ثقات، الا أنه منقطع . قال أبو حاتم: المطلب

دُحَيْمٌ، نا ابْنُ اَبِى فُدَيْكٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسْ حَتَّى يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ

ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو دو رکعت تحیۃ الوضو پڑھ کر بیٹھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُطَّلِبِ اِلَّا كَثِيرُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِى فُدَيْكٍ

یہ حدیث مطلب سے کثیر بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن ابوفدیک اکیلے ہیں۔

8247 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا دُحَيْمٌ، نا ابْنُ اَبِى فُدَيْكٍ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِى سَلَمَةَ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ اَبِى عُبَيْدِ اللّٰهِ مُسْلِمِ بْنِ مِشْكَمٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ عَقَدَ الْجِزْيَةَ فِى رَقَبَتِهِ، فَقَدْ بَرِءَ مِنَ اللّٰهِ تَعَالَى وَرَسُولِهِ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنی گردن جزیہ باندھا' وہ اللہ اور اس کے رسول سے بری الذمہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ اِلَّا صَدَقَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ اَبِى سَلَمَةَ

یہ حدیث زید بن واقد سے صدقہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن ابوسلمہ اکیلے ہیں۔

8248 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا دُحَيْمٌ، نا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ النَّوْفَلِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ الرَّبَعِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے تنگ دست کو مہلت دی' اس کو قیامت کے دن اللہ عزوجل اپنے عرش کا سایہ دے گا اور

بن عبد الله' عن أبى هريرة' مرسل .

8247- اسناده فيه: صدقة بن عبد الله: ضعيف (التهذيب) . تخريجه: الطبرانى فى الكبير' وأخرجه أيضًا أبو داؤد' والبيهقى' عن معاذ موقوفًا' واسناده حسن .

8248- اسناده فيه: يحيىٰ بن عبد الملك النوفلى: ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه137 .

عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَنْظَرَ مُعْسِرًا اَظَلَّهُ اللّٰهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَكُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ

ہر نیکی صدقہ ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: دُحَيْمٌ

یہ حدیث حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں دحیم اکیلے ہیں۔

8249 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا دُحَيْمٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْبَكْرِيِّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اسْتَقَامَ نَسَبُ النَّاسِ اِلَى مَعْدِ بْنِ عَدْنَانَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ لوگوں کا استقامت والا نسب معد بن عدنان تک ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ

یہ حدیث یزید بن رومان سے محمد بن اسحاق روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن یزید اکیلے ہیں۔

8250 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ سُلَيْمَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ عَمِّهِ مِخْمَرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا شُؤْمَ، وَقَدْ يَكُونُ الْيُمْنُ فِي الْفَرَسِ، وَالْمَرْاَةِ، وَالدَّارِ

حضرت مخمر بن معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: نحوست نہیں ہے کبھی برکت گھوڑے میں اور عورت میں اور گھر میں ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُلَيْمٍ

یہ حدیث سلیمان بن سلیم سے اسماعیل بن عیاش

8249- اسناده فيه: عبد الله بن يزيد بن البكري: ضعيف الحديث . وانظر: مجمع الزوائد جلد1صفحه196 .

8250- ذكره الترمذي: الأدب جلد5صفحه127 (باب ما جاء في الشؤم) . من طريق حكيم بن معاوية عن النبي ﷺ فذكره . وابن ماجة: النكاح جلد 1صفحه642 رقم الحديث: 1993 . وفي الزوائد: اسناده صحيح ورجاله

اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

روایت کرتے ہیں۔

8251 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْعَطَّارُ، ثَنَا سَوَّارُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ كُلَيْبِ بْنِ وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ نَظَرَ اِلَى اَخِيهِ نَظَرَ مَوَدَّةٍ لَمْ يَكُنْ فِي قَلْبِهِ عَلَيْهِ اِحْنَةٌ، لَمْ يَطْرِفْ حَتَّى يُغْفَرَ لَهُ مَا مَضَى مِنْ ذُنُوبِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی کو محبت سے دیکھا اس کے دل میں ذرّہ برابر بھی اس کے متعلق بات نہ ہو اس کے گناہ معاف کیے جائیں جو اس سے پہلے گناہ معاف ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كُلَيْبِ بْنِ وَائِلٍ اِلَّا سَوَّارُ بْنُ مُصْعَبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْعَطَّارُ

یہ حدیث کلیب بن وائل سے سوار بن مصعب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن سعید العطار اکیلے ہیں۔

8252 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْاَزْرَقُ، نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، بَعَثَ اَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ عَامَ الرَّمَادَةِ يَقْسِمُ بَيْنَ الْعَرَبِ قَسْمًا، فَعَمَلَهُ عُمَرُ حِينَ رَجَعَ اَلْفَ دِينَارٍ، فَاَبَى اَنْ يَاْخُذَهَا، فَقَالَ عُمَرُ: خُذْهَا، فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ لَنَا بِذَلِكَ فَكَرِهْنَا، فَاَمَرَنَا اَنْ نَاْخُذَهُ

حضرت اسلم سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کو رمادہ کے سال بھیجا عرب کے درمیان تقسیم کرنے کے لیے' حضرت عمر کو بتایا جس وقت ایک ہزار دینار واپس لائے' آپ نے لینے سے انکار کیا' حضرت عمر نے فرمایا: اس کو لے لے کیونکہ حضور ﷺ نے ہم کو لینے کا حکم دیا ہے' ہم نے ناپسند کیا تو آپ نے پھر ہم کو لینے کا حکم دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن زید سے ولید بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

8253 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

8251- اسناده فيه: سوار بن مصعب' متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه278 .

8253- اسناده حسن' فيه: المسعودي' هو عبد الرحمٰن بن عبد الله صدوق (التقريب) . تخريجه: الطبراني في الكبير بنحوه . وانظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه64 .

عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْمُوصِلِيُّ، نا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ، أَيِّدِ الْإِسْلَامَ بِعُمَرَ

ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! اسلام کو عمر کے ذریعہ عزت دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمَسْعُودِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ إِلَّا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ وَرَوَاهُ النَّاسُ: عَنِ الْمَسْعُودِيِّ، عَنْ أَبِي نَهْشَلٍ

یہ حدیث مسعودی' قاسم سے اور مسعودی سے قاسم بن یزید الجرمی روایت کرتے ہیں۔ لوگوں نے مسعودی سے' وہ ابونہشل سے روایت کرتے ہیں۔

8254 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، نا الْيَمَانُ بْنُ عَدِيٍّ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا امْرِءٍ أَفْلَسَ وَعِنْدَهُ مَالُ امْرِءٍ بِعَيْنِهِ لَمْ يَقْبِضْ مِنْهُ شَيْئًا فَهُوَ أَحَقُّ بِعَيْنِ مَالِهِ، فَإِنْ كَانَ قَبَضَ مِنْهُ شَيْئًا فَهُوَ أُسْوَةُ الْغُرَمَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی مفلس ہو' اس کے پاس کسی مسلمان کا مال ہو' اس کا مالک کوئی نہ ہو تو وہ خود ہی اس مال کا زیادہ حق دار ہے' اگر اس پر قبضہ کر لے' وہ سب قرض خواہوں میں برا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ إِلَّا الزُّبَيْدِيُّ، وَلَا عَنِ الزُّبَيْدِيِّ إِلَّا الْيَمَانُ بْنُ عَدِيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث زہری' ابومعمر سے اور زہری سے زبیدی اور زبیری سے یمان بن عدی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن عثمان اکیلے ہیں۔

8255 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى قَبْرًا حَدِيثَ عَهْدٍ بِدَفْنٍ، فَسَأَلَ عَنْهُ. فَقِيلَ لَهُ: قَبْرُ فُلَانٍ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک نئی قبر دیکھی' آپ نے اس کے متعلق پوچھا تو آپ سے عرض کی گئی: یہ فلاں کی قبر ہے' آپ نیچے اُترے اور اس کی نمازِ جنازہ پڑھائی' میں نے حضور ﷺ کے ساتھ اس قبر پر نماز پڑھی' آپ نے چار

8254- أصله عند البخاری ومسلم . أخرجه البخاری: الاستقراض جلد5صفحه76 رقم الحديث: 2402' ومسلم: المساقاة جلد3صفحه1193' وابن ماجه: الأحكام جلد2صفحه790 رقم الحديث: 2359 واللفظ له .

8255- أخرجه البخاری: الجنائز جلد3صفحه225 رقم الحديث: 1321' ومسلم: الجنائز جلد2صفحه658 .

فَنَزَلَ فَصَلَّى عَلَيْهِ، وَأَنَا فِيمَنْ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ذٰلِكَ الْقَبْرِ، فَكَبَّرَ أَرْبَعًا

تکبیریں پڑھیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

یہ حدیث ابوحصین سے ابراہیم بن طہمان روایت کرتے ہیں۔

8256 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَنْ يَحْرُمُ عَلَى النَّارِ؟ قَالَ: الْهَيِّنُ، اللَّيِّنُ، السَّهْلُ، الْقَرِيبُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! جہنم کی آگ کیسے حرام ہوتی ہے؟ آپ نے فرمایا: نرم مزاج' آسانی کرنے والے پر۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث حمید سے محمد بن ابوبکر اور محمد سے حارث بن عبیدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن عثمان اکیلے ہیں۔

8257 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، نَا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: تَقَرَّبَ رَجُلٌ بِمَالٍ مِنْ مَالِ نَفْسِهِ عَنْ أَبِيهِ، فَجَاءَ أَبُوهُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَعْلَمَهُ ذٰلِكَ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ أَنْ: رُدَّ عَلَى أَبِيكَ مَا حَبَسْتَ عَنْهُ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آدمی اپنے باپ کے مال سے لے سکتا ہے' ان کے اس آدمی کے باپ حضور ﷺ کے پاس آئے' آپ کو بتایا تو آپ نے اس کے بیٹے کو بلایا' فرمایا: اپنے باپ کو مال واپس کرو' جو اس سے روکا ہے' تیرا مال اسی کے لیے ہے' اس طرح جیسے اس کی کمان کا تیر۔

8256- اسناده فيه: الحارث بن عبيدة: ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه78 .

8257- عند أبي داؤد والترمذي' والنسائي' وابن ماجه بلفظ: ان من أطيب ما أكل الرجل من كسب وولده من كسبه . أخرجه أبو داؤد: البيوع جلد 3صفحه287 رقم الحديث: 3528' والترمذي: الأحكام جلد 3صفحه630 رقم الحديث: 1358 . وقال: حسن صحيح . والنسائي: البيوع جلد 7صفحه212 (باب الحث على الكسب) . وابن ماجه: التجارات جلد 2صفحه768 رقم الحديث: 2290 . وذكره ابن حجر بنحو لفظ المصنف وعزاه الى ابن أبي حاتم في العلل مرفوعًا ونقل عن أبيه أنه منكر' وقال الدارقطني: روى موصولًا ومرسلًا' والموصول أصح . انظر تلخيص الحبير جلد3صفحه214 رقم الحديث:2 .

فَإِنَّكَ وَمَالُكَ كَسَهْمٍ مِنْ كِنَانَتِهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ إِلَّا الْحَارِثُ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث ہشام سے حارث روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

8258 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْمُوصِلِيُّ، نا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ، فَقَالَ: هَكَذَا نُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ حضرت ابوبکر وعمر کے درمیان نکلے اور فرمایا: ہم قیامت کے دن ایسے اُٹھیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث ابراہیم بن سعد سے خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن حرب اکیلے ہیں۔

8259 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْمُوصِلِيُّ، ثَنَا أَبِي، ثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب رات کا کھانا موجود ہو اور نماز کے لیے اقامت پڑھی جائے تو پہلے کھانا کھالو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا هُشَيْمٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ أَبِيهِ

یہ حدیث حمید سے ہشیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن حرب اپنے والد سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

8260 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا

حضرت صبی بن معبد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8258- اسناده فيه: خالد بن يزيد العمري، ضعيف جدًّا، وكذبوه . وانظر: مجمع الزوائد جلد9صفحه56 .

8259- أخرجه البخاري: الأطعمة جلد 9صفحه497 رقم الحديث: 5463، ومسلم: المساجد جلد 1صفحه392 وابن ماجة: الاقامة جلد1صفحه301 رقم الحديث:933 واللفظ له .

8260- أخرجه أبو داؤد: المناسك جلد2صفحه164 رقم الحديث:1799، والنسائي: المناسك جلد5صفحه113

عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ، ثَنَا هَارُونُ بْنُ عِمْرَانَ، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِي دَاوُدَ، عَنِ الْحَكَمِ، وَحَمَّادٍ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، وَعَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنِ الصَّبِيِّ بْنِ مَعْبَدٍ قَالَ: اَهْلَلْتُ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ، فَلَقِيتُ عُمَرَ، فَقَالَ: هُدِيتَ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

میں نے حج وعمرہ کا اکٹھا احرام باندھا' میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملا' فرمایا: آپ کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کی تعلیم دی گئی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِي دَاوُدَ، وَلَا عَنْ سُلَيْمَانَ اِلَّا هَارُونُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث حکم اور حماد سے سلیمان بن ابوداؤد اور سلیمان سے ہارون روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن حرب اکیلے ہیں۔

8261 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ، ثَنَا رَوْحُ بْنُ اَسْلَمَ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ بْنِ الْبُنَانِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُتَيٍّ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمَّا تُوُفِّيَ آدَمُ غَسَّلَتْهُ الْمَلَائِكَةُ بِالْمَاءِ وِتْرًا، وَلُحِدَ لَهُ، وَقَالَتْ: هَذِهِ سُنَّةُ آدَمَ وَوَلَدِهِ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب حضرت آدم علیہ السلام نے وصال فرمایا تو آپ کو فرشتوں نے پانی اور مٹی سے غسل دیا اور آپ کے لیے لحد بنائی گئی۔ فرشتوں نے کہا: یہ آدم اور آپ کی اولاد کے لیے سنت ہے۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ اِلَّا رَوْحُ بْنُ اَسْلَمَ

یہ حدیث حماد بن سلمہ سے روح بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

8262 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حَسَّانٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مِنَ السُّنَّةِ اَنْ يُبْدَاَ بِدَفْنِ الْمَيِّتِ، وَاَنْ يُلْقَى عَلَيْهِ التُّرَابُ مِنْ قِبَلِ الْقِبْلَةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سنت ہے کہ مردہ کو دفن کرنے میں کہ اس پر مٹی قبلہ کی جانب سے ڈالی جائے۔

(باب القران) . وابن ماجه: المناسك جلد2صفحه989 رقم الحديث: 2970 .

8261- اسناده فيه: روح بن أسلم الباهلي ضعيف (التقريب' والتهذيب) . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه45 .

8262- اسناده فيه: أ- عمرو بن عبد الجبار' ضعيف . ب - عبيدة بن حسان السنجاوي' ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه46 .

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَبِيعَةَ اِلَّا عُبَيْدَةُ، وَلَا عَنْ عُبَيْدَةَ اِلَّا عَمْرٌو، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ

یہ حدیث ربیعہ سے عبیدہ اور عبیدہ سے عمرو روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن حرب اکیلے ہیں۔

8263 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْاَزْرَقُ، نَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ صُبَيْحٍ الْمُرِّى، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَمْرٍو الْمَكِّيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِى رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمَّا تَجَلَّى اللّٰهُ لِمُوسَى بْنِ عِمْرَانَ تَطَايَرَتْ سَبْعَةُ اَجْبَالٍ، فَفِى الْحِجَازِ مِنْهَا خَمْسَةٌ، وَفِى الْيَمَنِ اثْنَانِ، فِى الْحِجَازِ: اُحُدٌ، وَثَبِيرٌ، وَحِرَاءُ، وَثَوْرٌ، وَوَرْقَانُ، وَفِى الْيَمَنِ: حَصُورٌ، وَصَبِيرٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ عزوجل نے حضرت موسیٰ بن عمران پر تجلی ڈالی' سات پہاڑ اڑے تھے' پس حجاز میں ان میں سے پانچ ہیں' یمن میں دو ہیں' حجاز میں ایک اُحد' ثبیر' حراء' ثور' ورقان ہے' یمن میں حصور اور صبیر ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا طَلْحَةُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث عطاء سے طلحہ بن عمرو روایت کرتے ہیں۔

8264 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، اَنَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعِ بْنِ الْوَلِيدِ، ثَنَا اَبِى، ثَنَا الرُّحَيْلُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ، قَالَتْ: وَضَعْتُ، اَوْ وُضِعَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسْلُهُ: فَصَبَّ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ حَتَّى اَنْقَاهُمَا، ثُمَّ اَفَاضَ بِيَمِينِهِ عَلَى فَرْجِهِ، فَغَسَلَهُ بِشِمَالِهِ وَمَا اَصَابَهُ حَتَّى اَنْقَاهُ، ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى الْحَائِطِ عَلَى التُّرَابِ، ثُمَّ غَسَلَهَا

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غسل کے لیے پانی رکھا گیا' آپ نے اپنے دائیں ہاتھ سے اپنے بائیں ہاتھ پر ڈالا' دونوں کو صاف کیا' پھر اپنے دائیں ہاتھ سے اپنی شرمگاہ پر ڈالا' اس کو بائیں ہاتھ سے صاف کیا' پھر اپنا ہاتھ دیوار پر مارا مٹی پر ڈالنے کے لیے' پھر دونوں کو دھویا یہاں تک کہ اس کو صاف کیا پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا اور نماز جیسا وضو کیا' پھر اپنے سر اور جسم پر ڈالا اور اس جگہ سے ہٹ کر اپنے

8263- اسناده فيه: طلحة بن عمرو المكى' متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه27 .

8264- أخرجه البخارى: الغسل جلد 1صفحه442 رقم الحديث: 259' ومسلم: الحيض جلد 1صفحه254 ولفظه للبخارى .

حَتّٰی اَنْقَاهَا، ثُمَّ تَمَضْمَضَ، وَاسْتَنْشَقَ، وَتَوَضَّاَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ اَفَاضَ عَلٰی رَاْسِهِ وَعَلٰی جَسَدِهِ، وَتَحَوَّلَ مِنْ مَكَانِهِ، فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ

دونوں پاؤں کو دھویا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ اِلَّا الرُّحَيْلُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الرُّحَيْلِ اِلَّا شُجَاعٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث سلمہ بن کہیل سے رحیل بن معاویہ روایت کرتے ہیں اور رحیل سے شجاع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

8265 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ يَحْيَى الْقُرْقُسَانِيُّ، ثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ اِلٰى قَوْمٍ يُقَاتِلُهُمْ، ثُمَّ بَعَثَ اِلَيْهِ رَجُلًا، فَقَالَ: لَا تَدْعُهُ مِنْ خَلْفِهِ، وَقُلْ لَهُ: لَا تُقَاتِلْهُمْ حَتّٰی تَدْعُوَهُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت علی بن ابوطالب کو ایک قوم کی طرف بھیجا لڑائی کے لیے' پھر ایک آدمی کو ان کی طرف بھیجا اور فرمایا: اس کو پیچھے سے نہ بلاؤ' اس کو کہا: ان کو قتل نہ کرنا یہاں تک کہ ان کو اسلام کی دعوت دے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ اِلَّا عَمْرُو بْنُ ذَرٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

یہ حدیث اسحاق بن عبداللہ بن ابوطلحہ سے عمر بن زر سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سفیان بن عیینہ اکیلے ہیں۔

8266 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا اَبُو تَقِيٍّ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْحِمْصِيُّ، ثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَرْبَعٌ لَا يَشْبَعْنَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چار چیزیں چار کاموں سے سیر نہیں ہوتی ہیں' آنکھ دیکھنے سے' زمین بارش سے' عورت مرد سے اور عالم علم سے۔

8265- اسناده صحيه' ورجاله رجال الصحيح عدا عثمان بن يحيٰى القرقسانى وهو ثقة . وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحه308 .

8266- اسناده فيه: عبد السلام بن عبد القدوس الكلاعى' ضعفه ووهاه غير واحد' وقال ابن حبان: يروى الموضوعات' لا يحل الاحتجاج به . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه139 .

مِنْ اَرْبَعٍ: عَيْنٌ مِنْ نَظَرٍ، وَاَرْضٌ مِنْ مَطَرٍ، وَاُنْثَى مِنْ ذَكَرٍ، وَعَالِمٌ مِنْ عِلْمٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو تَقِيٍّ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے عبدالسلام بن عبدالقدوس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوتقی اکیلے ہیں۔

8267 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا اَبُو تَقِيٍّ، نا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللِّبَاسُ يُظْهِرُ الْغِنَى، وَالدُّهْنُ يُذْهِبُ الْبُؤْسَ، وَالْاِحْسَانُ اِلَى الْمَمْلُوكِ يَكْبُتُ اللّٰهُ بِهِ الْعَدُوَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لباس مال داری ظاہر کرتا ہے' تیل تنگی دور کرتا ہے' غلاموں سے سلوک کرنا اللہ عزوجل اس کے ذریعے دشمن کو گراتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو تَقِيٍّ

یہ حدیث ہشام بن عروہ نے عبدالسلام بن عبدالقدوس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوتقی اکیلے ہیں۔

8268 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا دُحَيْمٌ الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ الْكَاهِلِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ: مَنْ جَاءَ اِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے منبر پر رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو جمعہ کے لیے آئے تو وہ غسل کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ كَثِيرٍ اِلَّا مَرْوَانُ

یہ حدیث یحییٰ بن کثیر سے مروان روایت کرتے ہیں۔

8269 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

8267- اسناده والكلام فى اسناده كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه135 .

8268- أخرجه البخارى: الجمعة جلد2صفحه462 رقم الحديث: 919' ومسلم: الجمعة جلد2صفحه579 .

8269- اسناده صحيح' ورجاله رجال الصحيح . وانظر مجمع الزوائد جلد7صفحه121 .

هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ، نا زَكَرِيَّا بْنُ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ اَبِي بَكْرٍ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَقَدْ اَسْرَعَ اِلَيْكَ الشَّيْبُ قَالَ: شَيَّبَتْنِي الْوَاقِعَةُ، وَعَمَّ يَتَسَاءَ لُونَ وَاِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ

عرض کی: یارسول اللہ! آپ پر بڑھاپا بہت زیادہ جلدی آیا ہے آپ نے فرمایا: مجھے سورۂ واقعہ اور عم یتساء لون اور واذا الشمس کورت نے بوڑھا کر دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ اَبِي بَكْرٍ، اِلَّا زَكَرِيَّا بْنُ اَبِي زَائِدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث ابواسحاق' مسروق سے' وہ ابوبکر سے اور ابواسحاق سے زکریا بن ابوائدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابومعاویہ اکیلے ہیں۔

8270 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ خَالِدٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ دَخَلَ عَلَى قَوْمٍ لِطَعَامٍ لَمْ يُدْعَ اِلَيْهِ، فَاَكَلَ شِبَعًا اَكَلَ حَرَامًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کسی قوم کے پاس آیا حالانکہ اس کو دعوت نہیں دی تھی تو اس نے سیر ہو کر کھایا تو اس نے حرام کھایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ اِلَّا يَحْيَى بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: بَقِيَّةُ

یہ دونوں حدیثیں روح بن قاسم سے یحییٰ بن خالد روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔

8271 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثَنَا بَقِيَّةُ، عَنْ مُبَشِّرِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ قاتل کے لیے وصیت نہیں ہے۔

8270- اسناده فيه: يحيٰى بن خالد: مجهول . (اللسان جلد**6**صفحه**251**' الميزان جلد **4**صفحه**372**) . تخريجه: البزار بنحوه' وانظر: مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**58** .

8271- اسناده مبشر بن عبيد الحمصي: متروك' ورماه أحمد بالوضع (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد**4** صفحه**217** .

يَقُولُ: لَيْسَ لِقَاتِلٍ وَصِيَّةٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ إِلَّا حَجَّاجٌ، وَلَا عَنْ حَجَّاجٍ إِلَّا مُبَشِّرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَقِيَّةُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث عاصم سے حجاج اور حجاج سے مبشر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں بقیہ اکیلے ہیں۔ حضرت علی سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

8272 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ الْأَبْرَشُ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ حُمْرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعْمَتْ، وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ أَفْضَلُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن وضو کیا تو ٹھیک ہے اور اچھا ہے جس نے غسل کیا اس نے افضل کام کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ إِلَّا الضَّحَّاكُ

یہ حدیث ابراہیم بن مہاجر سے ضحاک روایت کرتے ہیں۔

8273 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وُضِعَ عَنْ أُمَّتِي الْخَطَأُ وَالنِّسْيَانُ، وَمَا اسْتُكْرِهُوا عَلَيْهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت سے غلطی اور بھول اور جس پر اس کو مجبور کیا جائے وہ معاف ہے۔

8274 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حضور ﷺ سے اسی

8272- أخرجه ابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحه 347 رقم الحديث: 1091 . وفي الزوائد: اسناده ضعيف لضعف يزيد بن أبان الرقاشي . وانظر نصب الراية جلد 1 صفحه 91-92 .

8273- أخرجه ابن ماجه: الطلاق جلد 1 صفحه 659 رقم الحديث: 2045 . وفي الزوائد: اسناده صحيح ان سلم من الانقطاع . والظاهر أنه منقطع بدليل زيادة عبيد بن نمير في الطريق الثاني وليس ببعيد أن يكون السقط من جهة الوليد بن مسلم فانه كان يدلس . وانظر تلخيص الحبير جلد 1 صفحه 301 رقم الحديث: 22 .

8274- اسناده فيه: محمد بن مصفى صدوق له أوهام وكان يدلس . (التقريب والتهذيب) . وانظر مجمع الزوائد

مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى، ثَنَا الْوَلِيدُ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

کی مثل روایت کرتے ہیں۔

8275 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

8276 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى، ثَنَا الْوَلِيدُ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ حَدِيثَ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ. وَلَا رَوَى حَدِيثَ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ إِلَّا الْوَلِيدُ. وَلَا رَوَى حَدِيثَ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا الْوَلِيدُ . وَلَا رَوَى حَدِيثَ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ إِلَّا مُوسَى بْنُ وَرْدَانَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مُوسَى إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَلِيدُ

یہ حدیث اوزاعی' عطاء' عباس سے اور اوزاعی سے ولید بن مسلم اور مالک' نافع سے' مالک سے' ولید سے' ابن جریج' ولید سے اور عقبہ بن عامر سے' وہ موسیٰ بن وردان اور موسیٰ سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ولید اکیلے ہیں۔

8277 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا أَبُو تَقِيٍّ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، نا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم آہستہ پڑھتے

جلد6 صفحہ253 .

8275- تقدم تخريجه .

8276- اسناده فيه: أ - محمد بن مصفى: صدوق له أوهام وكان يدلس . ب - ابن لهيعة: صدوق لكنه اختلط . وانظر مجمع الزوائد جلد6صفحه253 .

8277- اسناده فيه: سويد بن عبد العزيز: متروك . تخريجه: الطبراني في الكبير مرفوعًا' وزاد: وأبو بكر' وعمر رضى الله عنهما . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه111 .

الْعَزِيزِ، عَنْ عِمْرَانَ الْقَصِيرِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسِرُّ (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) (الفاتحة: 1)

تھے۔

8278 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى، نا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عِمْرَانَ الْقَصِيرِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى عَلَى بَعِيرٍ فِى التَّطَوُّعِ حَيْثُمَا تَوَجَّهَ بِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا اپنے اونٹ پر نفل نماز پڑھتے' آپ کا چہرۂ مبارک اس طرف ہوتا تھا جس طرف سواری کا منہ ہوتا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ عِمْرَانَ الْقَصِيرِ اِلَّا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ دونوں حدیثیں عمران القصیر سے سوید بن عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔

8279 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا اَبُو تَقِيٍّ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، نا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ مَالٍ، وَاِنْ كَانَ تَحْتَ سَبْعِ اَرَضِينَ يُؤَدَّى زَكَاتُهُ، فَلَيْسَ بِكَنْزٍ، وَكُلُّ مَالٍ لَا يُؤَدَّى زَكَاتُهُ، وَاِنْ كَانَ ظَاهِرًا فَهُوَ كَنْزٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر وہ مال جس پر زکوٰۃ ہے' اگرچہ سات زمینوں کے نیچے ہو' جس کی زکوٰۃ ادا کی جائے وہ خزانہ نہیں ہے' جس مال کی زکوٰۃ ادا کی جائے اگرچہ ظاہر ہو' وہ کنز ہے۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے سوید بن عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔

8278- أصله عند البخاري' ومسلم من طريق همام قال: حدثنا أنس بن سيرين قال فذكره . أخرجه البخاري: التقصير جلد2صفحه671 رقم الحديث: 1100' ومسلم: المسافرين جلد1صفحه488 .

8279- اسناده فيه: سويد بن عبد العزيز: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه67 .

8280 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، ثنا اَبُو تَقِيٍّ، نا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: اسْتَعَارَ بَعْضُ اَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَصْعَةً فَضَاعَتْ، فَضَمِنَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے اہل بیت سے میں نے پیالہ عاریتاً لیا' وہ ضائع ہو گیا تو حضور ﷺ نے اس کا جرمانہ لیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِهَذَا اللَّفْظِ: فَضَمِنَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، اِلَّا حُمَيْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُوَيْدٌ

یہ حدیث حضور ﷺ سے ان الفاظ ''فضمنها'' رسول اللہ ﷺ سے حمید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سوید اکیلے ہیں۔

8281 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ، نا دُحَيْمٌ الدِّمَشْقِيُّ، نا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، نا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِيَّاكُمْ وَالْقَسَامَةَ . قُلْنَا: وَمَا الْقَسَامَةُ؟ قَالَ: الشَّيْءُ يَكُونُ بَيْنَ النَّاسِ، فَيُنْتَقَصُ مِنْهُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قسامہ سے بچو! ہم نے عرض کی: قسامہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ایسی شی جو لوگوں کے درمیان مشترک ہو'اس میں کمی کی جائے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ

یہ حدیث ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن ابوفدیک اکیلے ہیں۔

8282 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا التُّسْتَرِيُّ، نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ، نا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضور ﷺ سے روزوں کے متعلق پوچھا

8280- أصله عند البخاری من طریق یحییٰ بن سعید عن حمید فذکره . وأبو داؤد: البیوع جلد **3** صفحه **295** رقم الحدیث: **3567**' والترمذی: الأحکام جلد**3**صفحه**631** رقم الحدیث: **1359** .

8281- أخرجه أبو داؤد: الجهادجلد**3**صفحه**91-92** رقم الحدیث: **2783** .

8282- اسناده فیه: أ- موسیٰ بن زکریا التستری: متروك . المیزان جلد **4** صفحه **205** . ب- سلیمان بن داؤد الشاذکونی: متروك . وعزاه الحافظ الهیثمی فی المجمع جلد**3**صفحه**199** الی الکبیر أیضًا وقال: ورجاله ثقات .

عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ بَدْرِ بْنِ الْخَلِيلِ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصِّيَامِ، فَقَالَ: عَلَيْكَ بِالْبِيضِ: ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

تو آپ نے فرمایا: سفید دنوں (۱۳،۱۴،۱۵) کے روزے رکھو ہر ماہ تین دن کے روزے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَدْرِ بْنِ الْخَلِيلِ اِلَّا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ

یہ حدیث بدر بن الخلیل سے عیسیٰ بن یونس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن داؤد اکیلے ہیں۔

8283 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ اَبِى عِمْرَانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَنَابٍ، عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِى بَكْرٍ، عَنْ اَبِيهَا، عَنْ اَبِى بَكْرٍ الصِّدِّيقِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا غَرَبَتِ الشَّمْسُ بِعَرَفَةَ اَفَاضَ، وَمِنَ الْمُزْدَلِفَةِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مقامِ عرفات سے غروبِ شمس کے بعد اور مزدلفہ سے طلوعِ شمس سے پہلے لوٹتے تھے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِى بَكْرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَاقِدِيُّ

اس حدیث کو ابوبکر سے صرف اسی سند کے ساتھ روایت کیا گیا۔ اس کے ساتھ واقدی اکیلے ہیں۔

8284 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، نا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِى هِلَالٍ، عَنْ اَبِى قَبِيلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر نے عمرو بن عاص کی طرف خط لکھا: آپ پر سلامتی ہو! اس کے بعد میرے پاس آپ کا خط آیا' آپ نے ذکر کیا کہ میں نے درہم کو جمع

8283- اسناده فيه: أ- موسٰى بن زكريا: متروك . ب- سليمان بن داؤد الشاذكونى: متروك . ج- محمد بن عمر الواقدى: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد3صفحه258 .

8284- اسناده فيه: أ- موسٰى بن زكريا التسترى: متروك . ب- محمد بن عمر الواقدى: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد6صفحه119 .

الْعَاصِ قَالَ: كَتَبَ اَبُو بَكْرِ الصِّدِّيقُ اِلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ: سَلَامٌ عَلَيْكَ، اَمَّا بَعْدُ، فَقَدْ جَاءَنِي كِتَابُكَ تَذْكُرُ مَا جَمَعَتِ الرُّومُ مِنَ الْجُمُوعِ، وَاِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَنْصُرْنَا مَعَ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَثْرَةِ عَدَدٍ، وَلَا بِكَثْرَةِ جُنُودٍ، فَقَدْ كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَا مَعَنَا اِلَّا فُرَيْسَاتٌ، وَاِنْ نَحْنُ اِلَّا نَتَعَاقَبُ الْاِبِلَ، وَكُنَّا يَوْمَ اُحُدٍ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَا مَعَنَا اِلَّا فَرَسٌ وَاحِدٌ، كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكَبُهُ، وَلَقَدْ كَانَ يُظْهِرُنَا، وَيُعِينُنَا عَلَى مَنْ خَالَفَنَا، وَاعْلَمْ يَا عَمْرُو اَنَّ اَطْوَعَ النَّاسِ لِلّٰهِ اَشَدُّهُمْ بُغْضًا لِلْمَعَاصِي، فَاَطِعِ اللّٰهَ، وَمُرْ اَصْحَابَكَ بِطَاعَتِهِ

نہیں کیا' بے شک اللہ عزوجل اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ زیادہ تعداد اور کثرتِ لشکر کی وجہ سے مدد نہیں کرتا' وہاں ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جہاد کرتے' ہمارے پاس چند کھجوریں تھیں اور چند اونٹ' ہم ساتھ تھے اُحد کے دن ہمارے پاس صرف ایک گھوڑا تھا' جس پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوار ہوتے تھے' ہمارے پاس سواریاں تھیں' بھاری بھاری سوار ہوتے تھے' اے عمرو! جان لو کہ اللہ کے ہاں لوگوں میں زیادہ اطاعت والا وہ ہوگا جو گناہوں سے دور رہنے والا ہوگا' اللہ کی اطاعت کرو اور اپنے صحابہ کو نیکی کی اطاعت کا حکم دو۔

لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي بَكْرِ الصِّدِّيقِ مُتَّصِلًا اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَاقِدِيُّ

یہ حدیث حضرت ابوبکر سے متصلاً اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں واقدی اکیلے ہیں۔

8285 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا الشَّاذَكُونِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ زَيْدِ بْنِ طَلْحَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ: خَاصَمَ عَلِيٌّ الْعَبَّاسَ فِي السِّقَايَةِ، فَشَهِدَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، وَعَامِرُ بْنُ مَخْرَمَةَ بْنِ نَوْفَلٍ، وَاَزْهَرُ بْنُ عَبْدِ عَوْفٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَفَعَهَا

حضرت ابوطفیل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ' حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے سقایہ کے متعلق جھگڑے' طلحہ بن عبیداللہ اور عامر بن مخرمہ بن نوفل اور ازھر بن عبد عوف نے گواہی دی کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عباس کو دیا تھا فتح کے دن۔

8285- اسناده فيه: أ- موسٰى بن زكريا: متروك . ب - الشاذكوني هو سليمان بن داؤد: متروك . ج- محمد بن عمر الواقدي: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه289 .

اِلَى الْعَبَّاسِ يَوْمَ الْفَتْحِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا يَعْقُوبُ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا عَنْ يَعْقُوبَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْوَاقِدِيُّ

یہ حدیث زہری سے یعقوب بن زید اور یعقوب سے محمد بن جعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں واقدی اکیلے ہیں۔

8286 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ الْعُقَيْلِيُّ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ اسْتَخْلَصَ هَذَا الدِّينَ لِنَفْسِهِ، فَلَا يَصْلُحُ لِدِينِكُمْ اِلَّا السَّخَاءُ، وَحُسْنُ الْخُلُقِ، اَلَا فَزَيِّنُوا دِينَكُمْ بِهِمَا

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے اس دین کو اپنے لیے خالص کیا' تم اپنا دین بہتر تجارت اور حسن اخلاق کے ذریعے اپنے دین کو ان دونوں کے ذریعے مزین کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ اِلَّا اَبُو عُبَيْدَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

یہ حدیث حسن سے ابوعبیدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

8287 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْخَزَّازُ، نا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اسْتَعِينُوا عَلَى النِّسَاءِ بِالْعُرْيِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عورتوں پر بدن کے کھلا رہنے کے ذریعے مدد طلب کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدٌ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْخَزَّازُ

یہ حدیث قتادہ سے سعید اور سعید سے اسماعیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زکریا بن یحییٰ الخزاز روایت کرتے ہیں۔

8286- اسناده فيه: أ- موسىٰ بن زكريا: متروك . ب- عمرو بن الحصين العقيلي: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه130 .

8287- اسناده فيه: أ- موسىٰ بن زكريا: متروك . ب - اسماعيل بن عباد السعدى: متروك . قاله الدارقطنى (اللسان جلد1 صفحه412) .

8288 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ، نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، لَا تَسْأَلِ الْإِمَارَةَ، فَإِنَّكَ إِنْ أُعْطِيتَهَا مِنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا، وَإِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وُكِلْتَ إِلَيْهَا، وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا، فَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ، وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے عبدالرحمٰن! حکومت نہ مانگنا اگر تمہیں بغیر مانگے ملی تو تیری اس حوالہ سے مدد کی جائے گی' اگر مانگنے کے ذریعہ دی گئی تو تیرے سپرد کی جائے گی' جب کسی کام کے نہ کرنے پر قسم اُٹھاؤ پھر اس کے کرنے میں بہتری دیکھے تو وہ کر لے جو بہتر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْرَائِيلَ إِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ

یہ حدیث اسرائیل سے سفیان بن عیینہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں صلت بن مسعود روایت کرتے ہیں۔

8289 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ الْعَطَّارُ، نا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعَجْمَاءُ جُبَارٌ، وَالْبِئْرُ جُبَارٌ، وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے زبان جانور جس کو مارے اور جو کنویں میں گرے اس کی دیت نہیں ہے' رکاز میں خمس ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ إِلَّا مَسْلَمَةُ، وَلَا عَنْ مَسْلَمَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ

یہ حدیث داؤد سے مسلمہ اور مسلمہ سے محمد بن جامع روایت کرتے ہیں۔

8290 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا نَهَارُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

8288- تقدم تخريجه .

8289- أخرجه البخاري: كتاب الزكاة جلد 3 صفحه 426 رقم الحديث: 1499 . أخرجه مسلم في كتاب الحدود جلد 3 صفحه 1334 .

8290- اسناده فيه: أ- موسٰى بن زكريا: متروك . ب - مسعدة بن اليسع: كذاب . تخريجه: الطبراني في الصغير جلد 2 صفحه 111' والنسائي بنحوه' واسناد (النسائي) صحيح . وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 167 .

بْنُ عُثْمَانَ، نا مَسْعَدَةُ بْنُ الْيَسَعِ، ثَنَا شِبْلُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْصَرَ رَجُلًا ثَائِرَ الرَّاْسِ، فَقَالَ: لِمَ يُشَوِّهُ اَحَدُكُمْ نَفْسَهُ؟ ، وَاَشَارَ بِيَدِهِ اَیْ: خُذْ مِنْهُ.

نے ایک آدمی کو دیکھا جس کے بال بکھرے ہوئے تھے آپ نے فرمایا: تم میں کوئی اپنے آپ کو بُرا نہ بنائے' آپ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا' یعنی کہ اس کو پکڑو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا شِبْلُ بْنُ عَبَّادٍ، وَلَا عَنْ شِبْلٍ اِلَّا مَسْعَدَةُ، تَفَرَّدَ بِهَا: نَهَارُ بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے شبل بن عباد اور شبل سے مسعدہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں نہار بن عثمان روایت کرتے ہیں۔

8291 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ فُرَاتِ بْنِ اَحْنَفَ، عَنْ سَلَامَةَ بِنْتِ نَافِعٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا سُئِلَتْ عَنِ النَّبِيذِ، فَقَالَتْ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَنْتَمِ، وَالدُّبَّاءِ، وَالنَّقِيرِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ سے نبیذ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حنتم اور دباء اور نقیر سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُرَّاتِ بْنِ اَحْنَفَ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ

یہ حدیث فرات بن احنف سے محمد بن فضیل روایت کرتے ہیں۔

8292 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا حَاتِمُ بْنُ سَالِمٍ، ثَنَا عِمْرَانُ بْنُ طَلِيقٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُؤْمِنُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی اس وقت تک ایمان دار نہیں ہوسکتا ہے یہاں تک کہ اپنے بھائی کے لیے وہی پسند

8291- أخرجه مسلم في كتاب الأشربة جلد **3** صفحه **1579**، والنسائي في كتاب جلد **8** صفحه **274**، وأحمد جلد **6** صفحه **35** رقم الحديث: **24710** . وأخرجه الترمذي بنحوه في كتاب الأشربة جلد **4** صفحه **294** رقم الحديث: **1868** من حديث ابن عمر وقال: وفي الباب عن عمر، وعلي، وابن عباس، وأبي سعيد، وأبي هريرة، وعبد الرحمن بن يعمر، وسمرة، وأنس، وعائشة، وعمران بن حصين، وعائذ بن عمرو، والحكم الغفاري، وميمونة .

8292- أخرجه البخاري: كتاب الايمان جلد **1** صفحه **73** رقم الحديث: **13**، ومسلم في كتاب الايمان جلد **1** صفحه **67** .

اَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

کرے جو اپنے لیے پسند کرے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ طَلِيقٍ اِلَّا حَاتِمُ بْنُ سَالِمٍ

یہ حدیث عمران بن طلیق سے حاتم بن سالم روایت کرتے ہیں۔

8293 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ الْعُقَيْلِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَرَادَ الْعَبْدُ الصَّلَاةَ مِنَ اللَّيْلِ اَتَاهُ الْمَلَكُ، فَقَالَ لَهُ: قُمْ، قَدْ اَصْبَحْتَ فَصَلِّ، وَاذْكُرْ رَبَّكَ، فَيَاْتِيهِ الشَّيْطَانُ، فَيَقُولُ: عَلَيْكَ لَيْلٌ وَسَوْفَ تَقُومُ، فَنَمْ سَاعَةً، فَاِنْ هُوَ قَامَ فَصَلَّى اَصْبَحَ نَشِيطًا، خَفِيفَ الْجِسْمِ، قَرِيرَ الْعَيْنِ، وَاِنْ هُوَ اَطَاعَ الشَّيْطَانَ حَتّٰى يُصْبِحَ بَالَ الشَّيْطَانُ فِي اُذُنِهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب بندہ رات کو نماز پڑھنے کا ارادہ کرتا ہے تو فرشتہ آتا ہے اور کہتا ہے: اُٹھ صبح ہوگئی ہے! نماز پڑھ اور اپنے رب کا ذکر کر۔ شیطان آتا ہے اور کہتا ہے: بڑی لمبی رات ہے عنقریب اُٹھ جائے گا تھوڑی دیر سو لے۔ اگر صبح اُٹھ کر نماز پڑھے تو صحیح حالت میں صبح کرے گا' جسم درست آنکھیں بہتر ہوتی ہیں' اگر شیطان کی بات مانے تو صبح کے وقت شیطان اس کے کان میں پیشاب کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ مَرْفُوعًا، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اِلَّا ابْنُ عُلَاثَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

یہ حدیث مرفوعاً اعمش ابواسحاق سے ابن علاثہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

8294 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا بِشْرُ بْنُ سَيْحَانَ، نا بَكَّارُ بْنُ عَاصِمٍ اللَّيْثِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا الْمَوْتُ فِيمَا بَعْدَهُ اِلَّا كَنَطْحَةِ عَنْزٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: موت اس کے بعد صرف نیزے مارنے کی طرح ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا

یہ حدیث محمد بن عمرو سے بکار بن عاصم روایت

8293- اسناده فيه: أ- موسٰى بن زكريا: متروك . ب - عمرو بن الحصين العقيلي: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحه265 .

8294- اسناده فيه: موسٰى بن زكريا: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه337 .

بَكَّارُ بْنُ عَاصِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: بِشْرُ بْنُ سَيْحَانَ

کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں بشر بن سیحان اکیلے ہیں۔

8295 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا حَاتِمُ بْنُ سَالِمٍ، نا أَبُو أُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى الثَّقَفِيُّ، نا نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جُدْعَانَ: إِذَا اشْتَرَيْتَ نَعْلًا فَاسْتَجِدْهَا، وَإِذَا اشْتَرَيْتَ ثَوْبًا فَاسْتَجِدْهُ، وَإِذَا اشْتَرَيْتَ دَابَّةً فَاسْتَفْرِهْهَا، وَإِذَا كَانَتْ عِنْدَكَ كَرِيمَةُ قَوْمٍ فَأَكْرِمْهَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت عبداللہ بن جدعان کو فرمایا: جب تُو جوتی خریدے تو اس کا نام لے جب تُو کپڑے خریدے تو اس کا نام لے جب جانور خریدے تو اس پر بھی اسی طرح جب تیرے پاس کسی قوم کا معزز آدمی آئے تو اس کی عزت کر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا أَبُو أُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى، تَفَرَّدَ بِهِ: حَاتِمُ بْنُ سَالِمٍ

یہ حدیث نافع سے ابوامیہ بن یعلیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حاتم بن سالم اکیلے ہیں۔

8296 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا شَبَابٌ الْعُصْفُرِيُّ، نا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا طَلَاقَ قَبْلَ نِكَاحٍ وَلَا عِتْقَ قَبْلَ مِلْكٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: طلاق نکاح کے بعد اور آزاد کرنا مالک بننے کے بعد ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَبَابٌ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے محمد بن مسلم اور محمد سے عمرو بن عاصم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شبابہ اکیلے ہیں۔

8297 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا خَالِدُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

8295- اسناده فيه: أ - موسٰى بن زكريا: متروك . ب- أبو أمية بن يعلى الثقفى اسمه اسماعيل: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه112 .

8296- اسناده فيه: موسٰى بن زكريا: متروك .

8297- أصله عند البخارى، ومسلم فى حديث طويل . أخرجه البخارى: السهو جلد3صفحه116 رقم الحديث: 1227، ومسلم: المساجد جلد1صفحه403 .

بْنُ يُوسُفَ السَّمْتِيُّ، نا اَبِي، نا اِدْرِيسُ الْاَوْدِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ فَسَهَا، فَسَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

ﷺ نے نماز پڑھائی (اُمت کی تعلیم کے لیے) آپ بھلا دیئے گئے تو آپ نے دو سجدے سہو کے کیے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِدْرِيسَ اِلَّا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث ادریس سے یوسف بن خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

8298 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُصَيْنِ الْقَصَّاصُ، نا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ سَوَّارٍ الْعَنْبَرِيِّ، عَنْ كُلَيْبِ بْنِ وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَذَّبَ بِالْقَدَرِ فَقَدْ كَذَّبَ بِمَا اُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے تقدیر کا انکار کیا' اس نے اس کا انکار کیا جو محمد ﷺ پر نازل ہوا۔

8299 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا وَهْبُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زِمَامٍ الْعَلَّافُ، نا عِيسَى بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: يَقْطَعُ الصَّلَاةَ: الْكَلْبُ الْاَسْوَدُ، وَالْحِمَارُ، وَالْمَرْاَةُ، فَسَاَلْتُ اَبَا ذَرٍّ: مَا بَالُ الْكَلْبِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْاَحْمَرِ مِنَ الْاَصْفَرِ؟ فَقَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَاَلْتَنِي، فَقَالَ: الْكَلْبُ الْاَسْوَدُ شَيْطَانٌ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کالے کتے اور گدھے اور عورت کے آگے سے گزرنے سے ٹوٹ جاتی ہے۔ راویٔ حدیث فرماتے ہیں کہ میں نے ابوذر سے پوچھا: کالے کتے کی سرخ اور زرد کتے کا انتخاب کیوں کیا؟ فرمایا: میں نے اسی طرح رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تھا جس طرح آپ نے مجھ سے پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کالا کتا شیطان ہوتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ،

یہ حدیث ہشام بن حسان' حسن بن ذکوان سے

8298- اسناده فيه: موسیٰ بن زکریا' متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد7صفحه208 .

8299- أخرجه مسلم: كتاب الصلاة جلد 1صفحه365' وأبو داؤد فی كتاب الصلاة جلد 1صفحه184 رقم الحديث: 172' والترمذی: كتاب الصلاة جلد2صفحه161 رقم الحديث: 338 .

عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ اِلَّا عِيسَى بْنُ شُعَيْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: وَهْبُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زِمَامٍ وَرَوَاهُ النَّاسُ: عَنْ هِشَامٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، وَلَمْ يَذْكُرُوا الْحَسَنَ بْنَ ذَكْوَانَ

روایت کرتے ہیں اور ہشام سے عیسیٰ بن شعیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں وہب بن یحییٰ بن زمار اکیلے ہیں۔ لوگوں نے ہشام سے انہوں نے حمید بن ہلال سے حسن بن ذکوان کا ذکر نہیں کیا۔

8300 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُفَضَّلِ الْحَرَّانِيُّ، نا الْمُنْذِرُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ رَاَيْتَ رَبَّكَ؟ فَقَالَ: نُورٌ، اَنَّى اَرَاهُ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے پوچھا: کیا آپ نے اپنے رب کو دیکھا ہے؟ آپ نے فرمایا: کیسے دیکھتا وہ نور ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ اِلَّا الْمُنْذِرُ بْنُ حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُفَضَّلِ

یہ حدیث خالد الحذاء سے منذر بن حبیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن مغفل اکیلے ہیں۔

8301 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ الْعَسْكَرِيُّ، نا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْاُمَوِيُّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنِ الصَّبِيِّ بْنِ مَعْبَدٍ قَالَ: كُنْتُ نَصْرَانِيًّا، فَاَهْلَلْتُ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ، فَقَدِمْتُ عَلَى عُمَرَ، فَقَالَ: هُدِيتَ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت صبی بن معبد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نصرانی تھا، میں نے حج و عمرہ کا اکٹھا احرام باندھا، میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا: تمہیں سنت نبوی کی ہدایت دی گئی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ حَسَّانٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث حبیب بن حسان سے سعید بن مسلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں بشر بن

8300- أخرجه مسلم في كتاب الايمان جلد **1** صفحه **161**، والترمذي في تفسير القرآن جلد **5** صفحه **396** رقم الحديث: **3282**، وأحمد جلد **5** صفحه **157** رقم الحديث: **21450** .

8301- أخرجه النسائي في كتاب المناسك جلد **5** صفحه **113**، وابن ماجه في كتاب المناسك جلد **2** صفحه **989** رقم الحديث: **2970** .

خالد اکیلے ہیں۔

8302 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ الرَّقَاشِيُّ، نا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، نا هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَطِيَّةَ الْقُرَظِيِّ قَالَ: كُنْتُ فِيمَنْ حَكَمَ فِيهِ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ، فَحَكَمَ فِي بَنِي قُرَيْظَةَ أَنْ يُقْتَلَ مُقَاتِلَتُهُمْ، وَيُسْبَى ذَرَارِيهِمْ، فَنَظَرَ إِلَيَّ، فَلَمْ أُنْبِتْ، فَأَلْحَقَنِي بِالسَّبْيِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ إِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ

حضرت عطیہ القرظی فرماتے ہیں کہ میں ان میں سے تھا جن میں حکم سعد بن معاذ تھے۔ آپ نے بنی قریظہ کے متعلق حکم دیا کہ ان کو قتل کیا جائے' ان کے بچوں کو قیدی کیا جائے' مجھے دیکھا تو میرے زیر ناف بال نہیں اُگے تھے مجھے قیدیوں سے ملا دیا گیا۔

یہ حدیث ہشام بن حسان سے عبدالوہاب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ازھر بن مروان اکیلے ہیں۔

8303 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ: لَعَنَ عَشَرَةً: الْوَاشِمَةَ، وَالْمَوْشُومَةَ، وَالسَّافِعَةَ وَجْهَهَا، وَالْوَاصِلَةَ، وَالْمَوْصُولَةَ، وَآكِلَ الرِّبَا، وَشَاهِدَهُ، وَمَانِعَ الصَّدَقَةِ، وَالرَّجُلَ الْمُتَشَبِّهَ بِالنِّسَاءِ، وَالْمَرْأَةَ الْمُتَشَبِّهَةَ بِالرِّجَالِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دس افراد پر لعنت فرمائی: دانت بنانے' بنوانے اور چہرے کی رنگت تبدیل کرنے والے' بال لگانے' لگوانے والے اور سود کھانے اور اس کے گواہ بننے والے اور زکوٰۃ نہ دینے والے اور اس آدمی پر جو عورتوں کی اور ان عورتوں پر جو مردوں کی مشابہت اختیار کرتے ہیں۔

8302- أخرجه أبو داؤد فی كتاب الحدود جلد4صفحه139 رقم الحديث: 4404' والترمذی فی كتاب السير جلد4 صفحه 145 رقم الحديث: 1584' وابن ماجه فی كتاب الحدود جلد 2صفحه849 رقم الحديث: 2541' وأحمد جلد4صفحه310 رقم الحديث: 18801' والدارمی: كتاب السير جلد2صفحه294 رقم الحديث:2464 .

8303- اسناده فيه: أ- موسی بن زكريا: متروك . ب- سعد بن طريف: متروك . والحديث فی الصحيح' وغيره' باختصار عن هذا' وانظر مجمع الزوائدجلد6صفحه276 .

8304 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا النَّضْرُ بْنُ طَاهِرٍ، نا بَكَّارُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي بَكْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكْمَةً

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بعض اشعار حکمت والے ہوتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بَكَّارِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا النَّضْرُ بْنُ طَاهِرٍ

یہ حدیث بکار بن عبدالعزیز سے نضر بن طاہر روایت کرتے ہیں۔

8305 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، نا اَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، اَنَّ اَبَاهُ سَقَطَتْ ثَنِيَّتُهُ، فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَشُدَّهَا بِذَهَبٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ان کے والد کے آگے والے دانت گرے حضور ﷺ نے سونے کے لگانے کا حکم دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا اَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ

یہ حدیث ہشام بن عروہ سے ابوالربیع السمان روایت کرتے ہیں۔

8306 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ الْبَصْرِيُّ، ثَنَا اَبُو بَحْرٍ الْبَكْرَاوِيُّ، ثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَيْسَرَةَ الْمِنْقَرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ، فَقَرَاَ فِي خُطْبَتِهِ آخِرَ الزُّمَرِ، فَتَحَرَّكَ الْمِنْبَرُ مَرَّتَيْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے خطبہ دیا' آپ نے خطبہ کے آخر میں سورۂ زمر کی آیت پڑھی' منبر نے دومرتبہ حرکت کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَيْسَرَةَ،

یہ حدیث عباد بن میسرہ سے ابن منکدر سے وہ

8304- اسناده فيه: أ- موسى بن زكريا: متروك . ب- النضر بن طاهر: متهم بالكذب وسرقة الحديث . (اللسان جلد 6 صفحة162) . وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحة126 .

8305- اسناده فيه: أ- موسى بن زكريا: متروك . ب- أبو الربيع السمان: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحة153 .

8306- اسناده فيه: موسى بن زكريا: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد2صفحة193 .

عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ إِلَّا أَبُو بَحْرٍ

جابر سے اور عباد سے ابوبحر روایت کرتے ہیں۔

8307 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا التُّسْتَرِيُّ، نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سَلَامٍ الْعَطَّارُ، ثنا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَلَى الْمِنْبَرِ: أَيُّهَا النَّاسُ تَوَاضَعُوا، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ تَوَاضَعَ لِلَّهِ رَفَعَهُ وَقَالَ: انْتَعِشْ نَعَشَكَ اللَّهُ، فَهُوَ فِي أَعْيُنِ النَّاسِ عَظِيمًا، وَفِي نَفْسِهِ صَغِيرًا، وَمَنْ تَكَبَّرَ قَصَمَهُ اللَّهُ وَقَالَ: اخْسَأْ، فَهُوَ فِي أَعْيُنِ النَّاسِ صَغِيرًا، وَفِي نَفْسِهِ كَبِيرًا

حضرت عابس بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے منبر پر فرمایا: اے لوگو! عاجزی کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو اللہ سے عاجزی کرتا ہے اللہ اس کو پسند کرتا ہے۔ اور فرمایا: جو تکبر کرتا ہے اللہ اس کو گراتا ہے' لوگوں کی نگاہ میں بُرا ہوتا ہے' جو اپنے آپ کو چھوٹا سمجھتا ہے' جو تکبر کرتا ہے اللہ عزوجل اس کو رسوا کرتا ہے' وہ لوگوں کی نظر میں چھوٹا ہوتا ہے جو اپنے آپ کو بڑا سمجھتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا الثَّوْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ سَلَامٍ

یہ حدیث اعمش سے ثوری روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن سلام اکیلے ہیں۔

8308 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا يُوسُفُ بْنُ سَلْمَانَ الْمَازِنِيُّ، نا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ أَبِي الْأَسْبَاطِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَعَلَّمُوا مِنْ أَنْسَابِكُمْ مَا تَصِلُونَ بِهِ أَرْحَامَكُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم ان نسبوں کو سیکھو جس کے ذریعے تم صلہ رحمی کرتے ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ إِلَّا أَبُو الْأَسْبَاطِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَاتِمٌ

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے ابواسباط روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حاتم اکیلے ہیں۔

8307- اسناده فيه: أ- موسىٰ بن زكريا: متروك . ب- سعيد بن سلام العطار: متهم بالوضع . تخريجه: أحمد في مسنده' والبزار . وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه85 .

8308- اسناده فيه: موسىٰ بن زكريا: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه195 .

8309 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ الْعُقَيْلِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُلَاثَةَ، ثَنَا النَّضْرُ بْنُ عَرَبِيٍّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ: اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، أَنْتَ رَبِّي، وَأَنَا عَبْدُكَ، آمَنْتُ بِكَ مُخْلِصًا لَكَ دِينِي، أَصْبَحْتُ عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَتُوبُ إِلَيْكَ مِنْ سُوءِ عَمَلِي، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِي لَا يَغْفِرُهُ إِلَّا أَنْتَ، يَقُولُ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَمَنْ قَالَهَا فِي يَوْمِهِ حَرَّمَهُ اللَّهُ عَلَى النَّارِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے لا الہ الا انت الٰی آخرہٖ تین دفعہ پڑھا' اللہ عزوجل اس پر جہنم کی آگ حرام کردے گا۔

8310 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُلَاثَةَ، أَنَا النَّضْرُ بْنُ عَرَبِيٍّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: عِيَادَةُ الْمَرِيضِ أَوَّلَ يَوْمٍ سُنَّةٌ، فَمَا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ تَطَوُّعٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پہلے دن مریض کی عیادت سنت ہے' اس کے بعد نفل ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ النَّضْرِ بْنِ عَرَبِيٍّ إِلَّا ابْنُ عُلَاثَةَ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

یہ دونوں حدیثیں نضر بن عربی سے ابن علاثہ روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں عمرو بن الحصین اکیلے ہیں۔

8311 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَمْرُو

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8309- اسناده فيه: أ- موسى بن زكريا: متروك . ب- عمرو بن الحصين العقيلي: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **122** .

8310- اسناده والكلام فى اسناده كسابقه . تخريجه: الطبرانى فى الكبير مرفوعًا بنحوه' والبزار . وانظر: مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **299** .

8311- اسناده والكلام فى اسناده كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **283** .

بْنُ الْحُصَيْنِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، نا عَبْدَةُ بْنُ اَبِی لُبَابَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَاهُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَائِضُ تَنْظُرُ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ عَشْرٍ، فَاِنْ رَاَتِ الطُّهْرَ فَهِيَ طَاهِرٌ، وَاِنْ جَاوَزَتِ الْعَشْرَةَ فَهِيَ مُسْتَحَاضَةٌ تَغْتَسِلُ وَتُصَلِّي، فَاِنْ غَلَبَهَا الدَّمُ احْتَشَتْ، وَاسْتَثْفَرَتْ، وَتَوَضَّاَتْ لِكُلِّ صَلَاةٍ، وَتَنْتَظِرُ النُّفَسَاءُ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ اَرْبَعِينَ لَيْلَةً، فَاِنْ رَاَتِ الطُّهْرَ قَبْلَ ذٰلِكَ فَهِيَ طَاهِرٌ، وَاِنْ جَاوَزَتِ الْاَرْبَعِينَ فَهِيَ بِمَنْزِلَةِ الْمُسْتَحَاضَةِ تَغْتَسِلُ وَتُصَلِّي، فَاِنْ غَلَبَهَا الدَّمُ احْتَشَتْ، وَاسْتَثْفَرَتْ وَتَوَضَّاَتْ لِكُلِّ صَلَاةٍ

حضور ﷺ نے فرمایا: حیض والی عورت دس دن تک انتظار کرے، اگر اس کے بعد پاکی دیکھے تو وہ پاک ہے، اگر اس دن سے زیادہ خون آئے تو وہ استحاضہ والی ہے، وہ غسل کرے اور نماز پڑھے، اگر خون غالب آ گیا ہے تو وہ کپڑا باندھے اور ہر نماز کے لیے وضو کرے اور نفاس والی چالیس دن تک انتظار کرے، اگر اس سے پہلے پاکی دیکھے تو وہ پاک ہے، اگر چالیس دن سے زیادہ ہو تو وہ استحاضہ ہے، وہ غسل کرے اور نماز پڑھے، اگر اس پر خون غالب آ جائے تو وہ کپڑا رکھے اور ہر نماز کے لیے وضو کرے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ اَبِی لُبَابَةَ اِلَّا ابْنُ عُلَاثَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

یہ حدیث عبیدہ بن ابولبابہ سے ابن علاثہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

8312 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ الْجَزَرِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِی دَاوُدَ، نا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اغْزُوا تَغْنَمُوا، وَصُومُوا تَصِحُّوا، وَسَافِرُوا تَسْتَغْنُوا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جہاد کرو مالِ غنیمت ملے گا، روزہ رکھو صحت ہوگی، سفر کرو گے غنی ہو گے۔

8312- اسناده فيه: موسى بن زكريا: متروك . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد **3** صفحه **182** وقال: ورجاله ثقات . قلت: فيه موسى بن زكريا شيخ الطبراني . حكى الحاكم عن الدارقطني أنه متروك . (الميزان جلد **4** صفحه **205**) .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلٍ، بِهَذَا اللَّفْظِ، إِلَّا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث سہیل سے ان الفاظ کے ساتھ زہیر بن محمد روایت کرتے ہیں۔

8313 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْخَطَّابِيُّ، نا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ السَّمْتِيُّ، نا سَلْمُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَيَاءُ وَالْإِيمَانُ فِي قَرْنٍ، فَإِذَا سُلِبَ أَحَدُهُمَا اتَّبَعَهُ الْآخَرُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حیاء و ایمان دونوں ملے ہوئے ہیں، جب ایک لے لی جائے گی تو دوسری خود بخود چلی جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ إِلَّا سَلْمُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: السَّمْتِيُّ

یہ حدیث عکرمہ سے سلمہ بن بشر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سمتی اکیلے ہیں۔

8314 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا خَالِدُ بْنُ يُوسُفَ السَّمْتِيُّ، نا أَبِي قَالَ: سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ عُقْبَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ سَلْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي لُبَابَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الطُّهُورِ قَالَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُمَضْمِضُ فَاهُ إِلَّا غَفَرَ اللَّهُ لَهُ كُلَّ خَطِيئَةٍ أَصَابَهَا بِلِسَانِهِ ذَلِكَ الْيَوْمَ، وَلَا يَغْسِلُ يَدَيْهِ إِلَّا غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ، وَلَا يَمْسَحُ بِرَأْسِهِ إِلَّا كَانَ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

حضرت ابولبابہ بن عبدالمنذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وضو کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: جو کوئی مسلمان کلّی کرتا ہے اللہ عزوجل اس کے اس دن کے زبان سے کیے ہوئے سارے گناہ معاف کرتا ہے، ہاتھ دھوتا ہے تو اس کے اس دن ہاتھ سے ہونے والے گناہ معاف کرتا ہے، سر کا مسح کرتا ہے تو اس کے گناہ اس طرح معاف ہوتے ہیں جس طرح آج اس کی ماں نے جنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلَّا السَّمْتِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَبِي لُبَابَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے سمتی روایت کرتے ہیں۔ اس کو ان کے بیٹے اکیلے روایت کرتے ہیں۔ حضرت ابولبابہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

8313- اسناده فيه: أ- موسیٰ بن زكريا: متروك . ب- يوسف بن خالد السمتی: تركوه، وكذبه ابن معين (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه95 .

8314- اسناده والكلام فی اسناده كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه229 .

8315 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَيْعِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: سَحَرَ الشَّمْسَ، فَتَلَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ) (القمر: 2) الْقَمَرُ وَإِنْ يَرَوْا آيَةً يُعْرِضُوا وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُسْتَمِرٌّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے زمانۂ مبارک میں سورج کو گرہن لگا' صحابہ کرام نے کہا: سورج کو جادو ہوا ہے' حضور ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی: ''اقتربت الساعة الٰی آخرہ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، إِلَّا الْبُرْسَانِيُّ

یہ حدیث ابن جریج سے برسانی روایت کرتے ہیں۔

8316 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ الْعُقَيْلِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُلَاثَةَ، نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي عَبْلَةَ قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ سَاعَةٍ تَمُرُّ بِابْنِ آدَمَ لَمْ يَكُنْ ذَكَرَ اللَّهَ فِيهَا بِخَيْرٍ إِلَّا خَسَرَ عِنْدَهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب جو گھڑی بھی انسان اللہ کے ذکر کے بغیر گزارے تو وہ وقت قیامت کے دن اس کے لیے حسرت کا باعث ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي عَبْلَةَ، وَلَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا ابْنُ عُلَاثَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

یہ حدیث عمر بن عبدالعزیز سے ابراہیم بن ابوعبلہ روایت کرتے ہیں اور ابراہیم سے ابن علاثہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین

8315- اسناده فيه: موسٰى بن زكريا: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه212 .

8316- اسناده فيه: أ- موسٰى بن زكريا: متروك . ب- عمرو بن الحصين العقيلي: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد10 صفحه83 .

اکیلے ہیں۔

8317 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُلَاثَةَ، نا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نَسِيٍّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مُعَاذُ، إِنَّ الْمُؤْمِنَ قَيَّدَهُ الْقُرْآنُ عَنْ كَثِيرٍ مِنْ هَوَى نَفْسِهِ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے معاذ! مؤمن کو قرآن نے بہت زیادہ مقید کر دیا ہے اپنی خواہشات کو کنٹرول میں کرنے سے۔

8318 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُلَاثَةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ مَالِكٍ الْجَزَرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَمَضْمَضْ أَوِ اسْتَنْشِقْ، وَالْأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ إِلَّا ابْنُ عُلَاثَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کلّی اور ناک میں پانی ڈالو اور دونوں کان سر کا جز ہے (یہاں خلقت بیان ہوئی ہے، سر کے مسح سے کانوں کا مسح نہیں ہو جاتا)۔

یہ حدیث عبدالکریم سے ابن علاثہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

8319 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُلَاثَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي غَنِيَّةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ حَنَشٍ الْكِنَانِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، ضَحُّوا وَاحْتَسِبُوا بِدِمَائِهَا، فَإِنَّ الدَّمَ وَإِنْ وَقَعَ فِي الْأَرْضِ، فَإِنَّهُ يَقَعُ فِي حِرْزِ اللهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! قربانی کرو اس کے خون سے ثواب حاصل کرو کیونکہ قربانی کے جانور کا خون گرتا ہے تو اللہ عزوجل کی حفاظت میں چلا جاتا ہے۔

8317- اسناده والكلام في اسناده كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد1 صفحه173 .

8319- اسناده فيه: أ- موسىٰ بن زكريا: متروك . ب- عمرو بن الحصين العقيلي: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحه20 .

جَلَّ وَعَزَّ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي غَنِيَّةَ اِلَّا ابْنُ عُلَاثَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ.

یہ حدیث ابن ابوغنیّہ سے ابن علاثہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

8320 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُلَاثَةَ، نا عُثْمَانُ بْنُ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ يُخَامِرَ، عَنْ لَقِيطِ بْنِ عَامِرٍ اَبِي رَزِينٍ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا رَزِينٍ، اِنَّ الْمُسْلِمَ اِذَا زَارَ اَخَاهُ الْمُسْلِمَ شَيَّعَهُ سَبْعُونَ اَلْفِ مَلَكٍ يُصَلُّونَ عَلَيْهِ يَقُولُونَ: اللَّهُمَّ، كَمَا وَصَلَهُ فِيكَ فَصِلْهُ

حضرت لقیط بن عامر ابورزین العقیلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے ابورزین! مسلمان جب اپنے مسلمان بھائی کی زیارت کرتا ہے تو ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعا کرتے ہیں اور کہتے ہیں: اے اللہ! اس کو ملا جس طرح اس نے صلہ رحمی کی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ اِلَّا ابْنُهُ عُثْمَانُ، وَلَا عَنْ عُثْمَانَ اِلَّا ابْنُ عُلَاثَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

یہ حدیث عطاء الخراسانی سے ان کے بیٹے عثمان روایت کرتے ہیں اور عثمان سے ابن علاثہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

8321 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الْجُبَيْرِيُّ، نا بِشْرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ: اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَرَادَ الْحَاجَةَ رَبَطَ فِي خَاتَمِهِ خِرْقَةً

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب قضاء حاجت کرتے تو اپنی انگوٹھی کو کپڑے کے ٹکڑے سے باندھتے تھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْجُبَيْرِيُّ

یہ حدیث واثلہ بن اسقع سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں الجبیری اکیلے ہیں۔

8322 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عُمَرُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں

8320- اسناده فيه: أ- موسى بن زكريا: متروك . ب- عمرو بن الحصين: متروك . ج- عثمان بن عطاء الخراساني ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه176 .

8322- اسناده فيه: أ- موسى بن زكريا: متروك . ب- عمر بن يحيى الأيلي: يسرق الحديث . انظر لسان الميزان جلد 4

بْـنُ يَـحْيَى الْاُبُلِّيُّ، نا حَفْصُ بْنُ جُمَيْعٍ، عَنْ سِمَاكِ بْـنِ حَرْبٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، رَفَعَهُ قَالَ: اَتَدْرُونَ اَىَّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ؟ قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ. قَالَ: اَفْضَلُ الصَّدَقَةِ الْمِنْحَةُ يَمْنَحُ اَحَدُكُمُ الدِّرْهَمَ، وَظَهْرَ الدَّابَّةِ

لَا يَـرْوِى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكٍ اِلَّا حَفْصُ بْنُ جُمَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ يَحْيَى

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ کون سا صدقہ افضل ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ﷺ زیادہ جانتے ہیں! آپ نے فرمایا: افضل صدقہ کسی کو دودھ والا جانور دینا ہے اور کسی کو درہم عطا کرنا ہے اور سواری پر بٹھانا ہے۔

یہ حدیث سماک سے حفص بن جمیع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

8323 - حَـدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا عُمَرُ بْـنُ يَـحْيَى الْاُبُلِّيُّ، نا حَفْصُ بْنُ جُمَيْعٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَتِ الْاَنْـصَارُ: اِنَّ السَّعْيَ بَيْنَ الصَّفَا، وَالْمَرْوَةِ مِنْ اَمْرِ الْـجَاهِلِيَّةِ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى: (اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِـنْ شَعَـائِـرِ الـلّٰـهِ، فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا) (البقرة: **158**)

لَـمْ يَـرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكٍ، اِلَّا حَفْصُ بْنُ جُمَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنِ يَحْيَى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ انصار نے کہا: صفا و مروہ کے درمیان سعی جاہلیت کے کاموں سے ہے، اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''ان الصفا والمروۃ الٰی آخرہ''۔

یہ حدیث سماک سے حفص بن جمیع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن یحییٰ اکیلے ہیں۔

8324 - حَـدَّثَـنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عُمَرُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

صفحه **338**، والحديث أخرجه البزار جلد **1** صفحه **449** كشف الأستار . والامام أحمد فى مسنده جلد **1** صفحه **463** وقال الحافظ الهيثمى: رجال أحمد رجال الصحيح . انظر مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **136** . قلت: اسناد الامام أحمد ضعيف، فيه ابراهيم الهجرى: ضعيف .

8323- اسناده فيه: محمد بن عبد الرحمٰن بن أبى ليلٰى: صدوق سيئ الحفظ . والحديث أخرجه الطبرانى فى الكبير جلد **11** صفحه **146** رقم الحديث: **11314** . وانظر مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **245** .

8324- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد **1** صفحه **260** رقم الحديث: **996**، والترمذى: الصلاة جلد **2** صفحه **98** رقم الحديث: **295** . وقال: حسن صحيح . والنسائى: السهو جلد **3** صفحه **53** (باب كيف السلام على اليمين؟) . وابن ماجة: الاقامة جلد **1** صفحه **296** رقم الحديث: **914** .

بْـنُ يَـحْيَى الْاُبُلِّيُّ، نا حَفْصُ بْنُ جُمَيْعٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَـنْ اَبِـي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ الـنَّبِـيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَـنْ يَسَـارِهِ حَتّٰى يُـرَى بَيَـاضُ خَـدِّهِ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

کہ حضور ﷺ نماز میں دائیں بائیں جانب سلام پھیرتے تھے تو آپ کے چہرۂ مبارک کی سفیدی دکھائی دیتی تھی' آپ السلام علیکم ورحمۃ اللہ' السلام علیکم ورحمۃ اللہ پڑھتے۔

لَمْ يَـرْوِ هَـذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُغِيرَةَ اِلَّا حَفْصٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث مغیرہ سے حفص روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن یحییٰ اکیلے ہی ں۔

8325 - حَـدَّثَـنَـا مُـوسَى بْنُ زَكَرِيَّـا، نـا مُـحَـمَّـدُ بْـنُ يَحْيَى الْاَزْدِيُّ، نا دَاوُدُ بْنُ الْمُحَبَّرِ نا الْـمُـحَبَّـرُ بْـنُ قَحْذَمٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ اَبِيهِ قَـالَ: قَـالَ رَسُـولُ الـلّٰـهِ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَتُـمْلَاَنَّ الْاَرْضُ جَـوْرًا وَظُـلْـمًا، فَاِذَا مُلِئَتْ جَوْرًا وَظُلْمًا بَعَثَ اللّٰهُ رَجُلًا اسْمُهُ اسْمِي، يَمْلَاُهَا قِسْطًا وَعَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ جَوْرًا وَظُلْمًا

حضرت معاویہ بن قرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: زمین ظلم اور سختی سے بھری ہوگی' جب ظلم و زیادتی سے بھری ہوگی تو اللہ عزوجل ایک آدمی کو بھیجے گا' اس کا نام میرے نام کے موافق ہوگا' وہ زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے گا جس طرح وہ ظلم اور زیادتی سے بھری تھی۔

لَمْ يَـرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ اَبِيـهِ اِلَّا الْـمُـحَبَّـرُ بْـنُ قَحْذَمٍ، تَفَرَّدَ بِـهِ: دَاوُدُ بْنُ الْـمُـحَبَّـرِ وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنْ اَبِي هَارُونَ الْعَبْدِيِّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ

یہ حدیث معاویہ بن قرہ اپنے والد سے اور معاویہ سے بحر بن قحذم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں داؤد بن المحبر اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو معمر روایت کرتے ہیں ابوہارون العبدی سے' وہ معاویہ بن قرہ سے' وہ ابوسعید سے روایت کرتے ہیں۔

8326 - حَـدَّثَـنَـا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا زَيْدُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8325- اسناده فيه: أ- موسى بن زكريا: متروك . ب- داؤد بن المحبر: متروك . ج- المحبر بن قحذم: متروك' والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد19صفحه32 . وانظر مجمع الزوائد جلد7صفحه317 .

8326- أخرجه الترمذي: صفة القيامة جلد4صفحه654 رقم الحديث: 2490 . وقال: غريب . وابن ماجة: الأدب جلد2صفحه1224 رقم الحديث: 3716 بنحوه . وفي الزوائد: مدار الحديث على زيد العمي' وهو ضعيف .

بْنُ اَخْزَمَ الطَّائِيُّ، نا يَعْمَرُ بْنُ بِشْرٍ، ثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ زَيْدٍ التَّغْلِبِيِّ، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَا رَاَيْتُ رُكْبَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ يَدَىْ جَلِيسٍ لَهُ قَطُّ، وَمَا صَافَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَدًا قَطُّ، فَنَزَعَ يَدَهُ مِنْ يَدِهِ حَتَّى يَكُونَ هُوَ الَّذِى يَنْزِعُهَا

میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھٹنے مبارک مجلس میں کبھی آگے نہیں دیکھے' آپ سے کوئی مصافحہ کرتا تو آپ اس سے ہاتھ نہیں چھڑاتے تھے یہاں تک کہ وہ خود ہی چھوڑ دیتا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ اِلَّا زَيْدٌ الْعَمِّيُّ، وَلَا عَنْ زَيْدٍ اِلَّا عِمْرَانُ بْنُ زَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث معاویہ سے زید العمی روایت کرتے ہیں اور زید سے عمران بن زید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن مبارک اکیلے ہیں۔

8327 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ، نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْخَطَّابِ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِى عُبَيْدَةَ بْنِ حُذَيْفَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ

حضرت ابوعبیدہ بن حذیفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کسی کی مشابہت کو اختیار کرتا ہے' وہ ان میں سے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ، وَلَا عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ

یہ حدیث ہشام بن حسان سے علی بن غراب اور علی سے عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن مرزوق اکیلے ہیں۔

8328 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا عَبْدُ

حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد

8327- اسناده فيه: شيخ الطبراني موسٰى بن زكريا: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**274** .

8328- اسناده فيه: أ- موسٰى بن زكريا التسترى: متروك . ب- حيان بن عبيد الله أبو زهير' قال أبو حاتم واسحاق بن راهويه: صدوق . وقال ابن عدى: عامة أحاديثه أفراد انفرد بها . وذكره ابن حبان في الثقات . وانظر لسان الميزان جلد **2**صفحه**3701**' الجرح والتعديل جلد **3**صفحه**246** . والحديث أخرجه البزار جلد **1** صفحه**334** كشف الأستار . وانظر مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**234** .

الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، ثَنَا حَيَّانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَبُو زُهَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَيْنَ كُلِّ اَذَانَيْنِ صَلَاةٌ لِمَنْ شَاءَ اِلَّا الْمَغْرِبَ

سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: ہر اذان اور اقامت کے درمیان نماز ہے جو چاہے پڑھے سوائے مغرب کے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَيَّانَ اِلَّا عَبْدُ الْوَاحِدِ

یہ حدیث حیان سے عبدالواحد روایت کرتے ہیں۔

8329 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ الْعَسْكَرِيُّ، نا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، نا حُمَيْدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: لَمَّا حَضَرَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَفَاةُ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَوْصِنَا ۔ قَالَ: اُوصِيكُمْ بِالسَّابِقِينَ الْاَوَّلِينَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ، وَاَبْنَائِهِمْ مِنْ بَعْدِهِمْ اِلَّا تَفْعَلُوا لَا يُقْبَلُ مِنْكُمْ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضورﷺ کے وصال کا وقت قریب آیا تو صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کو وصیت کریں! آپ نے فرمایا: میں تم کو اوّلین مہاجرین کے متعلق وصیت کرتا ہوں اور ان کے بیٹوں کے متعلق ان کے بعد' اگر تم نے ایسے نہ کیا تو تم سے فرض اور نفل قبول نہیں ہوں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ اِلَّا جَعْفَرٌ

یہ حدیث حمید سے جعفر روایت کرتے ہیں۔

8330 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ زَيْدٍ الْعَطَّارُ، ثَنَا اَبُو بَحْرٍ الْبَكْرَاوِيُّ، نا اَشْعَثُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: قَالَ ابْنُ عُمَرَ: كُنَّا لَا نَرَى بِكِرَى الْاَرْضِ بَاْسًا، وَاَنَّ رَافِعًا ذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ نَهَى عَنْهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ خشک زمین کرایہ پر لینے میں کوئی حرج نہیں۔ اس حوالہ سے مرفوعاً حضورﷺ کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے اس سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ، عَنِ ابْنِ

یہ حدیث اشعث' ابن سیرین سے' وہ ابن عمر و اور

8329- اسناده فيه: شيخ الطبراني: متروك . والحديث أخرجه البزار جلد **3** صفحه **392** كشف الأستار . والمصنف في الأوسط هنا (**4074**) . وانظر مجمع الزوائد .

8330- أخرجه البخاري: الحرث جلد **5** صفحه **28** رقم الحديث: **2344**' ومسلم: البيوع جلد **3** صفحه **1180** .

سِيرِينَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اِلَّا اَبُو بَحْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ زَيْدٍ

اشعث سے ابوبحر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالاعلیٰ بن زید اکیلے ہیں۔

8331 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ زِيَادٍ اَبُو الْمِقْدَامِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا عُهْدَةَ بَعْدَ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ، وَالْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چار دن کے بعد کوئی معاہدہ نہیں ہے' دو بیع کرنے والوں کو اختیار ہے جب تک دونوں جدا نہ ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَّا هِشَامُ بْنُ زِيَادٍ

یہ حدیث حسن' ابوہریرہ سے اور حسن سے ہشام بن زیاد روایت کرتے ہیں۔

8332 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ الْعُقَيْلِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، ثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ اَهْلِ بَيْتٍ لَا يَغْزُو مِنْهُمْ غَازٍ، اَوْ يُجَهِّزُ غَازِيًا بِسِلْكٍ، اَوْ بِابْرَةٍ، اَوْ مَا يَعْدِلُهَا مِنَ الْوَرِقِ، اَوْ يَخْلُفُهُ فِي اَهْلِهِ بِخَيْرٍ، اِلَّا اَصَابَهُمُ اللّٰهُ بِقَارِعَةٍ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس گھر والوں میں سے کوئی جہاد میں نہ جائے یا غازی کے لیے ڈوری یا سوئی کے ساتھ سامان تیار نہ کرے' یا جو چاندی اس کے برابر ہے چاندی شمار کرے یا اس کے گھر میں نہ رہے تو اللہ عزوجل کی طرف سے قیامت سے پہلے اس پر کڑک پہنچے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا ابْنُ عُلَاثَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

یہ حدیث سوید بن عبدالعزیز سے ابن علاثہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

8331- اسناده فيه: أ- موسٰى بن زكريا: متروك . ب- هشام بن زياد أبو المقدام: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد 4 صفحه110 .

8332- اسناده فيه: أ- موسٰى بن زكريا: متروك . ب- عمرو بن الحصين العقيلي: متروك . ج- سويد بن عبد العزيز: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد5 صفحه287 .

8333 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ الْعُقَيْلِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ عَرَبِيٍّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَرَادَ اَمْرًا فَشَاوَرَ فِيهِ امْرَاً مُسْلِمًا وَفَّقَهُ اللّٰهُ لِاَرْشَدِ اُمُورِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو آدمی کسی کام کا ارادہ کرے اور اس میں کسی مسلمان آدمی سے مشورہ کرے تو اللہ عزوجل اس کو بھلائی کی توفیق دے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ عَرَبِيٍّ اِلَّا ابْنُ عُلَاثَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ.

یہ حدیث نضر بن عربی سے ابن علاثہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

8334 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، عَنْ بُرْدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِالْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَاِنَّهُ بَابٌ مِنْ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ يُذْهِبُ اللّٰهُ بِهِ الْهَمَّ وَالْغَمَّ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم پر لازم ہے اللہ کی راہ میں جہاد کرنا کیونکہ جہاد کی کرنے والا جنت کے دروازوں میں سے کسی دروازے سے گزرے تو جہاد کے ذریعے اللہ عزوجل غم اور پریشانی دور کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُرْدٍ اِلَّا ابْنُ عُلَاثَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

یہ حدیث برد سے ابن علاثہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

8335 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، عَنْ وَاصِلٍ مَوْلَى اَبِي عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ،

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ جمعرات کو سفر کرنا پسند کرتے تھے۔

8333- اسناده فيه: أ- شيخ الطبراني: متروك . ب- عمرو بن الحصين العقيلي: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد **8** صفحه**99** .

8334- اسناده كالسابق . وانظر مجمع الزوائد جلد**5** صفحه**275** .

8335- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد**3** صفحه**214** . وقال: رواه الطبراني في الأوسط وفيه عمرو بن الحصين العقيلي وهو متروك .

عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَحِبُّ اِذَا سَافَرَ سَفَرًا اَنْ يَخْرُجَ يَوْمَ الْخَمِيسِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَاصِلٍ اِلَّا ابْنُ عُلَاثَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

یہ حدیث واصل سے بن علاثہ روایت کرتے ہیں۔اس کوروایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

8336 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، ثَنَا سُوَيْدٌ اَبُو حَاتِمٍ، نا حَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ، وَاَيُّوبُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ كَانَ اِذَا وُضِعَ الْمَيِّتُ فِي الْقَبْرِ قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ، وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب میت کوقبر میں رکھا جائے تو پڑھو''بسم اللّٰہ الی آخرہٖ''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُوَيْدٍ اَبِي حَاتِمٍ اِلَّا شَيْبَانُ

یہ حدیث سوید ابوحاتم سے شیبانی روایت کرتے ہیں۔

8337 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا اَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ الرَّقَاشِيُّ، نا الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ اَبِي عَمَّارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُقَبِّلَ الرَّجُلُ وَهُوَ صَائِمٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ حالتِ روزہ میں بوسہ لینے سے منع کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارٍ اِلَّا مَعْمَرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَارِثُ

یہ حدیث عمار سے معمر روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں حارث اکیلے ہیں۔

8338 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا سُهَيْلُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

8336- أخرجه أبو داؤد: الجنائز جلد3صفحه211 رقم الحديث:3213، والترمذى: الجنائز جلد3صفحه355 رقم الحديث:1046 . وقال: حسن غريب . وابن ماجة: الجنائز جلد1صفحه495 رقم الحديث:1550 .

8337- اسناده فيه: أ- شيخ الطبرانى: متروك . ب- الحارث بن نبهان الجومى أبو محمد البصرى: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه168 .

8338- اسناده فيه: أ- شيخ الطبرانى: متروك . ب- سهيل بن ابراهيم الجارودى: يخطئ ويخالف . انظر لسان الميزان

بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْجَارُودِيُّ، ثَنَا اَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْعَرْزَمِيُّ، عَنْ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ هُذَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّ رَجُلًا جَعَلَ لِرَجُلٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْمًا مِنْ مَالِهِ، فَمَاتَ الرَّجُلُ وَلَمْ يَدْرِ مَا هُوَ، فَرُفِعَ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ لَهُ السُّدُسَ مِنْ مَالِهِ

کہ ایک آدمی دوسرے آدمی کے لیے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں اپنے مال سے مال رکھتا ہے' وہ آدمی مر گیا' یہ معلوم نہیں تھا کہ وہ کون ہے' یہ بات حضور ﷺ تک پہنچی تو آپ نے اس کے مال سے اس کے لیے چھٹا حصہ رکھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي قَيْسٍ اِلَّا الْعَرْزَمِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، وَلَا يُرْوَى مُتَّصِلًا، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ابوقیس سے عرزمی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوبکر الحنفی اکیلے ہیں اور رسول کریم ﷺ سے یہ حدیث متصلاً اسی سند سے روایت ہے۔

8339 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ حَمْزَةَ، ثَنَا الْمُنْذِرُ بْنُ ثَعْلَبَةَ، ثنا اَبُو الْعَلَاءِ بْنُ الشِّخِّيرِ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: لَقِيَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخَذَ بِيَدِي، فَصَافَحَنِي، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنْ كُنْتُ اَحْسَبُ الْمُصَافَحَةَ اِلَّا فِي الْعَجَمِ. قَالَ: نَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُصَافَحَةِ مِنْهُمْ،

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ ملے' آپ نے میرا ہاتھ پکڑا' مجھ سے مصافحہ کیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مصافحہ تو عجمی لوگ کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: ہم ان سے زیادہ حق دار ہیں' جب دو مسلمان ملاقات کرتے ہیں تو ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑتے ہیں محبت سے اور نصیحت کے لیے تو اللہ عزوجل دونوں کے گناہ معاف کرتا ہے۔

جلد 3 صفحہ 124 . ج- محمد بن عبيد الله العرزمي: متروك . والحديث أخرجه البزار جلد 2 صفحه 139 كشف الأستار . وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 216 .

8339- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 355 رقم الحديث: 5212' والترمذي: الاستئذان جلد 5 صفحه 74 رقم الحديث: 2727 . وقال: حسن غريب . وابن ماجة: الأدب جلد 2 صفحه 1220 رقم الحديث: 3703 . ولفظهم: ما من مسلمين يلتقيان' فيتصافحان' الا غفر لهما' قبل أن يتفرقا . وذكره الحافظ ابن حجر بلفظ المصنف وقال: أخرجه أبو بكر الروياني في مسنده . انظر فتح الباري جلد 11 صفحه 57 (باب المصافحة) .

مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَلْتَقِيَانِ فَيَأْخُذُ أَحَدُهُمَا بِيَدِ صَاحِبِهِ بِمَوَدَّةٍ وَنَصِيحَةٍ إِلَّا أَلْقَى اللَّهُ ذُنُوبَهُمَا بَيْنَهُمَا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ إِلَّا الْمُنْذِرُ بْنُ ثَعْلَبَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ حَمْزَةَ

یہ حدیث ابوالعلاء یزید بن عبداللہ سے منذر بن ثعلبہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حمزہ اکیلے ہیں۔

8340 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا النَّضْرُ بْنُ طَاهِرٍ، نا سُوَيْدٌ أَبُو حَاتِمٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ائْتَدِمُوا مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ، يَعْنِي: الزَّيْتَ، وَاكْتَحِلُوا بِهَذَا الْإِثْمِدِ، فَإِنَّهُ مَجْلَاةٌ لِلْبَصَرِ، وَمَنْ عُرِضَ عَلَيْهِ طِيبٌ فَلْيُصِبْ مِنْهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: زیتون کے درخت کا تیل لگاؤ اور اثمد سرمہ لگاؤ کیونکہ اس کے ذریعہ بینائی میں اضافہ ہوتا ہے' جس کو خوشبو دی جائے وہ اس سے لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ إِلَّا سُوَيْدٌ أَبُو حَاتِمٍ

یہ حدیث لیث' مجاہد سے اور لیث سے سوید ابوحاتم روایت کرتے ہیں۔

8341 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَقَدِيُّ، نا السَّكَنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ مُحَيِّصَةَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ آكُلُهُ؟ قَالَ: لَا . قُلْتُ: فَأُطْعِمُهُ أَيْتَامًا عِنْدِي؟ قَالَ: لَا ، فَرَخَّصَ لَهُ أَنْ يَعْلِفَهُ نَاضِحَهُ

حضرت محیصہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے حجام کی کمائی کھانے کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: کمائی جائز نہیں ہے' میں نے عرض کی: میرے پاس یتیم ہیں ان کو کھلا دوں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! آپ نے اس کو بہانے کی رخصت دی۔

8340- اسناده فيه: أ- شيخ الطبراني: متروك . ب- النضر بن طاهر: متهم بالكذب وسرقة الحديث . ج- سويد أبو حاتم: صدوق سيئ الحفظ . د- ليث هو ابن أبي سليم: صدوق اختلط بآخره . واكتفى الحافظ الهيثمي بتضعيفه بالنضر فقط . انظر مجمع الزوائد جلد5صفحه46 .

8341- اسناده فيه: شيخ الطبراني: متروك . والحديث أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 5صفحه436 . وقال الحافظ الهيثمي: رجال أحمد رجال الصحيح . انظر مجمع الزوائدجلد4صفحه96 .

8342 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَقَدِيُّ، نا يَحْيَى بْنُ اَبِي عَطَاءٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ تَبَسُّمَكَ فِي وَجْهِ اَخِيكَ صَدَقَةٌ، وَاِمَاطَتَكَ الْاَذَى عَنِ الطَّرِيقِ يُكْتَبُ لَكَ صَدَقَةٌ، وَاِنَّ اِفْرَاغَكَ فِي دَلْوِ اَخِيكَ صَدَقَةٌ، وَاَمْرَكَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهْيَكَ عَنِ الْمُنْكَرِ لَكَ صَدَقَةٌ، وَاِرْشَادَكَ الضَّالَّةَ صَدَقَةٌ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے بھائی کو خوش ہو کر ملنا صدقہ ہے' راستے سے تکلیف دِہ شی کے اُٹھانے سے تیرے لیے صدقہ کا ثواب لکھا جائے گا' اپنے بھائی کو ڈول دینا صدقہ ہے' نیکی کا حکم دینا صدقہ ہے' بُرائی سے منع کرنا صدقہ ہے' کسی کو راستہ دکھانا بھی صدقہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ سَالِمٍ اِلَّا ابْنُ اَبِي عَطَاءٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ وَرَوَاهُ النَّاسُ: عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ

یہ حدیث عکرمہ بن عمار' سالم سے اور عکرمہ سے ابن ابوالعطاء روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں بشر بن معاذ اکیلے ہیں۔

8343 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا مُحَمَّدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَنَفِيُّ، نا اَيُّوبُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَدَّثَهُ اَخُوهُ بِحَدِيثٍ فَهُوَ عِنْدَهُ اَمَانَةٌ، وَاِنْ لَمْ يَسْتَكْتِمْهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنے بھائی کو بات بتائے تو وہ امانت ہے اگرچہ اس کو چھپانے کی تلقین نہ کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرٍ اِلَّا اَيُّوبُ بْنُ وَاقِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ خُلَيْدٍ

یہ حدیث جعفر سے ایوب بن واقد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن خلید اکیلے ہیں۔

8342- اسناده فيه: موسٰى بن زكريا وهو متروك . وذكره الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد 3صفحه137-138 . وقال: رواه البزار' والطبرانى فى الأوسط وفيه يحيٰى بن أبى عطاء وهو مجهول . وانظر الترغيب للمنذرى جلد3صفحه422 رقم الحديث:5 .

8343- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد4صفحه269 رقم الحديث: 4868' والترمذى: البر والصلة جلد4صفحه341 رقم الحديث: 1959 . وقال: حسن . بلفظ: اذا حدث الرجل الحديث ثم التفت فهى أمانة . وأحمد: المسند جلد3صفحه431 رقم الحديث:14804 بنحو لفظ الترمذى .

8344 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ الْعُقَيْلِيُّ، نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عِيَاضٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حُسْنُ الْخُلُقِ خُلُقُ اللّٰهِ الْأَعْظَمُ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اچھے اخلاق اللہ کی عظیم رحمت ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ، وَلَا عَنْ يَزِيدَ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَطَاءٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

یہ حدیث زہری سے یزید بن عیاض اور یزید سے ابراہیم بن عطاء روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

8345 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ الْعُقَيْلِيُّ، نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ الْقَسْمَلِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا رَجَفَ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ تَحَاتَّتْ خَطَايَاهُ كَمَا يَتَحَاتُّ عَذْقُ النَّخْلَةِ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب مؤمن کے دل میں اللہ کی راہ میں خوف آتا ہے تو اس کے گناہ اس طرح ختم ہوتے ہیں جس طرح کھجوریں پکی ہوئی گرتی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

یہ حدیث اعمش سے عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

8346 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا هِلَالُ

حضرت عامر بن واثلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8344- اسناده فيه: أ- شيخ الطبراني: متروك . ب - عمرو بن الحصين العقيلي: متروك . ج- يزيد بن عياض: متروك . وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير واكتفى بتضعيفه بعمرو بن الحصين . انظر مجمع الزوائد جلد8صفحه23 .

8345- اسناده فيه: أ- شيخ الطبراني: متروك . ب - عمرو بن الحصين: متروك . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير (6086)، وأبو نعيم في الحلية جلد1صفحه367 . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه279 .

8346- اسناده فيه: أ- شيخ الطبراني: متروك . ب - عمير بن عمران العلاف الحنفي: ضعيف . انظر لسان الميزان جلد 4 صفحه 380 . ج- الحارث بن عتبة الحمصي: مجهول . انظر الجرح والتعديل جلد 3صفحه85، مجمع الزوائد جلد4صفحه164 .

بْنُ بِشْرٍ الْمَازِنِيُّ، نا عُمَيْرُ بْنُ عِمْرَانَ الْعَلَّافُ، نا الْحَارِثُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ وَاثِلَةَ اَوْ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطَى حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ دِينَارًا، وَاَمَرَهُ اَنْ يَشْتَرِيَ بِهِ اُضْحِيَّةً فَاشْتَرَى، فَجَاءَهُ مَنْ اَرْبَحَهُ فَبَاعَ، ثُمَّ اشْتَرَى، ثُمَّ جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدِينَارٍ وَشَاةٍ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اشْتَرَيْتُ، وَبِعْتُ، وَرَبِحْتُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَارَكَ اللّٰهُ فِي تِجَارَتِكَ ، وَاَخَذَ الدِّينَارَ وَتَصَدَّقَ بِهِ، وَاَخَذَ الشَّاةَ فَضَحَّى بِهَا

حضورﷺ نے حضرت حکیم بن حزام کو ایک دینار دیا اور حکم دیا کہ اس کے ذریعے قربانی کا جانور خریدو۔ حضرت حکیم نے خریدا' ان کو نفع ملا' اس کو فروخت کیا' پھر اور خریدا' پھر حضورﷺ کی بارگاہ میں آئے' ایک دینار اور بکری لے کر۔ آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ عرض کی: یارسول اللہ! میں نے جانور خریدا اور فروخت کیا تو مجھے نفع ہوا۔ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ تمہاری تجارت میں برکت دے! آپ نے دینار لیا اور صدقہ کر دیا اور بکری کی قربانی کر دی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عُتْبَةَ اِلَّا عُمَيْرُ بْنُ عِمْرَانَ

یہ حدیث حارث بن عتبہ سے عمیر بن عمران روایت کرتے ہیں۔

8347 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ السَّدُوسِيُّ، نا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ السَّمْتِيُّ، نا كَثِيرُ بْنُ قَارَوَنْدَا، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ اَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا، وَلَكِنَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيلُ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اگر میں کسی کو دوست بناتا تو ابوبکر کو دوست بناتا لیکن میرا دوست اللہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ كَثِيرٍ اِلَّا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ اِلَّا كَثِيرُ بْنُ قَارَوَنْدَا

یہ حدیث کثیر بن یوسف بن خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عقبہ اکیلے ہیں اور عدی بن ثابت سے کثیر بن قاروندا روایت کرتے ہیں۔

8347- أخرجه مسلم: فضائل الصحابة جلد4صفحه1855' والترمذی: المناقب جلد 5صفحه606 رقم الحديث: 3655' وابن ماجة: المقدمة جلد1صفحه36 رقم الحديث: 93.

8348 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ الْكَاتِبِ قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا سَمَّيْتُمْ فَكَبِّرُوا يَعْنِي: عَلَى الذَّبِيحَةِ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب جانور ذبح کرو تو تکبیر پڑھو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: الشَّاذَكُونِيُّ

یہ حدیث عثمان بن سعد سے محمد بن حمران روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شاذکونی اکیلے ہیں۔

8349 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ الْعُقَيْلِيُّ، نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْقُرَشِيُّ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ قَالَ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، تَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو سبحانک اللّٰھم پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَكْحُولٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ، وَابْنُ جَابِرٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْهُمَا إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، تَفَرَّدَ بِهِ:

یہ حدیث مکحول سے سعید بن عبدالملک بن مروان اور ابن جابر روایت کرتے ہیں اور دونوں سے عبدالملک بن مروان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں

8348- اسناده فيه: أ- شيخ الطبراني: متروك . ب- سليمان بن داؤد الشاذكوني: متروك . ج- عثمان بن سعد الكاتب البصري: ضعيف . واكتفى الحافظ الهيثمي بتضعيفه بعثمان . انظر مجمع الزوائد جلد4صفحه33 .

8349- اسناده فيه: أ- شيخ الطبراني: متروك . ب- عمرو بن الحصين العقيلي: متروك . ج- عبد الملك بن عبد الملك: منكر الحديث . قاله ابن حبان . انظر لسان الميزان جلد 4صفحه47 . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد22صفحه64 . واكتفى الحافظ الهيثمي بتضعيفه بعمرو . انظر مجمع الزوائد جلد2صفحه109 .

عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ وَاثِلَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

عمرو بن حصین روایت کرتے ہیں۔ حضرت واثلہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

8350 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَاهُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِلّٰهِ عِنْدَ أَقْوَامٍ نِعَمًا يُقِرُّهَا عِنْدَهُمْ مَا كَانُوا فِي حَوَائِجِ النَّاسِ، مَا لَمْ يَمَلُّوهُمْ فَإِذَا مَلُّوهُمْ نَقَلَهَا مِنْ عِنْدِهِمْ إِلَى غَيْرِهِمْ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے ہاں کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ ان کے پاس نعمتیں ہوتی ہیں جس سے لوگوں کی ضرورتیں پوری کرتے ہیں جب تک وہ تھکیں نہ جب وہ تھک جائیں تو ان سے لے کر دوسروں کو دی جائیں گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ إِلَّا ابْنُ عُلَاثَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

یہ حدیث عبدہ بن ابولبابہ سے ابن علاثہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

8351 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا مُحَمَّدُ بْنُ خِدَاشٍ، نا أَبِي، نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَرَجَ ثَلَاثَةٌ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، فَذَكَرَ حَدِيثَ الْغَارِ بِطُولِهِ.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم سے پہلے لوگ نکلے، پھر اس کے بعد غار والی لمبی حدیث ذکر کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث ایوب السختیانی سے حماد بن زیاد اور حماد سے خالد بن خداش روایت کرتے ہیں۔ اس کو ان کے بیٹے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

8352 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَمْرُو

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8350- اسنادہ فیہ: أ- شیخ الطبرانی: متروك . ب- عمرو بن الحصین: متروك . واکتفی الحافظ الهیثمی بتضعیفه بعمرو . انظر مجمع الزوائد جلد8صفحه195 .

8351- تقدم تخریجه .

8352- اسنادہ فیہ: أ- شیخ الطبرانی: متروك . ب- عمرو بن الحصین العقیلی: متروك . واکتفی الحافظ الهیثمی

بْنُ الْحُصَيْنِ الْعُقَيْلِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يُدْرِكِ الْغَزْوَ مَعِي فَلْيَغْزُ فِي الْبَحْرِ

حضورﷺ نے فرمایا: جو میرے ساتھ جہاد نہ کر سکا وہ سمندر میں جہاد کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا ابْنُ عُلَاثَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

یہ حدیث سعید بن عبدالعزیز سے ابن علاثہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

8353 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، نا عُثْمَانُ بْنُ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ يُخَامِرَ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالسَّرَارِي، فَاِنَّهُنَّ مُبَارَكَاتُ الْاَرْحَامِ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: تم پر کنواری لڑکی سے شادی لازم ہے کیونکہ یہ رحموں کے لحاظ سے بابرکت ہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ

یہ حدیث ابوالدرداء سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حصین اکیلے ہیں۔

8354 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثنا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضورﷺ سے

بتضعيفه بعمرو . انظر مجمع الزوائد جلد5صفحه284 .

8353- اسناده فيه: أ- شيخ الطبراني: متروك . ب- عمرو بن الحصين: متروك . ج- عثمان بن عطاء: ضعيف . د- عطاء بن أبي مسلم: صدوق يهم كثيرًا' ويرسل . والحديث أخرجه العقيلي جلد 1صفحه275 . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه262 .

8354- أصله عند البخاري من طريق مسلم البطين عن سعيد بن جبير فذكره . أخرجه البخاري: العيدين جلد2 صفحه 530 رقم الحديث: 969' وأبو داؤد: الصوم جلد 2صفحه337 رقم الحديث: 2438' والترمذي: الصوم جلد 3صفحه121 رقم الحديث: 757' وابن ماجة: الصيام جلد 1صفحه550 رقم الحديث: 1727' والطبراني في الكبير جلد12صفحه14 رقم الحديث: 12328 واللفظ له .

الْاَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ، نا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي عَمْرَةَ، وَالْاَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ اَيَّامِ الدُّنْيَا اَيَّامِ الْعَمَلُ فِيهَا اَفْضَلُ مِنْ اَيَّامِ التَّشْرِيقِ . فَقَالَ رَجُلٌ: وَلَا مِثْلُهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ؟ فَاَعَادَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الثَّالِثَةِ: اِلَّا لِمَنْ لَمْ يَرْجِعْ

روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دنیا کے دنوں میں ایام تشریق سے زیادہ افضل کوئی دن نہیں ہے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنا بھی اس کی مثل نہیں ہے؟ آپ نے تین مرتبہ فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تیسری مرتبہ فرمایا: جو جہاد سے واپس نہ لوٹے' اس سے افضل بھی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الثَّوْرِيِّ اِلَّا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث ثوری سے حسان بن ابراہیم روایت کرتے ہیں۔

8355 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِيسَى، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْاَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ اَنْزَلَتْ كَمَا يُنْزِلُ الرَّجُلُ فَعَلَيْهَا الْغُسْلُ، وَاِنْ لَمْ تُنْزِلْ فَلَا شَيْءَ عَلَيْهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس عورت کے متعلق پوچھا گیا جو خواب میں وہی دیکھے جو مرد دیکھتا ہے تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر اس کو انزال ہو جس طرح مرد کو انزال ہوتا ہے تو اس پر غسل فرض ہے' اگر انزال نہ ہو تو کوئی شی نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ

یہ حدیث یونس بن عبید سے عبداللہ بن عیسٰی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عقبہ بن مکرم اکیلے ہیں۔

8356 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8355- اسناده فيه: أ- شيخ الطبراني: متروك . ب - عبد الله بن عيسٰى الخزاز أبو خلف البصري: منكر الحديث . قاله أبو زرعة' وقال النسائي: ليس بثقة .

8356- اسناده فيه: أ- موسٰى بن زكريا: متروك . ب - عبيد الله بن تمام: قال الساجي: كذاب يحدث بمناكير . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه84 .

يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَلُوسِيُّ، ثنا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْكُرَيْزِيُّ، نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ تَمَّامٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْوَلِيدِ اَبِي بِشْرٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ شَغَافٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ شَيْءٌ اَكْرَمَ عَلَى اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ

حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ہاں مؤمن سے زیادہ عزت والا کوئی نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ تَمَّامٍ، وَلَا عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا عَبْدُ الْغَفَّارِ الْكُرَيْزِيُّ

یہ حدیث یونس سے عبیداللہ بن تمام اور عبیداللہ سے عبدالغفار الکریزی روایت کرتے ہیں۔

8357 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْاَزْدِيُّ، نا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهَى عَنْ بَيْعِ السِّنِينَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے بیع سنین سے منع کیا۔

8358 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، نا الْقَعْنَبِيُّ، نا طَلْقُ بْنُ سَكَنٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: اَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي زَكَاةِ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ، اَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے صدقۂ فطر ادا کرنے کا حکم دیا، کھجور سے ایک صاع اور جو سے ایک صاع۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ اِلَّا طَلْقُ بْنُ سَكَنٍ، وَلَا عَنْ طَلْقٍ اِلَّا الْقَعْنَبِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَدَّمِيُّ

یہ حدیث یونس سے طلق بن سکن اور طلق سے قعنبی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن محمد المقدمی اکیلے ہیں۔

8358- أخرجه البخاري: الزكاة جلد**4**صفحه**435** رقم الحديث: **1507**، ومسلم: الزكاة جلد**2**صفحه**678** .

8359 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا اَبُو بُرَيْدٍ عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ، ثَنَا اَبُو بَحْرٍ الْبَكْرَاوِيُّ، ثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، نا حَبِيبُ بْنُ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ اَبِي شَبِيبٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الدُّنْيَا حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ، فَمَنْ اَخَذَهَا بِحَقِّهَا بُورِكَ لَهُ فِيهَا، وَمَنْ اَخَذَهَا بِغَيْرِ حَقِّهَا فَمَثَلُهُ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ، وَيْلٌ لِلْمُتَخَوِّضِ فِي مَالِ اللّٰهِ وَمَالِ رَسُولِهِ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دنیا میٹھی سرسبز ہے' جس نے حق کے ساتھ لیا اس کو برکت دی جائے گی' جس نے بغیر حق کے لیا وہ اس کی طرح ہے جو کھاتا ہے لیکن سیر نہیں ہوتا ہے' ہلاکت ہے اس کے لیے جو اللہ اور اس کے رسول کے مال میں دھوکہ کرتا ہے' قیامت کے دن جہنم کا عذاب ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا عَنْ اِسْمَاعِيلَ اِلَّا اَبُو بَحْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو بُرَيْدٍ

حبیب بن ابی ثابت سے اس حدیث کو صرف اسماعیل بن مسلم نے روایت کیا اور اسماعیل سے صرف ابو بحر نے روایت کیا۔ ابو برید اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

8360 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا خَالِدُ بْنُ يُوسُفَ السَّمْتِيُّ، نا اَبِي، نا زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ملاوٹ کی اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث زیاد بن سعد سے یوسف بن خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

8361 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا اَبُو

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور

8359- اسناده فيه: شيخ الطبراني موسٰى بن زكريا: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه249 .

8360- أخرجه مسلم: الايمان جلد1صفحه99' والترمذي: البيوع جلد3صفحه597 رقم الحديث: 1315 .

8361- اسناده فيه: أ- شيخ الطبراني: متروك . ب- حمزة بن أبي حمزة: متروك' متهم بالوضع . وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه62 .

الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثَنَا أَبُو شِهَابٍ الْحَنَّاطُ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَكْرَمُ الْمَجَالِسِ مَا اسْتُقْبِلَ بِهِ الْقِبْلَةُ

ﷺ نے فرمایا: عزت والی مجلس وہ ہیں جو قبلہ رُخ ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا حَمْزَةُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ

یہ حدیث نافع سے حمزہ بن ابوحمزہ روایت کرتے ہیں۔

8362 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ الرَّقَاشِيُّ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ رَاشِدٍ، نا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ لَيَبْتَلِي الْعَبْدَ لِيَنْظُرَ كَيْفَ يَعْمَلُ، فَإِنْ رَضِيَ بُورِكَ لَهُ، وَإِنْ لَمْ يَرْضَ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ

حضرت ابوالعلاء بن عبداللہ بن شخیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل بندے کو آزماتا ہے تاکہ دیکھے کہ کیا عمل کرتا ہے اگر راضی ہو جائے تو برکت دی جاتی ہے اگر راضی نہ ہو تو برکت نہیں دی جاتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ رَاشِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ

یہ حدیث جریری سے سعید بن راشد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ازہر بن مروان اکیلے ہیں۔

8363 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ، نا رَوْحُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، نا جَعْفَرُ بْنُ أَبِي وَحْشِيَّةَ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: موزوں پر مسح مسافر کے لیے تین دن دو راتیں اور مقیم کے لیے ایک دن و رات ہے۔

8362- اسناده فيه: أ- شيخ الطبراني: متروك . ب- سعيد بن راشد: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 260 .

8363- أخرجه أبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 39 رقم الحديث: 157، والترمذي: الطهارة جلد 1 صفحه 158 رقم الحديث: 95 . وقال: حسن صحيح . وابن ماجة: الطهارة جلد 1 صفحه 184 رقم الحديث: 554، وأحمد: المسند جلد 5 صفحه 254 رقم الحديث: 21927 .

ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي مَعْشَرٍ اِلَّا رَوْحُ بْنُ عَطَاءٍ، تَفَرَّدَ بِهِ اَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ

یہ حدیث ابومعشر سے روح بن عطاء روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ازہر بن مروان اکیلے ہیں۔

8364 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ، فَقَالَ كَمَا قَالَ، حَتَّى قَالَ: حَيِّ عَلَى الصَّلَاةِ، فَقَالَ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مؤذن کی اذان سنی' آپ نے فرمایا: وہی کلمات کہو جو مؤذن نے پڑھے ہیں' جب حی علی الصلوٰۃ پر پہنچے تو لاحول ولاقوۃ الا باللہ پڑھو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرٍو اِلَّا ابْنُ عُيَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ

یہ حدیث عمرو سے ابن عیینہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں احمد بن ثابت اکیلے ہیں۔

8365 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثَنَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثَنَا النَّضْرُ بْنُ حَمَّادٍ، عَنْ سَيْفٍ الْاُسَيِّدِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: اَوَّلُ مَنْ اَسْلَمَ اَبُو بَكْرٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سب سے پہلے اسلام جو لائے وہ حضرت ابوبکر تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، وَمُوسَى، اِلَّا سَيْفٌ، وَلَا عَنْ سَيْفٍ، اِلَّا النَّضْرُ بْنُ حَمَّادٍ

یہ حدیث عبیداللہ اور موسیٰ سے سیف اور سیف سے نضر بن حماد روایت کرتے ہیں۔

8364- أخرجه البخاري: جلد 2 صفحه 108 رقم الحديث: 612-613' والنسائي: الأذان جلد 2 صفحه 21 (باب القول اذا قال المؤذن: حي على الصلاة و......) .

8365- اسناده فيه: شيخ الطبراني: متروك . وانظر: مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 46 .

8366 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْاَزْدِيُّ، نا النَّضْرُ بْنُ حَمَّادٍ، نا سَيْفُ الْاُسَيِّدِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا رَاَيْتُمُ الَّذِينَ يَسُبُّونَ اَصْحَابِي، فَقُولُوا: لَعَنَ اللّٰهُ شَرَّكُمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم دیکھو ان لوگوں کو جو میرے صحابہ کو گالیاں دے رہے ہیں تو تم کہو: اللہ کی لعنت ہو تمہارے شر پر۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اِلَّا سَيْفٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: النَّضْرُ

یہ حدیث عبید اللہ سے یوسف روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں نضر اکیلے ہیں۔

8367 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا مُحَمَّدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَنَفِيُّ، نا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ، نا مِسْعَرٌ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: شَاهِدُ الزُّورِ لَا تَزَالُ قَدَمَاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى تَجِبَ لَهُ النَّارُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جھوٹی گواہی دینے والے کے پاؤں قیامت کے دن پھسلتے رہیں گے یہاں تک کہ وہ جہنم میں گرے گا۔

8368 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا الْاَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ، نا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، نا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: اَنَّهُ كَانَ ابْنَ عَشْرِ سِنِينَ حِينَ قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں دس سال کا تھا جس وقت حضور ﷺ مدینہ تشریف لائے، میری والدہ حضور ﷺ کی خدمت کرتی تھیں، میں نے حضور ﷺ کی دس سال خدمت کی، آپ کی زندگی

8366- اسناده فيه: شيخ الطبراني: متروك .

8367- أخرجه ابن ماجة: الأحكام جلد2صفحه794 رقم الحديث: 2373 . في الزوائد: في اسناده محمد بن الفرات، متفق على ضعفه، وكذبه الامام أحمد . والبيهقي في الكبرى جلد 10صفحه208 رقم الحديث: 20384، والحاكم في المستدرك جلد4صفحه98 . وقال: صحيح ولم يخرجاه ووافقه الذهبي .

8368- أصله عند البخاري، ومسلم وله طرق عديدة . أخرجه البخاري: الصلاة جلد 1صفحه572 رقم الحديث: 371 . وأيضًا في المغازي جلد 7صفحه547 رقم الحديث: 4211-4212، ومسلم: النكاح جلد2صفحه1045-1046 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ قَالَ: وَكَانَ أُمَّهَاتِي تُوَاظِبْنَنِي عَلَى خِدْمَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قَالَ: فَخَدَمْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرًا حَيَاتَهُ بِالْمَدِينَةِ، تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا ابْنُ عِشْرِينَ سَنَةً. قَالَ: وَكُنْتُ أَعْلَمَ النَّاسِ بِشَأْنِ الْحِجَابِ حِينَ أُنْزِلَ، لَقَدْ كَانَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ يَسْأَلُنِي عَنْهُ قَالَ: فَكَانَ أَوَّلُ مَا أُنْزِلَ فِي مُبْتَنَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ أَصْبَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَا عَرُوسًا، فَدَعَا الْقَوْمَ فَأَصَابُوا مِنَ الطَّعَامِ، ثُمَّ خَرَجُوا وَبَقِيَ مِنْهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَطَالُوا الْمُكْثَ، فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَرَجَ، وَخَرَجْتُ مَعَهُ لِكَيْ يَخْرُجُوا، فَمَشَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَشَيْتُ مَعَهُ، حَتَّى جَاءَ عَتَبَةَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ، ثُمَّ نَظَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمْ أَقَدْ خَرَجُوا؟ فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ حَتَّى دَخَلَ عَلَى زَيْنَبَ، فَإِذَا هُمْ قَدْ خَرَجُوا، فَضَرَبَ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ، وَأُنْزِلَتْ آيَةُ الْحِجَابِ

میں مدینہ شریف میں۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہوا تو میں بیس سال کا تھا' میں پردہ کے حالات زیادہ جانتا ہوں' جب اللہ کا حکم نازل ہوا۔ حضرت ابی بن کعب مجھ سے پوچھتے تھے: سب سے پہلے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت زینب بنت جحش سے شادی کی' صبح کے وقت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ولیمہ کیا' لوگوں کو دعوت دی' لوگوں نے کھانا کھایا' پھر کچھ لوگ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ٹھہرے' دیر تک کھڑے رہے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے' پھر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نکلا تاکہ یہ لوگ نکلیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چلے میں بھی چلا یہاں تک کہ عقبہ' حضرت عائشہ کے دروازے پر آیا' پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھا کہ وہ نکلے ہیں' آپ واپس آئے تو میں بھی واپس آیا یہاں تک کہ حضرت زینب کے پاس آیا' وہ نکل گئے' میرے اور ان کے درمیان پردہ تھا تو پردہ والی آیت نازل ہوئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، بِهَذَا التَّمَامِ، إِلَّا يُونُسُ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث زہری سے اسی سند کے ساتھ یونس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسان بن ابراہیم اکیلے ہیں۔

8369 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نَا مُحَمَّدُ بْنُ فِرَاسٍ أَبُو هُرَيْرَةَ الصَّيْرَفِيُّ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ

حضرت شیبہ جحمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تین چیزیں تیرے لیے ہیں:

8369- اسناده فيه: شيخ الطبرانی موسٰی بن زکریا: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه85 .

بْنُ اَبِی الْوَزِیرِ، نا مُوسَی بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَیْرٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ شَیْبَةَ الْحَجَبِیِّ، عَنْ عَمِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ یُصَفِّینَ لَكَ وُدَّ اَخِیكَ: تُسَلِّمُ عَلَیْهِ اِذَا لَقِیتَهُ، وَتُوَسِّعُ لَهُ فِی الْمَجَالِسِ، وَتَدْعُوهُ بِاَحَبِّ اَسْمَائِهِ اِلَیْهِ

(۱) اپنے بھائی سے محبت کرنا' اس کے سلام کرنے پر تو اس سے ملے' اس کے لیے مجلس کشادہ کر' اس کو اچھے نام سے پکار۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ مُوسَی بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ اِلَّا اِبْرَاهِیمُ بْنُ اَبِی الْوَزِیرِ

یہ حدیث موسیٰ بن عبدالملک سے ابراہیم بن ابووزیر اکیلے ہیں۔

8370 - حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ زَكَرِیَّا بْنِ یَحْیَی الْبَاهِلِیُّ، ثَنَا زِیَادُ بْنُ سَهْلٍ الرَّقَاشِیُّ، نا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَنْ اَبِی قِلَابَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَمْ یَرْضَ بِقَضَاءِ اللّٰهِ وَقَدَرِهِ فَلْیَلْتَمِسْ اِلٰهًا غَیْرَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ کی تقدیر پر راضی نہیں ہے' وہ کوئی اور خدا تلاش کرے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ اِلَّا زِیَادُ بْنُ سَهْلٍ

یہ حدیث خالد الحذاء سے زیاد بن سہل روایت کرتے ہیں۔

8371 - حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ سَهْلٍ اَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِیُّ، نا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، اَنَا الْوَلِیدُ بْنُ مُسْلِمٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ، اَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ یُحَدِّثُ، عَنْ اَبِی اُمَامَةَ، یَرْفَعُهُ قَالَ: اسْمُ اللّٰهِ الْاَعْظَمُ الَّذِی اِذَا دُعِیَ بِهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسم اعظم ان تین سورتوں سورۃ بقرہ' آل عمران' طٰہٰ' اس کے وسیلہ سے کوئی بھی دعا کی جائے تو قبول ہوتی ہے۔

8370- اسناده فیه: أ - محمد بن موسیٰ الحرشی: لین . ب- سهیل بن عبد الله هو ابن أبی حزم: ضعیف . والحدیث أخرجه الطبرانی فی الصغیر جلد2صفحه48 . وانظر مجمع الزوائد جلد7صفحه210 .

8371- أخرجه ابن ماجة: الدعاء جلد2صفحه1267 رقم الحدیث: 3856 . وفی الزوائد: رجال اسناده ثقات . وهو موقوف . وأما اسناده المرفوع' ففیه غیلان لم أر لأحد فیه كلامًا لا یجرح ولا توثیق . وباقی رجال الاسناد ثقات . والطبرانی فی الكبیر جلد 8صفحه237 رقم الحدیث: 7025' والحاكم فی المستدرك جلد 1 صفحه505 .

اَجَابَ فِی سُوَرٍ ثَلاثٍ: فِی الْبَقَرَةِ، وَآلِ عِمْرَانَ، وَطَهَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَلَاءِ اِلَّا الْوَلِيدُ، تَفَرَّدَ: بِهِ هِشَامٌ

یہ حدیث عبداللہ بن علاء سے ولید روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں ہشام اکیلے ہیں۔

8372 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيَّ الْاَجَلَيْنِ قَضَى مُوسَى؟ قَالَ: اَوْفَاهُمَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لیے دو کون سے وعدے کیے ہیں؟ آپ نے فرمایا: دونوں پورے کیے تھے۔

لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث جابر سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں ہشام بن عمار اکیلے ہیں۔

8373 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، ثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ، نا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، وَابْنُ اَبِي الزِّنَادِ، وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، اَنَّ هِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ، حَدَّثَهُمْ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ اَثْوَابٍ سَحُولِيَّةٍ بِيضٍ يَمَانِيَةٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ، وَلَا عِمَامَةٌ اُدْرِجَ فِيهَا اِدْرَاجًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کو تین سفید یمنی سحولیہ کپڑوں میں کفن دیا گیا‘ اس میں قمیص اور عمامہ نہیں تھا‘ اس میں لپیٹا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ اِلَّا ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث عمرو بن حارث سے ابن وہب روایت کرتے ہیں۔

8372- اسناده حسن‘ فيه: عبد الرحمٰن بن عطاء القرشي: صدوق فيه لين (التقريب) . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 8 صفحه 207 . وقال: شيخه موسى بن سهل‘ ولم أعرفه‘ وبقية رجاله ثقات‘ وفي بعضهم ضعف . قلت: وشيخ الطبراني ثقة حافظ . (التذكرة جلد 2 صفحه 763‘ والجرح جلد 8 صفحه 146) .

8373- اخرجه البخاري: الجنائز جلد 3 صفحه 161-162 رقم الحديث: 1264‘ ومسلم: الجنائز جلد 2 صفحه 649 . ولم يذكرا: أدرج فيها ادراجًا .

8374 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَدَنِيَّ حَدَّثَهُ، أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ، أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوَاقِعُ فَيُصْبِحُ جُنُبًا، فَيَغْتَسِلُ وَيَصُومُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی ازواج سے جماع کرتے' پھر صبح حالتِ جنابت میں کرتے' اس کے بعد غسل کرتے اور روزہ رکھتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهُوَ أَبُو طُوَالَةَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ إِلَّا عَمْرٌو وَرَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي طُوَالَةَ، عَنْ أَبِي يُونُسَ مَوْلَى عَائِشَةَ، عَنْ عَائِشَةَ

یہ حدیث عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ابوسلمہ سے اور عبداللہ سے عمرو روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو مالک بن انس' وہ ابوعوانہ اور وہ ابویونس سے' وہ حضرت عائشہ کے غلام سے' وہ حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں۔

8375 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، أَنَّ بُكَيْرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ حَدَّثَهُ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَهُ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَى الْأَرْضِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین کرایہ پر دینے سے منع کیا

8376 - قَالَ بُكَيْرٌ: وَحَدَّثَنِي نَافِعٌ، أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: كُنَّا نُكْرِي أَرْضًا، ثُمَّ تَرَكْنَا ذَلِكَ حِينَ سَمِعْنَا حَدِيثَ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم زمین کرائے پر لیتے تھے پھر ہم نے اس کو چھوڑ دیا' جب ہم نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی حدیث کو

8374- أخرجه البخاري: الصوم جلد **4** صفحه **169-170** رقم الحديث: **1925-1926**' ومسلم: الصيام جلد **3** صفحه **780** .

8375- أخرجه مسلم: البيوع جلد **3** صفحه **1176**' والنسائي: المزارعة جلد **7** صفحه **30-34** (باب ذكر الأحاديث المختلفة في النهي عن كراء الأرض بالثلث والربع) . وأحمد: المسند جلد **4** صفحه **414** رقم الحديث: **14647** .

8376- تقدم تخريجه .

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ بُكَيْرٍ اِلَّا عَمْرٌو، تَفَرَّدَ بِهِمَا: ابْنُ وَهْبٍ.

سنا' جوانہوں نے رسول کریم ﷺ سے روایت کی۔

یہ دونوں حدیثیں بکیر سے عمرو روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

8377 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاَلَ رَجُلًا: اَيْنَ نَزَلْتَ؟ ، فَقَالَ: عَلَى فُلَانَةَ ـ قَالَ: اَغْلَقْتَ عَلَيْكَ بَابَهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، فَكَرِهَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی سے پوچھا: تُو کہاں اُترا؟ اس نے عرض کی: فلانی پر' یعنی اپنی بیوی کا نام لیا' آپ نے فرمایا: تُو نے اپنے اوپر دروازہ بند کر دیا تھا؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! حضور ﷺ نے یہ ناپسند کیا۔

8378 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، نا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ رَجُلٌ عَلَى امْرَاَةٍ، اِلَّا وَعِنْدَهَا ذُو مَحْرَمٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی عورت کے پاس کوئی آدمی نہ آئے سوائے اس کے کہ اس کے پاس اس کا محرم ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ دونوں حدیثیں خالد بن یزید سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

8379 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نا مُحَمَّدُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

8377- اسناده فيه: ابن لهيعة صدوق لكنه اختلط . تخريجه: الطبرانی فی الكبير' والبزار . وانظر مجمع الزوائد جلد**4** صفحه**329** .

8378- اسناده فيه: ابن لهيعة صدوق لكنه اختلط . وانظر مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**329** .

8379- أصله عند البخاری ومسلم فی شطره الأول . أخرجه البخاری: النكاح جلد **9** صفحه**206** رقم الحديث: **5195**' ومسلم: الزكاة جلد **2**صفحه**711** . وأما قوله ﷺ: وانها من ضلع' فان رفقت به...... . أخرجه البخاری: أحاديث الأنبياء جلد **6**صفحه**418** رقم الحديث: **3331**' ومسلم: الرضاع جلد **2** صفحه**1091** .

بْنُ رُمْحٍ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، اَنَّ مُسْلِمَ بْنَ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ، اَخْبَرَهُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ اَنْ تَصُومَ بِحَضْرَةِ زَوْجِهَا اِلَّا بِاِذْنِهِ، وَمَا تَصَدَّقَتْ بِهِ مِنْ كَسْبِهِ كَانَ لَهُ نِصْفُهُ، وَاِنَّهَا مِنْ ضِلَعٍ، فَاِنْ رَفَقْتَ بِهِ تَمَتَّعْتَ مِنْهُ، وَاِنْ ذَهَبْتَ تُقِيمُهُ كَسَرْتَهُ، وَكَسْرُهُ فِرَاقُهَا

ﷺ نے فرمایا: کسی عورت کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے شوہر کی موجودگی میں روزے رکھے سوائے اس کی اجازت کے‘ جو شوہر کے مال سے صدقہ کرے تو اس کے لیے آدھا ثواب ہے‘ عورت ٹیڑھی پسلی سے پیدا ہوئی ہے‘ اس کے ٹیڑھے ہونے کے باوجود فائدہ اُٹھاؤ‘ اگر اس کو سیدھا کرو گے تو وہ ٹوٹ جائے گی‘ اس کا توڑنا اس کو جدا کرنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُسْلِمٍ اِلَّا ابْنُ الْهَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث مسلم سے ابن ھاد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

8380 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، اَنَّ رَبِيعَةَ بْنَ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، اَخْبَرَهُ، عَنْ يَزِيدَ، مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، اَنَّهُ سَاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ضَالَّةِ الْغَنَمِ؟، فَقَالَ: هِيَ لَكَ، اَوْ لِاَخِيكَ، اَوْ لِلذِّئْبِ، ثُمَّ سَاَلَهُ عَنْ ضَالَّةِ الْاِبِلِ؟ فَقَالَ: مَا لَكَ وَلِضَالَّةِ الْاِبِلِ؟ مَعَهَا حِذَاؤُهَا وَسِقَاؤُهَا، تَرِدُ الْمَاءَ وَتَاْكُلُ الشَّجَرَ، اتْرُكْهَا حَتَّى يَلْقَاهَا رَبُّهَا

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور ﷺ سے گم شدہ بکری کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: وہ تیرے لیے یا تیرے بھائی کے لیے ہے‘ یا بھیڑیا کے لیے ہے۔ پھر آپ سے گم شدہ اونٹ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: تجھے اونٹ سے کیا تعلق! اس کے ساتھ اس کا مشکیزہ اور پیٹ ہے‘ وہ درخت سے کھائے گا‘ اس کو چھوڑ دو یہاں تک کہ اس کا مالک اس کو لے لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ

یہ حدیث عمار بن غزیہ سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن رمح اکیلے ہیں۔

8381 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نا اَبُو

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8380- أخرجه البخاري: اللقطة جلد5صفحه101 رقم الحديث:2429‘ ومسلم: اللقطة جلد3صفحه1346 .

8381- أخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد1صفحه81 رقم الحديث: 224 . وفي الزوائد: اسناده ضعيف . لضعف حفص بن سليمان . وأبو نعيم: الحلية جلد8صفحه323 . وقال: أبو عروة البصري هو معمر بن راشد‘ تفرد

تَقِيٍّ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، ثَنَا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ التُّجِيبِيُّ، نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ الْأَيْلِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

حضور ﷺ نے فرمایا: علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا يُونُسُ، وَلَا عَنْ يُونُسَ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ، وَلَا عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا الْمُعَافَى، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو تَقِيٍّ

یہ حدیث زہری سے یونس اور یونس سے اسماعیل اور اسماعیل سے معافی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوتقی اکیلے ہیں۔

8382 - حَدَّثَنَا مُوسَى، نا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ، مَوْلَى شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ أَخْبَرَهُ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُنْشِدُ ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: لَا وَجَدْتَ، قُولُوا: لَا وَجَدْتَ، إِنَّ الْمَسَاجِدَ لَمْ تُبْنَ لِهَذَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسجد میں کسی آدمی کو گم شدہ شی کا اعلان کرتے ہوئے سنا' آپ نے فرمایا: نہ ملے' تم بھی کہو نہ ملے' مساجد اس کے لیے نہیں بنی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ إِلَّا أَبُو الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابوعبداللہ حضرت شداد بن ہاد سے ابواسود روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

8383 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نا مُحَمَّدُ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

به عنه المفضل بن فضالة فيما قاله عيسى . وانظر كشف الخفاء للعجلوني جلد2صفحه56 رقم الحديث: 1665 .

8382- أصله عند مسلم بلفظ: من سمع رجلا ينشد ضالة في المسجد' فليقل: لا ردها الله عليك . فان...... . أخرجه مسلم: المساجد جلد 1صفحه397' وأبو داؤد: الصلاة جلد 1صفحه125 رقم الحديث: 473' والترمذي: البيوع جلد3صفحه601 رقم الحديث: 1321 .

8383- أخرجه البخاري: بدء الخلق جلد 6صفحه338 رقم الحديث: 3198' ومسلم: المساقاة جلد 3

بْنُ رُمْحٍ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ التَّيْمِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا غَطَفَانَ بْنَ طَرِيفٍ الْمُرِّيَّ يُخْبِرُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَخَذَ مِنْ حَقِّ امْرِءٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ شِبْرًا بِغَيْرِ حَقٍّ طَوَّقَهُ اللَّهُ تَعَالَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَبْعَ أَرَضِينَ

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے مسلمانوں میں سے کسی کا حق بغیر اجازت کے لے لیا' اس کو اللہ عزوجل قیامت کے دن سات زمینوں کا طوق بنا کر ڈالے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي غَطَفَانَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، وَهِشَامُ بْنُ سَعْدٍ

یہ حدیث ابوغطفان سے محمد بن زید اور محمد بن زید سے ابن لہیعہ اور ہشام بن سعد روایت کرتے ہیں۔

8384 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، أَنَّ أَبَا الْخَيْرِ حَدَّثَهُ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّكَ تَبْعَثُنَا فَنَمُرُّ بِالْقَوْمِ، فَنَسْأَلُهُمُ الْقِرَى فَيَمْنَعُونَنَا، فَكَيْفَ نَصْنَعُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: سَلُوهُمْ قِرَى الضَّيْفِ الَّذِي هُوَ حَقُّهُ، فَإِنْ أَبَوْهُ فَخُذُوا مِنْهُمْ وَإِنْ كَرِهُوا، بِئْسَ الْقَوْمُ قَوْمٌ لَا يَقْرُونَ الضَّيْفَ

حضرت عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے ہم کو بھیجا' ہمارے پاس سے ایک قوم گزری' ہم نے اس سے میزبانی کے متعلق پوچھا تو اُس نے ہمیں نہ روکا۔ یا رسول اللہ! ہم ان سے کیا کریں آپ نے فرمایا: ان سے مہمان نوازی مانگو! جو تمہارا حق ہے' اگر وہ انکار کریں تو ان سے لو' اگر ناپسند کریں تو بُری قوم وہ ہے جو مہمان نوازی نہیں کرتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث یزید بن ابوحبیب سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

8385 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ،

حضرت سہل بن سعد انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضور ﷺ کے گھر میں

صفحہ1230 .

8384- أصله عند البخاري ومسلم ولم يذكرا: وان كرهوا' بئس القوم قوم لا يقرون الضيف . أخرجه البخاري: المظالم جلد5صفحه129 رقم الحديث: 2461' ومسلم: اللقطة جلد3صفحه1353 .

8385- أخرجه البخاري: الاستئذان جلد11صفحه26 .

وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زِيَادِ بْنُ سَمْعَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، حَدَّثَنِي سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ الْاَنْصَارِيُّ، اَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ فِي حُجْرٍ فِي بَابِ بَيْتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرَى يَحُكُّ بِهَا رَاْسَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ نَعْلَمُ اَنَّكَ تَنْظُرُنَا لَطَعَنَّا بِهِ فِي عَيْنِكَ، اِنَّمَا جُعِلَ الْاِذْنُ مِنْ اَجَلِ الْبَصَرِ

جھانکا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر ہمیں معلوم ہوتا یا ہم دیکھتے تو اس کی آنکھ پھوڑتے' اجازت صرف دیکھنے کی وجہ سے ہے۔

8386 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، اَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ، يُخْبِرُ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْيَهُودَ، وَالنَّصَارَى لَا يَصْبُغُونَ، فَخَالِفُوهُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہودی و عیسائی رنگتے نہیں ہیں' تم رنگو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابواسود سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

8387 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: الْمُتَبَايِعَانِ بِالْخِيَارِ حَتَّى يَتَفَرَّقَا، اَوْ يُخْبِرُ اَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَيَخْتَارُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دونوں بیع کرنے والوں کو اختیار ہے یہاں تک کہ دونوں جدا ہوں' ان میں سے ایک کو اختیار ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عبدربہ سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

8386- أخرجه البخاري: أحاديث الأنبياء جلد6صفحه572 رقم الحديث: 3462' ومسلم: اللباس جلد3 صفحه1663 .

8387- أخرجه البخاري: البيوع جلد4صفحه382 رقم الحديث: 2107' ومسلم: البيوع جلد3صفحه1163 .

8388 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، اَنَّ بُكَيْرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، اَخْبَرَهُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ كَانَ بَعْدَ مَا اَخْبَرَهُ اَبُو لُبَابَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا اَخْبَرَهُ اِذَا رَآهُ، تَوَعَّدَهُ وَيَقُومُ اِلَيْهِ، فَرُبَّمَا اَمَرَ نَافِعًا بِحَمْلِهِ حَتَّى يُلْقِيَهِ جَانِبَ الْبُيُوتِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بتایا جب دیکھا اور وعدہ کیا اس کی طرف کھڑے ہوکر' آپ نفع والے کام کا حکم دیتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُكَيْرٍ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث بکیر سے یزید بن ابوحبیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

8389 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اَكْثَرَ النَّاسُ فِي غُسْلِ الْجُمُعَةِ، وَاِنَّمَا كَانَ ذَلِكَ فِي بَيْتِي وَعِنْدِي، اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهِ اُنَاسٌ مِنْ اَهْلِ الْعَوَالِي حِينَ جَاءُ وا مِنْهَا، وَالنَّاسُ حِينَئِذٍ يَلْبَسُونَ الصُّوفَ، فَوَجَدَ مِنْهُمْ رِيحًا، فَقَالَ: لَوْ اَنَّكُمْ اِذَا كَانَ هَذَا الْيَوْمُ اغْتَسَلْتُمْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اکثر لوگ جمعہ کے دن غسل کرتے' آپ میرے گھر میں میرے پاس تھے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم داخل ہوئے' آپ کے پاس عوالی کے لوگ تھے' جس وقت وہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آتے تو لوگ اس وقت صوف پہنتے تھے' ان سے بدبو آتی تھی' آپ نے فرمایا: اگر تم آج غسل کرو تو بہتر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ

یہ حدیث محمد بن جعفر بن زبیر سے عبیداللہ بن ابوجعفر روایت کرتے ہیں۔

8388- أصله عند البخاري ومسلم . أخرجه البخاري: بدء الخلق جلد **6** صفحه **404** رقم الحديث: **3312-3313**' ومسلم: السلام جلد **4** صفحه **1754**' وأبو داؤد: الأدب جلد **4** صفحه **366** رقم الحديث: **5254** واللفظ له .

8389- أخرجه البخاري: البيوع جلد **4** صفحه **355** رقم الحديث: **2071**' ومسلم: الجمعة جلد **2** صفحه **581** .

8390 - وَبِهِ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ اَبِي فَرْوَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ بَاعَ نَخْلًا بَعْدَ اَنْ يُاَبَّرَهَا، فَثَمَرَتُهَا لِلْبَائِعِ اِلَّا اَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے باغ فروخت کیا اس کو پکنے کے بعد اس کا پھل بائع کے لیے سوائے اس کے کہ مشتری شرط لگائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ اَبِي فَرْوَةَ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عمار بن ابوفروہ سے عبیداللہ بن ابوجعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

8391 - وَبِهِ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَبِيعَ اَحَدُكُمْ عَلَى بَيْعِ اَخِيهِ حَتَّى يَذَرَ، اِلَّا الْغَنَائِمَ وَالْمَوَارِيثَ، وَاَنْ يَخْطِبَ اَحَدُكُمْ عَلَى خِطْبَةِ اَخِيهِ حَتَّى يَذَرَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے منع کیا اپنے بھائی کے سودا پر سودا کرنے سے یہاں تک کہ وہ چھوڑ دے سوائے مالِ غنیمت اور وراثت کے اور منع کیا بھائی کے نکاح کے پیغام پر پیغام بھیجنے سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ، وَلَا يُرْوَى: اِلَّا الْغَنَائِمَ وَالْمَوَارِيثَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث زید بن اسلم سے عبداللہ بن ابوجعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔ ''الا غنائم والمواریث'' کے الفاظ حضور ﷺ سے اسی سند سے روایت ہیں۔

8392 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے کہ آدمی کھجوریں

8390- أخرجه البخاري: البيوع جلد4صفحه469 رقم الحديث: 2204، ومسلم: البيوع جلد3صفحه1172 .

8391- اسناده فيه: ابن لهيعة صدوق لكنه اختلط . تخريجه أحمد في مسنده . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه87قلت: الحديث في الصحيح خلا قوله: الا الغنائم والمواريث .

8392- اسناده فيه: ابن لهيعة صدوق لكنه اختلط . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه106 . قلت: الحديث في الصحيح من حديث ابن عمر عن زيد بن ثابت .

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ عُرِيَّتَهُ مِنَ النَّخْلِ بِخَرْصِهَا مِنَ التَّمْرِ يُرِيدُ: أَنْ يَأْكُلَهُ الْآخَرُ.

اندازے سے فروخت کرے (مراد ہے کہ دوسرے کو کھلائے)۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عبیداللہ بن ابوجعفر سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

8393 - وَبِهِ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ، زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّمَتْ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذُيُولِ النِّسَاءِ حِينَ نَهَى عَنْ جَرِّ الثَّوْبِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُرْخِينَ شِبْرًا ، قَالَتْ: يَنْكَشِفُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَذِرَاعًا، لَا يَزِيدُ عَلَيْهِ

حضرت اُم سلمہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کپڑے لٹکانے سے منع کیا تو میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گفتگو کی عورتوں کے کپڑے لٹکانے کے متعلق تو آپ نے فرمایا: ایک بالشت لٹکا سکتی ہیں' میں نے عرض کی: اس سے ننگ رہتا ہے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک ہاتھ لٹکا سکتی ہیں' اس سے زیادہ نہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي مُوسَى، تَفَرَّدَ بِهِ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ، وَتَفَرَّدَ بِهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي مُوسَى: عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَكَّارٍ

یہ حدیث ابن عجلان سے ابن لہیعہ اور عبداللہ بن ابوموسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ' محمد بن رمح روایت کرتے ہیں۔ ان سے عبداللہ بن ابوموسیٰ روایت کرتے ہیں اور عبدالحمید بن بکار روایت کرتے ہیں۔

8394 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ

حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں

8393- أخرجه أبو داؤد: اللباس جلد **4** صفحه **64** رقم الحديث: **4117-4119**' والترمذي: اللباس جلد **4** صفحه **223** رقم الحديث: **1731** . وقال: حسن صحيح . والنسائي: الزينة جلد **8** صفحه **184** (باب ذيول النساء) . وابن ماجة: اللباس جلد **2** صفحه **1185** رقم الحديث: **3580**' وأحمد: المسند جلد **2** صفحه **75** رقم الحديث: **5172** .

8394- اسناده فيه: أ - ابن لهيعة: صدوق لكنه اختلط . ب - عياض بن عبد اللّٰه بن عبد الرحمٰن الفهري: فيه لين (التقريب) . تخريجه: الطبراني في الكبير . وانظر مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **140**

عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّهُ سَمِعَ اِبْرَاهِيمَ بْنَ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ، يُخْبِرُ عَنْ اُمِّهِ، عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ، اَنَّهَا قَالَتْ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَائِشَةَ وَعِنْدَهَا اُخْتُهَا اَسْمَاءُ وَعَلَيْهَا ثِيَابٌ شَامِيَّةٌ وَاسِعَةُ الْاَكِمَّةِ، فَلَمَّا نَظَرَ اِلَيْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ، فَخَرَجَ، فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ: تَنَحِّي، فَقَدْ رَاَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمْرًا كَرِهَهُ، فَتَنَحَّتْ، فَدَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَاَلَتْهُ عَائِشَةُ: لِمَ قَامَ؟ فَقَالَ: اَوَلَمْ تَرَىْ اِلَى هَيْئَتِهَا، اِنَّهُ لَيْسَ لِلْمَرْاَةِ الْمُسْلِمَةِ اَنْ يَبْدُوَ مِنْهَا اِلَّا هٰكَذَا وَاَخَذَ بِكُمَّيْهِ، فَغَطَّى بِهِمَا كَفَّيْهِ حَتَّى لَمْ يَبْدُ مِنْ كَفَّيْهِ اِلَّا اَصَابِعُهُ، وَنَصَبَ كَفَّيْهِ عَلَى صُدْغَيْهِ حَتَّى لَمْ يَبْدُ اِلَّا وَجْهُهُ

کہ حضورﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے' آپ کے پاس ان کی بہن اسماء تھیں' انہوں نے کشادہ شامیہ لباس پہنا تھا' اس کی آستینیں کھولی تھیں' حضورﷺ نے ان کی طرف دیکھا' آپ کھڑے ہوئے اور نکلے۔ حضرت عائشہ نے ان سے فرمایا: اس جگہ سے چلے جاؤ کیونکہ آپﷺ اس کو ناپسند کرتے ہیں' یہ دور ہوئیں تو حضورﷺ داخل ہو گئے۔ حضرت عائشہ نے پوچھا: آپ کیوں کھڑے ہوئے؟ آپ نے فرمایا: کیا تم نے ان کی حالت نہیں دیکھی' مسلمان عورت کے لیے ایسا اظہار کرنا جائز نہیں ہے۔ آپ نے اپنی دونوں آستینیں پکڑیں اس کے ساتھ دونوں کو ڈھانپا یہاں تک کہ انگلیوں کے علاوہ ساری آستینیں ڈھانپی گئیں' دونوں ہتھیلیاں اپنے دونوں کانوں پر رکھیں' دونوں کو ڈھانپ لیا یہاں تک کہ آپ کا چہرہ نظر آنے لگا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث اسماء بنت عمیس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

8395 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ كَثِيرِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ رُدَيْحِ بْنِ مَدْرَةَ بْنِ عَلِيٍّ السَّلَمِيِّ، مِنْ اَهْلِ قُبَاءَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى نَزَلْنَا

حضرت مدرہ بن علی السلمی فرماتے ہیں کہ ہم حضورﷺ کے ساتھ تھے' ہم قاحہ کے مقام پر اُترے وہاں پانی نہیں تھا' آپ وادی کے پاس اُترے' اپنے ہاتھ کے ساتھ بطحاء کی طرف اشارہ کیا پھر آپ بیٹھ گئے' پانی کا چشمہ جاری ہوا' خود بھی نوش کیا جو آپ کے ساتھ

8395- اسناده فيه: ذريح بن مدرة' وفي الاصابة جلد 2 صفحه 511 في ترجمة على السلمي' بديح بن سدرة' ولم أجد ترجمة هذا الراوي' ولا ترجمة والده

الْقَاحَةَ، وَلَمْ يَكُنْ بِهَا مَاءٌ، فَنَزَلَ فِي صَدْرِ الْوَادِي، فَبَحَثَ بِيَدِهِ فِي الْبَطْحَاءِ، فَنَدِيَتْ، فَجَلَسَ فَفَحَصَ، فَانْبَعَثَ الْمَاءُ، فَسَقَى وَسَقَى مَنْ كَانَ مَعَهُ قَالَ: هَذِهِ سُقْيَا سَقَاكُمُ اللّٰهُ ، فَسُمِّيَتِ السُّقْيَا

تھے انہوں نے نوش کیا اور فرمایا: یہ پانی تمہیں اللہ نے پلایا ہے اس کا نام سقیا رکھا گیا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيِّ السَّلَمِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ

یہ حدیث علی السلمی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن سعید الجوہری اکیلے ہیں۔

8396 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، ثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّنْعَانِيُّ، نا رَاشِدُ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا أَبُو أَسْمَاءَ الرَّحَبِيُّ، حَدَّثَنِي ثَوْبَانُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ فِي بَقِيعِ الْغَرْقَدِ فِي ثَمَانَ عَشْرَةَ مَضَتْ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ يَحْتَجِمُ، فَقَالَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنت البقیع میں ایک آدمی کے پاس سے گزرے اٹھارہ رمضان کو وہ پچھنا لگوا رہا تھا آپ نے فرمایا: پچھنا لگوانے اور لگانے والا روزہ افطار کریں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَاشِدِ بْنِ دَاوُدَ إِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث راشد بن داؤد سے عبدالملک بن محمد اور اسماعیل بن عیاش روایت کرتے ہیں۔

8397 - حَدَّثَنَا مُوسَى، نا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ، نا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ الْجَرْمِيِّ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ،

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے لیے زمین اکٹھی کی گئی یہاں تک کہ میں نے اس کی مشرق

8396- أخرجه أبو داؤد: الصوم جلد2صفحه318 رقم الحديث:2368، وابن ماجة: الصيام جلد1صفحه537 رقم الحديث: 1670 مختصرًا ـ والدارمي: الصوم جلد2صفحه25 رقم الحديث: 1731، وأحمد: المسند جلد5صفحه330 رقم الحديث:22472 .

8397- أصله عند مسلم بلفظ: ان الله زوى لى الأرض...... ـ أخرجه مسلم: الفتن جلد 4صفحه2215، وأبو داؤد: الفتن جلد 4صفحه95 رقم الحديث: 4252، والترمذي: الفتن جلد 4صفحه472 رقم الحديث: 2176، وابن ماجة: الفتن جلد2صفحه1304 رقم الحديث:3952 .

عَنْ اَبِی اَسْمَاءَ الرَّحَبِیِّ، عَنْ ثَوْبَانَ، مَوْلَی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: زُوِيَتْ لِیَ الْاَرْضُ حَتّٰی رَاَيْتُ مَشَارِقَهَا وَمَغَارِبَهَا، وَاُعْطِيتُ الْكَنْزَيْنِ الْاَصْفَرَ وَالْاَبْيَضَ، يَعْنِی: الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ، وَقِيلَ لِی: اِنَّ مُلْكَ اُمَّتِكَ اِلَی حَيْثُ زُوِیَ لَكَ، وَاِنِّی سَاَلْتُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ ثَلَاثًا: اَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلَی اُمَّتِی جُوعًا فَيُهْلِكَهُمْ بِهِ عَامَّةً، وَاَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا فَيُهْلِكَهُمْ، وَاَنْ لَا يَلْبِسَهُمْ شِيَعًا وَيُذِيقَ بَعْضَهُمْ بَاْسَ بَعْضٍ، وَاِنَّهُ قِيلَ لِی: اِذَا قَضَيْتُ قَضَاءً فَلَا مَرَدَّ لَهُ، وَاِنِّی لَا اُسَلِّطُ عَلَی اُمَّتِكَ جُوعًا فَيُهْلِكَهُمْ، وَلَا اُسَلِّطُ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا فَيُهْلِكَهُمْ، وَلَوِ اجْتَمَعَ عَلَيْهِمْ مِنْ بَيْنِ اَقْطَارِهَا حَتّٰی يُقِيمَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا، وَيَقْتُلَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا، وَاِنَّ مِمَّا اَتَخَوَّفُ عَلَی اُمَّتِی اَئِمَّةً مُضِلِّينَ، وَاِذَا وُضِعَ فِيهِمُ السَّيْفُ فَلَنْ يُرْفَعَ اِلَی يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَسَتَعْبُدُ قَبَائِلُ مِنْ اُمَّتِی الْاَوْثَانَ، وَسَتَلْحَقُ قَبَائِلُ مِنْ اُمَّتِی بِالْمُشْرِكِينَ، وَاِنَّ بَيْنَ يَدَیِ السَّاعَةِ دَجَّالِينَ كَذَّابِينَ قَرِيبٌ مِنْ ثَلَاثِينَ، كُلُّهُمْ يَزْعُمُ اَنَّهُ نَبِیٌّ، وَلَا نَبِیَّ بَعْدِی، وَلَنْ تَزَالَ طَائِفَةٌ مِنْ اُمَّتِی عَلَی الْحَقِّ مَنْصُورَةً، لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتّٰی يَاْتِیَ اَمْرُ اللّٰهِ

اور مغرب دیکھی‘ دوخزانہ دیئے گئے زرد اور سفید‘ یعنی سونا و چاندی۔ مجھے عرض کی گئی: یہاں تک کہ آپ دیکھ رہے ہیں کہ یہ آپ کی اُمت ہے! میں نے اپنے رب سے تین چیزیں مانگیں: میری اُمت پر بھوک مسلط نہ کرنا جس کے ذریعہ عام طور پر ہلاک ہوں‘ ان پر دشمن مسلط نہ کرنا جس کے ذریعے ہلاک ہوں اور یہ کہ یہ لوگ مختلف گروہوں میں نہ ہوں‘ ایک دوسرے کو نہ ماریں۔ مجھ کہا گیا: آپ نے جو مانگا ہے جب میں مبرم قضا لکھ دیتا ہوں تو اس کا لوٹانا نہیں ہے‘ میں آپ کی اُمت پر بھوک مسلط نہیں کروں گا جو ان کو ہلاک کر دے‘ ان پر دشمن مسلط نہیں کروں گا جو ان کو ہلاک کرے‘ اگر ان کے درمیان اجتماع ہو یہاں تک کہ ان میں بعض‘ بعض کو کھڑا کریں اور ایک دوسرے کو قتل کریں‘ مجھے اپنی اُمت پر گمراہ کن ائمہ کا خوف ہے‘ جب ان میں تلوار رکھی جائے گی تو قیامت کے دن تک اُٹھے گی نہیں میری اُمت کے قبائل کے کچھ لوگ بتوں کی عبادت کریں گے اور کچھ قبائل مشرکوں سے ملیں گے‘ قیامت سے پہلے جھوٹے دجال ہوں گے‘ وہ سارے کے سارے جھوٹے ہوں گے ان میں ہر ایک گمان کرے گا کہ میں نبی ہوں‘ اس اُمت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر رہے گا‘ ان کی مدد کی جائے گی‘ ان کی مخالفت کرنے والا ان کو نقصان نہیں دے سکے گا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ

یہ حدیث قتادہ سے سعید بن بشیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن شعیب اکیلے ہیں۔

8398 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، نا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ أَبُو جَهْلٍ: لَئِنْ عَادَ مُحَمَّدٌ يُصَلِّي إِلَى الْقِبْلَةِ لَأَقْتُلَنَّهُ، فَعَادَ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ) (العلق: 1) إِلَى قَوْلِهِ (فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ) (العلق: 18)، فَلَمَّا قِيلَ لِأَبِي جَهْلٍ إِنَّهُ قَدْ عَادَ قَالَ: لَقَدْ حِيلَ مَا بَيْنِي وَبَيْنَهُ، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: وَاللَّهِ لَوْ تَحَرَّكَ لَأَخَذَتْهُ الْمَلَائِكَةُ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ابوجہل نے کہا: اگر محمد نے قبلہ رُخ ہو کر نماز پڑھی تو میں ضرور اس کو قتل کروں گا۔ سو اس نے دوبارہ بات کی تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''اقراء باسم...... الزبانیة'' جب ابوجہل سے کہا گیا: وہ پڑھ رہے ہیں، تو اس نے کہا: میرے اور آپ کے درمیان پردہ حائل ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! اگر وہ حرکت کرتا تو فرشتے اس کو لے کر آتے اور لوگ دیکھتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ إِلَّا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ

یہ حدیث عیزار بن حریث سے یونس بن ابواسحاق روایت کرتے ہیں۔

8399 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نا حَجْوَةُ بْنُ مُدْرِكٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْجَارُ أَحَقُّ بِشُفْعَةِ جَارِهِ، مُنْتَظَرٌ بِهَا وَإِنْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پڑوسی اپنے پڑوس کا زیادہ حق دار ہے شفعہ کا، اگرچہ موجود ہو یا غائب ہو، جب دونوں کا دوست ایک ہو۔

8398- اسناده صحيح رجاله رجال الصحيح خلا شيخ الطبراني وهو ثقة . وذكره الهيثمي في المجمع جلد7 صفحه 142 . وقال: وفيه موسٰى بن سهل الوشاء وهو ضعيف . قلت: موسٰى بن سهل شيخ الطبراني هو أبو عمران الجوني البصري، وهو ثقة حافظ، وأما موسٰى بن سهل الوشاء فهو حرقي بغدادي، وهو ليس من شيوخ الطبراني .

8399- أخرجه أبو داؤد: البيوع جلد3صفحه284 رقم الحديث: 3518، والترمذي: الأحكام جلد 3صفحه642 رقم الحديث: 1369 . وقال: غريب . وابن ماجة: الشفعة جلد 2صفحه844 رقم الحديث: 2494، وأحمد: المسند جلد3صفحه372 .

كَانَ غَائِبًا، إِذَا كَانَ طَرِيقُهُمَا وَاحِدًا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَجْوَةَ إِلَّا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ

یہ حدیث حجوہ سے ہشام بن عمار روایت کرتے ہیں۔

8400 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، نا حُمَيْدُ بْنُ أَبِي سُوَيْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا يَسْأَلُ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ عَنِ الرُّكْنِ الْيَمَانِيِّ، وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ، قَالَ عَطَاءٌ: حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وُكِّلَ بِهِ سَبْعُونَ: مَنْ قَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ، قَالُوا: آمِينَ فَلَمَّا بَلَغَ الرُّكْنَ الْأَسْوَدَ قَالَ: يَا أَبَا مُحَمَّدٍ، مَا بَلَغَكَ فِي هَذَا الرُّكْنِ الْأَسْوَدِ؟ قَالَ عَطَاءٌ: حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ الْحَبِيبَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا لَا يَتَكَلَّمُ إِلَّا سُبْحَانَ اللَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، مُحِيَتْ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ، وَكُتِبَتْ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ، وَرُفِعَ لَهُ بِهَا عَشْرُ دَرَجَاتٍ، وَمَنْ طَافَ وَتَكَلَّمَ وَهُوَ فِي تِلْكَ الْحَالِ خَاضَ الرَّحْمَةَ بِرِجْلَيْهِ كَمَا يَخُوضُ الْمَاءَ بِرِجْلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو یہ کلمات ''اللّٰهم انی اسألك الٰی آخرہٖ'' پڑھتا ہے اس کے لیے ستر ہزار فرشتے حفاظت کرتے ہیں جب حجر اسود تک پہنچے تو انہوں نے کہا: اے ابومحمد! اس رکن اسود تک کیسے آپ پہنچتے ہیں؟ حضرت عطا نے فرمایا: حضرت ابوہریرہ نے بیان کی کہ انہوں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے سات چکر لگائے طواف کے لیے اور کوئی گفتگو نہ کی صرف یہ کلمات پڑھے: ''سبحان اللّٰه الٰی آخرہٖ'' اس کے دس گناہ معاف کیے جائیں گے دس نیکیاں لکھی جائیں گی اور درجات بلند کیے جائیں گے جس نے طواف کیا اور گفتگو کی تو وہ اللہ کی رحمت میں اپنے پاؤں تک ڈوبا ہو گا جس طرح کہ پانی میں ڈوبے ہوتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا حُمَيْدُ بْنُ

یہ حدیث عطاء سے حمید اور ابوسوید روایت کرتے

8400- أخرجه ابن ماجة: المناسك جلد 2 صفحه 985 رقم الحديث: 2957 . وذكره الحافظ المنذري وقال: رواه ابن ماجة عن اسماعيل بن عياش' حدثني حميد بن أبي سويد' وحسنه بعض مشايخنا . انظر الترغيب جلد 2 صفحه 192 رقم الحديث: 5 .

اَبِی سُوَیْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْمَاعِیلُ بْنُ عَیَّاشٍ

ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

8401 - حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ سَهْلٍ، نا اِبْرَاهِیمُ بْنُ سَعِیدٍ الْجَوْهَرِیُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِیعَةَ الْكِلَابِیُّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ مُوسَی بْنِ یَسَارٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا یَنْظُرُ اللّٰهُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ اِلَی الشَّیْخِ الزَّانِی، وَلَا اِلَی الْعَجُوزِ الزَّانِیَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل قیامت کے دن زنا کرنے والے بوڑھے اور بوڑھی کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ یَسَارٍ اِلَّا عُثْمَانُ بْنُ وَاقِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ رَبِیعَةَ

یہ حدیث مسلم بن یسار سے عثمان بن واقد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ربیعہ اکیلے ہیں۔

8402 - حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ سَهْلٍ، نا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِیَاثٍ، نا قَزَعَةُ بْنُ سُوَیْدٍ، حَدَّثَنِی عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ حُسَیْنٍ، عَنْ اَبِیهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا یَعْنِیهِ

حضرت علی بن حسین اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام کی اچھائی یہ ہے کہ لایعنی کام چھوڑ دینا۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا قَزَعَةُ بْنُ سُوَیْدٍ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے قزعہ بن سوید روایت کرتے ہیں۔

8403 - حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ سَهْلٍ، نا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8401- اسناده حسن' فیه: أ- محمد بن ربیعة الكلابی: صدوق . ب- عثمان بن واقد بن محمد بن زید العمری: صدوق ربما وهم (التقریب) . ج- مسلم بن یسار المصری الطنبذی: مقبول (التقریب) . انظر مجمع الزوائد جلد 6 صفحه258 .

8402- اسناده فیه: قزعة بن سوید: ضعیف . تخریجه الطبرانی فی الصغیر' وفی الكبیر' وأحمد فی المسند . وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه21 .

8403- اسناده حسن' فیه: اسحاق بن ابراهیم أبو یعقوب القرقسانی' ترجمه فی الجرح جلد2صفحه209' وقال: روی

اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْقَرْقَسَانِيُّ، نا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ جُنُبًا وَاَرَادَ اَنْ يَاْكُلَ اَوْ يَنَامَ تَوَضَّاَ

حضورﷺ جب حالتِ جنابت میں ہوتے تھے اور کھانے یا سونے کا ارادہ کرتے تو وضو کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا شُعْبَةُ، وَلَا عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا حَجَّاجٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْقَرْقَسَانِيُّ

یہ حدیث قتادہ سے شعبہ اور شعبہ سے حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسحاق بن ابراہیم قرقسانی اکیلے ہیں۔

8404 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نا سُهَيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْجَارُودِيُّ، نا الْفَضْلُ بْنُ عِيسَى الرَّقَاشِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَا الشُّؤْمُ؟ قَالَ: سُوءُ الْخُلُقِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! نحوست کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: بُرے اخلاق۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا الْفَضْلُ بْنُ عِيسَى، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے فضل بن عیسٰی روایت کرتے ہیں اور حضرت جابر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

8405 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: حج مبرور کی جزا صرف جنت ہے۔ عرض کی: نیکی کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: کھانا کھلانا اور اچھی گفتگو کرنا۔

عنه أبو زرعة، وذكره ابن حبان في الثقات جلد7صفحه121 . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه277 .

8404- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد8صفحه28 . وقال: رواه الطبراني في الأوسط وفيه الفضل بن عيسٰى الرقاشي وهو ضعيف .

8405- اسناده حسن فيه: بشر بن المنذر، قال أبو حاتم: صدوق، وذكره ابن حبان في الثقات، وقال العقيلي: في حديثه وهم . (الجرح جلد2صفحه367، واللسان جلد2صفحه34) . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه210 .

الْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةَ قَالَ: وَمَا بِرُّهُ؟ قَالَ: إِطْعَامُ الطَّعَامِ، وَطِيبُ الْكَلَامِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَلَا عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا بِشْرُ بْنُ الْمُنْذِرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے محمد بن مسلم اور محمد سے بشر بن منذر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن سعید اکیلے ہیں۔

8406 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ مَنْصُورٍ، نا قَيْسٌ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، وَابْنِ أَبِي لَيْلَى، وَجَابِرٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَمْعٍ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ، ثَلَاثًا وَاثْنَتَيْنِ بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مزدلفہ میں نمازِ مغرب تین رکعتیں اور نمازِ مغرب کی تین رکعتیں ایک اقامت کے ساتھ پڑھائیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ غَيْلَانَ إِلَّا قَيْسٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: دَاوُدُ بْنُ مَنْصُورٍ. وَخَالَفَ دَاوُدُ بْنُ مَنْصُورٍ النَّاسَ فِي إِسْنَادِ هَذَا الْحَدِيثِ لِأَنَّ سُفْيَانَ الثَّوْرِيَّ، رَوَاهُ عَنْ جَابِرٍ، وَرَوَاهُ غَيْرُ وَاحِدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، وَرَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وَجَمَاعَةٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، وَكُلُّهُمْ: عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ

یہ حدیث غیلان سے قیس روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں داؤد بن منصور اکیلے ہیں۔ داؤد بن منصور کی حدیث کی سند میں لوگوں نے اختلاف کیا ہے کیونکہ سفیان ثوری اس حدیث کو جابر سے روایت کرتے ہیں ان کے علاوہ ابن ابولیلیٰ سے اس حدیث کو مالک بن انس اور ان سے یحییٰ بن سعید انصاری سے روایت ہے۔ یہ سارے عدی بن ثابت ہے وہ عبداللہ بن یزید سے وہ ابوایوب انصاری سے روایت کرتے ہیں۔

8407 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ، نا زِيَادُ بْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8406- اسناده فيه: قيس بن الربيع الأسدى: صدوق تغير لما كبر (التقريب) . تخريجه الطبرانى فى الكبير . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه162 .

8407- اسناده فيه: الهيثم بن الربيع العقيلى: ضعيف (التقريب' والتهذيب) . وانظر مجمع الزوائد جلد7صفحه145 .

يَحْيَى اَبُو الْخَطَّابِ، نا الْهَيْثَمُ بْنُ الرَّبِيعِ، ثَنَا سِمَاكُ بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: بَيْنَا اَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ يَاْكُلُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ نَزَلَتْ عَلَيْهِ: (فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ) (الزلزلة: 8) ، فَرَفَعَ اَبُو بَكْرٍ يَدَهُ، وَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي لَرَاءٍ مَا عَمِلْتُ مِنْ مِثْقَالِ ذَرَّةٍ مِنْ شَرٍّ، فَقَالَ: يَا اَبَا بَكْرٍ، اَرَاَيْتَ مَا تَرَى فِي الدُّنْيَا مِمَّا تَكْرَهُ فَبِمَثَاقِيلِ ذَرِّ الشَّرِّ، وَيُدَّخَرُ لَكَ مَثَاقِيلُ ذَرِّ الْخَيْرِ حَتَّى تَوَفَّاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا سِمَاكُ بْنُ عَطِيَّةَ، وَلَا عَنْ سِمَاكٍ اِلَّا الْهَيْثَمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: زِيَادُ بْنُ يَحْيَى

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے ساتھ کھانا کھا رہے تھے اچانک آپ پر یہ آیت نازل ہوئی: ''جو ذرّہ برابر بھی نیکی کرے گا وہ دیکھ لے گا' جو ذرّہ برابر بھی بُرائی کرے گا وہ بھی دیکھ لے گا''۔ حضرت ابوبکر نے اپنا ہاتھ ہٹایا' عرض کی: یارسول اللہ! میں دیکھتا ہوں کہ میں نے ذرّہ برابر بھی بُرائی نہیں کی ہے' آپ نے فرمایا: اے ابوبکر! تم نے دیکھا جو دنیا میں دیکھا ہے جو ذرّہ برابر بھی بُرائی ناپسند کرتا ہے اور ذرّہ برابر بھی نیکی جمع کرتا ہے' اس کو قیامت کے دن پورا پورا اجر دیا جائے گا۔

یہ حدیث ایوب سے سماک بن عطیہ اور سماک سے ہشیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں زیاد بن یحیٰ اکیلے ہیں۔

8408 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى الْجَزَرِيُّ الْبَصْرِيُّ، نا صُهَيْبُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ صُهَيْبٍ، نا عَبَّادُ بْنُ صُهَيْبٍ، نا سَعِيدُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ اَبُو سَعْدٍ الْبَقَّالُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: مَرَرْنَا عَلَى اَبِي ذَرٍّ، بِالرَّبَذَةِ، فَسَاَلْتُهُ عَنِ الْمُتْعَةِ فِي الْحَجِّ؟ فَقَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ مُهِلُّونَ بِالْحَجِّ، فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ اَمَرَنَا فَاَحْلَلْنَا، وَوَطِئْنَا النِّسَاءَ، فَلَمْ يَحِلَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَجْلِ اَنَّهُ سَاقَ الْهَدْيَ، ثُمَّ قَالَ: لَا يَكُونُ لِاَحَدٍ بَعْدَكُمْ

لَمْ يُرْوَ هَذَا الْحَدِيثُ بِهَذَا التَّمَامِ عَنْ اَبِي

حضرت ابراہیم التیمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ ہم مقامِ ربذہ میں حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے تو میں نے حج میں عورتوں سے فائدہ اُٹھانے کے متعلق پوچھا' آپ نے فرمایا: ہم حضور ﷺ کے ساتھ نکلے حج کا تلبیہ پڑھتے ہوئے' جب ہم مکہ آئے تو ہم نے احرام کھولا اور اپنی عورتوں سے وطی کی۔ حضور ﷺ نے احرام نہیں کھولا کیونکہ آپ نے ہدی قربانی کے لیے بھیجی تھی' پھر فرمایا: تمہارے بعد کسی کے لیے جائز نہیں ہے۔

یہ حدیث مکمل ابوسعد سے عباد بن صہیب روایت

سَعْدٍ اِلَّا عَبَّادُ بْنُ صُهَيْبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: صُهَيْبٌ

کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں صہیب اکیلے ہیں۔

8409 - وَبِهِ: نا عَبَّادُ بْنُ صُهَيْبٍ، اَخْبَرَنِي خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ رُفَيْعٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ اَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا، فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ، صَنَعْتُ الْيَوْمَ اَمْرًا وَدِدْتُ اَنِّي لَمْ اَكُنْ صَنَعْتُهُ، دَخَلْتُ الْبَيْتَ وَوَدِدْتُ اَنِّي لَمْ اَدْخُلْهُ، يَجِيءُ الْجَانِي مِنْ اُمَّتِي فَيَرَى اَنَّ حَقًّا عَلَيْهِ اَنْ يَدْخُلَ الْبَيْتَ، فَاَخَافُ اَنْ اَكُونَ قَدْ شَقَقْتُ عَلَى اُمَّتِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ ایک دن میرے پاس آئے‘ آپ نے فرمایا: اے عائشہ! میں نے آج ایک کام کیا ہے‘ میں چاہتا تھا کہ میں وہ نہ کروں۔ میں گھر میں داخل ہوا تو میں نے پسند کیا کہ میں داخل نہ ہوں‘ میری اُمت سے ایک کوتاہی کرنے والا آئے گا اس کا خیال ہوگا کہ اس پر حق ہے کہ گھر میں داخل ہو‘ میں نے اپنی اُمت پر مشقت کا خوف کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ اِلَّا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادُ بْنُ صُهَيْبٍ

یہ حدیث عبدالعزیز بن رفیع سے خارجہ بن مصعب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباد بن صہیب اکیلے ہیں۔

8410 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَبَّادٌ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ لِلنِّسَاءِ اَجْرٌ فِي اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورتوں کا جنازہ کے ساتھ جانے میں کوئی ثواب نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ الرَّبِيعِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَسَنُ بْنُ ذَكْوَانَ

یہ حدیث حضرت عطاء سے سلیمان بن ربیع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن ذکوان اکیلے ہیں۔

8409- أصله عند مسلم بلفظ: انما كانت لنا خاصة دونكم . أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحه 897‘ والنسائي: المناسك جلد 5 صفحه 139 (باب اباحة فسخ الحج بعمرة لمن لم يسق الهدى) .

8410- اسناده فيه: عباد بن صهيب: متروك . (اللسان جلد 3 صفحه 230‘ والميزان جلد 2 صفحه 367) . وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 31 .

8411 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَبَّادٌ، نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی النَّوَارِ، مَوْلَی قُرَیْشٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی بَكْرَةَ، عَنْ اَبِیهِ، نا اَبُو بَكْرَةَ قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَی اَبِی سَلَمَةَ وَهُوَ بِالْمَوْتِ، فَلَمَّا شَقَّ بَصَرُهُ اَهْوَی اِلَیْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَغْمَضَهُ، وَصَوَّتَ اَهْلُهُ فَسَكَّنَهُمْ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ النَّفْسَ اِذَا خَرَجَتِ اتَّبَعَهَا الْبَصَرُ، وَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَحْضُرُ الْمَیِّتَ یُؤَمِّنُونَ عَلَی مَا یَقُولُ اَهْلُ الْمَیِّتِ ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ ارْفَعْ دَرَجَةَ اَبِی سَلَمَةَ فِی الْمَهْدِیِّینَ، وَاخْلُفْهُ فِی عَقِبِهِ فِی الْغَابِرِینَ، وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ رَبَّ الْعَالَمِینَ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے ساتھ حضرت ابوسلمہ کے پاس آیا' جس وقت ان کے وصال کا وقت تھا' ان کی آنکھیں کھلی ہوئی تھیں' حضورﷺ نے ان کی آنکھیں بند کر دیں اور گھر والوں کو آواز آہستہ کرنے کا حکم دیا' پھر فرمایا: جان جب نکلتی ہے تو آنکھ اس کا پیچھا کرتی ہے اور فرشتے میت کے پاس حاضر ہوتے ہیں' جو گھر والے لوگ میت کے حوالہ سے بات کرتے ہیں وہ آمین کہتے ہیں۔ پھر آپ نے یہ دعا کی: اے اللہ! ابوسلمہ کے ہدایت والوں میں درجات بلند کر! ان کے پیچھے بھلائی رکھ! اے اللہ! ساری کائنات کو پھیلانے والے! ہم کو اور اس کو بخش دے!

لَمْ یُرْوَ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ اَبِی بَكْرَةَ اِلَّا مِنْ حَدِیثِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی النَّوَارِ، وَلَمْ یَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی النَّوَارِ اِلَّا عَبَّادُ بْنُ صُهَیْبٍ، وَعَوْنُ بْنُ كَهْمَسٍ، وَلَمْ یَرْوِهِ عَوْنٌ بِهَذَا التَّمَامِ، وَلَا وَصَلَ اِسْنَادَهُ، وَرَوَاهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی النَّوَارِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی بَكْرَةَ، عَنْ اَبِی بَكْرَةَ، وَلَمْ یَقُلْ عَنْ اَبِیهِ

یہ حدیث ابوبکرہ سے محمد بن ابوالنوار روایت کرتے ہیں اور عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابوبکر سے ابوبکرہ ہی روایت کرتے ہیں۔ اس سند میں اتصال نہیں کیا ہے۔

8412 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَبَّادٌ، نا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِی حُمَیْدٍ، نا اَبُو الْمَلِیحِ الْهُذَلِیُّ، حَدَّثَنِی یَسَارٌ اَبُو عَزَّةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ یَقْبِضَ عَبْدًا بِاَرْضٍ جَعَلَ لَهُ بِهَا

حضرت ابوعزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل کسی بندہ کی روح کسی ملک میں نکالنے کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے لیے وہاں ضرورت رکھتا ہے' اس سے ایک قدم بھی آگے

8411- اسناده والكلام فی اسناده كسابقه . تخريجه: البزار' بنحوه . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه333 .

8412- اسناده فيه: أ- عباد بن صهيب: متروك ب- عبيد الله بن أبی حميد: متروك (التقريب) .

حَاجَةً، وَلَا تَنْتَهِي حَتَّى يَقْدَمَهَا ، ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِرَ سُورَةِ لُقْمَانَ: (إِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ) (لقمان: 34) حَتَّى خَتَمَهَا، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذِهِ مَفَاتِيحُ الْغَيْبِ، لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا اللّٰهُ

نہیں ہو گا' پھر حضور ﷺ نے سورۂ لقمان کی آخری آیت پڑھی کہ ''اللہ کے پاس قیامت کا علم ہے''، مکمل پڑھی' پھر حضور ﷺ نے فرمایا: غیب کی چابی کا علم اللہ کے پاس ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي عَزَّةَ إِلَّا أَبُو الْمَلِيحِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ إِلَّا أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ، وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ، وَلَمْ يَرْوِهِ أَيُّوبُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث ابوعزہ سے ابوملیح اور ابوملیح سے ایوب السختیانی اور عبیداللہ بن ابوحمید روایت کرتے ہیں۔ ایوب سے اسی سند سے روایت ہے۔

8413 - حَدَّثَنَا مُوسَى، نا صُهَيْبٌ، نا عَبَّادٌ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مِقْسَمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْيَشْكُرِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ تَجْصِيصِ الْقُبُورِ، أَوْ يُبْنَى عَلَيْهِ، أَوْ يُقْعَدَ عَلَيْهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے قبروں کو چونا اور اس پر دیوار بنانے اور اس پر بیٹھنے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ مِقْسَمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادُ بْنُ صُهَيْبٍ

یہ حدیث قتادہ سے عثمان بن مقسم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباد بن صہیب اکیلے ہیں۔

8414 - وَبِهِ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ، نا هَارُونُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رات کی نماز دن کے وتر ہیں' رات کو وتر پڑھو۔

8413- أخرجه مسلم: الجنائز جلد 2 صفحه 667' والترمذي: الجنائز جلد 3 صفحه 359 رقم الحديث: 1052' والنسائي: الجنائز جلد 4 صفحه 71 (باب الزيادة على القبر) . وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 362 رقم الحديث: 14157 .

8414- أخرجه مالك في الموطأ: صلاة الليل جلد 1 صفحه 125 رقم الحديث: 22' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 42 رقم الحديث: 4846 .

الْمَغْرِبِ وِتْرُ النَّهَارِ، فَأَوْتِرُوا صَلَاةَ اللَّيْلِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَارُونَ إِلَّا عَبَّادٌ

یہ حدیث ہارون سے عباد روایت کرتے ہیں۔

8415 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى الْجَزَرِيُّ قَالَ: نا صُهَيْبُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ صُهَيْبٍ قَالَ: نا عَبَّادُ بْنُ صُهَيْبٍ، نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا إِذَا كُنَّا اثْنَيْنِ أَنْ نَصُفَّ جَمِيعًا

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں حکم دیتے تھے کہ جب ہم دو ہوں تو دونوں ایک ہی صف میں کھڑے ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادٌ

یہ حدیث حسن سے اسماعیل بن مسلم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباد اکیلے ہیں۔

8416 - وَبِهِ، حَدَّثَنَا عَبَّادٌ قَالَ: نا السَّرِيُّ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْكُوفِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ، يُحَدِّثُ، عَنْ وَابِصَةَ بْنِ مَعْبَدٍ قَالَ: أَمَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ، فَلَمَّا انْفَتَلَ نَظَرَ إِلَى رَجُلٍ وَحْدَهُ قَائِمًا يُصَلِّي خَلْفَ النَّاسِ، فَقَالَ: أَيُّهَا الْمُصَلِّي وَحْدَهُ، هَلَّا كُنْتَ وَصَلْتَ الصَّفَّ أَمْ أَخَذْتَ بِيَدِ رَجُلٍ مِنَ الْقَوْمِ فَصَفَّ مَعَكَ؛ فَإِنَّهُ لَا صَلَاةَ لَكَ وَحْدَكَ، فَأَعِدْ صَلَاتَكَ

حضرت وابصہ بن معبد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو امامت کروائی' جب سلام پھیرا تو ایک آدمی کو دیکھا جو اکیلا لوگوں کے پیچھے نماز پڑھ رہا تھا' آپ نے فرمایا: اے لوگو! اکیلے نماز پڑھتے ہو' جب تم میں سے کوئی اکیلا نماز پڑھے تو دوسرے آدمی کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ کھڑا کر لے کیونکہ اکیلے نماز نہیں ہے' نماز دوبارہ لوٹائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ بِهَذَا التَّمَامِ عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَّا السَّرِيُّ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادٌ

یہ حدیث شعبی سے سری بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباد اکیلے ہیں۔

8416- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد **1** صفحه **179** رقم الحديث: **682**' والترمذی: الصلاة جلد **1** صفحه **445** رقم الحديث: **230-231** . وقال: حسن . وابن ماجة: الاقامة جلد **1** صفحه **321** رقم الحديث: **1004**' والدارمی: الصلاة جلد **1** صفحه **333** رقم الحديث: **1285-1286** مختصرًا . والبيهقی فی الكبرٰی جلد **3** صفحه **149** رقم الحديث: **5211** . وذكره الحافظ ابن حجر وقال: وفيه السری بن اسماعيل' وهو متروك . انظر تلخيص الحبير جلد **2** صفحه **38** رقم الحديث: **31** .

8417 - وَبِهِ، حَدَّثَنَا عَبَّادٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَرَّرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ عِنْدَ التَّكْبِيرِ فِي كُلِّ صَلَاةٍ، وَعَلَى الْجَنَائِزِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر نماز اور جنازہ میں تکبیر کے وقت ہاتھ اُٹھاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ، وَعَلَى الْجَنَائِزِ، اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَرَّرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَبَّادُ بْنُ صُهَيْبٍ

یہ حدیث نافع سے ''علی الجنائز'' کے الفاظ عبداللہ بن محرر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبادہ بن صہیب اکیلے ہیں۔

8418 - وَبِهِ، حَدَّثَنَا عَبَّادٌ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ، وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ اَوَاقٍ صَدَقَةٌ، وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ صَدَقَةٌ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پانچ سے کم اونٹوں میں زکوٰۃ نہیں، پانچ سے کم اوقیہ میں زکوٰۃ نہیں ہے، پانچ سے کم وسق میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ اِلَّا عَبَّادٌ

یہ حدیث خارجہ بن مصعب سے عباد روایت کرتے ہیں۔

8419 - وَبِهِ، حَدَّثَنَا عَبَّادٌ قَالَ: نا عَوْفٌ، وَهِشَامٌ، وَالرَّبِيعُ بْنُ الصُّبَيْحِ، وَهَارُونُ، وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: نُبِّئْتُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ مجھے حکیم بن حزام نے بتایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ایسی بیع کرنے سے منع کیا جو پاس نہ ہو۔

8417- اسناده فيه: أ- عباد بن صهيب: متروك . ب- عبد الله بن محرر الجزرى: متروك (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد3 صفحه35 .

8418- أخرجه البخارى: الزكاة جلد3 صفحه363 رقم الحديث: 1447، ومسلم: الزكاة جلد2 صفحه673 .

8419- أخرجه أبو داؤد: البيوع جلد3 صفحه281 رقم الحديث: 3503، والترمذى: البيوع جلد3 صفحه525 وقال: حسن . والنسائى: البيوع جلد7 صفحه254 (باب بيع ما ليس عند البائع) . وابن ماجة: التجارات جلد2 صفحه737 رقم الحديث: 2187، وأحمد: المسند جلد3 صفحه491 رقم الحديث: 15319 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَبِيعَ مَا لَيْسَ عِنْدِي

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَارُونَ الْاَهْوَازِيِّ، وَسَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اِلَّا عَبَّادٌ

یہ حدیث ہارون الاہوازی اور سعید بن عبدالرحمٰن سے اسی سند سے روایت ہے۔

8420 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَبَّادٌ، عَنِ السَّرِيِّ بْنِ اِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُ خِصَالِ الصَّائِمِ السِّوَاكُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: روزے دار کے لیے بہترین خصلت مسواک ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ اِلَّا مُجَالِدٌ، وَالسَّرِيُّ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَنْ مُجَالِدٍ: اَبُو اِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ، وَعَنِ السَّرِيِّ: عَبَّادٌ

یہ حدیث شعبی سے مجالد اور سری بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مجالد ابواسماعیل المؤدب' سری عبادا کیلے ہیں۔

8421 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَبَّادٌ، عَنْ عُثْمَانَ الْبُرِّيِّ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَاَلَهُ الشَّابُّ عَنِ الْقُبْلَةِ نَهَاهُ، وَاِذَا سَاَلَهُ الشَّيْخُ رَخَّصَ لَهُ، وَقَالَ: اِنَّ الشَّابَّ لَيْسَ كَالشَّيْخِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کوئی آدمی اپنی بیوی کا بوسہ لے سکتا ہے حالتِ روزہ میں' تو آپ نے منع کیا' آپ سے بوڑھے آدمی کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے رخصت دی اور فرمایا: جوان بوڑھے کی طرح نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ، وَلَا عَنِ الْمَقْبُرِيِّ اِلَّا عُثْمَانُ الْبُرِّيِّ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادٌ

یہ حدیث عطاء سے سعید المقبری اور مقبری سے عثمان البری روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبادا کیلے ہیں۔

8422 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى الزُّبَيْدِيُّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8420- أخرجه ابن ماجة: الصيام جلد 1 صفحه 536 رقم الحديث: 1677 . في الزوائد: في اسناده مجالد' وهو ضعيف . والبيهقي في الكبرى جلد 4 صفحه 452 رقم الحديث: 8326 .

8421- اسناده فيه: عباد بن صهيب: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 169 .

8422- أخرجه البخاري: المغازي جلد 7 صفحه 755 رقم الحديث: 4462' والنسائي: الجنائز جلد 4 صفحه 11 (باب في البكاء على الميت) . وابن ماجة: الجنائز جلد 1 صفحه 522 رقم الحديث: 1630' والدارمي:

قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ: نا اَبُو قُرَّةَ قَالَ: ذَكَرَ ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَتْ فَاطِمَةُ لَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَتَاهُ، مِنْ رَبِّهِ مَا اَدْنَاهُ، يَا اَبَتَاهُ، جَنَّةُ الْفِرْدَوْسِ مَاْوَاهُ، يَا اَبَتَاهُ، اِلَى جِبْرِيلَ اَنْعَاهُ

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا جب حضور ﷺ کا وصال ہوا: اے ابوجان! جنت الفردوس آپ کا ٹھکانہ ہے اے ابوجان! ہم جبریل علیہ السلام کو بتاتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا اَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث ابن جریج سے ابوقرہ روایت کرتے ہیں۔

8423 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا اَبُو قُرَّةَ قَالَ: قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: سَمِعْتُ اَبِي، يَقُولُ: اَخْبَرَنِي ابْنُ اَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: كَانَتِ الْقَسَامَةُ مِنْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ، فَاَقَرَّهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَكُونَ اَكَفَّ النَّاسِ عَنِ الدِّمَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قسامہ جاہلیت کے کام ہیں حضور ﷺ نے اس کو برقرار رکھا تاکہ لوگ خون بہانے سے رُک جاتے ہیں۔

8424 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا اَبُو قُرَّةَ قَالَ: ذَكَرَ ابْنُ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي ابْنُ جُدْعَانَ، اَنَّ الْحَسَنَ، حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اُوصِيكَ بِاثْنَتَيْنِ: لَا تَسْاَلَنَّ عَمَلًا، اِنَّكَ اِنْ تُعْطَهُ بَعْدَ مَسْاَلَتِهِ تُوكَلْ اِلَيْهِ، وَاِنَّكَ اِنْ تُعْطَهُ عَنْ غَيْرِ مَسْاَلَةٍ تُعَنْ عَلَيْهِ، وَاِنْ حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَاَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَاْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ، وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دو وصیتیں کیں کہ کسی سے نہ مانگنا اگر بغیر مانگے ملے تو تیری اس حوالہ سے مدد کی جائے گی اگر مانگنے کے ساتھ مل جائے تو تجھے اس کے سپرد کیا جائے گا' اگر تُو کسی کام کے کرنے پر قسم اُٹھائے پھر اس کے کرنے میں بہتری دیکھے تو اس کام کو کرلے جو بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفارہ دے۔

المقدمة جلد 1 صفحه 54 رقم الحديث: 87' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 341 رقم الحديث: 13036 .

8423- اسناده فيه: عبد العزيز بن جريج' ذكره ابن حبان فى الثقات' وقال الدارقطني: مجهول' وقال العقيلي: لا يتابع على حديثه' وقال ابن حجر: لين (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 294 .

8424- تقدم تخريجه بلفظ: لا تسأل الامارة .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا أَبُو قُرَّةَ

یہ حدیث ابن جریج سے ابوقرہ روایت کرتے ہیں۔

8425 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي حُصَيْنٍ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا أَبُو الشَّعْثَاءِ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ: نا أَبُو مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرُ قَالَ: نا بَشَّارُ بْنُ كِدَامٍ، أَخُو مِسْعَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا الْحَلِفُ حِنْثٌ أَوْ نَدَمٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قسم یا توڑنا ہے یا ندامت اُٹھانا ہے۔

8426 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي حُصَيْنٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْوَاسِطِيُّ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: نا أَصْبَغُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ: نا أَبُو بِشْرٍ، عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَمَعَ طَعَامًا أَرْبَعِينَ يَوْمًا يَتَرَبَّصُ بِهِ فَقَدْ بَرِءَ مِنَ اللَّهِ وَبَرِءَ اللَّهُ مِنْهُ، وَأَيُّمَا أَهْلُ عَرْصَةٍ ظَلَّ فِي نَادِيهِمُ امْرُؤٌ جَائِعٌ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ ذِمَّةُ اللَّهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کھانا جمع کیا چالیس دن جس کھانے کی انتظار کی جاتی ہے (مارکیٹ میں نہ لایا) وہ اللہ سے بَری ہے' اور اللہ اس سے بَری ہے' جو کوئی ذخیرہ اندوزی کرتا ہے تو اس کو آواز دی جائے گی کہ وہ اللہ کے ذمہ سے بَری ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو الزَّاهِرِيَّةِ

یہ حدیث ابن عمر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابوزاھریہ اکیلے ہیں۔

8425- أخرجه ابن ماجة: جلد 1 صفحه 680 رقم الحديث: 2103 . وفي الزوائد: رواه......في صحيحه . فالحديث صحيح (في الحاشية: رواه ابن ماجة) وابن ماجة لا يسمى كتابه صحيحا . وابن حبان (1175/موارد الظمآن) .

8426- اسناده فيه: أبو بشر صاحب أبي الزاهرية: ضعيف (التقريب) . تخريجه: أحمد في مسنده' والبزار . وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 103 .

8427 - حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: انَا اَصْبَغُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ الْجُرَشِيُّ قَالَ: سَالْتُ عَائِشَةَ: مَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اِذَا قَامَ يُصَلِّي؟ وَبِمَا كَانَ يَسْتَفْتِحُ؟ فَقَالَتْ: كَانَ يُكَبِّرُ عَشْرًا، وَيَحْمَدُ عَشْرًا، وَيُسَبِّحُ عَشْرًا، وَيُهَلِّلُ عَشْرًا، وَيَسْتَغْفِرُ عَشْرًا، وَيَقُولُ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي، وَارْحَمْنِي، وَاهْدِنِي، وَارْزُقْنِي عَشْرًا، وَيَقُولُ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الضِّيقِ يَوْمَ الْحِسَابِ عَشْرًا

حضرت ربیعہ الجرشی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا پڑھتے تھے جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تھے اور کیسے نماز شروع کرتے؟ آپ نے فرمایا: دس مرتبہ اللہ اکبر دس مرتبہ سبحان اللہ دس مرتبہ لا الہ الا اللہ دس مرتبہ استغفر اللہ اور دس مرتبہ اللّٰھم اغفرلی الیٰ آخرہ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَوْرٍ اِلَّا الْاَصْبَغُ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث ثور سے اصبغ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یزید بن ہارون اکیلے ہیں۔ حضرت عائشہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

8428 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اَبِي حُصَيْنٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْاَزْهَرِ، نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ مَرْدَانْبَهَ قَالَ: انَا رَقَبَةُ بْنُ مَصْقَلَةَ الْعَبْدِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ: لَوْلَا كَلِمَةٌ سَمِعْتُهَا مِنْ عَمْرِو بْنِ الْحَمِقِ

حضرت شداد بن حکم فرماتے ہیں کہ اگر میں نے عمرو بن حمق سے یہ بات نہ سنی ہوتی تو میں مختار کے سر کے اوپر سے گزرتا' میں نے عمرو بن حمق کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کسی کو امان دے اس کے خون پر' پھر اس کو قتل کرے تو اس کی پشت پر قیامت کے

8427- اسناده فيه: موسى هو ابن أبى حصين الواسطى' شيخ الطبرانى' ذكره ابن ماكولا فى الاكمال جلد2صفحه481 ولم يذكر فيه جرحًا ولا تعديلًا . تخريجه: أحمد فى مسنده' وأيضًا أبو داؤد' والنسائى' وابن ماجة' بنحوه . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه266 .

8428- أخرجه ابن ماجة: الديات جلد 2صفحه896 رقم الحديث: 2688 . وفى الزوائد: اسناده صحيح ورجاله ثقات . وأحمد: المسند جلد 5صفحه265 رقم الحديث: 22005 . وانظر الترغيب للمنذرى جلد4 صفحه12 رقم الحديث:24 .

لَمَشَيْتُ بَيْنَ جُثَّةِ الْمُخْتَارِ وَبَيْنَ رَأْسِهِ، سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ الْحَمِقِ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا رَجُلٌ أَمَّنَ رَجُلًا عَلَى دَمِهِ، ثُمَّ قَتَلَهُ كُلِّفَ حَمْلَ لِوَاءِ غَدْرٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

دن جھنڈا لگایا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَقَبَةَ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْأَزْهَرِ

یہ حدیث رقبہ سے ابراہیم بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن یحییٰ بن ازھر اکیلے ہیں۔

8429 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي حُصَيْنٍ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْأَزْهَرِ قَالَ: نا وَكِيعٌ قَالَ: نا أَبِي، وَعَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ، وَأَمَرَنَا بِإِجَابَةِ الدَّاعِي، وَنَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشَّرَابِ فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو جنازہ پڑھنے اور دعوت قبول کرنے کا حکم دیتے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو چاندی کے برتن میں پینے سے منع کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ إِلَّا وَكِيعٌ

یہ حدیث علی بن صالح سے وکیع روایت کرتے ہیں۔

8430 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي حُصَيْنٍ قَالَ: نا أَبُو الشَّعْثَاءِ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ مُسْلِمٍ الْمُلَائِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک صاع پانی سے غسل جنابت کرتے تھے اور حضرت عائشہ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

8429- أخرجه البخاري: الجنائز جلد3صفحه135 رقم الحديث: 1239' ومسلم: اللباس جلد 4صفحه1635 . ولكنهما قالا: ونهانا عن آنية الفضة . ولم يقولا: ونهانا رسول الله ﷺ عن الشراب في آنية الذهب .

يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ بِصَاعٍ ، وَعَائِشَةُ مِثْلَ ذَلِكَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا مُسْلِمٌ الْاَعْوَرُ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مُسْلِمٍ اِلَّا اِسْرَائِيلُ، وَاَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ

یہ حدیث ابراہیم' علقمہ سے' وہ عبداللہ سے' ابراہیم سے مسلم الاعور اور مسلم سے اسرائی لاور ابوخالد الاحمر روایت کرتے ہیں۔

8431 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اَبِي حُصَيْنٍ قَالَ: نا تَمِيمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ قَالَ: نا الْاَزْرَقُ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهُمْ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ اَنْ يَشْتَرِكَ السَّبْعَةُ مِنْهُمْ فِي الْبَدَنَةِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حدیبیہ کے دن اونٹ میں سات آدمیوں کو شرکت کا حکم دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكٍ اِلَّا اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ

یہ حدیث شریک سے اسحاق الازرق روایت کرتے ہیں۔

8432 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اَبِي حُصَيْنٍ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ مَرْوَانَ السَّمُرِيُّ، قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ رَاشِدٍ الْحِمْيَرِيُّ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَتْ لِعَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ مَنْقَبَةً، لَوْ لَمْ يَكُنْ لَهُ اِلَّا وَاحِدَةٌ مِنْهَا لَنَجَا بِهَا، وَلَقَدْ كَانَتْ لَهُ ثَلَاثَةَ عَشَرَ مَنْقَبَةً، مَا كَانَتْ لِاَحَدٍ مِنْ هَذِهِ الْاُمَّةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت علی بن ابوطالب کے لیے اٹھارہ پردے تھے اگر ان میں سے ایک بھی ہوتا تو اس کے ذریعے نجات پاتے اور آپ کے سترہ پردے تھے' یہ اُمت میں کسی کے لیے نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ اِلَّا

یہ حدیث حکیم بن جبیر سے اسرائیل اور اسرائیل

8431- أخرجه مسلم: الحج جلد2صفحه955' وأبو داؤد: الضحايا جلد 3صفحه98 رقم الحديث: 2809' والترمذي: الحج جلد 3صفحه239 رقم الحديث: 904' وابن ماجة: الأضاحي جلد2صفحه1047 رقم الحديث: 3132' والدارمي: الأضاحي جلد 2صفحه107 رقم الحديث: 1955' ومالك في الموطأ: الضحايا جلد2صفحه486 رقم الحديث: 9 .

8432- اسناده فيه: حكيم بن جبير الكوفي: ضعيف رمي بالتشيع (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد9صفحه123 .

اِسْرَائِيلُ، وَلَا عَنْ اِسْرَائِيلَ اِلَّا حَفْصُ بْنُ رَاشِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: جَعْفَرُ بْنُ مَرْوَانَ السَّمُرِيُّ

سے حفص بن راشد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں جعفر بن مروان السمری اکیلے ہیں۔

8433 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اَبِي حُصَيْنٍ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ مَرْوَانَ السَّمُرِيُّ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي صَادِقٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ نَاجِدٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، يَقُولُ: اُمِرْتُ بِقِتَالِ النَّاكِثِينَ، وَالْقَاسِطِينَ، وَالْمَارِقِينَ

حضرت ربیعہ بن ناجد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا' مجھے حکم دیا خون بہانے سے' بے انصافی کرنے والے اور خون بہانے والوں کو قتل کرنے کا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ نَاجِدٍ اِلَّا سَلَمَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث ربیعہ بن ناجد سے سلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

8434 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ رَاشِدٍ قَالَ: نا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کا میں مددگار اس کا علی مددگار ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُضَيْلٍ اِلَّا حَفْصُ بْنُ رَاشِدٍ

یہ حدیث فضیل سے حفص بن راشد روایت کرتے ہیں۔

8435 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اَبِي حُصَيْنٍ قَالَ: نا اَبُو الشَّعْثَاءِ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر قوم کے لیے مددگار ہے' قریش کے مددگار ان کے آزاد کردہ غلام ہیں۔

8433- اسناده فيه: يحيٰى بن سلمة بن كهيل: متروك . (التقريب) تخريجه البزار' من طريقين بنحوه . وانظر مجمع الزوائد جلد7صفحه241 .

8434- اسناده فيه: عطية العوفى صدوق يخطئ كثيرًا ويدلس . وانظر مجمع الزوائد جلد9صفحه111 .

8435- اسناده فيه: حجاج بن أرطاة: صدوق كثير الخطأ والتدليس (التقريب) . تخريجه: أحمد فى مسنده' من طريق . وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه31 .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ مَادَّةً، وَاِنَّ مَادَّةَ قُرَيْشٍ مَوَالِيهُمْ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا الْحَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ

یہ حدیث قتادہ سے حجاج بن ارطاۃ روایت کرتے ہیں۔

8436 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ خَازِمٍ الْاَصْبَهَانِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا ثَابِتُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جُمَيْعٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ: قَالَ حُذَيْفَةُ: مَا مَنَعَنَا اَنْ نَشْهَدَ بَدْرًا اَنَا وَاَبِي حِسْلٌ وَهُوَ الْيَمَانُ اِلَّا اَنَّ كُفَّارَ قُرَيْشٍ اعْتَرَضُوا لَنَا وَنَحْنُ نُرِيدُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: اِنَّكُمْ تُرِيدُونَ مُحَمَّدًا، فَقُلْنَا: مَا نُرِيدُهُ، قَالُوا: فَاَعْطُونَا عَهْدًا وَمِيثَاقًا لَا تُقَاتِلُوا مَعَهُ، فَاَعْطَيْنَاهُمْ، فَخَلَّوْا سَبِيلَنَا، فَاَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْنَاهُ الْخَبَرَ، فَقَالَ: نَفِي لَهُمْ بِعَهْدِهِمْ، وَنَسْتَعِينُ اللّٰهَ عَلَيْهِمْ، انْصَرِفُوا اِلَى الْمَدِينَةِ ، فَانْصَرَفْنَا

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے اور ابوجہل کو بدر میں جانے سے کوئی رکاوٹ نہیں تھی سوائے اس کے کہ کفارِ قریش کے کفار آ گئے تھے اور ہم حضور ﷺ کو چاہتے تھے انہوں نے کہا؟ تم محمد کو چاہتے ہو؟ ہم نے کہا: جی ہم چاہتے ہیں انہوں نے کہا: ہم سے پختہ معاہدہ کرو کہ آپ کے ساتھ نہیں لڑیں گے۔ ہم نے ان کو دیا' انہوں نے ہمارا راستہ چھوڑا' ہم حضور ﷺ کے پاس آئے' ہم نے خبر بتائی تو آپ نے فرمایا: ان کا معاہدہ ان پر پھینک دو' ہم ان پر اللہ سے مدد مانگتے ہیں۔ آپ مدینہ گئے' ہم بھی مدینہ گئے۔

8437 - وَبِهِ: عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيدٍ، اَنَّ اَبَا ذَرٍّ الْغِفَارِيَّ، وَقَفَ عَلَى بَنِي غِفَارٍ فَقَالَ: يَا بَنِي غِفَارٍ، الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَنِي: اَنَّ النَّاسَ يُحْشَرُونَ ثَلَاثَةَ اَفْوَاجٍ: فَوْجًا طَاعِمِينَ كَاسِينَ رَاكِبِينَ، وَفَوْجًا يَمْشُونَ وَيَسْعَوْنَ، وَفَوْجًا تَسْتَحِثُّهُمُ الْمَلَائِكَةُ

حضرت حذیفہ بن اسید سے روایت ہے کہ حضرت ابوذر غفاری بنی غفار کے پاس ٹھہرے' آپ نے فرمایا: اے بنی غفار! صادق المصدوق ﷺ نے مجھے بتایا کہ لوگ تین گروہوں کی شکل میں ہوں گے' ایک طعم پر سوار ہونے والے ہوں گے' ایک چل کر اور دوڑنے والے ہوں گے' ایک وہ ہوں گے جن کو فرشتے اُبھاریں گے'

8436- أخرجه مسلم: الجهاد جلد **3** صفحه **1414**، وأحمد: المسند جلد **5** صفحه **462** رقم الحديث: **23416** .

8437- أخرجه النسائي: الجنائز جلد **4** صفحه **92-94** (باب البعث) . وأحمد: المسند جلد **5** صفحه **196-197** رقم الحديث: **21512** .

وَتَحْشُرُهُمُ النَّارُ مِنْ وَرَائِهِمْ ، قَالُوا: قَدْ عَرَفْنَا هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ، فَمَا بَالُ الَّذِينَ يَمْشُونَ وَيَسْعَوْنَ؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُلْقِي الْآفَةُ عَلَى الظَّهْرِ فَلَا يُبْقِي ظَهْرًا، حَتَّى اِنَّ اَحَدَكُمْ لِيُعْطِي اَحَدَكُمُ الْحَدِيقَةَ الْمُنَجَّدَةَ لَهُ بِالْمَشَارِفِ ذَاتِ الْقَتَبِ فَلَا يَجِدُ

جہنم ان سے پیچھے گھیرے گی۔ انہوں نے کہا: ہم نے پہچان لیا ان تمام کو ان کا کیا حال ہو گا جو چلتے اور دوڑتے ہیں؟ حضورﷺ نے فرمایا: سواری کی آفات ہے کہ سواری باقی نہ ہو یہاں تک کہ تم میں سے کوئی ایک دوسرے کو اپنا بے آباد باغ دے دے گا' پس وہ نہیں پائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْوَلِيدِ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ

یہ دونوں حدیثیں ثابت بن قیس سے محمد بن بکیر روایت کرتے ہیں۔

8438 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ خَازِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: نا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَيْلِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا كَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ، مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْقُصَ مِنْ اَجْرِهِ شَيْئًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے روزہ دار کو روزہ افطار کروایا' اس کے لیے اتنا ہی ثواب ہوگا جتنا ثواب روزہ رکھنے والے کو ملتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا الْحَكَمُ، وَلَا عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ

یہ حدیث زہری سے حکم اور حکم سے عیسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں کثیر بن ہشام اکیلے ہیں۔

8439 - حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے

8438- اسناده فيه: أ- عيسى بن ابراهيم الهاشمي: متروك . ب- الحكم بن عبد الله الأيلي: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه160 .

8439- أصله عند البخاری ومسلم من طريق أبی اسحاق عن عبد الرحمٰن بن الأسود عن أبيه به . أخرجه البخاری: اللباس جلد10صفحه379 رقم الحديث: 5923 . ولفظه: كنت أطيب النبیﷺ بأطيب ما يجد' حتى أجد وبيص الطيب فی رأسه ولحيته . ومسلم: الحج جلد2صفحه848 . ولفظه: كان رسول اللّٰهﷺ اذا أراد أن يحرم' يتطيب بأطيب ما يجد . ثم أرى وبيص الدهن فی رأسه ولحيته' بعد ذلك .

بُكَيْرٍ قَالَ: نا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَقَدْ رَاَيْتُنِي، وَاِنَّا لَنُغَلِّلُ لِحْيَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْغَالِيَةِ، ثُمَّ يُحْرِمُ

دیکھا کہ میں نے حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی داڑھی مبارک کو خوشبو لگائی' پھر آپ نے احرام پہنا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، تَفَرَّدَ بِهٖ مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ

یہ حدیث ہشام سے فرج بن فضالہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکیرا کیلے ہیں۔

8440 - حَدَّثَنَا مُوسَى، نا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ ثَابِتٍ الْمِصْرِيُّ قَالَ: نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلْ بَيْتَكَ اِلَّا تَقِيٌّ، وَلَا تُوَلِّي مَعْرُوفَكَ اِلَّا مُؤْمِنًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تیرے گھر میں داخل پرہیزگار ہو اور تُو دوست مؤمن کو بنا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ اِلَّا اَبُو الْاَسْوَدِ، وَلَا عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهٖ: مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ

یہ حدیث قاسم سے ابواسود اور ابواسود سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکیرا کیلے ہیں۔

8441 - حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: اِنِّي لَغَيُورٌ، وَاللّٰهُ اَغْيَرُ مِنِّي، وَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ مِنْ عِبَادِهِ الْغَيُورَ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں غیرت والا ہوں' اللہ عزوجل مجھ سے زیادہ غیرت والا ہے' اللہ عزوجل غیرت کو پسند کرتا ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهٖ: مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ

یہ حدیث حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن بکیرا کیلے ہیں۔

8440- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد8صفحه186 . وقال: رواه الطبراني في الأوسط وفيه من لم أعرفهم .

8441- اسناده فيه: محمد بن الفضل بن عطية بن عمر العبدي . كذبوه . (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد4 صفحه330 .

8442 - حَدَّثَنَا مُوسَى، قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي فَرْوَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْعَبْدَ يَدْعُو اللّٰهَ وَهُوَ يُحِبُّهُ، فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: يَا جِبْرِيلُ اقْضِ لِعَبْدِي هَذَا حَاجَتَهُ، وَاَخِّرْهَا، فَاِنِّي اُحِبُّ اَلَّا اَزَالَ اَسْمَعُ صَوْتَهُ، وَاِنَّ الْعَبْدَ لَيَدْعُو اللّٰهَ وَهُوَ يُبْغِضُهُ، فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: يَا جِبْرِيلُ، اقْضِ لِعَبْدِي هَذَا حَاجَتَهُ، وَعَجِّلْهَا، فَاِنِّي اَكْرَهُ اَنْ اَسْمَعَ صَوْتَهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بندہ اللہ عزوجل سے دعا کرتا ہے اللہ اس کو پسند کرتا ہے اللہ عزوجل فرماتا ہے: اے جبریل! میرے بندے کے لیے ضرورت پوری کر دے اور دیر کر کیونکہ میں پسند کرتا ہوں کہ اس کی آواز سنوں۔ ایک بندہ اللہ عزوجل سے دعا کرتا ہے اللہ عزوجل کو وہ ناپسند کرتا ہے تو اللہ عزوجل فرماتا ہے: اے جبریل! میرے بندے کی ضرورت پوری کر اور جلدی کر کیونکہ میں اس کی آواز سننا ناپسند کرتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي فَرْوَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے اسحاق بن عبداللہ بن ابوفروہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سوید بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

8443 - حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ يَاسِينَ الزَّيَّاتِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا عُوقِبَ رَجُلٌ عَلَى ذَنْبٍ اِلَّا جَعَلَهُ اللّٰهُ كَفَّارَةً لِمَا اَصَابَ مِنْ ذَلِكَ الذَّنْبِ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی بندے کو اس کے گناہ کی سزا دیتا ہے تو اللہ عزوجل اس کے گناہ کا کفارہ کر دیتا ہے۔

8444 - حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ: نا مُحَمَّدٌ قَالَ: نا سُوَيْدٌ، عَنْ يَاسِينَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے مالِ فیئ لیا اس کے تقسیم

8442- اسناده فيه: اسحاق بن عبد الله بن أبي فروة: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه154 .

8443- اسناده فيه: أ - سويد بن عبد العزيز: متروك . ب - ياسين الزيات: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد 6 صفحه268 .

8444- اسناده والكلام فى اسناده كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد6صفحه5 .

اَبِیہِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَدْرَکَ مَالَہُ فِی الْفَیْءِ قَبْلَ اَنْ یَقْسِمَ فَھُوَ اَحَقُّ بِہِ، وَاِنْ اَدْرَکَہُ بَعْدَ اَنْ یَقْسِمَ فَلَیْسَ لَہُ شَیْءٌ

سے پہلے وہ اس کا زیادہ حقدار ہے اگر تقسیم کے بعد لیا تو وہ اس کا حق دار نہیں ہے۔

لَمْ یَرْوِ ھٰذَا الْحَدِیثَ عَنِ الزُّھْرِیِّ اِلَّا یَاسِینُ، تَفَرَّدَ بِہِ: سُوَیْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ

یہ حدیث زہری سے یاسین روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سوید بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

8445 - حَدَّثَنَا مُوسَی قَالَ: نا مُحَمَّدٌ قَالَ: نا الْوَلِیدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نا سَعِیدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، عَنْ زِیَادِ بْنِ اَبِی سَوْدَةَ، عَنْ مَیْمُونَةَ، مَوْلَاةِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: قُلْتُ: یَا رَسُولَ اللّٰہِ، اَفْتِنَا فِی بَیْتِ الْمَقْدِسِ قَالَ: ائْتُوہُ، فَصَلُّوا فِیہِ، قُلْتُ: وَکَیْفَ وَبَیْنَنَا وَبَیْنَہُ الرُّومُ؟ قَالَ: فَابْعَثُوا اِلَیْہِ بِزَیْتٍ، تُسْرَجَ فِی قَنَادِیلِہِ

حضرت زیاد بن ابوسودہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم نے بیت المقدس میں نذر مانی ہے آپ نے فرمایا: اس میں نماز پڑھنا میں نے عرض کی: کیا ہمارے اور اس کے درمیان ملک روم ہے؟ آپ نے فرمایا: اس طرف زیتون بھیجو اس میں جلایا جائے۔

لَمْ یَرْوِ ھٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ سَعِیدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِیزِ اِلَّا الْوَلِیدُ

یہ حدیث سعید بن عبدالعزیز سے ولید روایت کرتے ہیں۔

8446 - حَدَّثَنَا مُوسَی قَالَ: نا مُحَمَّدٌ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِیزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِیُّ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِیَّةَ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: کُلُّ مُسْکِرٍ حَرَامٌ، وَاِنَّ اللّٰہَ عَھِدَ مَنْ شَرِبَ مُسْکِرًا اَنْ یَسْقِیَہُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر نشہ آور شی حرام ہے اللہ کا عہد ہے کہ جو شراب پئے گا اس کو طینۃ الخبال پلائے طینۃ الخبال سے مراد جہنم والوں کی پیپ ہے۔

8445- اخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد **1** صفحه **122** رقم الحديث: **457**، وابن ماجة: الاقامة جلد **1** صفحه **451** رقم الحديث: **1407** . وقال في الزوائد واسناد طريق ابن ماجة صحيح ورجاله ثقات، وهو أصح من طريق أبي داؤد . فان بين زياد بن أبي سودة وميمونة، عثمان بن أبي سودة . كما صرح به ابن ماجة في طريقه، كما ذكره صلاح الدين في المراسيل وقد ترك في أبي داؤد .

8446- اخرجه مسلم: الأشربة جلد **3** صفحه **1587**، وأحمد: المسند جلد **3** صفحه **441-442** رقم الحديث: **14892** .

مِنْ طِينَةِ الْخَبَالِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عُصَارَةَ اَهْلِ النَّارِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَارَةَ اِلَّا الدَّرَاوَرْدِيُّ

یہ حدیث عمارہ سے الدراوردی روایت کرتے ہیں۔

8447 - حَدَّثَنَا مُوسَى، نا مُحَمَّدٌ قَالَ: نا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ: نا اَشْعَثُ بْنُ جَابِرِ الْحُدَّانِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَبُّكُمْ: مَنْ اَذْهَبْتُ كَرِيمَتَيْهِ، ثُمَّ صَبَرَ وَاحْتَسَبَ، كَانَ ثَوَابُهُ الْجَنَّةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارا رب فرماتا ہے کہ جس کی دو محبوب چیزیں لے لوں وہ صبر کرے اور ثواب حاصل کرے تو اس کا ثواب کے بدلے اس کو جنت ملے گی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْعَثَ اِلَّا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ

یہ حدیث اشعث سے نوح بن قیس روایت کرتے ہیں۔

8448 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ خَازِمٍ قَالَ: نا حَاتِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ النُّمَيْرِيُّ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ رَاشِدٍ قَالَ: نا عَطَاءُ بْنُ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلَى اُمَّتِي لَاَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے اپنی اُمت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں ان کو ہر نماز کے وقت مسواک کا حکم دیتا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ رَاشِدٍ

یہ حدیث عطا سے سعید بن راشد روایت کرتے ہیں۔

8449 - حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ: نا حَاتِمٌ قَالَ:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور

8447- أخرجه البخاري: المرضى جلد 10 صفحه 120 رقم الحديث: 5653 . بلفظ: اذا ابتليت عبدى بحبيبتيه فصبر عوضته عنهما الجنة . والترمذى: الزهد جلد 4 صفحه 602 رقم الحديث: 2400 . بلفظ: اذا اخذت كريمتي عبدى...... .

8448- اسناده فيه: سعيد بن راشد: متروك . (الجرح جلد 4 صفحه 19، والميزان جلد 2 صفحه 135) . تخريجه: الطبراني في الكبير . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 101 .

8449- اسناده والكلام في اسناده كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 93 .

نَا سَعِيدٌ قَالَ: نَا عَطَاءٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَفُّوا كَمَا تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَيْفَ تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ؟ قَالَ: يُقِيمُونَ الصُّفُوفَ، وَيَجْمَعُونَ بَيْنَ مَنَاكِبِهِمْ

ﷺ نے فرمایا: ایسے صفیں بناؤ جس طرح فرشتے رب کے ہاں صفیں بناتے ہیں۔ صحابہ کرام نے عرض کی: فرشتے رب کے ہاں کیسے صفیں بناتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: وہ صفیں بناتے اور اپنے کندھوں سے کندھے ملاتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ رَاشِدٍ

یہ حدیث عطاء سے سعید بن راشد روایت کرتے ہیں۔

8450 - حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ: نَا حَاتِمٌ قَالَ: نَا سَعِيدٌ قَالَ: نَا عَطَاءٌ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ، هَلْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَدَهَّنُ، وَيَتَسَرَّحُ؟ قَالَتْ: لَوْ وَجَدْنَا دُهْنًا لَائْتَدَمْنَا بِهِ، وَلَقَدْ رَأَيْتُ آلَ مُحَمَّدٍ وَهُمْ يَوْمَئِذٍ تِسْعَةُ أَبْيَاتٍ، مَا لَهُمْ إِلَّا صَاعٌ مِنْ شَعِيرٍ، وَلَقَدْ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا شَبِعَ مِنَ الْبُرَّةِ الْحَمْرَاءِ

حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: کیا حضور ﷺ تیل لگاتے اور کنگھی کرتے تھے؟ آپ نے فرمایا: اگر آپ تیل پاتے تو تیل لگاتے' میں نے محمد ﷺ کو دیکھا حالانکہ اس وقت آپ کی نو بیویاں تھیں' ان کے پاس ایک صاع جو تھے' حضور ﷺ دنیا سے اس حالت میں گئے کہ انہوں نے پیٹ بھر کر روٹی نہیں کھائی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ رَاشِدٍ

یہ حدیث عطاء سے سعید بن راشد روایت کرتے ہیں۔

8451 - حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ: نَا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ الذِّمَارِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ، وَتَمِيمٍ الدَّارِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَرَأَ عَشْرَ آيَاتٍ فِي لَيْلَةٍ كُتِبَ لَهُ قِنْطَارَانِ مِنَ الْأَجْرِ، وَالْقِنْطَارُ خَيْرٌ مِنَ

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے رات کو دس آیتیں پڑھیں اس کے لیے دو قنطار کے برابر ثواب لکھا جائے گا' ایک قنطار دنیا و مافیہا سے بہتر ہے' جب قیامت کا دن ہو گا تو آپ کا رب فرمائے گا: پڑھ! اور ہر آیت پہ ایک درجہ چڑھتا جا یہاں تک کہ تیرا آخری مقام آخری آیت

8451- ذکره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 2 صفحه 41 . وقال: رواه الطبراني في الكبير والأوسط' وفيه اسماعيل بن عياش' ولكنه من روايته عن الشاميين وهي مقبولة .

الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا، فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ يَقُولُ رَبُّكَ: اقْرَأْ، وَارْقَ لِكُلِّ آيَةٍ دَرَجَةً، حَتَّى يَنْتَهِيَ إِلَى آخِرِ آيَةٍ مَعَهُ، يَقُولُ رَبُّكَ لِلْعَبْدِ: اقْبِضْ، فَيَقُولُ الْعَبْدُ بِيَدِهِ، يَقُولُ يَا رَبِّ أَنْتَ أَعْلَمُ، يَقُولُ: بِهَذِهِ الْخُلْدُ وَبِهَذِهِ النَّعِيمُ

کے ساتھ۔ آپ کا رب فرماتا ہے: بندے رُک جا! وہ اپنے رب سے عرض کرتا ہے: اے رب! تُو زیادہ جانتا ہے اللہ عزوجل فرماتا ہے: یہ ہمیشہ رہنے والی ہے یہ نعمتوں والی ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ، وَتَمِيمٍ الدَّارِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ

یہ حدیث فضالہ بن عبید اور تمیم الداری سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں اسماعیل بن عیاش اکیلے ہیں۔

8452 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ الْكِسَائِيُّ الْأُبُلِّيُّ قَالَ: نا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ قَالَ: نا أَبُو أُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى الثَّقَفِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُعَيْقِيبٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتَدْرُونَ عَلَى مَنْ حُرِّمَتِ النَّارُ؟ ، قَالُوا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ: عَلَى الْهَيِّنِ، اللَّيِّنِ، السَّهْلِ، الْقَرِيبِ

حضرت محمد بن معیقیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ جہنم کس طرح حرام ہوتی ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ﷺ زیادہ جانتے ہیں! آپ نے فرمایا: اللہ سے ڈرنے والا نرمی آسانی کرنے والے پر۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ مُعَيْقِيبٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو أُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى

یہ حدیث حضرت معیقیب سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابوامیہ بن یعلیٰ اکیلے ہیں۔

8453 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ قَالَ: نا شَيْبَانُ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، بَيْنَ مَكَّةَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے مکہ اور مدینہ کے درمیان میں تیز نگاہ والا تھا میں نے چاند دیکھا اور

8452- اسناده فيه: أبو أمية بن يعلى الثقفي: ضعيف . تخريجه: الطبراني في الكبير بنحوه . وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 78 .

8453- أخرجه مسلم في كتاب الجنة وصفة نعيم أهلها جلد 4 صفحه 2202، وأبو داؤد في كتاب الجهاد جلد 3 صفحه 57 رقم الحديث: 2681 بنحوه .

وَالْمَدِينَةِ، وَكُنْتُ حَدِيدَ الْبَصَرِ، فَتَرَاءَ يْنَا الْهِلَالَ، فَجَعَلَ اَحَدٌ لَا يَرَاهُ غَيْرِي، فَجَعَلْتُ اَقُولُ: نَعَمْ، اَلَا تَرَاهُ، فَيَقُولُ عُمَرُ: سَارَاهُ وَاَنَا مُسْتَلْقٍ عَلَى فِرَاشِي، ثُمَّ اَنْشَا يُحَدِّثُنَا عَنْ اَهْلِ بَدْرٍ، فَقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِينَا مَصَارِعَ اَهْلِ بَدْرٍ بِالْاَمْسِ، يَقُولُ: هَذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ غَدًا، وَهَذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ غَدًا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ ، فَقَالَ عُمَرُ: فَوَالَّذِي بَعَثَهُ بِالْحَقِّ مَا اَخْطَاُوا الْحُدُودَ الَّتِي حَدَّهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَجُعِلُوا فِي بِئْرٍ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ قَالَ: فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى انْتَهَى اِلَيْهِمْ، فَقَالَ: يَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ، وَيَا فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ، هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَكُمُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ حَقًّا؟، فَاِنِّي قَدْ وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِي اللّٰهُ حَقًّا ، قَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَيْفَ تُكَلِّمُ اَجْسَادًا لَا اَرْوَاحَ فِيهَا؟ قَالَ: مَا اَنْتُمْ بِاَسْمَعَ لِمَا اَقُولُ مِنْهُمْ، غَيْرَ اَنَّهُمْ لَا يَسْتَطِيعُونَ اَنْ يَرُدُّوا شَيْئًا

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ

میرے علاوہ کوئی نہیں دیکھ رہا تھا' میں کہنے لگا: جی ہاں! حضرت عمر نے فرمایا: آہستہ کہہ میں بستر پر ہوں' پھر یہ کہ بدر والوں کے متعلق بتانے لگے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم بدر والوں کے گرنے کی جگہ بتائی' فرمانے لگے: اس جگہ فلاں گرے گا' اس جگہ فلاں گرے گا' اگر اللہ نے چاہا۔ حضرت عمر نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! جس جگہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حد لگائی تھی اس جگہ سے تھوڑا بھی آگے نہیں ہوئے' وہ کنویں میں ایک دوسرے کے اوپر گرے ہوئے تھے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کی طرف گئے' آپ نے فرمایا: اے فلان بن فلاں! اے فلاں بن فلاں! کیا تم نے پالیا اس وعدہ کو جو تم سے اللہ اور اس کے رسول نے وعدہ کیا تھا؟ میں نے تو پالیا جو مجھ سے وعدہ کیا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ ان اجسام سے گفتگو کرتے ہیں جن میں روح نہیں ہے؟ آپ نے فرمایا: جو میں کہہ رہا ہوں وہ تم سے زیادہ سنتے ہیں' لیکن یہ کسی شی کا جواب دینے کی طاقت نہیں رکھتے ہیں۔

یہ حدیث حضرت عمر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں سلیمان بن مغیرہ اکیلے ہیں۔

8454 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُو هَارُونَ السِّرَّيْنِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان کے کلمات دو دفعہ اور

8454- أخرجه البخاري في كتاب الأذان جلد 2 صفحه 98 رقم الحديث: 605' ومسلم في كتاب الصلاة جلد 1 صفحه 286 .

الْـجُـدِّیُّ قَـالَ: نـا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: اُمِرَ بِلَالٌ اَنْ یَشْفَعَ الْاَذَانَ، وَیُوتِرَ الْاِقَامَةَ

اقامت کے کلمات ایک دفعہ پڑھنے کا حکم دیتے تھے۔

لَـمْ یَـرْوِ هَـذَا الْـحَـدِیـثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ الْجُدِّیُّ

یہ حدیث شعبہ سے عبدالملک الجدی روایت کرتے ہیں۔

8455 - حَـدَّثَنَا مُوسَی بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِیرٍ السِّـرِّیْـنِـیُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اِبْرَاهِیمَ الْجُدِّیُّ قَـالَ: ثَـنَـا شُـعْبَةُ، عَـنْ قَتَادَةَ، وَعَمْرِو بنِ مُرَّةَ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیِّبِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ اَبِی اُمَیَّةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ یُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ غَیْرِ احْتِلَامٍ، فَیَغْتَسِلُ، وَیَصُومُ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ صبح حالت جنابت میں بغیر احتلام کے کرتے اس کے بعد غسل کرتے اور روزہ رکھتے تھے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ الْجُدِّیُّ

یہ حدیث شعبہ عمرو بن مرہ سے اور شعبہ سے عبدالملک الجدی روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

8455- أخرجه البخاری: الصیام جلد 4صفحه182 رقم الحدیث: 1932، ومسلم فی کتاب الصیام جلد 2 صفحه781 .

مَنِ اسْمُهُ: مُعَاذٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام معاذ ہے

8456 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى بْنِ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ: نا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ قَالَ: نا كُلَيْبُ بْنُ عِيسَى بْنِ اَبِى حُدَيْرٍ قَالَ: سَمِعْتُ زُجْلَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ سَالِمًا، اَوْ نَافِعًا، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَلْقَى اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلَى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ حَيْثُ يُنَادَى بِهِنَّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو پتا ہو کہ وہ کل اللہ عزوجل کو حالتِ اسلام میں ملے گا وہ پانچ نمازوں کو قائم کرنے پر ہمیشگی کرے جس وقت ان کی اذان ہو جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زُجْلَةَ مَوْلَاةِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ اِلَّا كُلَيْبُ بْنُ عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ

یہ حدیث زجلہ' عبدالملک بن مروان کے غلام سے کلیب بن عیسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہیثم بن خارجہ اکیلے ہیں۔

8457 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُبَيْدٍ، مُؤَذِّنُ مَسْجِدِ شَرَادَانَ، عَنْ عُدَيْسَةَ بِنْتِ اُهْبَانَ، قَالَتْ: لَمَّا قَدِمَ عَلِيٌّ الْبَصْرَةَ

حضرت عدیسہ بنت اھبان فرماتی ہیں کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ بصرہ آئے تو میرے گھر آئے' فرمایا: یہاں ابومسلم ہے؟ ہم نے کہا: جی ہاں! آپ اس کی طرف نکلے' حضرت علی نے فرمایا: کیا آپ اس معاملہ

8456- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **42** وقال: رواه الطبراني في الأوسط من طريق زجلة مولاة عبد الملك عن ابن عمر ولم أجد من ترجمها وله شاهد من حديث عبد الله بن مسعود . أخرجه مسلم في كتاب المساجد ومواضع الصلاة جلد **1** صفحه **453** .

8457- أخرجه الترمذي في كتاب الفتن جلد **4** صفحه **490** رقم الحديث: **2203**' وابن ماجة في كتاب الفتن جلد **2** صفحه **1309** رقم الحديث: **3960**' وأحمد جلد **5** صفحه **84** رقم الحديث: **20697** . قال أبو عيسى (الترمذي): وفي الباب عن محمد بن مسلمة وهذا حديث حسن غريب لا نعرفه الا من حديث عبد الله بن عبيد .

جَاءَ اِلَی الْمَنْزِلِ، فَقَالَ: هَاهُنَا اَبُو مُسْلِمٍ؟ فَقُلْنَا: نَعَمْ، فَخَرَجَ اِلَیْهِ، فَقَالَ لَهُ عَلِیٌّ: اَلَا تُعِینُنَا عَلَی هَذَا الْاَمْرِ قَالَ: نَعَمْ، یَا جَارِیَةُ، ائْتِینِی بِذَاكَ السَّیْفِ، فَجَاءَتْ بِسَیْفِهِ، فَاِذَا سَیْفٌ مِنْ خَشَبٍ، فَقَالَ لَهُ اَبُو مُسْلِمٍ: اِنَّ ابْنَ عَمِّكَ، یَعْنِی: النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، عَهِدَ اِلَیَّ اِذَا كَانَتْ فِتْنَةٌ بَیْنَ الْمُسْلِمِینَ اَنْ اَتَّخِذَ سَیْفًا مِنْ خَشَبٍ ، فَوَلَّی عَلِیٌّ غَضْبَانَ، وَقَالَ: لَیْسَ لَنَا فِیكَ حَاجَةٌ، وَلَا فِی سَیْفِكَ

میں ہماری مدد کریں گے! اس نے کہا: جی ہاں! فرمایا: اے لونڈی! میرے پاس تلوار لاؤ۔ میں آپ کے پاس تلوار لے کر آئی' وہ تلوار لکڑی کی تھی۔ حضرت ابومسلم نے کہا: حضورﷺ نے مجھ سے وعدہ لیا تھا کہ میں مسلمانوں کے درمیان فتنہ ہو' تو تم نے تلوار لکڑی کی بنانی ہے' حضرت علی رضی اللہ عنہ غصہ کی حالت میں نکلے' فرمایا: ہم کو آپ سے کوئی ضرورت اور آپ کی تلوار سے کوئی ضرورت نہیں۔

قَالَ یَزِیدُ بْنُ زُرَیْعٍ: حَدَّثَنِی یُونُسُ بْنُ عُبَیْدٍ بِهَذَا الْحَدِیثِ، عَنْ هَذَا الشَّیْخِ قَبْلَ اَنْ اَلْقَاهُ

حضرت یزید بن زریع فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت یونس بن عیینہ نے یہ حدیث بتائی اس شیخ سے پہلے۔

لَمْ یَرْوِ هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ یُونُسَ بْنِ عُبَیْدٍ اِلَّا یَزِیدُ بْنُ زُرَیْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ

یہ حدیث یونس بن عبید سے یزید بن زریع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن منہال اکیلے ہیں۔

8458 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّی قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ مُخَرَّمٍ اَبُو قَتَادَةَ الْبَصْرِیُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِیدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُبَیْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اُمِّهِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ: اِنَّا اَعْطَیْنَاكَ الْكَوْثَرَ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورﷺ نے انا اعطیناک الکوثر پڑھی۔

لَا یُرْوَی هَذَا الْحَدِیثُ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ مُخَرَّمٍ

یہ حدیث اُم سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن مخرم اکیلے ہیں۔

8458- أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد **23** صفحه **365** رقم الحديث: **862** . وأورده الهيثمی فی المجمع الزوائد جلد **7** صفحه **146** وقال: رواه الطبرانی فی الكبير والأوسط فيه عمرو بن مخزوم وهو ضعيف جدًا . فی المجمع تحرفت: أنطيناك الی أعطيناك . والصواب ما رواه الطبرانی فی معجمه والله أعلم .

8459 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ: نا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ:، نا اَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَنَى لِلّٰهِ مَسْجِدًا بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کی رضا کے لیے مسجد بنائی تو اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ اِلَّا اَبَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر سے ابان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن اسماعیل اکیلے ہیں اور حضرت اسماء سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

8460 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُزَاعِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَنَسٍ، وَقَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَتَبَاهَى النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قربِ قیامت لوگ مسجدوں پر فخر کریں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا حَمَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُزَاعِيُّ وَرَوَاهُ النَّاسُ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَنَسٍ، فَقَطْ

یہ حدیث قتادہ سے حماد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبداللہ الخزاعی اکیلے ہیں۔ لوگوں نے یہ حدیث حماد سے وہ ایوب سے وہ ابوقلابہ سے وہ حضرت انس سے روایت کرتے ہیں۔

8459- اسناده حسن، فيه: محمود بن عمرو بن يزيد بن السكن: مقبول (التقريب) . تخريجه الطبراني في الكبير . وأحمد في مسند بنحوه . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه11 .

8460- أخرجه أبو داؤد في كتاب الصلاة جلد 1صفحه120 رقم الحديث: 449، وابن ماجة في كتاب المساجد والجماعات جلد1صفحه244 رقم الحديث: 739، وأحمد جلد 3صفحه134 رقم الحديث: 12388 والدارمي: كتاب الصلاة جلد1صفحه383 رقم الحديث: 1408 .

8461 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ: ثَنَا وُهَيْبٌ، عَنِ ابْنِ طَاوُسَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ، فَاِنَّ الظَّنَّ اَكْذَبُ الْحَدِيثِ، وَلَا تَجَسَّسُوا، وَلَا تَبَاغَضُوا، وَلَا تَحَاسَدُوا، وَكُونُوا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گمان سے بچو کیونکہ گمان بدترین جھوٹ ہے، جاسوسی نہ کرو، غصہ نہ کرو، حسد نہ کرو، اللہ کے بندو! بھائی بھائی ہو جاؤ!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ طَاوُسَ اِلَّا وُهَيْبٌ

یہ حدیث ابن طاؤس سے وہیب روایت کرتے ہیں۔

8462 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ: ثَنَا وُهَيْبٌ، عَنِ ابْنِ طَاوُسَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَاْجُوجَ وَمَاْجُوجَ هَكَذَا ، وَعَقَدَ تِسْعِينَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آج کے دن روم کے مقام سے یاجوج ماجوج اس طرح کھولے جائیں گے، آپ نے انگلی سے اشارہ کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ طَاوُسَ اِلَّا وُهَيْبٌ

یہ حدیث ابن طاؤس سے وہیب روایت کرتے ہیں۔

8463 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ: نا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نا اَيُّوبُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَهُ وَهُوَ فِي رَكْبٍ، وَهُوَ يَقُولُ:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے حضور ﷺ کو سواری پر فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل تم کو منع کرتا ہے تمہارے آباء واجداد کی قسمیں کھانے سے، جو قسم اُٹھائے تو وہ اللہ کی قسم

8461- أخرجه البخاري: كتاب النكاح جلد 9 صفحه 106 رقم الحديث: 5143، ومسلم في كتاب البر والصلة جلد 4 صفحه 1985 .

8462- أخرجه البخاري: كتاب الفتن جلد 13 صفحه 113 رقم الحديث: 7136، ومسلم في كتاب الفتن جلد 4 صفحه 2208 .

8463- أخرجه البخاري: كتاب الأيمان والنذور جلد 11 صفحه 538، ومسلم: كتاب الأيمان جلد 3 صفحه 1266 رقم الحديث: 1646 .

وَاَبِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ يَنْهَاكُمْ اَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ، مَنْ كَانَ حَالِفًا فَلْيَحْلِفْ بِاللّٰهِ، اَوْ لِيَسْكُتْ

اُٹھائے یا خاموش رہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا وُهَيْبٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث ایوب سے وہیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن مبارک اکیلے ہیں۔

8464 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي سُوَيْدٍ الذَّارِعُ قَالَ: اَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ: اَنَبَا اَيُّوبُ، وَيُونُسُ، وَحَبِيبٌ، وَهِشَامٌ، وَيَحْيَى بْنُ عَتِيقٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ، قَالَتْ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُخْرِجَ ذَوَاتِ الْخُدُورِ اِلَى الْعِيدَيْنِ، قِيلَ: وَالْحُيَّضُ؟ قَالَ: يَشْهَدْنَ الْخَيْرَ، وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِينَ، فَقَالَتِ امْرَاَةٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاِنْ لَمْ يَكُنْ لِاَحْدَانَا ثَوْبٌ؟ قَالَ: تُلْبِسُهَا صَاحِبَتُهَا طَائِفَةً مِنْ ثَوْبِهَا

حضرت اُم عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو عیدین میں نکلنے کا حکم دیتے' عرض کی گئی: حیض والیاں؟ آپ نے فرمایا: نیکی میں شریک ہوں اور مسلمانوں کی دعائیں۔ ایک عورت نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر ہم میں سے کسی کے پاس کپڑا نہ ہو؟ آپ نے فرمایا: اپنی سہیلی سے ایک ٹکڑا لے لے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي سُوَيْدٍ

یہ حدیث یحییٰ بن عتیق سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن ابوسوید اکیلے ہیں۔

8465 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَيْشِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نیک بخت وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں نیک بخت تھا۔

8464- أخرجه البخاري: كتاب العيدين جلد 2 صفحه 537 رقم الحديث: 974، ومسلم: كتاب صلاة العيدين جلد 2 صفحه 605 رقم الحديث: 890 .

8465- أخرجه الطبراني في الصغير جلد 2 صفحه 5، والبزار جلد 3 صفحه 23 كشف الأستار . وصححه الحافظ الهيثمي . انظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 196

هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: السَّعِيدُ مَنْ سَعِدَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ ،

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ إِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث حماد بن زید سے عبدالرحمٰن بن مبارک روایت کرتے ہیں۔

8466 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ: نا حَصِينُ بْنُ نُمَيْرٍ أَبُو مِحْصَنٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَتَوَارَثُ أَهْلُ مِلَّتَيْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دو دینوں والے ایک دوسرے کے وارث نہیں ہو سکتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى إِلَّا أَبُو مِحْصَنٍ

یہ حدیث ابن ابولیلیٰ سے ابومحصن روایت کرتے ہیں۔

8467 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصِيبُ مِنَ الطِّيبِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ احرام باندھنے سے پہلے خوشبو لگاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث ابن جریج سے عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن مبارک اکیلے ہیں۔

8468 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

8466- أخرجه الترمذي في كتاب الفرائض جلد 4 صفحه 424 . وقال: هذا حديث لا نعرفه من حديث جابر الا من حديث ابن أبي ليلى .

8468- أخرجه البخاري: كتاب الأيمان والنذور جلد 11 صفحه 594 رقم الحديث: 6704 . وأخرجه أبو داؤد في كتاب الأيمان والنذور رقم الحديث: 3300' وابن ماجة: كتاب الكفارات جلد 1 صفحه 690 رقم الحديث: 2136 .

قَالَ: نا وُهَيْبٌ، عَنِ ابْنِ طَاوُسَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَاِذَا هُوَ بِاَبِي اِسْرَائِيلَ قَائِمٌ فِي الشَّمْسِ، فَسَاَلَ عَنْهُ، فَقَالُوا: نَذَرَ اَنْ يَقُومَ فَلَا يَقْعُدَ، وَلَا يَتَكَلَّمَ، وَلَا يَسْتَظِلَّ، وَلَا يُفْطِرَ قَالَ: فَلْيَقْعُدْ، وَلْيَتَكَلَّمْ، وَلْيَسْتَظِلَّ، وَلَا يُفْطِرْ

حضورﷺ مسجد میں داخل ہوئے جمعہ کے دن تو ابواسرائیل سورج کی دھوپ میں کھڑے تھے' آپ نے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے عرض کی: اس نے نذر مانی ہے کھڑے ہونے کی نہ بیٹھنے اور نہ گفتگو کرنے کی' نہ سایہ میں بیٹھنے کی' نہ افطار کرنے کی۔ آپ نے فرمایا: اس کو کہو کہ بیٹھے بھی اور گفتگو بھی کرے اور سایہ میں آئے اور افطار کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ مَوْصُولًا اِلَّا وُهَيْبٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ

یہ حدیث ابن طاؤس سے موصولاً وہیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن مبارک اکیلے ہیں۔

8469 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ: نا سُكَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: لَمَّا قُتِلَ عَلِيٌّ قَامَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: اَمَّا بَعْدُ، وَاللّٰهِ لَقَدْ قَتَلْتُمُ اللَّيْلَةَ رَجُلًا فِي لَيْلَةٍ نَزَلَ فِيهَا الْقُرْآنُ، وَفِيهَا قُتِلَ يُوشَعُ بْنُ نُونَ فَتَى مُوسَى، وَفِيهَا رُفِعَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ، مَا سَبَقَهُ اَحَدٌ مِنْ قَبْلِهِ، وَلَا لَحِقَهُ اَحَدٌ كَانَ بَعْدَهُ، وَاِنْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَبْعَثُهُ فِي السَّرِيَّةِ، جِبْرِيلُ عَنْ يَمِينِهِ، وَمِيكَائِيلُ عَنْ يَسَارِهِ، وَاللّٰهِ مَا تَرَكَ

حضرت حفص بن خالد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا تو حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کھڑے ہوئے' اللہ کی حمد اور ثناء کی' پھر اس کے بعد فرمایا: اللہ کی قسم! آج رات تم نے ایسے آدمی کو قتل کیا ہے کہ اس رات قرآن نازل ہوا ہے' اس رات حضرت یوشع بن نون' حضرت موسیٰ علیہ السلام کے جوان کو قتل یا شہید کیا گیا' اس رات حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اُٹھایا گیا' آپ سے پہلے اور آپ کے بعد کوئی سبقت نہیں لے گا اور حضورﷺ سریہ میں بھیجتے تو حضرت جبریل علیہ السلام آپ کی

8469- قريب من الحسن' فيه: أ- سكين بن عبد العزيز: صدوق . ب- حفص بن خالد: سكت عنه البخاري وابن أبي حاتم' وذكره ابن حبان في الثقات . انظر التاريخ الكبير جلد**2**صفحه**362**' الجرح جلد**3**صفحه**172**' الثقات جلد**6**صفحه**196** . ج- خالد بن جابر: سكت عند البخاري جلد**3**صفحه**943**' وابن أبي حاتم جلد**3** صفحه**323** . وذكره ابن حبان في الثقات جلد **6**صفحه**253** . والحديث أخرجه البزار جلد **3**صفحه**205** كشف الأستار .

صَفْرَاءَ وَلَا بَيْضَاءَ، إِلَّا سَبْعَ مِائَةِ دِرْهَمٍ، أَوْ ثَمَانَ مِائَةِ دِرْهَمٍ، أَرْصَدَهَا لِخَادِمٍ يَشْتَرِيهَا

دائیں جانب اور میکائیل علیہ السلام آپ کی بائیں جانب ہوتے تھے۔ آپ نے زرد اور سفید نہیں چھوڑا' سوائے سات یا آٹھ سو درہموں کے جو آپ نے خادم خریدنے کے لیے جمع کیے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَفْصِ بْنِ خَالِدٍ إِلَّا سُكَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث حفص بن خالد سے سکین بن عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

8470 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ: نا سُوَيْدٌ أَبُو حَاتِمٍ، قَالَ قَتَادَةُ: عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: كُنَّا نَتَذَاكَرُ الْقُرْآنَ عِنْدَ بَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَنْزِعُ هَذَا بِآيَةٍ وَهَذَا بِآيَةٍ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّمَا فُقِئَ فِي وَجْهِهِ حَبُّ الرُّمَّانِ، فَقَالَ: يَا هَؤُلَاءِ، أَلِهَذَا بُعِثْتُمْ؟ أَمْ بِهَذَا أُمِرْتُمْ؟ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دروازے کے پاس قرآن کے متعلق گفتگو کرتے ہوئے کسی آیت کے متعلق جھگڑ رہے تھے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے اس حالت میں کہ ایسے معلوم ہو رہا تھا کہ آپ کے چہرۂ مبارک پر انار نچوڑ اگیا ہو' آپ نے فرمایا: اے لوگو! کیا تم اس کے لیے بھیجے گئے ہو! کیا تم کو اس کے متعلق حکم دیا گیا ہے! تم میرے بعد کافر نہ ہونا' ایک دوسرے کی گردنیں نہ اُڑانا۔

8471 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ: نا سُوَيْدٌ أَبُو حَاتِمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، مِثْلَهُ

حضرت انس سے اسی کی مثل حدیث روایت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا سُوَيْدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث قتادہ سے سوید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن اکیلے ہیں۔

8472 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ حُمَيْدٌ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہوا اس حالت میں کہ آپ کی عمر

8470- اسناده فيه: سويد أبو حاتم: صدوق سيئ الحفظ والحديث أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد 6 صفحه 45، والبزار جلد 1 صفحه 101 كشف الأستار . وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 159 .

8471- اسناده كالذی تقدم . وتخريجه التخريج السابق .

8472- اسناده صحيح . انظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 199 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ وَهُوَ ابْنُ خَمْسٍ وَسِتِّينَ سَنَةً

مبارک پینسٹھ سال تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُثَنَّى بْنُ مُعَاذٍ

یہ حدیث حمید سے بشر بن مغفل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مثنیٰ بن معاذ اکیلے ہیں۔

8473 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ ایک سلام کرتے تھے۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا عَبْدُ الْوَهَّابِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْحَجَبِيُّ

یہ حدیث حمید سے عبدالمطلب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں الحجی اکیلے ہیں۔

8474 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ ابْنُ عَائِشَةَ التَّيْمِيُّ قَالَ: نا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ أَبُو يَحْيَى، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعِضَادَتَيِ الْبَابِ، وَنَحْنُ فِي الْبَيْتِ، فَقَالَ: يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، أَفِيكُمْ أَحَدٌ مِنْ غَيْرِكُمْ؟، فَقَالُوا: ابْنُ أُخْتٍ لَنَا، فَقَالَ: ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ، ثُمَّ قَالَ: يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، إِذَا نَزَلَ بِكُمْ كَرْبٌ، أَوْ جَهْدٌ، أَوْ لَأْوَاءُ، فَقُولُوا: اللّٰهُ اللّٰهُ، رَبُّنَا لَا شَرِيكَ لَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے میرے گھر کی چوکھٹ پکڑی اس حالت میں کہ ہم گھر میں تھے' آپ نے فرمایا: اے بنی عبدالمطلب! کیا تم میں تمہارے علاوہ کوئی ہے؟ انہوں نے عرض کی: ہماری بہن کا بیٹا ہے' آپ نے فرمایا: بہن کا بیٹا قوم میں شامل ہوتا ہے' پھر فرمایا: بنی عبدالمطلب! تم پر کوئی مشقت یا تکلیف آئے تو پڑھو: ''الله الله ربنا لا شريك له''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ إِلَّا

یہ حدیث ابوالجوزاء سے عمرو بن مالک اور عمرو سے

8473- اسناده صحيح: أخرجه البزار جلد 1 صفحه 274 كشف الأستار. وعزاه الحافظ الكبير' وصححه. انظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 149 .

8474- اسناده فيه: صالح بن عبد الله أبو يحيى: ضعيف. انظر لسان الميزان جلد 3 صفحه 175 . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 12 صفحه 17 . وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 140 .

عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ، وَلَا عَنْ عَمْرٍو إِلَّا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ عَائِشَةَ

صالح بن عبداللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن عائشہ اکیلے ہیں۔

8475 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ اللَّاحِقِيُّ قَالَ: نا عِمْرَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، مَوْلَى عُبَيْدِ الصَّيْدِ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَكَمَ بْنَ اَبَانَ، يُحَدِّثُ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ غَرَسَ اللّٰهُ لَهُ بِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ شَجَرَةً فِي الْجَنَّةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ''سبحان اللّٰه والحمد للّٰه ولا اله الا اللّٰه واللّٰه اکبر'' پڑھا' اللہ عزوجل ہر ایک حرف کے بدلے جنت میں ایک درخت لگائے گا۔

8476 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَلِيٌّ قَالَ: نا عِمْرَانُ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَكَمَ، يُحَدِّثُ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَنَى مَسْجِدًا يَرَاهُ اللّٰهُ بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ، فَإِنْ مَاتَ مِنْ يَوْمِهِ غُفِرَ لَهُ، وَمَنْ حَفَرَ قَبْرًا يَرَاهُ اللّٰهُ بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ، وَإِنْ مَاتَ مِنْ يَوْمِهِ غُفِرَ لَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کی رضا کے لیے مسجد بنائی' اللہ اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا' اگر اس دن مرگیا تو اس کو بخش دیا جائے گا' جس نے اللہ کی رضا کے لیے کسی کی قبر کھودی تو اس کے لیے اللہ عزوجل جنت میں گھر بنائے گا' اگر اس دن مرگیا تو اس کو بخش دیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا عِمْرَانُ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ

یہ دونوں حدیثیں حکم سے عمران روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں علی بن عثمان اکیلے ہیں۔

8475- اسناده فيه: عمران بن عبد الله: ضعيف ـ وقال الحافظ الهيثمي: رجاله موثقون ـ انظر مجمع الزوائد جلد **10** صفحه**94** .

8476- اسناده فيه: عمران بن عبيد الله ـ ضعفه ابن معين' وقال البخارى: فيه نظر ـ انظر الميزان جلد **3**صفحه**238** . وانظر مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**11** .

8477 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَلِيٌّ قَالَ: نا عِمْرَانُ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَكَمَ، يُحَدِّثُ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ آوَى يَتِيمًا اَوْ يَتِيمَيْنِ، ثُمَّ صَبَرَ وَاحْتَسَبَ كُنْتُ اَنَا وَهُوَ فِي الْجَنَّةِ كَهَاتَيْنِ ، وَحَرَّكَ اُصْبُعَيْهِ السَّبَّابَةَ وَالْوُسْطَى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک یتیم یا دو یتیموں کی پرورش کی‘ پھر صبر کیا اور ثواب حاصل کیا تو میں اور وہ جنت میں ایسے ہوں گے۔ آپ نے سبابہ اور وسطی انگلی کو حرکت دی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ اِلَّا عِمْرَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ

یہ حدیث حکم سے عمران روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن عثمان اکیلے ہیں۔

8478 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ: نا وُهَيْبٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، قَالَ، اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: اَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَضْعِ الْكَفَّيْنِ، وَنَصْبِ الْقَدَمَيْنِ فِي الصَّلَاةِ

حضرت سعد بن مالک اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حکم دیا دونوں ہتھیلیاں رکھنے کا اور دونوں پاؤں کھڑے رکھنے کا نماز میں۔

لَمْ يُجَوِّدْ اِسْنَادَ هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ اِلَّا وُهَيْبٌ، وَالدَّرَاوَرْدِيُّ

یہ حدیث محمد بن عجلان سے وہیب اور الدراوردی روایت کرتے ہیں۔

8479 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: نا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَزْرَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ: كَتَبَ اِلَيَّ اَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرُ حِينَ اَلْقَى الشَّامُ بَوَانِيَهُ بُثَيْنَةَ وَعَسَلًا، اَنْ اَسِيرَ اِلَى

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب شام والوں نے اپنے ہتھیار ڈال دیئے تو امیر المؤمنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے میری طرف خط لکھا کہ آپ ھند کی طرف چلیں جبکہ میں اس بات کو اپنے دل میں ناپسند کرتا تھا‘ اس وقت ہمارے اندر ھند‘

8477- اسناده فيه: عمران هو ابن عبيد الله: ضعيف . وقال الحافظ الهيثمي: فيه من لم أعرفهم . انظر مجمع الزوائد جلد8صفحه165 . قلت: رجال الاسناد كلهم معروفون‘ ولكن الاسناد ضعيف لما تقدم‘ والله أعلم .

8478- أخرجه الترمذي: الصلاة جلد2صفحه67 رقم الحديث: 277‘ والبيهقي في الكبير جلد 2صفحه154 رقم الحديث: 2668 .

الْهِنْدِ، وَاَنَا لِذَلِكَ كَارِهٌ قَالَ: وَالْهِنْدُ فِي اَنْفُسِنَا يَوْمَئِذٍ الْبَصْرَةُ، فَقَالَ رَجُلٌ: اتَّقِ اللّٰهَ يَا اَبَا سُلَيْمَانَ، فَاِنَّ الْفِتَنَ قَدْ ظَهَرَتْ قَالَ: وَابْنُ الْخَطَّابِ حَيٌّ؟ اِنَّهَا اِنَّمَا تَكُونُ بَعْدَهُ وَالنَّاسُ بِذِي بَلْيَانَ مَكَانَ كَذَا وَمَكَانَ كَذَا، فَيَنْظُرُ الرَّجُلُ فَيَتَفَكَّرُ هَلْ يَجِدُ مَكَانًا لَمْ يَنْزِلْ بِهِ مِثْلَ مَا نَزَلَ بِمَكَانِهِ الَّذِي هُوَ فِيهِ مِنَ الْفِتْنَةِ وَالشَّرِّ، فَلَا نَجِدُهُ، فَاُولَئِكَ الْاَيَّامُ الَّذِي ذَكَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ اَيَّامَ الْهَرْجِ، فَتَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ اَنْ يُدْرِكَنِي وَاِيَّاكُمْ اُولَئِكَ الْاَيَّامُ

بصرہ تھا۔ ایک آدمی بولا: اے ابوسلیمان! اللہ سے ڈرو! کیونکہ فتنے ظاہر ہو چکے ہیں۔ کہا: حالانکہ ابن خطاب ابھی زندہ ہیں؟ یہ تو ان کے دنیا سے جانے کے بعد ظاہر ہوں گے' لوگ بلیان کے مقام پر فلاں فلاں جگہ ہوں گے۔ ایک آدمی دیکھے گا تو سوچ میں پڑ جائے گا' کیا کوئی ایسی جگہ بھی ہے جہاں کوئی فتنہ ہو جیسے اس جگہ پر ہے جس جگہ وہ موجود ہے فتنہ وشر۔ سو ہم کوئی جگہ نہ پائیں گے' یہ وہ دن ہوں گے جن کا ذکر رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے قریب ہرج ہوگا' اللہ کی پناہ مانگو کہ وہ مجھے پا سکے' ان دنوں سے بچو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَاصِمٍ اِلَّا اَبُو عَوَانَةَ

اس حدیث کو عاصم سے صرف ابوعوانہ نے روایت کیا۔

8480 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّشِيطِيُّ قَالَ: نا شُعْبَةُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ النَّخَعِيِّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: اَيَعْجِزُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَقْرَاَ كُلَّ لَيْلَةٍ ثُلُثَ الْقُرْآنِ ، فَقَالُوا: وَمَنْ يُطِيقُ ذَاكَ اَوْ يَسْتَطِيعُ ذَاكَ؟ قَالَ: يَقْرَاُ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں کوئی ہر رات تہائی قرآن پڑھنے سے عاجز ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اس کی کون طاقت رکھتا ہے؟ آپ نے فرمایا: قل ھو اللہ احد پڑھو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَمُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، وَيَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ

یہ حدیث شعبہ سے عثمان بن محمد اور معاذ بن معاذ اور یحییٰ بن عبداللہ بنی ہاشم کے غلام روایت کرتے ہیں۔

8481 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

8481- أخرجه البخاري: الطب جلد 10 صفحه 155 رقم الحديث: 5691' ومسلم: المساقاة جلد 3 صفحه 1205 .

سَوَّارٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ: وُهَيْبٌ، عَنِ ابْنِ طَاوُسَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ، وَأَعْطَى الْحَجَّامَ أَجْرَهُ، وَاسْتَعَطَ

حضورﷺ نے پچھنا لگوایا اور حجام کو اس کی مزدوری دی اور اضافہ کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ طَاوُسَ إِلَّا وُهَيْبٌ

یہ حدیث ابن طاؤس سے وہیب روایت کرتے ہیں۔

8482 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: آيَاتٌ نُسِخَتْ مِنْ هَذِهِ السُّورَةِ، يَعْنِي: سُورَةَ الْمَائِدَةِ، آيَةُ الْقَلَائِدِ، وَقَوْلُهُ: (فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ) (المائدة: **42**) قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُخَيَّرًا، إِنْ شَاءَ حَكَمَ بَيْنَهُمْ، وَإِنْ شَاءَ أَعْرَضَ عَنْهُمْ وَرَدَّهُمْ إِلَى أَحْكَامِهِمْ، فَنَزَلَتْ: (وَأَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ) (المائدة: **49**)، أُمِرَ أَنْ يَحْكُمَ بَيْنَهُمْ فِي كِتَابِنَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سورۂ مائدہ کی آیت ''فاحکم بینھم او اعراض بینھم'' منسوخ ہے، حضورﷺ اختیار دیتے تھے اگر چاہے ان کے درمیان فیصلہ کرے، اگر چاہے تو اعراض کرے اور اس کا معاملہ ان کاموں کی طرف سپرد کرے تو یہ آیت نازل ہوئی: ''احکم بینھم الٰی آخرہٖ'' حکم دیا گیا ان کے درمیان ہم کو لکھنے کا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ إِلَّا سُفْيَانُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ

یہ حدیث حکم سے سفیان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبادہ بن عوام اکیلے ہیں۔

8483 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: پانچ سے کم وسق میں زکوٰۃ نہیں ہے اور پانچ سے کم اونٹوں میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

8482- أخرجه الطبرانی فی الكبير رقم الحديث: **11054** .

8483- أخرجه مسلم: الزكاة جلد **2** صفحه **675**' وابن ماجة: الزكاة جلد **1** صفحه **572** رقم الحديث: **1794**' وأحمد: المسند جلد **3** صفحه **363** رقم الحديث: **14170** .

وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ اَوَاقٍ صَدَقَةٌ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے محمد بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

8484 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا شُعَيْثُ بْنُ مُحْرِزٍ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ خَالِدٍ الْخُزَاعِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي يَدِهِ خَاتَمٌ مِنْ وَرِقٍ، وَكَانَ فَصُّهُ مِنْهُ، وَكَانَ نَقْشُهُ: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ، فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْعَلُ فَصَّهُ فِي بَاطِنِ كَفِّهِ، فَدَخَلَ اِلَى بَيْتِ حَفْصَةَ، فَاَلْقَاهُ فِي كُرْهٍ اَوْ مِنْ كُرْهٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے دست مبارک میں چاندی کی انگوٹھی تھی‘ اس کے نگ میں محمد رسول اللہ لکھا ہوا تھا‘ آپ نگ کو اندر والے حصے میں رکھتے تھے‘ آپ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے گھر داخل ہوئے‘ اس کو ناپسند کرتے ہوئے پھینک دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ خَالِدٍ اِلَّا شُعَيْثُ بْنُ مُحْرِزٍ

یہ حدیث عثمان بن خالد سے شعیث بن محرز روایت کرتے ہیں۔

8485 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، وَدَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ لَهُ شَعْرٌ فَلْيُكْرِمْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے بال ہوں وہ اس کی حفاظت کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلٍ اِلَّا ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ

یہ حدیث سہیل سے ابن ابوزناد روایت کرتے ہیں۔

8486 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ

8484- أخرجه البخاري: اللباس جلد 10 صفحه 330 رقم الحديث: 5866‘ ومسلم: اللباس جلد 3 صفحه 1656 .

ولم يذكرا: فدخل الى بيت حفصة‘ فألقاه في كره أو من كره .

8485- أخرجه أبو داؤد: الترجل جلد 4 صفحه 74 رقم الحديث: 4163 .

8486- أخرجه مسلم: الحج جلد 2 صفحه 875‘ وأبو داؤد: المناسك جلد 2 صفحه 157 رقم الحديث: 1777‘

مَنْصُورٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْرَدَ الْحَجَّ

نے حج مفرد کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ اِلَّا ابْنُهُ

یہ حدیث ابوزناد سے ان کے بیٹے روایت کرتے ہیں۔

8487 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، نا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ، وَمَنْ قَعَدَ حَتَّى يُدْفَنَ فَلَهُ قِيرَاطَانِ ، فَقَالُوا: مِثْلُ قَرَارِيطِنَا هٰذِهِ؟ قَالَ: لَا بَلْ مِثْلُ اُحُدٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو جنازہ میں شریک ہو اس کے لیے ایک قیراط کے مطابق ثواب ہوگا' جو دفن کر کے واپس آیا تو اس کے لیے دو قیراط کے برابر ثواب ہوگا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: ہمارے ہاں قیراط کتنا ہوتا ہے؟ فرمایا: اُحد پہاڑ کے برابر۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اُمَيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث نافع سے اسماعیل بن امیہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن مسلم اکیلے ہیں۔

8488 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا اُمَيَّةُ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ دَاوُدَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: حضرت داؤد علیہ السلام کے پاس دو عورتیں تھیں ان دونوں میں سے ایک کے بیٹے کو بھیڑیا کھا گیا تھا' دونوں بچہ کے بارے میں

والترمذی: الحج جلد 3 صفحه 174 رقم الحديث: 820' والنسائی: المناسك جلد 5 صفحه 112 (باب افراد الحج) . وابن ماجة: المناسك جلد 2 صفحه 988 رقم الحديث: 2964-2965' ومالك فی الموطأ: الحج جلد 1 صفحه 335 رقم الحديث: 37-38' والدارمی: المناسك جلد 2 صفحه 54 رقم الحديث: 1812 .

8487- اسناده صحيح: أخرجه بنحوه: البزار جلد 1 صفحه 390 كشف الأستار . وصححه الحافظ الهيثمی . انظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 33 .

8488- أخرجه البخاری: أحاديث الأنبياء جلد 6 صفحه 528 رقم الحديث: 3427' وأيضًا فی الفرائض جلد 12 صفحه 56 رقم الحديث: 6769' ومسلم: الأقضية جلد 3 صفحه 1344 .

عَلَيْهِ السَّلَامُ اَتَتْهُ امْرَاَتَانِ، قَدْ اَكَلَ اِحْدَى ابْنَيْهِمَا الذِّئْبُ، تَخْتَصِمَانِ فِي الْبَاقِي، فَقَضَى لِلْكُبْرَى، فَلَمَّا خَرَجَتَا عَلَى سُلَيْمَانَ قَالَ: كَيْفَ قَضَى بَيْنَكُمَا، فَاَخْبَرَتَاهُ، فَقَالَ: ائْتُونِي بِسِكِّينٍ، قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ: وَاَوَّلُ مَا سَمِعْتُهُ يَذْكُرُ السِّكِّينَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِنَّمَا كُنَّا نُسَمِّيهَا الْمُدْيَةَ، قَالَتِ الصُّغْرَى: لِمَ؟ قَالَ: نَشُقُّهُ بَيْنَكُمَا، قَالَتْ: ادْفَعْهُ اِلَيْهَا، وَقَالَتِ الْكُبْرَى: شُقَّهُ بَيْنَنَا، فَقَضَى بِهِ سُلَيْمَانُ لِلصُّغْرَى، قَالُوا: لَوْ كَانَ ابْنَكِ لَمْ تَرْضِي اَنْ تَشُقِّيهِ

جھگڑا کر رہی تھیں تو حضرت داؤد علیہ السلام نے فیصلہ بڑی کے لیے کیا۔ دونوں حضرت سلیمان علیہ السلام کے پاس آئیں' آپ نے فرمایا: دونوں کے درمیان کیا فیصلہ ہوا ہے؟ دونوں نے بتایا تو آپ نے فرمایا: چھری لے کر آؤ! حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں وہ پہلا شخص تھا نے جس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے چھری (سکین) کا ذکر سنا ہے' ہم اس کا نام مدیہ رکھتے تھے۔ چھوٹی نے کہا: کیوں؟ آپ نے فرمایا: دونوں کے درمیان آدھا آدھا کر دوں! اس نے کہا: بڑی کو دے دو! بڑی نے کہا: آدھا آدھا کرو! حضرت سلیمان علیہ السلام نے چھوٹی کے لیے فیصلہ کیا' انہوں نے کہا: اگر تیرا بیٹا ہوتا تو آدھا آدھا کرنے کے لیے نہ کہتی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحٍ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اُمَيَّةُ

یہ حدیث روح سے یزید بن زریع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں امیہ اکیلے ہیں۔

8489 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا سَعْدُ بْنُ عَوْنٍ الضُّبَعِيُّ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ اَبِي رَجَاءٍ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُلِقَتِ الْمَرْاَةُ مِنْ ضِلَعٍ، فَاِنْ تُقِمْهَا تَكْسِرْهَا، فَدَارِهَا تَعِشْ بِهَا

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عورت ٹیڑھی پسلی سے پیدا کی گئی ہے' اگر سیدھی کرو گے تو ٹوٹ جائے گی' اس سے ٹیڑھے ہونے کے باوجود فائدہ اُٹھاؤ۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَوْفٍ اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث عوف سے جعفر بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

8489- اسناده حسن فيه: سعيد بن عون القرشي: صدوق . انظر الجرح والتعديل جلد 4 صفحه 53-54 . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 7 صفحه 294 رقم الحديث: 6992' والامام أحمد في مسنده جلد 5 صفحه 8' والبزار جلد 2 صفحه 182 كشف الأستار . وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 307 .

8490 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْجُدِّيُّ قَالَ: نا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيعِ الْيَحْمِدِيُّ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَخَذَ اَحَدُكُمْ فَلْيَاْخُذْ بِيَمِينِهِ، وَاِذَا اَعْطَى فَلْيُعْطِ بِيَمِينِهِ، وَاِذَا اَكَلَ فَلْيَاْكُلْ بِيَمِينِهِ، وَاِذَا شَرِبَ فَلْيَشْرَبْ بِيَمِينِهِ، فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَاْخُذُ بِشِمَالِهِ، وَيُعْطِي بِشِمَالِهِ، وَيَاْكُلُ بِشِمَالِهِ، وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شی لے تو دائیں ہاتھ سے لے جب دے تو دائیں ہاتھ سے دے جب کھائے تو دائیں ہاتھ سے کھائے جب پیئے تو دائیں ہاتھ سے پیئے کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے پکڑتا ہے اور دیتا ہے اور کھاتا ہے اور پیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيعِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْجُدِّيُّ

یہ حدیث ہشام سے زیاد بن ربیع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حفص بن عمر الجدی اکیلے ہیں۔

8491 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: نا سَهْلُ بْنُ اَسْلَمَ الْعَدَوِيُّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَيَكُونُ اُمَرَاءُ يَكْذِبُونَ وَيَظْلِمُونَ، فَمَنْ صَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَاَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّي، وَمَنْ لَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب ایسے حکمران آئیں گے جو جھوٹ بولیں گے اور ظلم کریں گے جو ان کے جھوٹ کی تصدیق کرے گا اور ان کے ظلم کرنے پر ان کی مدد کرے گا تو اس کا تعلق مجھ سے نہیں ہے' جو اُن کے جھوٹ کی تصدیق نہیں کرے گا اور ان کے ظلم پر ان کی مدد نہیں کرے گا تو اس کا تعلق مجھ سے ہے' وہ مجھ سے

8490- أخرجه ابن ماجة: الأطعمة جلد 2 صفحه 1087 رقم الحديث: 3266 . بلفظ: ليأكل أحدكم بيمينه...... . وفي الزوائد: اسناده صحيح: رجاله ثقات . وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 464 رقم الحديث: 8611 مختصرًا . انظر الترغيب للمنذرى جلد 3 صفحه 128 رقم الحديث: 2 .

8491- اسناده حسن فيه: سهل بن أسلم العدوى مولاهم البصرى: صدوق . والحديث أخرجه الطبرانى فى الكبير جلد 3 صفحه 185 رقم الحديث: 3019' والامام أحمد فى مسنده جلد 5 صفحه 384' والبزار جلد 2 صفحه 240 كشف الأستار . وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 250-251 .

ظُلْمِهِمْ فَهُوَ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ، وَيَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ

میرے حوض پر آئیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ إِلَّا سَهْلُ بْنُ أَسْلَمَ

یہ حدیث یونس سے سہل بن اسلم روایت کرتے ہیں۔

8492 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، قَالَ: نا إِسْحَاقُ بْنُ عُمَرَ بْنِ سَلِيطٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نا ضِرَارُ بْنُ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَأَبِي سَعِيدٍ، قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: الصَّوْمُ لِي، وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ: إِذَا أَفْطَرَ فَرِحَ، وَإِذَا لَقِيَ اللَّهَ فَجَزَاهُ فَرِحَ وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

حضرت ابوہریرہ اور ابوسعید رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ رزہ میرے لیے ہے میں خود اس کی جزاء دوں گا' روزہ دار کے لیے دو خوشیاں ہیں: جب افطار کرے اور جب اللہ سے ملاقات کرے گا' روزہ دار کے منہ کی خوشبو اللہ کے ہاں مشک خوشبو سے زیادہ ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي سِنَانٍ ضِرَارِ بْنِ مُرَّةَ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ

یہ حدیث ابوسنان ضرار بن مرہ سے عبدالعزیز اور محمد بن فضیل روایت کرتے ہیں۔

8493 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا إِسْحَاقُ بْنُ عُمَرَ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ قَالَ: نا ضِرَارُ بْنُ مُرَّةَ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَهْلُ الْجَنَّةِ عِشْرُونَ وَمِائَةُ صَفٍّ هَذِهِ الْأُمَّةُ مِنْهَا ثَمَانُونَ صَفًّا

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جنت والوں کی ایک سو بیس صفیں ہوں گی اور صرف میری ایک اُمت کی اسّی صفیں ہوں گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ضِرَارٍ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ

یہ حدیث ضرار سے عبدالعزیز روایت کرتے ہیں۔

8492- أخرجه البخاري: التوحيد جلد13صفحه472 رقم الحديث:7492' ومسلم: الصيام جلد2صفحه807 .

8493- أخرجه الترمذي: صفة الجنة جلد4صفحه683 رقم الحديث: 2546 وقال: حسن . وابن ماجة: الزهد جلد2 صفحه 1433-1434 رقم الحديث: 4289' والدارمي: الرقاق جلد 2صفحه434 رقم الحديث:2835 .

8494 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا إِسْحَاقُ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ: نا كُلَيْبُ بْنُ وَائِلٍ قَالَ: حَدَّثَنِي هَانِءُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ: كُنْتُ قَاعِدًا إِلَى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ، فَجَاءَهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، أَخْبِرْنِي عَنْ عُثْمَانَ هَلْ شَهِدَ بَدْرًا؟ قَالَ: لَا قَالَ: فَهَلْ شَهِدَ بِيعَةَ الرِّضْوَانِ؟ قَالَ: لَا قَالَ: فَكَانَ فِيمَنْ تَوَلَّى يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَوَلَّى الرَّجُلُ، قَالَ: فَقَالَ الرَّجُلُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: إِنَّ هَذَا الْآنَ يَذْهَبُ فَيُخْبِرُ النَّاسَ أَنَّكَ وَقَعْتَ فِي عُثْمَانَ قَالَ: هَلْ فَعَلْتُ ذَلِكَ؟ قَالَ: كَذَلِكَ زَعَمَ، فَقَالَ: عَلَيَّ الرَّجُلَ، فَرَدُّوهُ، فَقَالَ: هَلْ تَدْرِي مَا قُلْتُ لَكَ؟، قَالَ الرَّجُلُ: سَأَلْتُكَ: هَلْ شَهِدَ عُثْمَانُ بَدْرًا؟، فَقُلْتَ: لَا، وَسَأَلْتُكَ: هَلْ شَهِدَ بِيعَةَ الرِّضْوَانِ؟ فَقُلْتَ: لَا، وَسَأَلْتُكَ: هَلْ كَانَ فِيمَنْ تَوَلَّى يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ؟ فَقُلْتُ: نَعَمْ، فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ بَدْرٍ: إِنَّ عُثْمَانَ حُبِسَ فِي حَاجَةِ اللَّهِ وَحَاجَةِ رَسُولِ اللَّهِ، فَضَرَبَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَهْمٍ، وَلَمْ يَضْرِبْ لِأَحَدٍ غَابَ بِسَهْمٍ غَيْرَهُ قَالَ: وَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بِيعَةِ الرِّضْوَانِ عُثْمَانَ إِلَى مَكَّةَ، يَسْتَأْذِنُهُمْ فِي الْهَدْيِ وَدُخُولِ مَكَّةَ، فَبَايَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت حبیب بن ابوملیکہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا' آپ کے پاس ایک آدمی آیا' اس نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! مجھے آپ حضرت عثمان کے متعلق بتائیں کہ کیا آپ بدر میں شریک ہوئے تھے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: نہیں! اس نے کہا: کیا آپ بیت رضوان میں شریک ہوئے تھے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: نہیں! اس نے کہا: آپ اُحد کے دن پھرنے والوں میں شریک تھے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ہاں! وہ آدمی چلا گیا' ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا: یہ اب جائے گا اور لوگوں کو بتائے گا کہ آپ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے متعلق بات کی۔ آپ نیف رمایا: میں نے ایسے کہا ہے؟ اس آدمی نے کہا: اس نے ایسے خیال کیا ہے' آپ نے فرمایا: اس آدمی کو میرے پاس لاؤ' اس کو لایا گیا تو آپ نے فرمایا: کیا تُو جانتا ہے کہ میں نے کیا کہا ہے؟ اس آدمی نے کہا: میں نے آپ سے پوچھا: کیا حضرت عثمان بدر میں شریک ہوئے تھے؟ آپ نے کہا: نہیں ہوئے تھے' میں نے پوچھا: کیا آپ بیعت رضوان میں شریک ہوئے؟ آپ نے کہا: نہیں! میں نے پوچھا: آپ اُحد کے دن پھرنے والوں میں شریک تھے؟ آپ نے کہا: ہاں! حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بدر کے دن عثمان کو اللہ اور اس کے

8494- تقدم تخريجه .

وَسَلَّمَ بِيعَةَ الرِّضْوَانِ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يَدْخُلَ مَكَّةَ، فَقَالَ: إِنَّ عُثْمَانَ فِي حَاجَةِ اللّٰهِ وَحَاجَةِ رَسُولِهِ، فَأَنَا أُبَايِعُ اللّٰهَ لَهُ فَصَفَّقَ إِحْدَى يَدَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى قَالَ: وَقَالَ اللّٰهُ (إِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ إِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطَانُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوا وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ) (آل عمران: 155)، فَاذْهَبْ فَقَدْ عَفَا اللّٰهُ، فَاذْهَبِ الْآنَ فَاجْهَدْ عَلَيَّ جَهْدَكَ

رسول کی ضرورت نے روک لیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ رضی اللہ عنہ کے لیے حصہ مقرر کیا حالانکہ جو آپ رضی اللہ عنہ کے علاوہ غائب تھے‘ ان کے لیے مقرر نہیں کیا اور بیعت رضوان کے دن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عثمان کو مکہ کی طرف بھیجا تھا کہ ان سے قربانی اور مکہ میں دخول کی اجازت مانگیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیعت رضوان کی مکہ میں داخل ہونے کی۔ آپ نے فرمایا: عثمان اللہ اور اس کے رسول کی ضرورت میں ہے‘ میں اس کی طرف سے بیعت کرتا ہوں‘ آپ نے ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ پر رکھا اور کہا: اللہ عزوجل فرماتا ہے: بے شک جو تم میں سے پھر گئے جس دن دونوں فوجیں ملی تھیں‘ انہیں شیطان ہی نے لغزش دی‘ ان کے بعض اعمال کے باعث اور بے شک اللہ نے انہیں معاف کر دیا‘ تو جا! اللہ نے ان کو معاف کیا ہے‘ تُو اب جا اور میرے حوالہ سے جو بیان کیا اس کا انکار کر۔

لَمْ يُدْخِلْ أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بَيْنَ كُلَيْبِ بْنِ وَائِلٍ، وَحَبِيبِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ: هَانِءَ بْنَ قَيْسٍ إِلَّا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، وَرَوَاهُ زَائِدَةُ، وَجَمَاعَةٌ، عَنْ كُلَيْبِ بْنِ وَائِلٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، وَحَبِيبُ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، يُكْنَى: أَبَا ثَوْرٍ الْحُدَّانِيَّ، حَيٌّ مِنْ مُرَادٍ

اس حدیث کی سند میں کلیب بن وائل اور حبیب بن ابوملیکہ کے درمیان ہانی بن قیس کو عبدالواحد بن زیاد نے داخل کیا ہے۔ اس حدیث کو زائدہ نے روایت کیا اور ایک جماعت نے کلیب بن وائل سے‘ انہوں نے حبیب بن ابوملیکہ سے‘ اُنہوں نے ابن عمر سے‘ وہ حبیب بن ابوملیکہ سے‘ ابوملیکہ کی کنیت ابوثور الحذانی ہے‘ قبیلہ مراد کے رہنے والے ہیں۔

8495 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا أَبُو بَكْرِ بْنُ

حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

8495- اسناده صحيح: أخرجه الطبراني في الكبير جلد2 صفحه171 . وانظر مجمع الزوائد جلد7 صفحه300 .

الْاَسْوَدِ قَالَ: ثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ اَنْ لَا يَحُولَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ مِلْءُ كَفٍّ مِنْ دَمٍ يُهْرِيقُهُ، كَاَنَّمَا يَذْبَحُ دَجَاجَةً كُلَّمَا يَعْرِضُ لِبَابٍ مِنْ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ، حَالَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ، وَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ اَنْ لَا يَجْعَلَ فِي بَطْنِهِ اِلَّا طَيِّبًا، فَاِنَّ اَوَّلَ مَا يَنْتِنُ مِنَ الْاِنْسَانِ بَطْنُهُ

کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو تم میں سے طاقت رکھے کہ اس کے اور جنت کے درمیان ایک مٹھی خون بھی جو بہایا جائے وہ حائل نہ ہو گویا کہ مرغی ذبح کرنا ہے جب بھی جنت کے دروازہ میں پیش کیا جائے گا تو وہ خون اس کے اور جنت کے درمیان حائل ہو گا' جو تم میں سے طاقت رکھتا ہے کہ اس کے پیٹ میں پا ہو کیونکہ انسان کے پیٹ میں سب سے پہلے بدبو آئے گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا اَبُو عَوَانَةَ، وَالْحَجَّاجُ بْنُ الْحَجَّاجِ

یہ حدیث قتادہ سے ابوعوانہ اور حجاج بن حجاج روایت کرتے ہیں۔

8496 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا اَبُو بَكْرِ بْنُ الْاَسْوَدِ قَالَ: نا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّبَتُّلِ وَقَرَاَ قَتَادَةُ: (وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً) (الرعد: **38**)

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بغیر شادی کے رہنے سے منع کیا' حضرت قتادہ نے یہ آیت پڑھی: ''بے شک ہم نے تم سے پہلے رسول بھیجے ان کے لیے ہم نے بیویاں اور اولاد بنائی''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا هِشَامٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعَاذٌ

یہ حدیث قتادہ سے ہشام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معاذ اکیلے ہیں۔

8497 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا اَبُو مُصْعَبٍ الزُّهْرِيُّ قَالَ: نا مُحَرَّرُ بْنُ هَارُونَ الْقُرَشِيُّ، عَنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل اپنی مخلوق کے سات

8496- أخرجه الترمذي: النكاح جلد **3** صفحه **384** رقم الحديث: **1082** وقال: حسن غريب . والنسائي: النكاح جلد **6** صفحه **48** (باب النهي عن النبيذ) . وابن ماجة: النكاح جلد **1** صفحه **593** رقم الحديث: **1849**، وأحمد: المسند جلد **5** صفحه **24** رقم الحديث: **20214** .

8497- اسناده فيه: محرر بن هارون بن عبد الله التيمي: متروك . والحديث أخرجه ابن عدى فى الكامل جلد **6** صفحه **2435** . وانظر مجمع الزوائد جلد **6** صفحه **275** .

الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَعَنَ اللّٰهُ سَبْعَةً مِنْ خَلْقِهِ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمَوَاتِهِ، وَرَدَّدَ اللَّعْنَةَ عَلَى وَاحِدٍ مِنْهُمْ ثَلَاثًا، وَلَعَنَ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ لَعْنَةً تَكْفِيهِ، فَقَالَ: مَلْعُونٌ مَنْ عَمِلَ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ، مَلْعُونٌ مَنْ عَمِلَ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ، مَلْعُونٌ مَنْ عَمِلَ عَمَلَ قَوْمِ لُوطٍ، مَلْعُونٌ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللّٰهِ، مَلْعُونٌ مَنْ اَتَى شَيْئًا مِنَ الْبَهَائِمِ، مَلْعُونٌ مَنْ عَقَّ وَالِدَيْهِ، مَلْعُونٌ مَنْ جَمَعَ بَيْنَ الْمَرْاَةِ وَبَيْنَ ابْنَتِهَا، مَلْعُونٌ مَنْ غَيَّرَ حُدُودَ الْاَرْضِ، مَلْعُونٌ مَنِ ادَّعَى اِلَى غَيْرِ مَوَالِيهِ

افراد پر ساتویں آسمان سے لعنت بھیجتا ہے' ان میں سے ایک پر تین دفعہ بھیجی ہے' باقی ہر ایک پر ایک مرتبہ جوان کے لیے کافی ہے۔ فرمایا: لعنتی ہے وہ جو قومِ لوط والے عمل کرے' لعنتی ہے جو قومِ لوط والا عمل کرے' لعنتی ہے جو قومِ لوط والا عمل کرے' لعنتی ہے جو ذبح کرتے وقت اللہ کے علاوہ کسی اور کا نام لے' لعنتی ہے جو جانوروں سے بدفعلی کرے' لعنتی ہے جو اپنی اولاد کو عاق کرے' لعنتی ہے جو عورت اور اس کی بیٹی کو نکاح میں جمع کرے' لعنتی وہ جو زمین پر اللہ کی حد کو بدلے' لعنتی ہے جو اپنے آقا کے علاوہ کی طرف نیت کرے۔

8498 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا اَبُو مُصْعَبٍ قَالَ: نا مُحَرَّرُ بْنُ هَارُونَ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَادِرُوا بِالْاَعْمَالِ سِتًّا، مَا تَنْتَظِرُونَ اِلَّا غِنًى مُطْغِيًا، اَوْ مَرَضًا مُفْسِدًا، اَوْ كِبَرًا مُفَنِّدًا، اَوْ مَوْتًا مُجْهِزًا، اَوِ الدَّجَّالَ فَشَرٌّ مُنْتَظَرٌ، اَوِ السَّاعَةَ، وَالسَّاعَةُ اَدْهَى وَاَمَرُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چھ کاموں میں جلدی کرو' کیا تم ایسی مال داری کا انتظار کرتے ہو جو سرکش بنائے' یا ایسے مرض کا جو فاسد کرے' یا ایسے بڑھاپے کا جو کمزور کر دے' ایسی موت کا جو اچانک آئے' یا دجال کا کہ وہ بُرا ہے جس کا انتظار کر رہے ہو یا قیامت کا کہ وہ ہلاک کرنے والی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الْاَعْرَجِ اِلَّا مُحَرَّرُ بْنُ هَارُونَ

یہ دونوں حدیثیں اعرج سے محرر بن ہارون روایت کرتے ہیں۔

8499 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا اَبُو مُصْعَبٍ قَالَ: نا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيُّ، عَنْ طَلْحَةَ،

حضرت طلحہ آلِ سرقہ کے غلام فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت معاویہ بن عبداللہ بن جعفر کو وضو کرتے دیکھا'

8498- أخرجه الترمذي: الزهد جلد 4 صفحه 552 رقم الحديث: 2306 . بلفظ: بادراء بالأعمال سبعًا...... . وزاد عن حديث: بادروا بالأعمال ستًا......الا فقرًا منسيا . وقال: حسن غريب .

8499- أصله عند البخاري ومسلم من طريق حمران مولى عثمان بن عفان رضي الله عنه به . أخرجه البخاري: الوضوء جلد 1 صفحه 311 رقم الحديث: 159' ومسلم: الطهارة جلد 1 صفحه 204 .

مَوْلَى آلِ سُرَاقَةَ قَالَ: رَأَيْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ يَتَوَضَّأُ، فَمَضْمَضَ، وَاسْتَنْشَقَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، وَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثَةً، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ، ثُمَّ قَالَ: هٰكَذَا رَأَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ جَعْفَرٍ، يَتَوَضَّأُ، وَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ: هٰكَذَا رَأَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ، يَتَوَضَّأُ، وَقَالَ عُثْمَانُ: هٰكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ

آپ نے کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا اور اپنے چہرے کو اور دونوں ہاتھوں کو اور دونوں پاؤں کو تین مرتبہ دھویا اور سر کا مسح کیا' پھر فرمایا: میں نے حضرت عبداللہ بن جعفر کو ایسے ہی وضو کرتے دیکھا ہے' حضرت عبداللہ نے فرمایا: میں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو ایسے وضو کرتے دیکھا ہے اور حضرت عثمان نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسے وضو کرتے دیکھا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ إِلَّا طَلْحَةُ مَوْلَى آلِ سُرَاقَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ

یہ حدیث معاویہ بن عبداللہ بن جعفر سے طلحہ آل سرقہ کے غلام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عطاف بن یزید اکیلے ہیں۔

8500 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا شَاذُّ بْنُ الْفَيَّاضِ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَلّٰهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ أَحَدِكُمْ، أُسْقِطَ عَلَى بَعِيرِهِ، وَقَدْ أَضَلَّهُ بِأَرْضِ فَلَاةٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل اپنے بندہ کی توبہ سے اتنا خوش ہوتا ہے جس طرح تم میں سے کوئی اپنے اونٹ کو گم کر دے' پھر اس کو جنگل کی زمین میں ملے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا شَاذٌّ

یہ حدیث عمر بن ابراہیم سے شاذ روایت کرتے ہیں۔

8501 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، ثنا شَاذٌّ قَالَ: ثنا عُمَرُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي حَسَّانَ، عَنْ نَاجِيَةَ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک بندہ مؤمن پیدا ہوتا ہے اور مؤمن جیتا ہے' حالتِ ایمان میں مرتا ہے' ایک بندہ

8500- أخرجه البخاري: الدعوات جلد 11 صفحه 105-106 رقم الحديث: 6309' ومسلم: التوبة جلد 4 صفحه 2105 .

8501- اسناده فيه: عمر هو ابن ابراهيم: ضعيف في حديثه عن قتادة . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 10 صفحه 276 . وانظر مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 215-216 .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعَبْدُ يُولَدُ مُؤْمِنًا، وَيَعِيشُ مُؤْمِنًا، وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا، وَالْعَبْدُ يُولَدُ كَافِرٌ، وَيَعِيشُ كَافِرًا، وَيَمُوتُ كَافِرًا، وَالْعَبْدُ يَعْمَلُ بُرْهَةً مِنْ دَهْرِهِ بِالسَّعَادَةِ، ثُمَّ يُدْرِكُهُ مَا كُتِبَ لَهُ، فَيَمُوتُ كَافِرًا، وَالْعَبْدُ يَعْمَلُ بُرْهَةً مِنْ دَهْرِهِ بِالشَّقَاءِ، ثُمَّ يُدْرِكُهُ مَا كُتِبَ لَهُ، فَيَمُوتُ سَعِيدًا

حالتِ کفر میں پیدا ہوتا ہے اور حالتِ کفر میں جیتا ہے اور حالتِ کفر میں مرتا ہے' ایک بندہ ساری زندگی نیک عمل کرتا ہے پھر اس پر لکھا ہوا غالب آتا ہے تو وہ حالتِ کفر میں مرتا ہے' ایک بندہ ساری زندگی بُرے اعمال کرتا ہے پھر لکھا ہوا غالب آتا ہے اور وہ حالتِ اسلام میں مرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، تَفَرَّدَ بِهِ: شَاذٌّ

یہ حدیث قتادہ سے عمر بن ابراہیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شاذ اکیلے ہیں۔

8502 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا شَاذٌّ قَالَ: نا هَاشِمُ بْنُ سَعِيدٍ الْكُوفِيُّ، عَنْ كِنَانَةَ، عَنْ صَفِيَّةَ، قَالَتْ: أَعْتَقَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَجَعَلَ عِتْقِي صَدَاقِي

حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے آزاد کیا اور میری آزادی کو میرا حق مہر بنایا۔

8503 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا شَاذٌّ قَالَ: نا هَاشِمُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ كِنَانَةَ، عَنْ صَفِيَّةَ، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي، فَقَالَ: يَا بِنْتَ حُيَيٍّ، مَا يُبْكِيكِ؟ ، قَالَتْ: بَلَغَنِي أَنَّ عَائِشَةَ، وَحَفْصَةَ تَنَالَانِ مِنِّي وَتَقُولَانِ: نَحْنُ خَيْرٌ مِنْهَا، نَحْنُ بَنَاتُ عَمِّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَزْوَاجُهُ قَالَ: أَلَا قُلْتِ: كَيْفَ تَكُونَانِ خَيْرًا مِنِّي وَأَبِي هَارُونُ، وَعَمِّي مُوسَى،

حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ میرے پاس آئے اس حالت میں کہ میں رو رہی تھی' آپ نے فرمایا: اے حیی کی بیٹی! تم کیوں رو رہی ہو؟ میں نے عرض کی: مجھے معلوم ہوا ہے کہ حضرت عائشہ اور حفصہ رضی اللہ عنہما دونوں کے حوالے سے کہ دونوں کہتی ہیں کہ ہم آپ سے بہتر ہیں' ہم رسول اللہ ﷺ کے چچا کی بیٹیاں اور بیویاں ہیں۔ آپ نے فرمایا: تُو نے کیوں نہیں کہا کہ تم دونوں مجھ سے کیسے بہتر ہے' میرے والد

8502- اسناده والحديث متفق عليه وفيه: هاشم بن سعيد أبو اسحاق الكوفي: ضعيف . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 23صفحه73 رقم الحديث: 194 وقال الحافظ الهيثمي: ورجاله ثقات . انظر مجمع الزوائد جلد4صفحه285 .

8503- أخرجه الترمذي: المناقب جلد 5صفحه708 رقم الحديث: 3892 . وقال: غريب لا نعرفه من حديث صفية الا من حديث هاشم الكوفي' وليس اسناده بذلك القوى . والحاكم في المستدرك جلد4صفحه29 .

وَزَوْجِي مُحَمَّدٌ؟

حضرت ہارون علیہ السلام اور میرے چچا حضرت موسیٰ علیہ السلام ہیں اور میرے شوہر (ساری کائنات کے مالکِ مختار جن کی وجہ سے یہ کائنات کا وجود تیار ہوا) محمد ﷺ ہیں۔

8504 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا شَاذٌّ قَالَ: نا هَاشِمٌ، عَنْ كِنَايَةَ، عَنْ صَفِيَّةَ، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ يَدَيَّ أَرْبَعَةُ آلَافِ نَوَاةٍ أُسَبِّحُ بِهِنَّ، فَقَالَ: يَا بِنْتَ حُيَيٍّ، مَا هَذَا؟ قُلْتُ: أُسَبِّحُ فِيهِ قَالَ: قَدْ سَبَّحْتُ مُنْذُ قُمْتُ عَلَى رَأْسِكِ أَكْثَرَ مِنْ هَذَا ، فَقُلْتُ: عَلِّمْنِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ: قُولِي: سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ مِنْ شَيْءٍ

حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ میرے پاس آئے اس حالت میں کہ میرے آگے چار ہزار دانوں والی تسبیح تھی میں اس پر تسبیح کرتی تھی آپ نے فرمایا: اے بنت حیی! یہ کیا ہے؟ میں نے عرض کی: میں اس میں تسبیح پڑھتی ہوں آپ نے فرمایا: میں نے تم سے زیادہ مرتبہ تسبیح پڑھی ہے میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے سکھائیں! آپ نے فرمایا: تو پڑھ ''سبحان اللّٰہ عدد ما خلق من شیءٍ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ كِنَانَةَ، عَنْ صَفِيَّةَ إِلَّا هَاشِمُ بْنُ سَعِيدٍ الْكُوفِيُّ، تَفَرَّدَ بِهَا: شَاذٌّ

یہ حدیث کنانہ سے ہاشم بن سعید الکوفی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شاذ اکیلے ہیں۔

8505 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ قَالَ: أَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُفِّنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ بِيضٍ سَحُولِيَّةٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کو تین سفید سحولیہ کپڑوں میں کفن دیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ

یہ حدیث روح سے یزید بن زریع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن منہال اکیلے ہیں۔

8504- أخرجه الترمذي: الدعوات جلد 5 صفحه 555 رقم الحديث: 3554 وقال: غريب . والحاكم في المستدرك جلد 1 صفحه 547 . وقال: صحيح الاسناد ولم يخرجاه . ووافقه الذهبي .

8505- أخرجه البخاري: كتاب الجنائز جلد 3 صفحه 167 رقم الحديث: 1271 ومسلم في كتاب الجنائز جلد 2 صفحه 649 .

8506 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَلَاثِ سَاعَاتٍ نُصَلِّي فِيهِنَّ، أَوْ نَقْبُرَ فِيهَا مَوْتَانَا: حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً حَتَّى تَرْتَفِعَ، وَحِينَ يَقُومُ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ، وَحِينَ تَضَيَّفُ لِغُرُوبِهَا قُلْتُ لِعُقْبَةَ: أَيُدْفَنُ بِاللَّيْلِ؟ قَالَ: نَعَمْ، دَفَنَ أَبُو بَكْرٍ بِاللَّيْلِ

حضرت بہز بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے تین اوقات میں نماز پڑھنے سے منع کیا اور قبریں کھودنے یعنی جنازہ پڑھنے سے' سورج کے طلوع ہونے سے لے کر بلند ہونے تک اور پھر زوال کے وقت اور سورج غروب ہونے کے وقت۔ میں نے عقبہ سے کہا: کیا رات کو دفن کرنا جائز ہے؟ فرمایا: جی ہاں! حضرت ابوبکر کو رات کو دفن کیا گیا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ وَمَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ الْبَصْرِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنِ الْمَخْلَدِ: الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ الْجَزَرِيُّ

یہ حدیث روح بن قاسم سے یزید بن زریع اور مخلد بن یزید البصری روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مخلد فضل بن یعقوب الجزری اکیلے ہیں۔

8507 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُحَمَّدٌ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنِ ابْنِ طَاوُسَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا، فَمَا تَرَكَتِ الْفَرَائِضُ فَلِأَوْلَى رَجُلٍ ذَكَرٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اصحاب الفرائض کو حصہ دو جو اصحاب فرائض چھوڑیں اس کا مستحق مرد ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ

یہ حدیث روح سے یزید بن زریع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن منہال اکیلے ہیں۔

8508 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

8506- أخرجه مسلم: كتاب صلاة المسافرين جلد **1** صفحه **568**' وأبو داؤد في كتاب الجنائز جلد **3** صفحه **204** رقم الحديث: **3192**' والترمذي: كتاب الجنائز جلد **3** صفحه **339** رقم الحديث: **1030** .

8507- أخرجه البخاري: كتاب الفرائض جلد **12** صفحه **12** رقم الحديث: **6732**' ومسلم: كتاب الفرائض جلد **3** صفحه **1233** .

8508- أخرجه أبو داؤد: كتاب الزكاة جلد **2** صفحه **136** رقم الحديث: **1691**' والنسائي: كتاب الزكاة جلد **5**

الْمِنْهَالِ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَثَّ ذَاتَ يَوْمٍ عَلَى الصَّدَقَةِ، فَقَالَ رَجُلٌ: عِنْدِي دِينَارٌ، فَقَالَ: تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى نَفْسِكَ قَالَ: عِنْدِي آخَرُ قَالَ: تَصَدَّقْ بِهِ عَلَى خَادِمِكَ قَالَ: عِنْدِي آخَرُ قَالَ: اَنْتَ اَبْصَرُ

ﷺ نے ایک دن صدقہ دینے پر اُبھارا' ایک آدمی نے عرض کی: میرے پاس ایک دینار ہے' آپ نے فرمایا: اس کو اپنے اوپر صدقہ کرو' اس نے عرض کی: میرے پاس ایک اور بھی ہے؟ آپ نے فرمایا: اپنے خادم پر صدقہ کر! اس نے عرض کی: میرے پاس ایک اور ہے؟ آپ نے فرمایا: تُو اس کے متعلق زیادہ بہتر جانتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ

یہ حدیث روح بن قاسم سے یزید بن زریع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن منہال اکیلے ہیں۔

8509 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا يُونُسُ بْنُ مُوسَى السَّامِيُّ كُدَيْمٌ قَالَ: نا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ النُّمَيْرِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَالِمٍ اَبِي النَّضْرِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ اَبِي النَّضْرِ، عَنْ عَامِرٍ اِلَّا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يُونُسُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ' ابوبصرہ عامر سے اور موسیٰ بن عقبہ سے فضیل بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یونس بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

8510 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ عَبْدِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

صفحه 47' وأحمد جلد 2 صفحه 251 رقم الحديث: 7437' والحاكم في المستدرك: كتاب الزكاة جلد 1 صفحه 415 . وقال: هذا حديث صحيح على شرط مسلم ولم يخرجاه ووافقه الذهبي .

8509- أصله في البخاري: كتاب الوضوء جلد 1 صفحه 165 رقم الحديث: 202' والنسائي: كتاب الطهارة جلد 1 صفحه 70 .

8510- أخرجه البخاري في كتاب الايمان جلد 1 صفحه 94 رقم الحديث: 25' ومسلم: كتاب الايمان جلد 1 صفحه 53 .

الْوَاحِدِ اَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْمِسْمَعِيُّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَشْهَدُوا اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ، وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ، فَاِذَا فَعَلُوا عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَ هُمْ وَاَمْوَالَهُمْ، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ

حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ لوگوں سے جہاد کروں‘ یہاں تک کہ وہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں‘ جب ایسا کریں تو انہوں نے مجھ سے اپنا خون بچالیا اور اپنے اموال‘ ان کا باطنی معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ بِهٰذَا التَّمَامِ عَنْ شُعْبَةَ اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو غَسَّانَ

یہ حدیث تمام شعبہ عبدالملک بن صباح روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوغسان اکیلے ہیں۔

8511 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مَالِكُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَ: نا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَجَّاجَ بْنَ اَرْطَاةَ، يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لَمَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَى نَبِيِّهِ: (وَاَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْاَقْرَبِينَ) (الشعراء: 214)، قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ، اَنْقِذُوا اَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ، يَا مَعْشَرَ بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ، اَنْقِذُوا اَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ، يَا مَعْشَرَ بَنِي كَعْبِ بْنِ لُؤَيٍّ، اَنْقِذُوا اَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ، يَا مَعْشَرَ بَنِي هَاشِمٍ، اَنْقِذُوا اَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ، يَا فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ آیت اللہ عزوجل نے اپنے نبی ﷺ پر اُتاری: ”اپنے قریبی رشتے داروں کو ڈرائیں“۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے قریش کے گروہ! اپنے آپ کو جہنم سے بچاؤ! اے بنی عبد مناف کے گروہ! اپنے آپ کو جہنم سے بچاؤ! اے بنی کعب بن لوی! اپنے آپ کو جہنم سے بچاؤ! اے بنی ہاشم کے گروہ! اپنے آپ کو جہنم سے بچاؤ! اے فاطمہ بنت محمد ﷺ! اپنے آپ کو جہنم سے بچا! میں آپ کے لیے اللہ کے ہاں کسی شی کا مالک نہیں ہوں‘ مگر تمہارے لیے رحمی تعلق ہے۔

8511- أخرجه مسلم فى كتاب الايمان جلد1صفحه192‘ والترمذى فى كتاب تفسير القرآن جلد5صفحه338 رقم الحديث:3185‘ والنسائى: كتاب الوصايا جلد6صفحه207 .

اَنْقِذِی نَفْسِكَ مِنَ النَّارِ، لَا اَمْلِكُ لَكِ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا، اِلَّا اَنَّ لَكُمْ رَحِمًا وَاَبُلُّهَا بِبَلَالِهَا

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَجَّاجِ اِلَّا مُعْتَمِرٌ

یہ حدیث حجاج سے معتمر روایت کرتے ہیں۔

8512 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مَالِكٌ قَالَ: نا مُعْتَمِرٌ، سَمِعْتُ ابْنَ اَرْطَاةَ، يُحَدِّثُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ كُرْدُوسِ بْنِ عَبَّاسٍ التَّغْلَبِيِّ، عَنْ اَبِی مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَنَاءُ اُمَّتِی بِالطَّعْنِ وَالطَّاعُونِ ، قِيلَ: وَمَا الطَّاعُونُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَخْزُ اَعْدَائِكُمْ مِنَ الْجِنِّ، وَفِی كُلٍّ شَهَادَةٌ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کی ہلاکت طعن اور طاعون میں ہے' عرض کی: یارسول اللہ! طاعون کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جنوں سے تمہارے دشمنوں کی ہلاکت' ہر ایک میں شہادت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ كُرْدُوسٍ اِلَّا الْحَجَّاجُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعْتَمِرٌ وَرَوَاهُ اَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِیُّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شُرَيْكٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ ۔ وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ، وَمُسْعِرٌ، وَاِسْرَائِيلُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِی مُوسَى

یہ حدیث زیاد بن علاقہ' کردوس سے اور زیاد سے حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معتمر اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو ابوبکر النہشلی' زیاد بن علاقہ سے' وہ اسامہ بن شریک سے' وہ عبداللہ بن حارث سے۔ اس حدیث کو ثوری اور مسعر اور اسرائیل سے' وہ زیاد بن علاقہ سے' وہ عبداللہ بن حارث سے' وہ ابوموسیٰ سے روایت کرتے ہیں۔

8513 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، نا كَثِيرُ بْنُ يَحْيَى اَبُو مَالِكٍ قَالَ: نا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِی ثَابِتٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تم میں سے کام رکھا ہے' تم اس کے والی ہو' یہ کام تم میں رہے گا

8512- اسناده فيه: الحجاج بن أرطأة: صدوق كثير الخطأ. والتدليس ولم يصرح بالسماع. والحديث أخرجه الطبراني في الصغير (**12711**)' والامام أحمد في مسنده جلد **4** صفحه **395**. وانظر مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **314-315**.

8513- اسناده حسن فيه: كثير بن يحيٰى أبو مالك: صدوق. والحديث أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد **1** صفحه **458**. وعزاه الحافظ الهيثمي لأبي يعلیٰ. صحيحه. انظر مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **195**.

بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ اَبِي مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ جَعَلَ فِيكُمْ هَذَا الْاَمْرَ وَاَنْتُمْ وُلَاتُهُ، وَلَنْ يَزَالَ فِيكُمْ مَا لَمْ تَعْمَلُوا اَعْمَالًا تُنْزَعُ مِنْكُمْ، فَاِذَا فَعَلْتُمْ ذٰلِكَ سَلَّطَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ شَرَّ خَلْقِهِ، فَالْتَحَاكُمْ كَمَا يُلْتَحَى الْقَضِيبُ

جب تک تم ایسے اعمال نہ کرو کہ تم سے چھین لیا نہیں جائے' جب تم نے وہ کام کیا تو تم پر اللہ عزوجل اپنی بدترین مخلوق مسلط کرے گا' تم کو ننگے گی جس طرح لکڑی ننگی جاتی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا اَبُو عَوَانَةَ، وَاَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ اَبِي عَوَانَةَ: اَبُو مَالِكٍ كَثِيرُ بْنُ يَحْيَى، وَتَفَرَّدَ بِهِ عَنْ اَبِي يَحْيَى الْحِمَّانِيِّ: اَبُو كُرَيْبٍ

یہ حدیث اعمش سے ابوعوانہ اور ابویحییٰ الحمانی روایت کرتے ہیں اور ابوعوانہ' ابومالک کثیر بن یحییٰ اکیلے روایت کرتے ہیں اور یحییٰ الحمان ی' ابوکریب اکیلے روایت کرتے ہیں۔

8514 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: نا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَزْرَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الم السَّجْدَةَ، وَهَلْ اَتَى عَلَى الْاِنْسَانِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نمازِ فجر میں جمعہ کے دن الم السجدہ اور هل اتى على الانسان پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، اِلَّا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى

یہ حدیث قتادہ سے ہمام بن یحییٰ روایت کرتے ہیں۔

8515 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا هُدْبَةُ قَالَ: نا سُهَيْلُ بْنُ اَبِي حَزْمٍ الْقُطَعِيُّ قَالَ: نا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (هُوَ اَهْلُ التَّقْوَى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ) (المدثر: 56) قَالَ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' اللہ عزوجل کے اس ارشاد ''تقویٰ والے بخشش والے ہیں'' کی تفسیر کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں اس کا مالک ہوں جو ڈرے اور میرے ساتھ

8514- أخرجه البخاری: کتاب الجمعة جلد 2 صفحه 438 من حديث أبی هريرة رقم الحديث: 891' ومسلم: کتاب الجمعة جلد 2 صفحه 599 عن ابن عباس .

8515- أخرجه الترمذی: کتاب تفسير القرآن جلد 5 صفحه 430 رقم الحديث: 3328' وابن ماجة: کتاب الزهد جلد 2 صفحه 1437 رقم الحديث: 4299' والدارمی: کتاب الرقاق جلد 2 صفحه 392 رقم الحديث: 2724' وأحمد فی المسند جلد 3 صفحه 142 رقم الحديث: 12451 .

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللّٰهُ: اَنَا اَهْلٌ اَنْ اُتَّقَى فَلَا يُشْرَكُ بِي، وَاَنَا اَهْلٌ لِمَنِ اتَّقَى اَنْ يُشْرِكَ بِي اَنْ اَغْفِرَ لَهُ

کسی کو شریک نہ ٹھہرائے' میں مالک ہوں جو مجھ سے ڈرے میرے ساتھ شریک ٹھہرانے سے' میں اس کو بخشوں گا۔

8516 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا هُدْبَةُ قَالَ: نا سُهَيْلٌ قَالَ: نا ثَابِتٌ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ وَعَدَهُ اللّٰهُ عَلَى عَمَلٍ ثَوَابًا فَهُوَ مُنْجِزُهُ لَهُ، وَمَنْ وَعَدَهُ عَلَى عَمَلٍ عِقَابًا فَهُوَ بِالْخِيَارِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کام کے کرنے پر اللہ نے ثواب کا وعدہ کیا' وہ ثواب دینے والا ہے اور جس پر سزا کا وعدہ کیا اس کا اس کو اختیار ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ اِلَّا سُهَيْلُ بْنُ اَبِي حَزْمٍ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: هُدْبَةُ

یہ دونوں حدیثیں سہیل بن ابوحزام سے ہدبہ روایت کرتے ہیں۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں ہدبہ اکیلے ہیں۔

8517 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا الْاَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: نا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ مَثَلَ الْفَاسِقِ فِي الْقَوْمِ كَمَثَلِ قَوْمٍ رَكِبُوا فِي سَفِينَةٍ فِي الْبَحْرِ، فَاقْتَسَمُوهَا، فَصَارَ لِكُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ مَكَانٌ، فَعَمَدَ رَجُلٌ مِنْهُمْ اِلَى مَكَانِهِ فَخَرَّقَهُ، فَقَالُوا: مَا لَهُ يُرِيدُ اَنْ يُهْلِكَنَا؟ قَالَ: وَفِيمَ اَنْتُمْ مِنْ مَكَانِي قَالَ: فَاِنْ تَرَكُوا غَرِقُوا وَغَرِقَ مَعَهُمْ، وَاِنْ اَخَذُوا عَلَى يَدَيْهِ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: قوم میں فاسق کی مثال اس قوم کی طرح ہے کہ سمندر میں کشتی پر سوار ہوں' انہوں نے حصے تقسیم کیے ہوئے ہوں' ان میں سے ہر ایک اپنی جگہ پر ہو' ان میں سے ایک آدمی نے اپنی جگہ سے ارادہ کیا کہ اس کو پھاڑے' انہوں نے اس کو کہا: تُو ہم کو ہلاک کرنے کا ارادہ کرتا ہے؟ اس نے کہا: تم اپنی جگہ ہو' اگر وہ اس کو چھوڑ دیتے تو وہ خود بھی غرق ہوتا اور ان کو بھی ساتھ غرق کرتا' اگر اس کا ہاتھ پکڑتے تو خود بھی اور اس کو نجات دلاتے' اسی طرح فاسق کی مثال

8516- اسناده فيه: سهيل هو ابن أبي حزم: ضعيف . وعزاه الحافظ الهيثمي لأبي يعلى . وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 214 .

8517- أصله عند البخاري بلفظ: مثل القائم على حدود الله والواقع فيها كمثل...... . أخرجه البخاري: الشركة جلد 5 صفحه 157 رقم الحديث: 2493' والترمذي: الفتن جلد 4 صفحه 470 رقم الحديث: 2173 .

نَجَوْا وَنَجَا مَعَهُمْ، فَذَلِكَ مَثَلُ الْفَاسِقِ

ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ إِلَّا ابْنُهُ مُحَمَّدٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ ابْنِهِ إِلَّا حَسَّانٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْأَزْرَقُ

یہ حدیث سلمہ سے ان کے بیٹے محمد اور ان کے بیٹے سے حسان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ازرق اکیلے ہیں۔

8518 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: نا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَفَاعَتِي لِأَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ أُمَّتِي

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری شفاعت کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لیے ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الْعُمَرِيِّ إِلَّا الْمُقَدَّمِيُّ

یہ حدیث عبیداللہ بن العمری سے مقدمی روایت کرتے ہیں۔

8519 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ شَرَاحِيلَ قَالَ: خَرَجْتُ أَنَا وَعَمِّي إِلَى الْمَدِينَةِ، فَأَصَابَتْنِي مَجَاعَةٌ، فَدَخَلْتُ حَائِطًا، فَإِذَا زَرْعٌ قَدْ أَدْرَكَ، فَجَعَلْتُ أَفْرُكُ وَآكُلُ، فَجَاءَ صَاحِبُ الْحَائِطِ فَضَرَبَنِي وَأَخَذَ كِسَائِي، فَشَكَوْتُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا أَطْعَمْتَهُ إِذْ كَانَ جَائِعًا، وَلَا أَدَّبْتَهُ إِذْ كَانَ جَاهِلًا، ارْدُدْ عَلَيْهِ كِسَاءَهُ

حضرت عباد بن شرحبیل فرماتے ہیں کہ میں اور میرے چچا مدینہ آئے، مجھے بھوک لگی، میں باغ میں داخل ہوا، وہاں کھیتی ملی، میں اس کو تھوڑا تھوڑا کر کے کھانے لگا، باغ کا مالک آیا، اس نے مجھے پکڑا اور مجھے مارا اور میری چادر لے لی، میں نے اس کی شکایت حضور ﷺ کے ہاں کی تو آپ نے فرمایا: کیا تُو نے اس کو کھلایا نہیں تھا جب یہ بھوکا تھا، تُو نے اس کو ادب سکھانے کے لیے مارا ہے، اس کی چادر واپس کر دے۔

8518- أخرجه أبو داؤد: السنة جلد **4** صفحه **236** رقم الحديث: **4739**، والترمذي: صفة القيامة جلد **4** صفحه **625** رقم الحديث: **2435** وقال: حسن صحيح غريب . وأحمد: المسند جلد **3** صفحه **261** رقم الحديث: **13227** .

8519- أخرجه أبو داؤد: الجهاد جلد **3** صفحه **40** رقم الحديث: **2620-2621**، والنسائي: القضاة جلد **8** صفحه **210-211** (باب الاستعداء) . وابن ماجة: التجارات جلد **2** صفحه **770-771** رقم الحديث: **2298**، وأحمد: المسند جلد **4** صفحه **206** رقم الحديث: **17534** .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ إِلَّا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ وَقَالَ سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ: عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ شَرَاحِيلَ، وَرَوَاهُ شُعْبَةُ: عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ شَرَاحِيلَ

یہ حدیث سفیان بن حسین سے عمر بن علی روایت کرتے ہیں اور سفیان بن حسین' ابوبشر سے' وہ عباد بن شراحیل سے روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو شعبہ' ابوبشر سے' وہ عباد بن شرحبیل سے روایت کرتے ہیں۔

8520 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ سَعِيدٍ الزَّمَّانِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ: نا الْحَارِثُ بْنُ حَصِيرَةَ قَالَ: ثنا زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: قَالَ أَبُو ذَرٍّ: لَأَنْ أَحْلِفَ عَشْرَةَ أَيْمَانٍ أَنَّ ابْنَ صَائِدٍ هُوَ الدَّجَّالُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَحْلِفَ مَرَّةً أَنَّهُ لَيْسَ بِهِ، وَذَلِكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَنِي إِلَى أُمِّهِ، فَقَالَ: سَلْهَا، كَمْ حَمَلَتْ؟ فَسَأَلْتُهَا، فَقَالَتْ: اثْنَيْ عَشَرَ شَهْرًا، فَقَالَ: سَلْهَا، كَيْفَ كَانَتْ صَيْحَتُهُ حِينَ وَقَعَ؟ قَالَتْ: صَيْحَةَ الصَّبِيِّ ابْنِ شَهْرٍ، وَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي قَدْ خَبَأْتُ لَكَ خَبأً، فَمَا هُوَ؟ فَقَالَ: عَظْمُ شَاةٍ عَفْرَاءَ، فَجَعَلَ يُرِيدُ يَقُولُ: الدُّخَانُ فَجَعَلَ يَقُولُ: الدُّخ الدُّخ، فَقَالَ: اخْسَأْ، فَإِنَّكَ لَنْ تَسْبِقَ الْقَدَرَ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں دس مرتبہ قسم کھاتا ہوں کہ ابن صائد دجال ہے' مجھے پسند ہے کہ ایک مرتبہ قسم کھاؤں کہ یہ وہ نہیں ہے اور یہ اس لیے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اس کی ماں کی طرف بھیجا' فرمایا: اس سے پوچھ کہ کتنے ماہ میں اس کو جنا ہے؟ میں نے اس سے پوچھا تو اس نے کہا: بارہ ماہ میں! آپ نے فرمایا: اس سے پوچھ کہ جس وقت جنا تھا تو یہ چیخا تھا؟ اس نے کہا: اس طرح چیخا تھا جس طرح ایک ماہ کا بچہ چیختا ہے۔ اس کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نے اپنے دل میں ایک بات رکھی ہے' وہ کیا ہے؟ اس نے کہا: بکری کی ہڈی' وہ کہنے لگا: وہ دھواں! کہنے لگا: دخ دخ' اس کے لیے ہلاکت! تقدیر پر تو ہرگز غالب نہ آسکے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَارِثِ إِلَّا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ

یہ حدیث حارث سے عبدالواحد بن زیاد روایت کرتے ہیں۔

8521 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

8520- اسناده قريب من الحسن فيه: أ- الحارث بن حصيرة: صدوق يخطئ رمى بالرفض . ب- عمرو بن سعيد الرمادى: لم أجده . والحديث أخرجه الامام أحمد فى مسنده جلد 5 صفحه 148' والبزار جلد 4 صفحه 144 كشف الأستار . وانظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 5-6 .

8521- أخرجه البخارى: اللباس جلد 10 صفحه 284 رقم الحديث: 5804' ومسلم: الحج جلد 2 صفحه 835 .

الْمِنْهَالِ، نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نا اَيُّوبُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْمُحْرِمُ اِذَا لَمْ يَجِدْ اِزَارًا لَبِسَ السَّرَاوِيلَ، وَاِنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ لَبِسَ خُفَّيْنِ

حضورﷺ نے فرمایا: محرم کو جب تہبند نہ ملے تو شلوار پہنے، اگر نعلین نہ ملیں تو موزے پہنے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ

یہ حدیث ایوب سے یزید بن زریع روایت کرتے ہیں۔

8522 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: نا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: قَرَاْتُ عَلَى الْفُضَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ اَبِى مُعَاذٍ قَالَ: نا اَبُو حَرِيزٍ، اَنَّ قَيْسَ بْنَ اَبِى حَازِمٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَمِيرَةَ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ يُرَى بَيَاضُ اِبْطَيْهِ، ثُمَّ اِذَا سَلَّمَ اَقْبَلَ بِوَجْهِهِ عَنْ يَمِينِهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ، وَعَنْ يَسَارِهِ

حضرت عدی بن عمیرہ الحضرمی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ جب سجدہ کرتے تو آپ کی بغلوں کی سفیدی دکھائی دیتی تھی، پھر آپ دائیں بائیں جانب سلام پھیرتے تو آپ کے رخسار کی سفیدی دکھائی دیتی تھی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَمِيرَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُعْتَمِرٌ

یہ حدیث عدی بن عمیرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں معتمر اکیلے ہیں۔

8523 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: نا مُعْتَمِرٌ قَالَ: نا اَبِى، عَنْ اَبِى مِجْلَزٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا تَزَوَّجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ دَعَا النَّاسَ، فَطَعِمُوا، فَاَخَذَ كَاَنَّهُ يَتَهَيَّاُ لِلْقِيَامِ، فَقَامَ مَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضورﷺ نے حضرت زینب بنت جحش سے شادی کی تو آپ نے لوگوں کی دعوت کی، ان کو کھانا کھلایا، لوگوں کے لیے تیار کیا، جو کھڑا رہا وہ کھڑا رہا، جو بیٹھا رہا وہ بیٹھا رہا، ایک گروہ بیٹھا رہا، آپ کھڑے ہوئے اس

8522- اسناده حسن، فيه: أ - أبو حريز عبد الله بن الحسين الأزدى: صدوق يخطئ . ب- الفضيل بن ميسرة أبو معان البصرى: صدوق . وانظر مجمع الزوائد جلد2 صفحه128 .

8523- أخرجه البخارى: التفسير جلد8 صفحه387 رقم الحديث: 4791، ومسلم: النكاح جلد2 صفحه1050 .

قَامَ، وَجَلَسَ نَفَرٌ، فَلَمَّا رَأَى ذٰلِكَ قَامَ، ثُمَّ اِنَّهُمْ قَامُوا بَعْدَ ذٰلِكَ، فَاَخْبَرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ، فَذَهَبْتُ اَدْخُلُ، فَاَلْقَى الْحِجَابَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ قَالَ: وَاُنْزِلَتْ آيَةُ الْحِجَابِ، قَرَاَهَا (فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوا) (الاحزاب: 53)

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، اِلَّا مُعْتَمِرٌ

کے بعد وہیں کھڑے ہوئے' میں نے اس کی خبر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دی آپ آئے' داخل ہوئے' میرے اور آپ کے درمیان پردہ ڈالا' تو پردہ کی آیت نازل ہوئی' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو تلاوت کیا کہ ''جب تم کھانا کھالو تو پھیل جاؤ''۔

یہ حدیث سلیمان التیمی سے معتمر روایت کرتے ہیں۔

8524 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا مَكِّيُّ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: نا دَاوُدُ بْنُ يَزِيدَ الْاَوْدِيُّ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَاهُ، يَقُولُ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَهَبَ لِحَاجَتِهِ، ثُمَّ اَشَارَ اِلَيَّ، فَذَهَبْتُ، فَاَتَيْتُهُ بِمَاءٍ، وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ شَامِيَّةٌ لَيْسَ لَهَا يَدَانِ، فَاَلْقَاهَا عَلَى عَاتِقِهِ قَالَ: صُبَّ عَلَيَّ، فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ، فَتَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَكَانَتْ سُنَّةً لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا' آپ قضائے حاجت کے لیے گئے' پھر میری طرف اشارہ کیا' میں گیا تو میں آپ کے پاس پانی لایا' آپ نے شامی جبہ زیب تن کیا تھا' جس کے بازو نہیں تھے' آپ نے دونوں کندھوں پر ڈالا' میں نے آپ پر پانی بہایا' آپ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا اور مسافروں کے لیے سنت تین دن و رات اور مقیم کے لیے ایک دن و رات ہے۔

لَا يَرْوِي هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ الْاَوْدِيِّ اِلَّا مَكِّيٌّ، وَلَا قَالَ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ: فَكَانَتْ سُنَّةً لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ اِلَّا دَاوُدَ

یہ حدیث داؤد الاودی سے مکی روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث میں شعبی کے علاوہ کسی نے ''وكانت سنة للمسافر ثلاثة ايام ولياليهن وللمقيم يوم وليلة'' کے الفاظ داؤد نے نقل کیے ہیں۔

8525 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت حارث بن مقرب سے روایت ہے کہ وہ

8524- اسناده فيه: داؤد بن يزيد الأودي: ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد1 صفحه262 .

8525- أخرجه أبو داؤد: الجهاد جلد3 صفحه84 رقم الحديث: 2762' وأحمد: المسند جلد1 صفحه500 رقم الحديث: 3641 .

كَثِيرٍ قَالَ: نا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ، اَنَّهُ اَتَى عَبْدَ اللّٰهِ، فَقَالَ: مَا بَيْنِى وَبَيْنَ اَحَدٍ مِنَ الْعَرَبِ اِحْنَةٌ، وَاِنِّى مَرَرْتُ بِمَسْجِدِ بَنِى حَنِيفَةَ، فَاِذَا هُمْ جُلُوسٌ يُؤْمِنُونَ بِمُسَيْلِمَةَ، فَاَرْسَلَ اِلَيْهِمْ عَبْدُ اللّٰهِ، فَجِيءَ بِهِمْ، فَاسْتَتَابَهُمْ غَيْرَ ابْنِ النَّوَّاحَةِ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَوْلَا اَنَّكَ رَسُولٌ لَضَرَبْتُ عُنُقَكَ، فَاِنَّكَ الْيَوْمَ لَسْتَ بِرَسُولٍ، قُمْ يَا قَرَظَةُ فَاضْرِبْ عُنُقَهُ، فَقَامَ قَرَظَةُ بْنُ كَعْبٍ، فَضَرَبَ عُنُقَهُ فِى السُّوقِ، وَقَالَ: مَنْ اَرَادَ اَنْ يَنْظُرَ اِلَى ابْنِ النَّوَّاحَةِ فَيَنْظُرْ فِى السُّوقِ

حضرت عبداللہ کے پاس آئے' میرے اور ان کے درمیان کوئی رکاوٹ نہیں تھی' میں بنی حنیفہ کی مسجد کے پاس سے گزرا' وہاں لوگ مسلمہ کو ماننے والے بیٹھے ہوئے تھے'ان کی طرف عبداللہ کو بھیجا' اس کو لایا گیا' ابن نواحہ کے علاوہ سب قیدی بنایا' اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اگر تُو نمائندہ نہ ہوتا تو میں تیری گردن اُڑا دیتا' آج تُو نمائندہ نہیں ہے' اے قرظہ! اُٹھو اس کی گردن اُڑا دو۔ حضرت قرظہ بن کعب کھڑے ہوئے اور بھرے بازار میں اس کی گردن اُڑا دی اور فرمایا: جس کا ارادہ ہو ابن نواحہ کو دیکھنا' وہ بازار میں دیکھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الثَّوْرِيِّ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ

یہ حدیث ثوری سے محمد بن کثیر روایت کرتے ہیں۔

8526 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: ثَنَا اَبُو اِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ خِصَالِ الصَّائِمِ السِّوَاكُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: روزہ دار کے لیے بہتر خصلت مسواک ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُجَالِدٍ اِلَّا اَبُو اِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ

یہ حدیث مجالد سے ابو اسماعیل المؤدب روایت کرتے ہیں۔

8527 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: ثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى

حضرت عبداللہ بن قتادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب نماز کے لیے

8526- أخرجه ابن ماجة: الصيام جلد **1** صفحه **536** رقم الحديث: **1677** . وفى الزوائد: فى اسناده مجالد' وهو ضعيف . والبيهقى فى الكبرى جلد **4** صفحه **452** رقم الحديث: **8326** .

8527- أخرجه البخارى: الأذان جلد **2** صفحه **141** رقم الحديث: **637**' ومسلم: المساجد جلد **1** صفحه **422** .

كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي

اقامت کہی جائے تو کھڑے نہ ہوا کرو یہاں تک کہ مجھے دیکھ لو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ

یہ حدیث ایوب سے عبدالوارث روایت کرتے ہیں۔

8528 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: نا سُفْيَانُ، عَنْ زُبَيْدٍ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: صَلَاةُ الْأَضْحَى رَكْعَتَانِ، وَصَلَاةُ الْفِطْرِ رَكْعَتَانِ، وَصَلَاةُ الْمُسَافِرِ رَكْعَتَانِ، وَصَلَاةُ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَانِ، تَمَامٌ لَيْسَتْ بِقَصْرٍ، عَلَى لِسَانِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نمازِ چاشت' عید الفطر والضحیٰ' مسافر کی نماز' جمعہ کی نماز' تمام کی تمام حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان سے ہر ایک دو رکعت ہیں۔

لَمْ يَقُلْ أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِيهِ، إِلَّا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ

کسی نے اس حدیث میں سفیان سے' وہ زبید اور ابن ابولیلیٰ سے' وہ اپنے والد سے سوائے معاذ بن معاذ کے نہیں کیا۔

8529 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: ثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ: قَالَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ: إِنِّي أُحَدِّثُكَ حَدِيثًا لَعَلَّ اللّٰهَ أَنْ يَنْفَعَكَ بِهِ، اعْلَمْ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ حَجٍّ وَعُمْرَةٍ، وَلَمْ يَنْزِلْ قُرْآنٌ نَسَخَهُ، وَلَمْ يَنْهَ عَنْهُ حَتَّى مَاتَ ، قَالَ رَجُلٌ: بِرَأْيِهِ مَا شَاءَ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں آپ کو حدیث بیان کرتا ہوں کہ ہوسکتا ہے آپ کو اللہ نفع دے! اس کے ذریعے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج و عمرہ اکٹھا کیا' اس کو منسوخ کرنے کے لیے قرآن نازل نہیں ہوا آپ کے دنیا سے جانے تک' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع نہیں کیا' ایک آدمی اپنی رائے سے جو چاہے کہے۔

8528- أخرجه النسائي: التقصير جلد **3** صفحه **96** (افتتاحية كتاب تقصر الصلاة في السفر) . وابن ماجة: الاقامة جلد **1** صفحه **338** رقم الحديث: **1063-1064**' وأحمد: المسند جلد **1** صفحه **47** رقم الحديث: **259** .

8529- أخرجه البخاري. التفسير جلد **8** صفحه **34** رقم الحديث: **4518**' ومسلم: الحج جلد **2** صفحه **899** .

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ

یہ حدیث ایوب سے عبدالوارث روایت کرتے ہیں۔

8530 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُسَدَّدٌ قَالَ: نا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِى الْمُهَلَّبِ، عَمِّ اَبِى قِلَابَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: قَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ، فَقُومُوا فَصَلُّوا عَلَيْهِ ، فَقُمْنَا فَصَفَفْنَا عَلَيْهِ كَمَا يُصَفُّ عَلَى الْمَيِّتِ وَصَلَّيْنَا عَلَيْهِ كَمَا يُصَلَّى عَلَى الْمَيِّتِ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارا نجاشی بھائی فوت ہو گیا ہے انہوں نے اس کی نمازِ جنازہ پڑھی ہم کھڑے ہوئے ہم نے آپ کے پیچھے صفیں بنائیں جس طرح میت کے لیے صفیں بنائی جاتی ہیں ہم نے اس کی نمازِ جنازہ پڑھی جس طرح میت کی پڑھی جاتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ اِلَّا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ

یہ حدیث یونس اور ابن سیرین سے بشر بن مفضل روایت کرتے ہیں۔

8531 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ اَبِى الْاَسْوَدِ قَالَ: نا الْاَعْمَشُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ فِى سُجُودِهِ، فَمَا نَعْرِفُ نَوْمَهُ اِلَّا بِنَفْخِهِ، ثُمَّ يَقُومُ فِى صَلَاتِهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اپنے سجدہ میں سوتے تھے ہمیں آپ کی نیند آپ کی آواز سے معلوم ہوتی تھی پھر آپ اپنی نماز کے لیے کھڑے ہوتے تھے (وضو نہ فرماتے)۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا مَنْصُورُ بْنُ اَبِى الْاَسْوَدِ

یہ حدیث اعمش سے منصور بن ابواسود روایت کرتے ہیں۔

8530- أخرجه مسلم: الجنائز جلد 2 صفحه 657، والترمذي: الجنائز جلد 3 صفحه 348 رقم الحديث: 1039، والنسائي: الجنائز جلد 4 صفحه 56-57 (باب الصفوف على الجنازة) . وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 536 رقم الحديث: 19963 .

8531- أخرجه ابن ماجة: الطهارة جلد 1 صفحه 160 رقم الحديث: 475 بلفظ: أن رسول الله ﷺ نام حتى نفخ . ثم قام فصلى . وفي الزوائد: هذا الاسناد رجاله ثقات . الا أن فيه حجاجا، وهو ابن أرطاة، كان يدلس .

8532 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ: نا طَلْحَةُ بْنُ عَمْرٍو الْجَعْفَرِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ دِينَارٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ بَاعَ الْخَمْرَ فَلْيُشَقِّصِ الْخَنَازِيرَ

حضرت مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے شراب فروخت کی اس کو خنزیر کا گوشت کھلایا جائے گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْمُغِيرَةِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: طَلْحَةُ بْنُ عَمْرٍو

یہ حدیث مغیرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں طلحہ بن عمرو اکیلے ہیں۔

8533 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ بُجَيْرِ بْنِ اَبِي بُجَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اتَّخَذَ كَلْبًا، لَيْسَ بِكَلْبِ قَنَصٍ، وَلَا كَلْبِ مَاشِيَةٍ، نَقَصَ مِنْ اَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ ثُمَّ ذَكَرَ اَنَّهُمْ كَانُوا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَمَرُّوا بِقَبْرِ اَبِي رِغَالٍ، فَقَالَ: هَذَا قَبْرُ اَبِي رِغَالٍ، وَهُوَ اَبُو ثَقِيفَ، وَهُوَ امْرُؤٌ مِنْ ثَمُودَ، فَكَانَ مَنْزِلُهُ بِالْحَرَمِ، فَلَمَّا اَهْلَكَ اللّٰهُ قَوْمَهُ بِمَا اَهْلَكَهُمُ اللّٰهُ بِهِ مُنِعَ بِمَكَانِهِ مِنَ الْحَرَمِ، وَاِنَّهُ خَرَجَ حَتَّى اِذَا بَلَغَ هَاهُنَا مَاتَ فَدُفِنَ، وَدُفِنَ مَعَهُ غُصْنٌ مِنْ ذَهَبٍ ، فَابْتَدَرْنَاهُ، فَاسْتَخْرَجْنَاهُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کتا رکھا' وہ کتا بغیر وجہ کے رکھا' اس کے ثواب میں ہر روز کمی کی جائے گی' پھر ذکر کیا کہ وہ حضور ﷺ کے ساتھ تھے ایک سفر میں' آپ ابورغال کی قبر کے پاس سے گزرے' فرمایا: یہ ابورغال کی قبر ہے' وہ ثقیف کا باپ تھا' وہ ثمود کی قوم کا ایک آدمی تھا' اس کی جگہ حرم میں تھی' جب اللہ نے اس کی قوم کو ہلاک کیا تو اللہ عزوجل نے ان کو ہلاک کیا' اس کو حرم کی جگہ سے منع کیا' وہ نکلا یہاں تک کہ جب اس جگہ آیا فوت ہوا' اس کو دفن کیا گیا' اس کے ساتھ سونے کی ڈلی تھی' ہم نے قبر کو کھولا تو قوم نے اس کو نکالا۔

8532- أخرجه أبو داؤد: البيوع جلد 3 صفحه 278 رقم الحديث: 3489' والدارمي: الأشربة جلد 2 صفحه 155 رقم الحديث: 2102' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 310 رقم الحديث: 18242 .

8533- اسناده فيه: بجير بن أبي بجير: مجهول . وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير . وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 47 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ

روح بن قاسم سے اس حدیث کو صرف یزید بن زریع نے روایت کیا۔

8534 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ خَلِيفَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، أَنَّ عَلِيًّا أَمَرَ عَمَّارًا أَنْ يَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ، فَقَالَ: يَغْسِلُ مَذَاكِيرَهُ، وَيَتَوَضَّأُ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی نے حضرت عمار کو حکم دیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مذی کے متعلق پوچھیں' آپ نے فرمایا: اپنے ذکر کو دھوئے اور وضو کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحٍ إِلَّا يَزِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِ: أُمَيَّةُ

یہ حدیث روح سے یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں امیہ اکیلے ہیں۔

8535 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ قَالَ: نا الْفَضْلُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ: نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ، حِينَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّمَا أَنْجَانِي اللَّهُ بِالصِّدْقِ، وَإِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ لَا أُحَدِّثَ كَذِبًا، وَأَنْ أَنْخَلِعَ مِنْ مَالِي لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمْسِكْ عَلَيْكَ مِنْ مَالِكَ خَيْرٌ لَكَ وَقَالَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ:

حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن کعب بن مالک رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ حضرت کعب بن مالک کی جس وقت اللہ نے توبہ قبول کی تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' عرض کی: یارسول اللہ! مجھے اللہ نے سچائی کی وجہ سے نجات دی ہے اور میری توبہ یہ ہے کہ میں جھوٹ نہیں بولوں گا اور میں نے اپنا مال اللہ اور اس کے رسول کے لیے رکھا ہے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مال کو روکے رکھ' تیرے لیے بہتر ہے۔ حضرت کعب فرماتے ہیں کہ میں نے اپنا خیبر والا حصہ روک لیا۔

8534- أصله عند البخاری ومسلم عن علی رضی الله عنه بغير هذا السياق ـ أخرجه البخاری: الغسل' جلد 1 صفحه 451 رقم الحديث: 269' ومسلم: الحيض جلد 1 صفحه 247 . وأما لفظ المصنف عند النسائی: الطهارة جلد 1 صفحه 80 (باب ما ينقض الوضوء وما لا ينقض الوضوء من المذی) والطبرانی فی الكبير جلد 4 صفحه 285 رقم الحديث: 4440 .

8535- أخرجه البخاری: الوصايا جلد 5 صفحه 454 رقم الحديث: 2757' ومسلم: التوبة جلد 4 صفحه 2120 .

فَإِنِّي أُمْسِكُ سَهْمِي مِنْ خَيْبَرَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ إِلَّا الْفَضْلُ

یہ حدیث اسماعیل بن امیہ سے فضل روایت کرتے ہیں۔

8536 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ قَالَ: نا سَعْدُ بْنُ زِيَادٍ أَبُو عَاصِمٍ قَالَ: نا نَافِعٌ، مَوْلَى حَمْنَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَلَعٍ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّ إِخْوَتَهُ شَكَوْهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: إِنَّهُ يُبَذِّرُ مَالَهُ وَيَنْبَسِطُ فِيهِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا قَيْسُ، مَا شَأْنُ إِخْوَتِكَ يَشْكُونَكَ؟ يَزْعُمُونَ أَنَّكَ تُبَذِّرُ مَالَكَ وَتَنْبَسِطُ فِيهِ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي آخُذُ نَصِيبِي مِنَ الثَّمَرَةِ، فَأُنْفِقُهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَلَى مَنْ صَحِبَنِي قَالَ: فَضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدْرَهُ، فَقَالَ: أَنْفِقْ، يُنْفِقِ اللَّهُ عَلَيْكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ خَرَجْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَعِي رَاحِلَةٌ قَالَ: أَنَا أَكْثَرُ أَهْلِ بَيْتِي الْيَوْمَ وَأَيْسَرُهُ

حضرت قیس بن سلع انصاری فرماتے ہیں کہ ان کے بھائی نے حضور ﷺ کی بارگاہ میں شکایت کی' انہوں نے کہا: یہ مال میں فضول خرچی کرتا ہے' آپ نے فرمایا: اے قیس! تمہارے بھائی تمہاری شکایت کیوں کر رہے ہیں؟ وہ گمان کرتے ہیں کہ تُو اپنے مال میں فضول خرچی کرتا ہے' میں نے عرض کی: میں اپنے حصے کا پھل لیتا ہوں' اس کو اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہوں اور اپنے دوستوں پر۔ حضور ﷺ نے اپنا دست مبارک میرے سینہ پر مارا' فرمایا: خرچ کر تجھ پر اللہ خرچ کرے گا۔ تین مرتبہ فرمایا: جب اس کے بعد ہوا تو میں اللہ کی راہ میں نکلا' میری سواری میرے پاس تھی' میں اپنے گھر والوں میں زیادہ مال دار تھا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَلَعٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعْدُ أَبُو عَاصِمٍ

یہ حدیث قیس بن سلع سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں سعد ابوعاصم اکیلے ہیں۔

8537 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ، قَالَ: نا حُمَيْدُ بْنُ الْأَسْوَدِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ

حضرت سفیان بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سیر ہو کر کھانے والے کو اس چیز کو جو اُسے نہیں دی جاتی' جھوٹے بناوٹی کپڑے پہننے

8536- اسناده قريب من الحسن فيه: أ - سعد بن زياد أبو عاصم: قال أبو حاتم ليس بالمتين' وذكره ابن حبان في الثقات . انظر لسان الميزان جلد 3 صفحه 15 . ب- نافع مولى حصنة بنت شجاع: ذكره ابن حبان في الثقات' وسكت عنه ابن أبي حاتم . انظر الجرح جلد 8 صفحه 453' الثقات جلد 5 صفحه 470 ولم يعرف الحافظ الهيثمي سعد بن زياد . انظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 131 .

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْمُتَشَبِّعُ بِمَا لَا يُعْطَ كَلَابِسِ ثَوْبَىْ زُورٍ

والے کی طرح ہے۔

لَا يُرْوَى عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث سفیان بن عبداللہ سے اسی سند سے روایت ہے۔

8538 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ قَالَ: نا حُمَيْدُ بْنُ الْاَسْوَدِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ، عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِي بَكْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتی ہیں۔

8539 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ: نا اَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، وَاَنَسٍ، قَالَا: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَسْقَى قَالَ: اللّٰهُمَّ اسْقِنَا سُقْيًا وَاسِعَةً، وَادِعَةً نَافِعَةً، تُشْبِعُ بِهَا الْاَمْوَالَ وَالْاَنْفُسَ، غَيْثًا هَنِيئًا، مَرِيئًا، طَبَقًا، مُجَلِّلًا، تُسْبِغُ بِهِ عَلَى بَادِينَا وَحَاضِرِنَا، تُنْزِلُ بِهِ مِنْ بَرَكَاتِ السَّمَوَاتِ، وَتُخْرِجُ لَنَا بِهِ مِنْ بَرَكَاتِ الْاَرْضِ، وَتَجْعَلُنَا عِنْدَهُ مِنَ الشَّاكِرِينَ، اِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ وَكَانَ اِذَا دَعَا عَلَى الْجَرَادِ قَالَ: اللّٰهُمَّ اقْتُلْ كِبَارَهُ، وَاَهْلِكْ صِغَارَهُ، وَاَفْسِدْ بَيْضَهُ، وَاقْطَعْ نَسْلَهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ اور حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بارش کے لیے دعا مانگتے تو یہ دعا کرتے تھے: "اللّٰهم الى آخره"۔

8538- أخرجه البخاري: النكاح جلد9صفحه228 رقم الحديث: 5219' ومسلم: اللباس جلد3صفحه1681 .

8539- اسناده فيه: موسى بن محمد بن ابراهيم التيمي أبو محمد المدني: ضعيف ـ وانظر مجمع الزوائد جلد2 صفحه215 .

لَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الدُّعَاءِ عَلَى الْجَرَادِ حَدِيثٌ غَيْرُ هَذَا، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ عُلَاثَةَ

یہ حدیث حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے "فی الدعا علی الجراد" کے الفاظ اس حدیث کے علاوہ نہیں ہیں' اس کو روایت کرنے میں ابن علاثہ اکیلے ہیں۔

8540 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ: ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ، وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ، وَلَا تَنَاجَشُوا، وَلَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ، وَلَا تَسْأَلِ الْمَرْأَةُ بِطَلَاقِ أُخْتِهَا لِتَكْتَفِءَ مَا فِي إِنَائِهَا، فَإِنَّمَا لَهَا مَا كُتِبَ لَهَا، وَلَا تُصَرُّوا الْإِبِلَ وَالْغَنَمَ، فَمَنِ ابْتَاعَ مُصَرَّاةً فَإِنَّهُ يُخَيَّرُ بَيْنَ النَّظَرَيْنِ، إِنْ رَدَّهَا رَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کوئی آدمی اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے' نہ نکاح کے پیغام پر نکاح کا پیغام بھیجے' جاسوسی نہ کرو' نہ شہری آگے جا کر دیہاتی سے کوئی چیز خریدے' نہ کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کا مطالبہ کرے' اس کے لیے وہی ہے جو اس کے لیے لکھا گیا ہے' اونٹوں اور بھیڑی بکریوں کے تھنوں میں دودھ نہ رکھے اس حالت میں کہ جانور خریدا اس کے تھنوں میں دودھ روکا ہوا تھا' وہ تو دیکھنے والے کو اختیار ہے اگر چاہے تو واپس کرے' تو ایک صاع کھجور ساتھ دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ فِي الْمُصَرَّاةِ أَحَدٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ

اس حدیث کے "مصراۃ" کے الفاظ زہری کے علاوہ سلیمان بن کثیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن کثیر اکیلے ہیں۔

8541 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ: نا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي رَزِينٍ، عَنْ أَخِيهِ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے باندیوں کو حرام کیا ہے' اس کی فروخت اور پیسوں سے اور اس کی تعلیم اور اس کے نفع

8540- أم قوله صلى الله عليه وسلم: لا يبيع الرجل على بيع أخيه...... حتى قوله: ما في انائها' فانما لها ما كتب لها . أخرجه البخاري: البيوع جلد4صفحه413-414 رقم الحديث: 2140' ومسلم: النكاح جلد2صفحه1044 . وأما قوله صلى الله عليه وسلم: ولا تنصروا الابل والغنم' فمن...... . أخرجه البخاري: البيوع جلد4صفحه422 رقم الحديث: 2148' ومسلم: البيوع جلد3صفحه1155 .

8541- اسناده فيه: أ - سعيد بن أبي رزين وأخوه مجهولان . انظر لسان الميزان جلد3صفحه29 . ب- ليث بن أبي سليم: صدوق اختلط في آخره . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه94 .

سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ الْقَيْنَةَ، وَبَيْعَهَا، وَثَمَنَهَا، وَتَعْلِيمَهَا، وَالِاسْتِمَاعَ اِلَيْهَا

اُٹھانے سے منع کیا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ سَابِطٍ، عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث ابن سابط' عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں جعفر بن سلیمان اکیلے ہیں۔

8542 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهُمْ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اَحَدَنَا لَيُحَدِّثُ نَفْسَهُ بِالشَّيْءِ مِنْ اَمْرِ الرَّبِّ، لَاَنْ يَسْقُطَ مِنَ السَّمَاءِ اِلَى الْاَرْضِ اَحَبُّ اِلَيْهِ مِنْ اَنْ يَتَكَلَّمَ بِهِ قَالَ: وَقَدْ وَجَدْتُمُوهُ؟ قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: ذَاكَ مَحْضُ الْاِيمَانِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم میں سے کوئی اپنے دل میں اللہ کے متعلق کوئی بات پاتا ہے تو اس کو اپنی زبان پر لانے سے زیادہ پسندیدہ ہے کہ وہ آسمان سے گرے۔ آپ نے فرمایا: تم پاتے ہو! انہوں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: یہ ایمان ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ اِلَّا ثَابِتٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَمَّادٌ

یہ حدیث شہر بن حوشب سے ثابت روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حماد اکیلے ہیں۔

8543 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ مُيَسَّرٍ قَالَ: نا اَبُو دَاوُدَ، عَنْ اَبِي عَامِرٍ الْخَزَّازِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَعْدٍ، مَوْلَى اَبِي بَكْرٍ قَالَ: قَدَّمْتُ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرًا، فَجَعَلُوا يَقْرُنُونَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت سعد' حضرت ابوبکر کے غلام سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے آگے کھجوریں تھیں' لوگ ملا کر کھانے لگے تو حضور ﷺ نے فرمایا: ملا کر نہ کھاؤ (کیونکہ تم اکٹھے بیٹھے ہو' ہاں اگر اکیلے ہو تو جائز ہے)۔

8542- أخرجه أحمد: المسند جلد6صفحه119 رقم الحديث: 24806 . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد1صفحه38 وقال: رواه أحمد وأبو يعلى بنحوه وفي اسناده شهر بن حوشب .

8543- أخرجه ابن ماجة: الأطعمة جلد 2صفحه1106 رقم الحديث: 3332 . وفي الزوائد: اسناده صحيح ورجاله ثقات .

لَا تَقْرُنُوا

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي عَامِرٍ اِلَّا اَبُو دَاوُدَ

یہ حدیث ابوعامر سے ابوداؤد روایت کرتے ہیں۔

8544 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ: نا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ اُمِّ سَلَمَةَ عَلَى حَصِيرٍ اَخْضَرَ، فَنَضَحَتْهُ، فَصَلَّى عَلَيْهِ، وَصَلُّوا خَلْفَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے حضرت اُم سلمہ کے گھر سبز چٹائی پر نماز پڑھی' آپ نے نماز پڑھائی' لوگوں نے آپ کے پیچھے نماز پڑھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے سلیمان بن کثیر اور یحییٰ بن سعید سے روایت کرتے ہیں۔

8545 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ: نا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: نا عَمْرُو بْنُ قَيْظِيٍّ، عَنْ سُلَيْمَانَ، وَزُرْعَةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ حُصَيْنِ بْنِ سَوَاءٍ، عَنْ جَدَّتِهِمْ اُمِّ سُنْبُلَةَ، اَنَّهَا اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَدِيَّةٍ، فَاَبَيْنَ اَزْوَاجُهُ اَنْ يُقَبِّلْنَهَا، فَقُلْنَ: اِنَّا لَا نَاْخُذُ، فَاَمَرَهُنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخَذْنَهَا ، ثُمَّ اَقْطَعَهَا وَادِيًا، فَاشْتَرَاهُ

حضرت اُم سنبلہ فرماتی ہیں کہ وہ حضورﷺ کے پاس ہدیہ لے کر آئیں' حضورﷺ کی ازواج نے قبول کرنے سے انکار کر دیا' انہوں نے کہا: ہم نہیں لیں گی' حضورﷺ نے لینے کا حکم دیا' انہوں نے لیا اور اس کو وادی الگ کر دی جسے (بعد میں) حضرت عبداللہ بن جحش نے حضرت امام حسن بن علی سے خریدا۔

8544- أصله عند البخاری ومسلم ـ أخرجه البخاری: الصلاة جلد 1 صفحه 582 رقم الحديث: 380' ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 457 .

8545- اسناده قريب من الحسن فيه: أ- زرعة بن حصين بن سياه سكت عنه البخاری وابن أبی حاتم ـ وذكره ابن حبان فی الثقات ـ انظر التاريخ جلد 3 صفحه 440' الجرح جلد 3 صفحه 605' الثقات جلد 3 صفحه 605 .
ب-سليمان بن حصين بن سياه: سكت عنه البخاری جلد 4 صفحه 8' وابن أبی حاتم جلد 4 صفحه 105 .
ج-محمد بن حصين بن سياه: سكت عنه البخاری جلد 1 صفحه 26' وابن أبی حاتم جلد 7 صفحه 235 ولم يعرف الحافظ الهيثمی عمرو بن قيظی ـ انظر مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 17 .

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَحْشٍ مِنْ حَسَنِ بْنِ عَلِيّ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أُمِّ سُنْبُلَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ

یہ حدیث اُم سنبلہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں زید بن حباب اکیلے ہیں۔

8546 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ أَبُو مُسْلِمٍ الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ: نا مَعْنُ بْنُ عِيسَى قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے‘ وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا گیا‘ وہ شہید ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ إِلَّا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ، وَلَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَّا مَعْنٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو مُسْلِمٍ

یہ حدیث عبدالعزیز بن عمر سے عبدالعزیز بن مطلب کرتے ہیں اور عبدالعزیز سے معن روایت کرتے ہیں‘ اس کو روایت کرنے میں ابومسلم اکیلے ہیں۔

8547 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَذَرَ أَبُو إِسْرَائِيلَ أَنْ يَقُومَ فِي الشَّمْسِ يَوْمًا إِلَى اللَّيْلِ وَلَا يَتَكَلَّمَ، فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقْعُدَ وَيَتَكَلَّمَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابواسرائیل نے نذر مانی سورج میں کھڑے ہونے کی‘ ایک دن رات تک اور گفتگو نہ کرنے کی‘ تو حضور ﷺ نے بیٹھنے اور گفتگو کرنے کا حکم دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا حَجَّاجٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ

یہ حدیث ابوزبیر سے حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عباد بن عوام اکیلے ہیں۔

8548 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُكَيْسٌ، مَوْلَى

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور

8546- أخرجه البخاري: المظالم جلد5 صفحه147 رقم الحديث: 2480‘ ومسلم: الايمان جلد1 صفحه124 .

8547- اسناده فيه: حجاج بن أرطأة: صدوق كثير الخطأ ومدلس وقد عنعنه . وانظر مجمع الزوائد جلد4 صفحه190 .

8548- اسناده فيه: أيوب بن سويد: ضعيف . والحديث أخرجه البزار جلد4 صفحه120 كشف الأستار . وانظر مجمع الزوائد جلد1 صفحه300 .

الْعَبَّاسِ قَالَ: نا اَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ

ﷺ نے فرمایا: جس نے فجر کی نماز پڑھی وہ اللہ کے ذمہ میں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا يُونُسُ، وَلَا عَنْ يُونُسَ اِلَّا اَيُّوبُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُكَيْسٌ

یہ حدیث زہری سے یونس اور یونس سے ایوب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مکیس اکیلے ہیں۔

8549 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْاِمَامُ ضَامِنٌ، وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ، اللّٰهُمَّ اَرْشِدِ الْاَئِمَّةَ، وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: امام ضامن ہوتا ہے اور مؤذن امانت دار! اے اللہ! ائمہ کو ہدایت دے اور اذان دینے والوں کو بخش دے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَوْحٍ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ

یہ حدیث روح سے یزید بن زریع روایت کرتے ہیں۔

8550 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ: ثنا مَعْنُ بْنُ عِيسَى الْقَزَّازُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَكَلَ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسَاجِدَنَا يَعْنِي: الثُّومَ

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اس درخت سے کھایا وہ ہماری مسجد میں نہ آئے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبَّادٍ

یہ حدیث زہری' عباد بن تمیم سے اور زہری سے

8549- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 140 رقم الحديث: 517-518' والترمذي: الصلاة جلد 1 صفحه 402 رقم الحديث: 207' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 311 رقم الحديث: 7187 .

8550- اسناده صحيح: والحديث عزاه الحافظ الهيثمي للكبير . انظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 20 .

بْنِ تَمِيمٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَعْنٌ الْقَزَّازُ

ابراہیم بن سعد روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں معن قزاز اکیلے ہیں۔

8551 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ قَالَ: ثَنَا مُرَجَّى بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: كُنَّا نَنْقُلُ اللَّبَنَ لِبِنَاءِ الْمَسْجِدِ لَبِنَةً لَبِنَةً، وَكَانَ عَمَّارٌ يَنْقُلُ لَبِنَتَيْنِ لَبِنَتَيْنِ، فَنَفَضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التُّرَابَ عَنْ كَتِفَيْهِ قَالَ: وَيْحَكَ يَا ابْنَ سُمَيَّةَ، تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم مسجد کے لیے ایک ایک اینٹ اُٹھا رہے تھے‘ حضرت عمار دو دو اُٹھا رہے تھے‘ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے کندھوں سے مٹی صاف فرما کر فرمایا: اے ابن سمیہ! تیرے لیے ہلاکت ہو! تجھے ایک باغی گروہ قتل کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُرَجَّى بْنِ رَجَاءٍ إِلَّا أَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ

یہ حدیث مرجی بن رجاء سے عمر الحوضی روایت کرتے ہیں۔

8552 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُزَاعِيُّ قَالَ: نا رَجَاءٌ أَبُو يَحْيَى، صَاحِبُ السَّقَطِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَالَتْ شَفَاعَتُهُ دُونَ حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللّٰهِ فَقَدْ ضَادَّ اللّٰهَ فِي مُلْكِهِ، وَمَنْ أَعَانَ عَلَى خُصُومَةٍ لَا يَعْلَمُ أَحَقٌّ أَوْ بَاطِلٌ فَهُوَ فِي سَخَطِ اللّٰهِ حَتَّى يَنْزِعَ، وَمَنْ مَشَى مَعَ قَوْمٍ يَرَى أَنَّهُ شَاهِدٌ وَلَيْسَ بِشَاهِدٍ فَهُوَ كَشَاهِدِ زُورٍ، وَمَنْ تَحَلَّمَ كَاذِبًا كُلِّفَ أَنْ يَعْقِدَ بَيْنَ طَرَفَيْ شَعِيرَةٍ، وَسِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ، وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ کی حدوں میں سے کسی حد کو حلال جانا‘ اس نے اللہ کے احکامات کو کمزور جانا‘ جس نے جھگڑے پر مدد کی‘ وہ نہیں جانتا ہے کہ وہ حق ہے یا باطل ہے‘ وہ اللہ کی ناراضگی میں ہے‘ یہاں تک کہ اس کو چھوڑ دے‘ جو کسی قوم کے ساتھ چلا یہ خیال کر کے کہ وہ گواہ ہے حالانکہ وہ گواہ نہیں ہے‘ وہ جھوٹے گواہ کی طرح ہے‘ جس نے جھوٹا خواب بیان کیا تو اس کو مکلّف بنایا جائے گا کہ اس کے دونوں طرف رسّی باندھ دی جائے گی‘ مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس کا قتل کرنا کفر ہے۔

8551- اسناده حسن فيه: مرجى بن رجا: صدوق ربما وهم . وبنحوه أخرجه البزار جلد **3** صفحه **252** كشف الأستار . وانظر مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **299** .

8552- اسناده فيه: رجاء أبو يحيٰى بن صحيح الحرشي: ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **204** .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ إِلَّا رَجَاءٌ أَبُو يَحْيَى

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر' ابوسلمہ سے اور یحییٰ سے رجاء ابویحییٰ روایت کرتے ہیں۔

8553 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي سُوَيْدٍ قَالَ: نا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ: نا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: نا مُوسَى بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: جَاءَتْ قُرَيْشٌ إِلَى أَبِي طَالِبٍ، فَقَالُوا: يَا أَبَا طَالِبٍ، إِنَّ ابْنَ أَخِيكَ يَأْتِينَا فِي كَعْبَتِنَا وَنَادِينَا فَيُسْمِعُنَا مَا يُؤْذِينَا بِهِ، فَإِنْ رَأَيْتَ أَنْ تَكُفَّهُ عَنَّا فَافْعَلْ، فَقَالَ لِي: يَا عُقَيْلُ، الْتَمِسْ لِي ابْنَ عَمِّكَ، فَأَخْرَجْتُهُ مِنْ كِبْسٍ مِنْ أَكْبَاسِ شِعْبِ أَبِي طَالِبٍ، أَوْ قَالَ: كِبْسٍ مِنْ أَكْبَاسِ أَبِي طَالِبٍ، شَكَّ إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي سُوَيْدٍ، فَأَقْبَلَ يَمْشِي مَعِي يَطْلُبُ الْفَيْءَ بِطَاقَتِهِ فَلَا يَقْدِرُ عَلَيْهِ حَتَّى انْتَهَى إِلَى أَبِي طَالِبٍ، فَقَالَ لَهُ أَبُو طَالِبٍ: يَا ابْنَ أَخِي، وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ إِنْ كُنْتَ لِي لَمُطِيعًا، وَقَدْ جَاءَ قَوْمُكَ يَزْعُمُونَ أَنَّكَ تَأْتِيهِمْ فِي كَعْبَتِهِمْ وَنَادِيهِمْ تُسْمِعُهُمْ مَا تُؤْذِيهِمْ بِهِ، فَإِنِّي رَأَيْتُ أَنْ تَكُفَّ عَنْهُمْ، فَحَلَّقَ بِبَصَرِهِ إِلَى السَّمَاءِ، فَقَالَ: وَاللَّهِ مَا أَنَا بِأَقْدَرَ عَلَى أَنْ أَدَعَ مَا بُعِثْتُ بِهِ مِنْ أَنْ يَشْتَعِلَ أَحَدُكُمْ مِنْ هَذِهِ الشَّمْسِ شُعْلَةً مِنْ نَارٍ، فَقَالَ أَبُو طَالِبٍ: وَاللَّهِ مَا كَذَبَ قَطُّ، ارْجِعُوا رَاشِدِينَ

حضرت عقیل بن ابوطالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ قریش حضرت ابوطالب کے پاس آئے' انہوں نے کہا: اے ابوطالب! آپ کے بھائی کا بیٹا ہمارے کعبہ کے پاس آتا ہے اور ہم کو بلاوجہ سناتا ہے' جس کی وجہ سے ہمیں تکلیف ہوتی ہے' اگر آپ دیکھیں اس کو ہم سے روکنا' تو ایسا کریں۔ مجھے کہا: اے عقیل! میرے چچازاد کو تلاش کرو! میں شعب ابوطالب کی چھوٹی کوٹھڑیوں میں سے ایک کوٹھڑی سے نکلا اپنی طاقت کے مطابق' اس پر کوئی قادر نہیں تھا یہاں تک کہ ابوطالب کے پاس پہنچے۔ ابوطالب نے کہا: اے میرے بھائی کے بیٹے! اللہ کی قسم! میں تمہیں جانتا ہوں کہ تم اگر میری بات مانو گے' تیری قوم آئی تھی' ان کا خیال تھا کہ آپ ان کے پاس آتے ہیں' اُن کو دین کی دعوت دیتے ہیں' ان کو اس کی وجہ سے تکلیف ہوتی ہے' میں خیال کرتا ہوں کہ آپ ایسا کرنے سے رُک جائیں۔ آپ نے اپنی نگاہِ نبوت سے آسمان کی طرف دیکھا' فرمایا: اللہ کی قسم! میں اس بات پر قادر نہیں ہوں کہ یہ چھوڑ دوں' جو مجھے دے کر بھیجا گیا ہے' اگر تم سورج کا شعلہ بھی لے آؤ۔ حضرت ابوطالب نے فرمایا: اللہ کی قسم! کبھی جھوٹ نہیں بولا' ہدایت والوں کی طرف لوٹ جاؤ۔

8553- اسناده قريب من الحسن' فيه: أ - ابراهيم بن الفضل بن أبي سويد الذراع: مقبول . ب- ابراهيم بن أبي زياد: لم أجده . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 17 صفحه 191-192 وعزاه الحافظ الهيثمي لأبي يعلى وصححه . انظر مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 18 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى اِلَّا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، وَيُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي سُوَيْدٍ، وَعَنْ يُونُسَ: اَبُو كُرَيْبٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عُقَيْلٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث طلحہ بن یحییٰ سے عبدالواحد بن زیاد اور یونس بن بکیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالواحد ابراہیم بن ابوسوید' یونس ابوکریب سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔ حضرت عقیل سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

8554 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ قَالَ: ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي السَّفَرِ عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ، يُومِءُ اِيمَاءً، وَيَجْعَلُ السُّجُودَ اَخْفَضَ مِنَ الرُّكُوعِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حالتِ سفر میں (نفل) سواری پر ادا کرتے تھے جس طرف بھی سواری کا منہ ہوتا تھا اور سجدہ میں رکوع سے زیادہ جھکتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الشَّافِعِيُّ

یہ حدیث ایوب سے حارث بن عمیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں شافعی اکیلے ہیں۔

8555 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ قَالَ: نا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَهَى اَنْ يُشْرَبَ مِنْ فِيِّ السِّقَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مشکیزہ سے منہ لگا کر پینے سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ الشَّافِعِيُّ

یہ حدیث ایوب سے حارث بن عمیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم الشافعی اکیلے ہیں۔

8554- أخرجه البخاري: الوتر جلد2صفحه567 رقم الحديث: 1000' ومسلم: المسافرين جلد 1صفحه487 . ولم يذكرا: ويجعل السجود أخفض من الركوع .

8555- اسناده فيه: الحارث بن عمير: ضعيف . وقال الحافظ الهيثمي: رجاله ثقات . انظر مجمع الزوائد جلد5 صفحه 81 . والحديث أخرجه البخاري جلد 11صفحه93 رقم الحديث: 5628' وابن ماجة جلد 2 صفحه1132 .

8556 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ: ثَنَا يَحْيَى بْنُ حُمَيْدٍ الطَّوِيلُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَاَلَ عَنِ السَّاعَةِ قَالَ: وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى، ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيْنَ السَّائِلُ عَنِ السَّاعَةِ؟ فَقَالَ لَهُ: مَا اَعْدَدْتَ لَهَا؟ قَالَ: مَا اَعْدَدْتُ لَهَا مِنْ كَبِيرِ عَمَلٍ وَلَا صَلَاةٍ اِلَّا اَنِّي اُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ قَالَ اَنَسٌ: فَمَا رَاَيْتُ الْمُسْلِمِينَ فَرِحُوا بِشَيْءٍ بَعْدَ الْإِسْلَامِ فَرَحَهُمْ بِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا' اس نے عرض کی: قیامت کب آئے گی؟ اتنے میں نماز کا وقت ہوا تو حضور ﷺ نماز پڑھنے کے لیے کھڑے ہوئے' پھر حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے متعلق پوچھنے والا کہاں ہے؟ اس سے فرمایا: تم نے قیامت کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ اس نے عرض کی: کوئی بڑا عمل اور نماز نہیں پڑھی لیکن میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں' حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہو گا۔ حضرت انس فرماتے ہیں: میں نے مسلمانوں کو دیکھا کہ اسلام لانے کے بعد اس بات پر خوش ہوتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ

یہ حدیث یحییٰ بن حمید الطّویل سے عبداللہ بن یونس بن عبید روایت کرتے ہیں۔

8557 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ قَزَعَةَ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ غَنَّامٍ، عَنْ بَعْضِ اُمَّهَاتِهِ، عَنْ اُمِّ فَرْوَةَ، اَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ الصَّلَاةُ فِي اَوَّلِ وَقْتِهَا

حضرت اُم فروہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ افضل عمل اوّل وقت میں نماز ادا کرنا ہے۔

8556- أخرجه البخاری: کتاب فضائل الصحابة جلد 7 صفحه 51 رقم الحديث: 3688' ومسلم: كتاب البر والصلة جلد 4 صفحه 2032 رقم الحديث: 2639 .

8557- أخرجه أبو داؤد فی کتاب الصلاة جلد 1 صفحه 13 رقم الحديث: 426' والترمذی فی أبواب الصلاة جلد 1 صفحه 316 رقم الحديث: 170 . أخرجه أحمد فی مسنده جلد 6 صفحه 440 رقم الحديث: 27544' والدارقطنی: كتاب الصلاة جلد 2 صفحه 247 رقم الحديث: 9' والطبرانی فی الكبير جلد 25 صفحه 81 رقم الحديث: 207' والحاكم فی المستدرك جلد 1 صفحه 189 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا قَزْعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے قزعہ بن سوید روایت کرتے ہیں۔

8558 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا صَالِحُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ وَرْدَانَ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: ثنا اَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ: قَدِمَتْ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْبِيَةٌ فَقَسَمَهَا بَيْنَ اَصْحَابِهِ، فَقَالَ اَبِي مَخْرَمَةُ: انْطَلِقْ بِنَا اِلَيْهِ لَعَلَّهُ اَنْ يُصِيبَنَا مِنْهَا شَيْءٌ، فَجَاءَ اَبِي اِلَى الْبَابِ، فَقَالَ: هَاهُنَا هُوَ، فَسَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَهُ، فَخَرَجَ مَعَهُ بِقَبَاءَ، فَكَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَيْهِ يُرِي اَبِي مَحَاسِنَ الْقَبَاءِ، يَقُولُ: خَبَاْتُ هَذَا لَكَ، خَبَاْتُ هَذَا لَكَ فَقُلْتُ لِاَبِي: لِاَيِّ شَيْءٍ فَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا بِمَخْرَمَةَ؟ قَالَ: كَانَ يَتَّقِي لِسَانَهُ

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ (میں) حضور ﷺ کے پاس آیا اقبیہ لے کر' آپ نے اپنے صحابہ کے درمیان تقسیم کیا' حضرت ابومخرمہ نے فرمایا: ہم آپ کی طرف چلتے ہیں' ہوسکتا ہے ہم کو حصہ ملے' میرے والد آپ کے پاس آئے' آپ سے کہنے لگے: یہاں وہ ہے! حضور ﷺ نے آواز سنی تو آپ ان کے پاس قباء لے کر آئے' گویا میں اب بھی وہ منظر دیکھ رہا ہوں کہ میرے والد قباء کے محاسن دکھا رہے ہیں' آپ فرما رہے تھے: میں نے اسے تیرے لیے چھپا رکھا تھا' میں نے اسے تیرے لیے چھپا رکھا تھا۔ میں نے اپنے والد سے کہا: حضور ﷺ نے کس شی کے لیے ایسے کیا تھا؟ فرمایا: آپ اپنی زبان سے بولنے سے پرہیز کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ

یہ حدیث ایوب سے حاتم بن وردان روایت کرتے ہیں۔

8559 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا صَالِحُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ: نا اَبِي قَالَ: نا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ: غَزَا عُمَارَةُ بْنُ قُرْصٍ اللَّيْثِيُّ، غَزَاةً لَهُ، فَمَكَثَ فِيهَا مَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ رَجَعَ حَتَّى اِذَا كَانَ قَرِيبًا مِنَ الْاَهْوَازِ سَمِعَ صَوْتَ اَذَانٍ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا لِي عَهْدٌ بِصَلَاةٍ مَعَ جَمَاعَةٍ مِنَ

حضرت حمید بن ہلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمارہ بن قرص لیثی جتنا اللہ نے چاہا آپ اس میں ٹھہرے' پھر واپس آئے' جب اھواز مقام کے قریب ہوئے تو انہوں نے اذان کی آواز سنی' آپ نے فرمایا: میری کبھی مسلمانوں کے ساتھ باجماعت نماز نہیں رہی ہے۔ اذان سے نماز کا ارادہ کیا مقام ازارقہ میں' انہوں

8558- أخرجه البخاري: كتاب الشهادات جلد 5 صفحه 313 رقم الحديث: 2657، ومسلم: كتاب الزكاة جلد 2 صفحه 731 .

الْـمُسْـلِمِينَ مُنْذُ زَمَانٍ ، وَقَصَدَ نَحْوَ الْاَذَانِ يُرِيدُ الصَّلَاةَ، فَإِذَا هُوَ بِالْاَزَارِقَةِ، قَالُوا لَهُ: مَا جَاءَ بِكَ يَا عَـدُوَّ اللّٰهِ قَالَ: وَمَا اَنْتُمْ اِخْوَانِي؟، قَالُوا: اَنْتَ اَخُو الشَّيْطَانِ، لَنَقْتُلَنَّكَ قَالَ: اَمَا تَرْضَوْنَ مِنِّي بِمَا رَضِيَ بِـهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالُوا: وَاَيُّ شَـيْءٍ رَضِـيَ بِـهِ مِـنْكَ قَـالَ: اَتَيْتُـهُ وَاَنَـا كَـافِرٌ، فَشَهِـدْتُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّهُ رَسُولُ اللّٰهِ، فَخَلَّى عَنِّي ، فَاَخَذُوهُ، فَقَتَلُوهُ

نے کہا: اے اللہ کے دشمن! تم کیسے آئے ہو؟ اُس نے کہا: تم میرے بھائی نہیں ہو‘انہوں نے کہا: تُو شیطان کا بھائی ہے‘ ہم تجھ سے لڑیں گے‘ کیا تُو راضی نہیں ہے مجھ سے‘ جس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم راضی تھے؟ انہوں نے کہا: کون سی شی ہے آپ مجھ سے راضی ہیں‘ میں آیا تھا حالتِ کفر میں‘ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور محمد اللہ کے رسول ہیں‘ سو آپ نے میرا راستہ چھوڑا‘ سوانہوں نے اسے پکڑا‘ اس کو قتل کر دیا۔

لَـمْ يَـرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنَ عُبَيْدٍ اِلَّا حَاتِمِ بْنِ وَرْدَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث یونس بن عبید سے حاتم بن وردان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

8560 - حَـدَّثَـنَـا مُـعَاذٌ قَالَ: نا عِيسَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْبِرَكِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَـالَ: قَـالَ رَسُـولُ الـلّٰـهِ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَـكْثِـرُوا مِـنْ ذِكْـرِ هَاذِمِ اللَّذَّاتِ، فَاِنَّهُ مَا ذَكَرَهُ اَحَدٌ فِي ضِيقٍ اِلَّا وَسَّعَهُ اللّٰهُ، وَلَا ذَكَرَهُ فِي سَعَةٍ اِلَّا ضَيَّقَهَا عَلَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لذتوں کو ختم کرنے والی کو یاد کرو کیونکہ جب تنگی میں ذکر کی جاتی ہے تو اللہ عزوجل کشادگی کرتا ہے‘ جو خوشحالی میں ذکر نہیں کرتا ہے‘ اس پر تنگی ڈالی جاتی ہے۔

لَـمْ يَـرْوِ هَـذَا الْـحَدِيـثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُسْلِمٍ اِلَّا عِيسَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ

یہ حدیث عبدالعزیز بن مسلم سے عیسیٰ بن ابراہیم روایت کرتے ہیں۔

8561 - حَـدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا الْقَعْنَبِيُّ قَالَ: نـا دَاوُدُ بْـنُ قَيْـسٍ، عَـنْ عُبَيْـدِ اللّٰهِ بْنِ مِقْسَمٍ، عَنْ جَـابِـرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ظلم سے بچو کیونکہ ظلم قیامت کے اندھیروں میں سے اندھیرا ہے‘ کنجوسی سے بچو

8561- أخرجه مسلم: كتاب البر والصلة جلد**4**صفحه**1996** رقم الحديث: **2578**‘ وأحمد جلد**2**صفحه**195** رقم الحديث: **6849**‘ والدارمي: كتاب السير جلد**2**صفحه**313** مختصرًا رقم الحديث: **2516** .

وَسَلَّمَ قَالَ: اتَّقُوا الظُّلْمَ، فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَاتَّقُوا الشُّحَّ، فَإِنَّ الشُّحَّ اَضَلَّ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، حَمَلَهُمْ عَلَى اَنْ يَسْفِكُوا دِمَاءَ هُمْ، وَاسْتَحَلُّوا مَحَارِمَهُمْ

کیونکہ کنجوسی نے تم سے پہلے لوگوں کو گمراہ کیا' ان کو اپنے خون بہانے پر اُبھارا اور حرام کردہ کو حلال جاننے پر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مِقْسَمٍ اِلَّا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث عبیداللہ بن مقسم سے داؤد بن قیس روایت کرتے ہیں۔ حضرت جابر سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

8562 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا الْقَعْنَبِيُّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُسْلِمٍ، ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ عُقْبَةَ، قَالَتْ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَضْلِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ قَالَ: ثُلُثُ الْقُرْآنِ، اَوْ يَعْدِلُهُ

حضرت اُم کلثوم بنت عقبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا قل ھو اللہ احد کی فضیلت کے متعلق تو آپ نے فرمایا: اس کا ثواب تہائی قرآن یا اس کے برابر ثواب کا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا ابْنُ اَخِيهِ

یہ حدیث زہری سے ان کے بھائی کے بیٹے روایت کرتے ہیں۔

8563 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُسَدَّدٌ قَالَ: ثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ،

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت سے پہلے فتنے ہوں

8562- اسناده صحيح . انظر مجمع الزوائد جلد7صفحه150 .

8563- أخرجه أبو داؤد: كتاب الفتن والملاحم جلد4صفحه97 رقم الحديث: 4259' والترمذي في كتاب الفتن مختصرًا جلد 4صفحه490 رقم الحديث: 2204' وابن ماجة جلد 2صفحه1360 رقم الحديث: 3961' وأحمد في المسند جلد4صفحه416 رقم الحديث: 19753 . قال الترمذي: هذا حديث حسن غريب صحيح . وعبد الرحمٰن بن ثروان هو أبو قيس الأودي وله شواهد من حديث أبي هريرة . أخرجه البخاري: كتاب الفتن جلد 13صفحه33 رقم الحديث: 7081' ومسلم: كتاب الفتن وأشراط الساعة جلد 4 صفحه2211-2212 .

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَرْوَانَ، عَنْ هُذَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ، يُصْبِحُ الرَّجُلُ فِيهَا مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا، وَيُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا، الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ، وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي، وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي، فَكَسِّرُوا قِسِيَّكُمْ، وَقَطِّعُوا أَوْتَارَكُمْ، وَاضْرِبُوا سُيُوفَكُمْ بِالْحِجَارَةِ، فَإِنْ دَخَلَ عَلَى أَحَدِكُمْ بَيْتَهُ فَلْيَكُنْ كَخَيْرِ ابْنَيْ آدَمَ

گے' اندھیری رات کی طرح گریں گے' صبح کے وقت بندہ مؤمن ہوگا' رات کو کافر' رات کو مؤمن ہوگا صبح کافر' ان میں بیٹھنے والا کھڑے ہونے والے سے بہتر ہوگا' اس میں بیٹھنے والا چلنے والے سے بہتر ہوگا' چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا' اور تم اپنی تلواریں پتھروں سے مارو' جب تم میں سے کوئی اپنے گھر داخل ہو تو اولادِ آدم کی طرح بھلائی کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ إِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ

یہ حدیث محمد بن جحادہ سے عبدالوارث روایت کرتے ہیں۔

8564 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُسَدَّدٌ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ، وَأَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ سِتَّةَ أَعْبُدٍ لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَعَاهُمْ، فَجَزَّأَهُمْ، ثُمَّ أَقْرَعَ بَيْنَهُمْ، فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ، وَأَرَقَّ أَرْبَعَةً

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے چھ غلام آزاد کیے اپنی موت کے وقت' ان کے پاس ان کے علاوہ کوئی مال نہیں تھا' یہ بات حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچی تو آپ نے ان کو بلایا' ان کو برقرار رکھا' ان کے درمیان قرعہ ڈالا دو کو آزاد کیا اور چار غلام رکھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ

یہ حدیث یحییٰ بن عتیق سے حماد بن زید روایت کرتے ہیں۔

8565 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُسَدَّدٌ قَالَ: نا

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت

8564- أخرجه مسلم: كتاب السلام جلد 4 صفحه 1718' والترمذي: كتاب الجنائز جلد 3 صفحه 294 رقم الحديث: 972' وابن ماجة: كتاب الطب جلد 2 صفحه 1164 رقم الحديث: 3523 .

عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، اَنَّ جِبْرِيلَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اشْتَكَيْتَ يَا مُحَمَّدُ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيكَ، مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُؤْذِيكَ، وَمَنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ وَعَيْنٍ، اللّٰهُ يَشْفِيكَ، بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيكَ

جبریل حضور ﷺ کے پاس آئے' عرض کی: یارسول اللہ! آپ کو تکلیف ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! حضرت جبریل علیہ السلام نے پڑھا:''بسم اللّٰہ الٰی آخرہٖ''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ اِلَّا عَبْدُ الْوَارِثِ

یہ حدیث عبدالعزیز سے عبدالوارث روایت کرتے ہیں۔

8566 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: ثنَا اَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ قَالَ: ثنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اتَّقَى اللّٰهَ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ لَا يَبْؤُسُ، وَيَحْيَى لَا يَمُوتُ، لَا تَبْلَى ثِيَابُهُ، وَلَا تَفْنَى شَبَابُهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ سے ڈرے گا اللہ اس کو جنت میں داخل کرے گا' جو پرانی نہیں ہوگی' زندگی ہوگی موت نہیں ہوگی' کپڑے پرانے نہیں ہوں گے' جوانی ختم نہیں ہوگی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا هِشَامٌ، وَالْحَجَّاجُ بْنُ الْحَجَّاجِ، تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ هِشَامٍ: ابْنُهُ مُعَاذٌ، وَتَفَرَّدَ بِهِ عَنِ الْحَجَّاجِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ

یہ حدیث قتادہ سے ہشام اور حجاج بن حجاج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ہشام بن معاذ اکیلے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں حجاج ابراہیم بن طہمان اکیلے ہیں۔

8567 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: ثنَا يَحْيَى بْنُ هَاشِمٍ السِّمْسَارُ قَالَ: نا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

8566- اسناده صحيح .

8567- اسناده فيه: أ- يحيٰى بن هاشم السمسار أبو زكريا الأنصارى: متهم بالوضع . ب- عطية بن سعد بن جنادة العوفى: صدوق يخطئ كثيرًا ويدلس، وقد عنعنه . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه123 .

عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ هَاشِمٍ، وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْكُوفِيُّ

یہ حدیث مسعر سے یحییٰ بن ہاشم اور اسماعیل بن ابراہیم الکوفی روایت کرتے ہیں۔

8568 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُسَدَّدٌ، وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، قَالُوا: ثنا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُ التَّسْبِيحَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا تسبیحات شمار کرتے ہوئے (ہاتھ پر)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ

یہ حدیث اعمش سے ہشام بن علی روایت کرتے ہیں۔

8569 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عُثْمَانُ بْنُ طَالُوتَ قَالَ: نا أَيُّوبُ بْنُ نُوحٍ الْمُطَّوِّعِيُّ قَالَ: نا أَبِي قَالَ: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَطْفِئُوا الْحَرِيقَ بِالتَّكْبِيرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آگ بجھاؤ تکبیر کے ساتھ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ إِلَّا نُوحُ الْمُطَّوِّعِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ عَنْهُ

یہ حدیث محمد بن عجلان سے نوح المطوعی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے

8568- أخرجه أبو داؤد: كتاب الصلاة جلد 2 صفحه 82 رقم الحديث: 1502، والترمذي في كتاب جلد 5 صفحه 521 رقم الحديث: 3486، والنسائي: كتاب السهو جلد 3 صفحه 66، وابن ماجة: كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها جلد 1 صفحه 299 رقم الحديث: 926 وطولًا . وأحمد في مسنده جلد 2 صفحه 161 مطولًا رقم الحديث: 6505 قال أبو عيسى الترمذي: هذا حديث حسن غريب من هذا الوجه من حديث الأعمش عن عطاء بن السائب وروى شعبة والثورى هذا الحديث عن عطاء بن السائب بطوله .

8569- اسناده فيه: أيوب بن نوح المطوعي وأبوه . وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 141 .

اکیلے ہیں۔

8570 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَيْشِيُّ قَالَ: نا نَاهِضُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ الْمَكِّيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ عَلَى الْجَنَازَةِ أَرْبَعَ مِرَارٍ بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نمازِ جنازہ میں چار تکبیریں پڑھتے اور اس میں الحمد للہ رب العالمین پڑھتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، إِلَّا إِسْمَاعِيلُ الْمَكِّيُّ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ إِلَّا نَاهِضُ بْنُ الْقَاسِمِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُبَارَكٍ

یہ حدیث زہری سے اسماعیل المکی اور اسماعیل سے ناھض بن قاسم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن مبارک اکیلے ہیں۔

8571 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ قَالَ: نا أَبُو عَلْقَمَةَ الْفَرْوِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ، يَقُولُ: أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ

حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنی شرمگاہ کو چھوئے تو وہ وضو کرے یعنی اپنے ہاتھ دھوئے۔

لَمْ يَقُلْ أَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ

اس حدیث میں ''فقد وجب علیہ الوضوء ''

8570- اسناده فيه: اسماعيل بن مسلم المكی: ضعيف ـ قال الحافظ الهيثمی: فيه ناهض بن القاسم ولم أجد من ترجمه' وبقية رجاله ثقات ـ انظر مجمع الزوائد جلد3صفحه35 ـ

8571- أخرجه أبو داؤد: كتاب الطهارة جلد1صفحه45 رقم الحديث: 181' والترمذی: كتاب الطهارة جلد1 صفحه126 رقم الحديث: 82' والنسائی: كتاب الطهارة جلد1صفحه83' وابن ماجة: كتاب الطهارة وسننها جلد1صفحه161 رقم الحديث: 479' ومالك فی الموطأ: كتاب الطهارة جلد1صفحه42 رقم الحديث: 58' وأحمد فی المسند جلد6صفحه406 رقم الحديث: 27361' والحاكم فی المستدرك: كتاب الطهارة جلد1صفحه136 ـ

هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ: فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ، اِلَّا اَبُو عَلْقَمَةَ الْفَرْوِيُّ

کے الفاظ ہشام بن عروہ کے حوالہ سے ابوعلقمہ بن الفروی کے ہیں۔

8572 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا نُعَيْمُ بْنُ هَيْصَمٍ قَالَ: نا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ اَبِي يَعْفُورٍ قَالَ: سَاَلْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَيْهِمَا

حضرت ابویعفور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق پوچھا تو حضرت انس نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں موزوں پر مسح کرتے تھے۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي يَعْفُورٍ اِلَّا اَبُو عَوَانَةَ، وَلَا رَوَاهُ مَرْفُوعًا عَنْ اَبِي عَوَانَةَ اِلَّا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، وَنُعَيْمُ بْنُ هَيْصَمٍ

یہ حدیث مرفوعاً ابویعفور سے ابوعوانہ اور ابوعوانہ سے مرفوعاً قتیبہ بن سعید اور نعیم بن ہیصم روایت کرتے ہیں۔

8573 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ قَالَ: نا الْعَلَاءُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُجْزِءُ وَلَدٌ وَالِدَهُ، اِلَّا اَنْ يَجِدَهُ مَمْلُوكًا فَيَشْتَرِيَهُ، فَيُعْتِقَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کوئی بھی اپنے والدین کا حق ادا نہیں کر سکتا ہے سوائے اس کے کہ ان کو غلام پائے اور ان کو خرید کر آزاد کر دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْعَلَاءِ غَيْرُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ

یہ حدیث علاء سے خالد بن خداش کے علاوہ کوئی روایت نہیں کرتا ہے۔

8574 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا خَالِدٌ قَالَ: ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، وَيُونُسَ، وَهِشَامٍ، وَالْمُعَلَّى بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: قَالَ اَبُو بَكْرَةَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب دو مسلمان تلواروں کے ساتھ لڑیں تو قاتل اور مقتول جہنم میں ہوں گے۔

8573- أخرجه مسلم: كتاب العتق جلد2صفحه1148، وأبو داؤد: كتاب الأدب جلد4صفحه337 .

8574- أخرجه البخاري: كتاب الايمان جلد 1صفحه106 رقم الحديث: 31 ومسلم: كتاب الفتن جلد4 صفحه2214 .

بِسَيْفَيْهِمَا فَإِنَّ الْقَاتِلَ وَالْمَقْتُولَ فِي النَّارِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ، وَيُونُسَ، وَالْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ إِلَّا حَمَّادٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ حَمَّادٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، وَمُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ

یہ حدیث ایوب اور یونس اور معلیٰ بن زیاد سے حماد اور حماد سے خالد بن خداش اور مؤمل بن اسماعیل روایت کرتے ہیں۔

8575 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عُمَرُ بْنُ مُوسَى الْحَادِيُّ قَالَ: نا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَخْبَرَةَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ ادَّعَى نَسَبًا لَا يُعْرَفُ كَفَرَ بِاللَّهِ، وَانْتِفَاءٌ مِنْ نَسَبٍ وَإِنْ دَقَّ كَفَرَ بِاللَّهِ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے کافر باپوں کی طرف نسبت کی جس کے متعلق معلوم ہو یا اپنے نسب کی نفی کی ذرّہ برابر بھی تو اس نے کفر کیا۔

لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْمَشِ إِلَّا الْحَجَّاجُ، وَلَا رَفَعَهُ عَنِ الْحَجَّاجِ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ مُوسَى الْحَادِيُّ

یہ حدیث مرفوعاً اعمش سے حجاج اور حجاج سے مرفوعاً حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن مؤمل الحادی اکیلے ہیں۔

8576 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا الْقَعْنَبِيُّ قَالَ: نا أَبُو أُوَيْسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ، عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَطْفَةِ، وَالنَّهْبَةِ، وَالْمُجَثَّمَةِ،

حضرت ابوثعلبہ الخشنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اُچکنے والے چوری کرنے اور پھاڑنے والے درندوں کو کھانے سے منع کیا۔

8575- اسناده فيه: أ- عمر بن موسى بن سليمان الحادى الكديمي: ضعيف . انظر لسان الميزان جلد 3 صفحه 310 .
ب- حجاج بن أرطاة: صدوق كثير الخطأ والتدليس وقد عنعنه . والحديث اخرجه ابن عدى فى الكامل جلد 5 صفحه 1710 . وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 100 .

8576- أصله فى البخارى مختصر كتاب الذبائح والصيد جلد 9 صفحه 573 رقم الحديث: 5530 . ولفظ: نهى عن كل ذى ناب من السباع . ومسلم: كتاب الصيد والذبائح جلد 3 صفحه 1533 . بلفظ البخارى: ورواه الدارمى بلفظ المصنف كتاب الأضاحى جلد 2 صفحه 116 رقم الحديث: 1981، وفى أحمد جلد 6 صفحه 445 رقم الحديث: 27580 من حديث أبى الدرداء .

وَعَنْ اَكْلِ كُلِّ ذِی نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ

لَمْ يَرْوِ اَوَّلَ هَذَا الْحَدِيثِ عَنِ الزُّهْرِيِّ فِی الْخَطْفَةِ، وَالْمُجَثَّمَةِ، اِلَّا اَبُو اُوَيْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْقَعْنَبِیُّ، وَآخِرُ الْحَدِيثِ عِنْدَ اَصْحَابِ الزُّهْرِیِّ

یہ حدیث زہری سے ''الخطفة' والمجثمة'' کے الفاظ ابواویس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں قعنبی اکیلے ہیں۔ آخر حدیث کے الفاظ زہری کے ساتھی روایت کرتے ہیں۔

8577 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: ثَنَا الْقَعْنَبِیُّ قَالَ: نَا اَبُو مَوْدُودٍ قَالَ: نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْاَسْلَمِیُّ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَبَزَقَ فَلْيَحْفِرْ لَهُ، فَلْيَدْفِنْهُ، فَاِنْ لَمْ يَفْعَلْ فَلْيَبْزُقْ فِی ثَوْبِهِ، ثُمَّ يَخْرُجْ بِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مسجد میں آیا' اس نے تھوکا' تو اس کو دفن کردے' اگر ایسا نہ کرسکے تو اپنے کپڑے میں تھوکے' پھر اسے لے کر نکلے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِلَّا اَبُو مَوْدُودٍ

یہ حدیث عبدالرحمٰن سے ابومودود روایت کرتے ہیں۔

8578 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نَا الْقَعْنَبِیُّ قَالَ: نَا فَائِدٌ، مَوْلَى عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ اَبِی رَافِعٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِیٍّ، عَنْ جَدَّتِهِ سَلْمَى، قَالَتْ: كَانَ اِذَا اُصِيبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّكْبَةِ جَعَلَتْ عَلَيْهِ الْحِنَّاءَ

حضرت سلمیٰ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کو جب زخم لگتا تو اس پر مہندی لگاتے تھے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَلْمَى اِلَّا بِهَذَا

یہ حدیث سلمیٰ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس

8577- أخرجه أبو داؤد: كتاب الصلاة جلد1صفحه126 رقم الحديث: 477' وأحمد فى مسنده جلد2صفحه324 رقم الحديث: 324' والبيهقى فى كتاب الصلاة جلد2صفحه291 رقم الحديث: 3591 .

8578- أخرجه الترمذى: كتاب الطب جلد 4صفحه392 رقم الحديث: 2054' وابن ماجه: كتاب الطب جلد 2 صفحه1158 رقم الحديث: 3502 . قال أبو عيسى الترمذى: هذا حديث حسن غريب انما نعرفه من حديث فائد وروى بعضهم هذا الحديث عن فائد' وقال: عبيد الله بن على عن جدته سلمى' عبيد الله بن على: أصح ويقال: سلمى .

الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: فَائِدٌ

کوروایت کرنے میں فائذا کیلئے ہیں۔

8579 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا الْقَعْنَبِيُّ قَالَ: ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، اَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ، تَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ ذَا الرِّيحِ وَالْغَيْمِ عُرِفَ ذٰلِكَ فِي وَجْهِهِ، وَاَقْبَلَ وَاَدْبَرَ، فَاِذَا مَطَرَتْ سُرَّ بِهِ، وَذَهَبَ عَنْهُ، قَالَتْ: فَسَاَلْتُهُ، فَقَالَ: اِنِّي خَشِيتُ اَنْ يَكُونَ عَذَابٌ سُلِّطَ عَلَى اُمَّتِي ، وَيَقُولُ اِذَا رَاَى الْمَطَرَ: رَحْمَةٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عادت تھی کہ جب ہوا اور بادل آتے تو اس کے متعلق آپ کے چہرے سے معلوم ہوتا' آپ آتے جاتے' جب بارش ہوتی تو آپ خوش ہوتے اور ختم ہوتی تو بھی۔ میں نے آپ سے پوچھا تو آپ نے فرمایا: میں ڈرتا ہوں کہ اللہ عزوجل میری اُمت پر عذاب مسلط نہ کرے' جب صرف بارش دیکھتے تو فرماتے: رحمت ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ

یہ حدیث جعفر بن محمد سے سلیمان بن بلال اور محمد بن جعفر بن محمد روایت کرتے ہیں۔

8580 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ صَالِحٍ الْهَرَوِيُّ قَالَ: ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُوسَى بْنِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي مُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْاِيمَانُ مَعْرِفَةٌ بِالْقَلْبِ، وَاِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ، وَعَمَلٌ بِالْاَرْكَانِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایمان نام ہے دل کی پہچان اور زبان سے اقرار اور اعضاء سے عمل کرنے کا۔

8579- أصله في البخاري: كتاب التفسير رقم الحديث: **4829**' ومسلم في كتاب صلاة الاستسقاء جلد **2** صفحه **616** بلفظ المصنف .

8580- أخرجه ابن ماجة في المقدمة جلد **1** صفحه **25** رقم الحديث: **65** . وفي الزوائد: اسناد هذا الحديث ضعيف لاتفاقهم على ضعف أبي الصلت الراوي . والبيهقي في شعب الايمان جلد **1** صفحه **48** رقم الحديث: **17** . وأورده السيوطي في الدر المنثور جلد **6** صفحه **10** وعزاه الى ابن ماجة والطبراني وابن مردويه والبيهقي في اشعب الايمان .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ إِلَّا عَبْدُ السَّلَامِ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث موسیٰ بن جعفر سے عبدالسلام روایت کرتے ہیں اور حضرت علی سے اسی سند سے روایت ہے۔

8581 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الدُّولَابِيُّ قَالَ: نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ، فَقَالَ: اسْتَكْثِرُوا مِنَ النِّعَالِ، فَإِنَّ الرَّجُلَ لَا يَزَالُ رَاكِبًا مَا انْتَعَلَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک جہاد میں نکلے' آپ نے فرمایا: کثرت کے ساتھ جوتی پہنو کیونکہ آدمی مسلسل سواری پر ہوتا ہے جب تک جوتی پہنے رکھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ إِلَّا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ

یہ حدیث موسیٰ بن عقبہ سے ابن ابوالزناد روایت کرتے ہیں۔

8582 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: نا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ، وَمَنْ أُحِيلَ عَلَى مَلِيءٍ فَلْيَتَّبِعْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مال دار کا سرکش ہونا ظلم ہے۔

8583 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ قَالَ: نا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی زیادہ پانی سے منع نہ کرے' تاکہ گھاس اُگے۔

8581- أخرجه مسلم: كتاب اللباس والزينة جلد 3 صفحه 166' وأبو داؤد في كتاب اللباس جلد 4 صفحه 67 رقم الحديث: 4133' وأحمد في مسنده جلد 3 صفحه 337 رقم الحديث: 14638 .

8582- أخرجه البخاري: الحوالة جلد 4 صفحه 542 رقم الحديث: 2287' ومسلم: المساقاة جلد 3 صفحه 1197 . وانظر نصب الراية للزيلعي جلد 4 صفحه 59-60 .

8583- أخرجه البخاري: المساقاة جلد 5 صفحه 39 رقم الحديث: 2353' ومسلم: المساقاة جلد 3 صفحه 1198 .

هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَمْنَعْ اَحَدُكُمْ فَضْلَ الْمَاءِ لِيَمْنَعَ بِهِ الْكَلَا

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ رَوْحٍ اِلَّا يَزِيدُ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ

یہ دونوں حدیثیں روح سے یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن منہال اکیلے ہیں۔

8584 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا اَبُو مُسْلِمٍ الْمُسْتَمْلِيُّ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ قَالَ: نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اَبِي اُمَيَّةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ اِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ کو جب جلدی ہوتی تو آپ مغرب و عشاء کو اکٹھا پڑھتے تھے مراد نمازِ مغرب آخری وقت پر اور عشاء اوّل وقت میں نہ یہ کہ دونوں ایک ہی وقت میں ادا کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو مُسْلِمٍ

یہ حدیث عبدالکریم سے سفیان بن عیینہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابومسلم اکیلے ہیں۔

8585 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ اللَّاحِقِيُّ قَالَ: حَدَّثَتْنَا صَخْرَةُ بِنْتُ كَعْبِ بْنِ حِطَّانَ بْنِ ذَرِيحِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ جَدَّتِهَا اُمِّ عَوَانَةَ، قَالَتْ: قَالَتْ عَائِشَةُ: مِنَ السُّنَّةِ اَنْ تَتَّخِذَ اِحْدَاكُنَّ فِي يَدَيْهَا اَوْ رِجْلَيْهَا اَوْ عُنُقِهَا اَوْ اُذُنَيْهَا شَيْئًا، تَسْلُبُهُ اِذَا وُضِعَتْ عَلَى سَرِيرِ غُسْلِهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ سنت یہ ہے کہ تم عورتوں میں سے کوئی اپنے ہاتھوں یا پاؤں یا گردن یا کانوں میں کوئی شی ڈالے جب غسل کے وقت ان کو چارپائی پہ رکھ لے (غسل کرنے کے بعد پھر) پہن لے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اُمِّ عَوَانَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّاحِقِيُّ

یہ حدیث اُم عوانہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں لاحقی اکیلے ہیں۔

8586 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ: نا عَلِيُّ بْنُ

حضرت عبداللہ بن یعلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت

8584- اسناده فيه: عبد الكريم أبو أمية بن أبى المخارق: ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه161 .

8585- فى اسناده مجاهيل: صخرة بنت كعب بن حطان بن ذريح، وأم عوانة . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه25 .

8586- اسناده فيه: أ- حفص بن أبى حرب بن أبى الأسود: لم أجده . ب - محمد بن أبى المليح الهذلي: ضعيف . انظر

عُثْمَانَ اللَّاحِقِيُّ قَالَ: نا حَفْصُ بْنُ اَبِي حَرْبِ بْنِ اَبِي الْاَسْوَدِ الدِّيلِيِّ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي الْمَلِيحِ الْهُذَلِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَعْلَى اللَّيْثِيِّ، قَاضِي الْبَصْرَةِ، اَنَّ مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ، بَاعَ دَارًا لَهُ بِمِائَةِ اَلْفٍ، فَقَالَ: اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ عُقْدَةً مِنْ غَيْرِ حَاجَةٍ بَعَثَ اللّٰهُ لَهُ تَالِفًا يُتْلِفُهَا

معقل بن یسار رضی اللہ عنہ نے اپنا گھر ایک لاکھ کا فروخت کیا' فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جوکوئی اپنا سامان فروخت کرتا ہے بغیر ضرورت کے تو اللہ عزوجل اس کے لیے ضائع کرنے والا بھیجتا ہے جو اسے ضائع کر دیتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَفْصِ بْنِ اَبِي حَرْبٍ اِلَّا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ اللَّاحِقِيُّ

یہ حدیث حفص بن ابوحرب سے علی بن عثمان الاحقی روایت کرتے ہیں۔

8587 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، نا كَثِيرُ بْنُ يَحْيَى، ثَنَا سَلَّامُ بْنُ اَبِي مُطِيعٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْاِمَامُ ضَامِنٌ، وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ، اللّٰهُمَّ اَرْشِدِ الْاَئِمَّةَ، وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: امام ضامن اور مؤذن امانت والا ہوتا ہے' اے اللہ! ائمہ کو ہدایت دے اور مؤذنوں کو بخش دے۔

8588 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، نا مُعَاذُ بْنُ رَاشِدٍ، نا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے پانی فروخت کرنے سے منع کیا۔

الضعفاء للعقيلي جلد4صفحه31 . ج- عبد الله بن يعلى الليثى قاضى البصرة: لم أجده . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه114 .

8587- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد1صفحه140 رقم الحديث: 517-518' والترمذي: الصلاة جلد1 صفحه402 رقم الحديث: 207' وأحمد: المسند جلد2صفحه311 رقم الحديث: 7187 .

8588- أخرجه مسلم: المساقاة جلد3صفحه1197' والنسائي: البيوع جلد 7صفحه270 (باب بيع الماء) . وابن ماجة: الرهون جلد2صفحه828 رقم الحديث: 2477' وأحمد: المسند جلد 3صفحه415 رقم الحديث: 14651 .

الْمَاءِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث ایوب سے حسین بن واقد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں فضل بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

مَنِ اسْمُهُ مُنْتَصِرٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام منتصر ہے

8589 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَصِرِ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثَنَا رَيْحَانُ بْنُ سَعِيدٍ، ثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا سَلَّمَ عَلَيْكَ اَحَدٌ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ، فَقُلْ: وَعَلَيْكَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو اہل کتاب میں سے کوئی سلام کرے تو تم جواباً وعلیک کہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: رَيْحَانُ بْنُ سَعِيدٍ

یہ حدیث ایوب سے عباد بن منصور روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ریحان بن سعید اکیلے ہیں۔

8590 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، نا عُبَيْدُ بْنُ اَبِي قُرَّةَ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ اَيُّوبَ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ولاء اس کے لیے ہے جس نے آزاد کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ اَيُّوبَ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُبَيْدُ بْنُ اَبِي قُرَّةَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث موسیٰ بن ایوب سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبید بن ابوقرہ اکیلے ہیں۔ یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

8589- أخرجه البخاری: الاستئذان جلد 11 صفحه 44 رقم الحديث: 6258، ومسلم: السلام جلد 4 صفحه 1705 .

8590- اسناده فيه: عبد الله بن لهيعة: صدوق اختلط بآخره وليس من حدث عنه ممن حدث قبل اختلاطه ان قلنا به، كما أنه مدلس وقد عنعنه . وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 234 .

8591 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ، ثَنَا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سُمَيْعٍ الزَّيَّاتِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: لَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ فَاطِمَةُ تَكْشِفُ رَاْسَهَا اِذَا دَخَلَ الْغُلَامُ، فَاِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ غَطَّتْهُ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کا جب وصال ہوا تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے اپنا دوپٹہ سر سے ایک طرف کر دیا' جب بچہ داخل ہوتا' جب کوئی آدمی داخل ہوتا تو آپ اپنا سر ڈھانپ لیتیں تھیں۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ

یہ حدیث سعید بن زید سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابراہیم بن سعید اکیلے ہیں۔

8592 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي النَّضْرِ، ثَنَا اَبُو النَّضْرِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَمِّيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُ لَا يَلِجُ حَظِيرَةَ الْقُدُسِ مُدْمِنُ خَمْرٍ، وَلَا الْعَاقُّ لِوَالِدَيْهِ، وَلَا الْمَنَّانُ عَطَاءَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جنت میں شراب کا عادی اور ماں باپ کا نافرمان اور دے کر احسان جتلانے والا داخل نہیں ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَمِّيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو النَّضْرِ

یہ حدیث حضرت علی بن زید سے محمد بن عبداللہ العمی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابونضر اکیلے ہیں۔

8593 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

8591- اسناده فيه: عمرو بن ثابت: ضعيف رافضي . وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه264 .

8592- اسناده فيه: أ- محمد بن عبد الله العمي البصري: لين الحديث . ب- علي بن زيد بن جدعان: ضعيف . والحديث أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 3صفحه226' والبزار جلد 2صفحه355 . كشف الأستار . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه77 .

8593- اسناده فيه: أ- زافر بن سليمان: صدوق كثير الأوهام . ب- داؤد بن الوازع: ضعيف . انظر لسان الميزان جلد 2 صفحه 426 . ج- عبد الله بن محمد بن عقيل: ضعيف . والحديث أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 3

الْمُنْتَصِرِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثَنَا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْوَازِعِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: رَكِبْتُ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُنَيْسٍ، إِلَى مِصْرَ، أَسْأَلُهُ عَنْ حَدِيثِ الْقِصَاصِ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يُجْمَعُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ، حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا، يَسْمَعُ الصَّوْتَ أَقْصَاهُمْ كَمَا يَسْمَعُ أَدْنَاهُمْ، يَقُولُ: أَنَا الْمَلِكُ لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ أَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ، وَلِأَحَدٍ مِنْ أَهْلِ النَّارِ عِنْدَهُ مَظْلَمَةٌ يَطْلُبُهُ بِلَطْمَةٍ فَمَا سِوَاهَا ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَكَيْفَ وَنَحْنُ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا؟ قَالَ: مِنْ أَعْمَالِكُمْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَافِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ

میں سوار ہو کر حضرت عبداللہ بن انیس کے پاس مصر آیا' میں نے آپ سے قصاص والی حدیث پوچھی' آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ لوگوں کو قیامت کے دن ایک جگہ جمع کیا جائے گا' ننگے پاؤں' ننگے جسم' ان کی آواز دور والے ایسے ہی سنیں گے جس طرح قریب والا سنتا ہے' اللہ عزوجل فرمائے گا: میں بادشاہ ہوں' کسی کے لیے مناسب نہیں ہے کہ کوئی جنت میں داخل ہو' جنت والے اور جہنم والے کے لیے ذرّہ برابر اس پر ظلم نہ کیا جائے گا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیسے ہم ننگے بدن اور ننگے جسم کے ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: تمہارے اعمال کے مطابق۔

یہ حدیث زافر بن سلیمان سے محمد بن بکار روایت کرتے ہیں۔

8594 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَصِرِ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ شُبْرُمَةَ الْحَارِثِيُّ، نا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْحَاجِّ، وَلِمَنِ اسْتَغْفَرَ لَهُ الْحَاجُّ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَنْصُورٍ إِلَّا شَرِيكٌ. وَلَا رَوَاهُ عَنْ شَرِيكٍ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ شُبْرُمَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! حاجی اور حاجی جس کے لیے دعا کرے' اس کو بخش دے۔

یہ حدیث منصور سے شریک روایت کرتے ہیں اور شریک سے علی بن شبرمہ روایت کرتے ہیں۔

صفحه **495** . والحافظ الهيثمي . انظر مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **348-349** .

8594- اسناده فيه: أ - علي بن شبرمة الحارثي: ضعيف . انظر لسان الميزان جلد **4** صفحه **234** . ب- شريك بن عبد اللّٰه النخعي: صدوق يخطئ كثيرًا' تغير حفظه منذ ولي القضاء . والحديث أخرجه الطبراني في الصغير جلد **2** صفحه **114**' والبزار (**4012**) كشف الأستار . وانظر مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **214** .

8595 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَصِرِ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثَنَا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی مُلَيْكَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ هَلَكَ ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاَيْنَ قَوْلُ اللّٰهِ: (فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا) (الانشقاق: 8) ؟ قَالَ: ذٰلِكَ الْعَرْضُ، وَمَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ هَلَكَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس سے قیامت کے دن حساب لیا گیا وہ ہلاک ہوگیا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ عزوجل کے ارشاد کا کیا مطلب ہے: ''عنقریب ان سے آسان حساب لیا جائے گا''۔ آپ نے فرمایا: یہ عرض ہے جس سے حساب لیا گیا قیامت کے دن وہ ہلاک ہوگیا۔

لَمْ يُدْخِلْ فِی اِسْنَادِ هٰذَا الْحَدِيثِ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَاهُ عَنِ ابْنِ اَبِی مُلَيْكَةَ بَيْنَ ابْنِ اَبِی مُلَيْكَةَ، وَعَائِشَةَ: عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ اِلَّا الْحَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو خَالِدُ الْاَحْمَرُ

اس حدیث کی سند میں ابن ابوملیکہ کے درمیان اور ابن ابوملیکہ کے درمیان اور حضرت عائشہ کے درمیان حضرت عبداللہ بن زبیر کو وائل حجاج بن ارطاۃ نے کہا: اس کو روایت کرنے میں ابوخالد الاحمر اکیلے ہیں۔

8596 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَصِرِ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِیُّ، نا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِی الْجَوْزَاءِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا لَعَنَتْ بَعِيرًا لَهَا، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَصْحَبْنَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے اپنے اونٹ پر لعنت بھیجی، حضور ﷺ نے فرمایا: ان کو ہمارے ساتھ نہ رہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی الْجَوْزَاءِ اِلَّا عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ، وَلَا عَنْ عَمْرٍو اِلَّا هِشَامٌ، تَفَرَّدَ

یہ حدیث ابوالجوزاء سے عمرو بن مالک اور عمرو سے ہشام روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں معاذ

8595- أخرجه البخاری: العلم جلد 1 صفحه 237 رقم الحديث: 103، وأيضًا فی التفسير جلد 8 صفحه 566 رقم الحديث: 4939، ومسلم: الجنة جلد 4 صفحه 2204 .

8596- اسناده حسن، فيه: عمرو بن مالك النكری البصری: صدوق له أوهام . والحديث أخرجه الامام أحمد فی مسنده (7216-257-258) . وانظر مجمع الزوائد (7918-80) .

بِهِ: مُعَاذٌ

اکیلے ہیں۔

8597 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ اَبَانَ، نا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَفْرِيقِيِّ، ثَنَا عِيسَى بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَطِيَّةَ قَالَ: قَامَ اَبُو بَكْرٍ، الْغَدَ حِينَ بُويِعَ، فَخَطَبَ النَّاسَ، فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنِّي قَدْ اَقَلْتُكُمْ رَاْيَكُمْ، اِنِّي لَسْتُ بِخَيْرِكُمْ، فَبَايِعُوا خَيْرَكُمْ ، فَقَامُوا اِلَيْهِ، فَقَالُوا: يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللّٰهِ، اَنْتَ وَاللّٰهِ خَيْرُنَا، فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّ النَّاسَ دَخَلُوا فِي الْاِسْلَامِ طَوْعًا وَكَرْهًا، فَهُمْ عُوَّاذُ اللّٰهِ وَجِيرَانُ اللّٰهِ، فَاِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ لَا يَطْلُبَكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِنْ ذِمَّتِهِ فَافْعَلُوا، اِنَّ لِي شَيْطَانًا يَحْضُرُنِي، فَاِذَا رَاَيْتُمُونِي قَدْ غَضِبْتُ فَاجْتَنِبُونِي، لَا اُمَثِّلُ بِاَشْعَارِكُمْ وَاَبْشَارِكُمْ، يَا اَيُّهَا النَّاسُ، تَفَقَّدُوا ضَرَائِبَ غِلْمَانِكُمْ، اِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِلَحْمٍ نَبَتَ مِنْ سُحْتٍ اَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ، اَلَا وَرَاعُونِي بِاَبْصَارِكُمْ، فَاِنِ اسْتَقَمْتُ فَاتَّبِعُونِي، وَاِنْ زُغْتُ فَقَوِّمُونِي، وَاِنْ اَطَعْتُ اللّٰهَ فَاَطِيعُونِي، وَاِنْ عَصَيْتُ اللّٰهَ فَاعْصُونِي

حضرت عیسیٰ بن عطیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر دوسرے دن کھڑے ہوئے جس وقت آپ کی بیعت کی گئی لوگوں کو خطبہ دیا' فرمایا: اے لوگو! میں تم سے رائے میں کم ہوں' میں تم سے بہتر نہیں ہوں' تم بھلائی کے لیے بیعت کرو' لوگ آپ کی طرف کھڑے ہوئے۔ انہوں نے کہا: اے رسول اللہ کے خلیفہ! اللہ کی قسم! آپ ہم سے بہتر ہیں' فرمایا: اے لوگو! لوگ اسلام میں خوشی اور مجبوری سے داخل ہوئے' وہ اللہ کی پناہ اور مدد میں ہیں' اگر طاقت رکھتے ہو کہ اللہ عزوجل تم سے کسی شی کا مطالبہ نہ کرے اپنے ذمہ کے متعلق تو ایسا کرو' میرے پاس شیطان آیا' جب مجھے دیکھو میں نے غصہ کیا' مجھ سے بچو' میں تمہارے بالوں اور جلدوں کا مثلہ نہیں کروں گا' اے لوگو! تم اپنے غلاموں کی گردنیں مارتے ہو' تم میں سے کسی کے لیے جائز نہیں ہے کہ حرام شی سے پلنے والا جنت میں داخل ہو' مجھے اپنی نگاہوں کے ساتھ تاڑتے رہو' اگر میں سیدھا رہوں تو میری اتباع کرو' اگر ٹیڑھا بنوں تو مجھے سیدھا کر دو' اگر اللہ کی اطاعت کرتے ہو تو میری بھی اطاعت کرو' اگر اللہ کی نافرمانی کرتے ہو تو میری نافرمانی کرو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَفْرِيقِيِّ اِلَّا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ

یہ حدیث ابوایوب الافریقی سے عبدالرحیم بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن عمر بن ابان اکیلے ہیں۔

8598 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8598- اسناده حسن فيه: وهب بن جابر الخيواني الكوفي مقبول . وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير' وصححه . انظر

الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعِ بْنِ الْوَلِيدِ، ثنا أَبِي، عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ، أَنَّ وَهْبَ بْنَ جَابِرٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ يَمُوتُ مِنْهُمُ الرَّجُلُ، وَأَقَلُّ مَا يَدَعُ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ أَلْفًا أَوْ يَزِيدُونَ، وَإِنَّ مِنْ وَرَائِهِمْ أُمَمًا: مِنْسَكٌ، وَتَاوِيلَ، وَتَارِيسَ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یاجوج و ماجوج میں جو آدمی مرتا ہے بہت کم ایسا ہے کہ اس نے اپنی اولاد سے ایک ہزار یا زیادہ نہ چھوڑے ہوں ان کے پیچھے ان کی امتیں ہیں۔ جن کے نام منسک' تاویل اور تاریس ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ إِلَّا شُجَاعٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث زیاد بن خیثمہ سے شجاع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

8599 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، ثنا جَمِيلُ بْنُ حَمَّادٍ الطَّائِيُّ، عَنْ عِصْمَةَ بْنِ زَامِلٍ الطَّائِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ: اكْفُلُوا لِي بِسِتِّ خِصَالٍ، وَأَكْفُلُ لَكُمْ بِالْجَنَّةِ ، قُلْتُ: مَا هُنَّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ، وَالزَّكَاةُ، وَالْأَمَانَةُ، وَالْفَرْجُ، وَالْبَطْنُ، وَاللِّسَانُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو آپ کے اردگرد تھے مجھے چھ چیزوں کی ضمانت دو میں تمہیں جنت کی خوشخبری دیتا ہوں۔ میں نے عرض کی: وہ کیا ہیں؟ یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: نماز' زکوۃ' امانت' شرمگاہ' پیٹ اور زبان۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِصْمَةَ بْنِ زَامِلٍ إِلَّا جَمِيلُ بْنُ حَمَّادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ

یہ حدیث عصمہ بن زامل سے جمیل بن حماد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن عمر بن ابان اکیلے ہیں۔

مجمع الزوائد جلد8صفحه9 .

8599- قريب من الحسن: أ- جميل بن حماد الطائی: لا بأس به . انظر لسان الميزان (13612) . ب- عصمة بن زامل الطائی: سكت عنه ابن أبي حاتم . انظر الجرح جلد7صفحه20 . ج- زامل بن الطائی: ذكره ابن حبان فی الثقات وسكت عنه ابن أبي حاتم . انظر الثقات (27014)، الجرح جلد3صفحه617 . وشيخ الطبرانی سكت عنه الخطيب . انظر تاريخ بغداد جلد13صفحه269 .

8600 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثَنَا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، نا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ الْحَكَمِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنِ الْمُتْعَةِ

حضرت ثعلبہ بن حکم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے خیبر کے دن متعہ سے منع کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سِمَاكٍ اِلَّا شَرِيكٌ، وَلَا عَنْ شَرِيكٍ اِلَّا اَبُو اَحْمَدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ ثَعْلَبَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث سماک سے شریک اور شریک سے ابواحمد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمود بن غیلان اکیلے ہیں۔ حضرت ثعلبہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

8601 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، نا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اسْتَاْذَنَ اَبُو بَكْرٍ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ كَاشِفٌ عَنْ فَخِذَيْهِ، فَاَذِنَ لَهُ، وَاسْتَاْذَنَ عُمَرُ، فَاَذِنَ لَهُ وَهُوَ كَهَيْئَتِهِ، ثُمَّ اسْتَاْذَنَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ، فَاَهْوَى اِلَى ثَوْبِهِ فَغَطَّى فَخِذَيْهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَاَنَّكَ كَرِهْتَ اَنْ يَرَاكَ عُثْمَانُ؟ فَقَالَ: اِنَّ عُثْمَانَ حَيِيٌّ سَتِيرٌ، تَسْتَحِي مِنْهُ الْمَلَائِكَةُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے اجازت مانگی، آپ اس حالت میں بیٹھے رہے کہ آپ کی ران مبارک سے (قمیص کا) کپڑا ہٹا ہوا تھا، آپ نے اجازت دی، حضرت عمر نے اجازت مانگی تو آپ ایسی حالت میں ہی رہے، پھر حضرت عثمان نے اجازت مانگی تو آپ نے قمیص کا کپڑا اپنی ران پر کر لیا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! گویا آپ نے حضرت عثمان کو دکھانا پسند نہ کیا؟ آپ نے فرمایا: عثمان حیاء اور ستر والا ہے، اس سے فرشتے بھی حیاء کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُهَيْلٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَلَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا اِسْحَاقُ بْنُ

اس حدیث کو حضرت سہیل سے صرف عبداللہ بن عمر نے روایت کیا، عبداللہ بن عمر سے صرف اسحاق بن

8600- اسناده فيه: شريك بن عبد اللّٰه النخعي: صدوق يخطئ كثيرًا، تغير حفظه منذ ولي القضاء ـ وقال الحافظ الهيثمي: رجاله رجال الصحيح، خلا شريك وهو ثقة ـ انظر مجمع الزوائد جلد4صفحه268 .

8601- أخرجه مسلم: فضائل الصحابة جلد 4صفحه1866، وأحمد: المسند جلد 6صفحه173 رقم الحديث: 25270 .

سُلَيْمَانَ

سلیمان نے روایت کیا۔

8602 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، نا هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو الطَّيِّبِ، نا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ طَحْلَاءَ، عَنْ أَبِي الرِّجَالِ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا عَائِشَةُ، هَذَا إِدَامُ هَذَا - يَعْنِي: التَّمْرَ وَالْخُبْزَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! کھجور اور جو بھی سالن ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَائِشَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ

یہ حدیث حضرت عائشہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں داؤد بن رشید اکیلے ہیں۔

8603 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ سَجَّادَةُ، نا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَشُكُّ فِي رَفْعِهِ قَالَ: لَا يُؤْذَنُ لِلْمُسْتَأْذِنِ حَتَّى يَبْدَأَ بِالسَّلَامِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اجازت مانگنے والے کو اجازت نہ دی جائے یہاں تک کہ سلام کرنے سے ابتداء نہ کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ إِلَّا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَجَّادَةُ

یہ حدیث عبدالملک بن ابوسلیمان سے حفص بن غیاث روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سجادہ اکیلے ہیں۔

8604 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ سَجَّادَةُ، نا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْجَنْبِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّمَا الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ، فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: امام ہوتا ہی اقتداء کرنے کے لیے ہے جب امام اللہ اکبر کہے تو تم بھی اللہ اکبر کہو جب رکوع کرے تو رکوع کرو جب سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم الحمد للہ کہو جب بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

8602- اسناده فيه: هارون بن محمد أبو الطيب: كذاب ـ انظر مجمع الزوائد جلد5صفحه44 ـ

8603- اسناده حسن' فيه: الحسن بن حماد سجادة: صدوق ـ وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه35 ـ

8604- اسناده فيه: عمرو بن هاشم الجنبي: لين الحديث ـ وقال الحافظ الهيثمي: رجاله موثقون ـ انظر مجمع الزوائد جلد2صفحه127 ـ

وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَإِذَا قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، فَقُولُوا: الْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوْا جُلُوسًا اَجْمَعِينَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ اِلَّا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَجَّادَةُ، وَلَمْ يَقُلْ اَحَدٌ: فَقُولُوا: الْحَمْدُ لِلّٰهِ، اِلَّا فِي هَذَا الْحَدِيثِ

یہ حدیث عبدالملک سے عمرو بن ہاشم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سجادہ اکیلے ہیں۔ اس حدیث میں الحمد للہ کے الفاظ اس سند کے علاوہ کسی اور سند میں نہیں ہیں۔

8605 - حَدَّثَنَا مُنْتَصِرٌ، نا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ سَجَّادَةُ، ثَنَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ يَعْقُوبَ الْقُمِّيِّ، عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: صَنَعَتْ اُمِّي طَعَامًا، وَقَالَتْ: اذْهَبْ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَادْعُهُ، فَجِئْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَارَرْتُهُ، فَقُلْتُ: اِنَّ اُمِّي قَدْ صَنَعَتْ شَيْئًا، فَقَالَ لِاَصْحَابِهِ: قُومُوا ، فَقَامَ مَعَهُ خَمْسُونَ رَجُلًا، فَجَلَسَ عَلَى الْبَابِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَدْخِلْ عَشَرَةً عَشَرَةً ، فَاَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا، وَفَضَلَ نَحْوُ مَا كَانَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری والدہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے کھانا بنایا اور فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے جاؤ! آپ کو بلا کر لاؤ' میں آپ کے پاس آیا تو آپ سے میں نے سرگوشی کے انداز میں عرض کی: میری والدہ نے آپ کے لیے کھانا تیار کیا ہے' آپ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: اُٹھو! آپ کے ساتھ پچاس صحابہ اُٹھے' وہ دروازے پر آکر بیٹھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دس دس داخل ہو جاؤ! انہوں نے پیٹ بھر کر کھایا' پھر بھی اسی طرح لنگر باقی رہا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَعْقُوبَ الْقُمِّيِّ اِلَّا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، تَفَرَّدَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ

یہ حدیث یعقوب القمی سے مطلب بن زیادہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں حسن بن حماد اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

8605- اسناده فيه: عيسى بن جارية: فيه لين . وصححه الحافظ الهيثمي . انظر مجمع الزوائد جلد8صفحه311 .

مَنِ اسْمُهُ: مُسَبِّحٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام مسبح ہے

8606 - حَدَّثَنَا مُسَبِّحُ بْنُ حَاتِمٍ الْعُكْلِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ الْعَطَّارُ، نا الْعَلَاءُ بْنُ مَيْمُونٍ الْعَنْبَرِيُّ، نا حَجَّاجُ بْنُ الْاَسْوَدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: (وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ) (النساء: 93) قَالَ: اِنْ جَازَاهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس آیت کی تفسیر ''جو مؤمن کو جان بوجھ کر قتل کرے اس کی سزا جہنم ہے'' فرمایا: اگرچہ اس کو پناہ دی ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ اِلَّا الْحَجَّاجُ بْنُ الْاَسْوَدِ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ الْحَجَّاجِ اِلَّا الْعَلَاءُ بْنُ مَيْمُونٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ

یہ حدیث محمد بن سیرین سے حجاج بن اسود اور حجاج سے عطاء بن میمون روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن جامع اکیلے ہیں۔

8607 - حَدَّثَنَا مُسَبِّحُ بْنُ حَاتِمٍ الْعُكْلِيُّ، نا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: خَطَبَ الْمَامُونُ، فَذَكَرَ الْحَيَاءَ فَاَكْثَرَ، ثُمَّ قَالَ: نا هُشَيْمٌ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَيَاءُ مِنَ الْاِيمَانِ، وَالْاِيمَانُ فِي الْجَنَّةِ، وَالْبَذَاءُ مِنَ الْجَفَاءِ، وَالْجَفَاءُ فِي النَّارِ

حضرت ابوبکرہ اور عمران بن حصین سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حیاء ایمان سے ہے اور ایمان جنت میں لے جانے والا عمل ہے' گالیاں دینا ستم ہے اور ستم جہنم والا عمل ہے۔

8606- اسناده فيه: أ- محمد بن جامع: ضعيف . ب - العلاء بن ميمون العنبرى: ضعيف . انظر الضعفاء للعقيلى جلد3 صفحه346 . واكتفى الحافظ الهيثمى بتضعيفه بمحمد بن جامع . انظر مجمع الزوائد جلد7 صفحه11 .

8607- أخرجه الطبرانى فى الصغير جلد2 صفحه115 . ولم يعرف الحافظ الهيثمى: عبد الجبار بن عبد الله البصرى . انظر مجمع الزوائد جلد1 صفحه94 .

8608 - حَدَّثَنَا مُسَبِّحُ بْنُ حَاتِمٍ، ثنا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى اَبِى بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا يَقُولُ: لَمْ يُكَلِّمِ اللّٰهُ مُوسَى تَكْلِيمًا، فَقَالَ: مَا قَالَ هَذَا اِلَّا كَافِرٌ، قَرَاْتُ عَلَى الْاَعْمَشِ، وَقَرَاَ الْاَعْمَشُ عَلَى يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، وَقَرَاَ يَحْيَى بْنُ وَثَّابٍ عَلَى اَبِى عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَقَرَاَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَلَى عَلِيِّ بْنِ اَبِى طَالِبٍ، وَقَرَاَ عَلِيٌّ، عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوسَى تَكْلِيمًا) (النساء: 164)

حضرت ابوبکر بن عیاش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی سے سنا' یہ کہتے ہوئے کہ موسیٰ علیہ السلام سے اللہ نے کلام نہیں کیا' میں نے کہا: یہ کافر ہے' میں نے اعمش سے پڑھا' اعمش نے یحییٰ بن وثاب سے اور یحییٰ بن وثاب نے ابوعبدالرحمٰن سے پڑھا اور ابوعبدالرحمٰن نے حضرت علی سے پڑھا اور حضرت علی نے حضور ﷺ سے پڑھا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ سے کلام کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْمَشِ اِلَّا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

یہ حدیث اعمش سے ابوبکر بن عیاش روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالجبار بن عبداللہ اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

8608- قال الحافظ الهيثمي: عبد الجبار بن عبد الله لم أعرفه' وبقية رجاله ثقات' والذى وجدته روى عن أبى بكر بن عباس' أحمد بن عبد الجبار بن ميمون وهو ضعيف والنسخة سقيمة . انظر مجمع الزوائد جلد7 صفحه15-16 .

مَنِ اسْمُهُ: مَسْعُودٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام مسعود ہے

8609 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ اَبُو الْجَارُودِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِیُّ، نا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِی بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ يَكْتُبُ لِلْمَرِيضِ اَفْضَلَ مَا كَانَ يَعْمَلُ فِی صِحَّتِهِ مَا دَامَ فِی وَثَاقِهِ، وَلِلْمُسَافِرِ اَحْسَنَ مَا كَانَ يَعْمَلُ فِی حَضَرِهِ

حضرت سعید بن ابو بردہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ مریض کے لیے اس سے زیادہ ثواب لکھتا ہے جو حالتِ صحت میں کرتا تھا' مسافر کے لیے اس سے زیادہ اچھا ثواب لکھتا ہے جو حالتِ اقامت میں کرتا تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِی بُرْدَةَ اِلَّا رَوَّادٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی السَّرِيِّ وَرَوَاهُ حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ السَّكْسَكِيِّ، عَنْ اَبِی بُرْدَةَ، عَنْ اَبِی مُوسَى لَمْ يَرْوِهِ عَنْ حَفْصٍ اِلَّا اَحْمَدُ بْنُ اَبِی الْحَوَارِيِّ

یہ حدیث مسعر' سعید بن ابو بردہ سے اور مسعر سے روّاد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن السری اکیلے ہیں۔

8610 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِیُّ، نا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حلال رزق طلب کرنا ہر مسلمان پر واجب ہے۔

8609- أخرجه الطبرانی فی الصغير جلد 2 صفحه 115 وقال: لم يروه عن مسعر بن كدام عن سعيد بن أبی بردة الا رواد تفرد به ابن أبی السری .

8610- اسناده فيه بقية بن الوليد: مدلس' وقد عنعنه . وحسن الحافظ الهيثمی اسناده . انظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 294 .

الْخِرِّيتِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: طَلَبُ الْحَلَالِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْخِرِّيتِ اِلَّا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، وَلَا عَنْ جَرِيرٍ اِلَّا بَقِيَّةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ

یہ حدیث زبیر بن خریت سے جریر بن حازم اور جریر بن حازم سے بقیہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن السری اکیلے ہیں۔

8611 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، نا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَلَبُ الْعِلْمِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ اِلَّا رِشْدِينُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ

یہ حدیث معاویہ بن صالح سے رشدین روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن ابوالسری اکیلے ہیں۔

8612 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، اِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَاَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا، فَكَفِّرْ عَنْهَا وَاْتِ الَّذِي

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عبدالرحمٰن! جب تُو کسی کام کے کرنے پر قسم اُٹھائے تو اس کے کرنے میں بہتری دیکھے تو اس کام کو کر لے اور اپنی قسم کا کفارہ دے۔

8611- أخرجه ابن ماجة: المقدمة جلد 1 صفحه 81 رقم الحديث: 224 وفي الزوائد: اسناده ضعيف' لضعف حفص بن سليمان . والطبراني في الصغير جلد 1 صفحه 16 وقال: لم يروه عن عاصم الا الحكم بن عطية' ولا عن الحكم الا العباس بن اسماعيل البصرى . تفرد به ابن المصفى . ولفظهما: طلب العلم فريضة على ....

8612- تقدم تخريجه .

هُوَ خَيْرٌ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث عامرو بن دینار سے سفیان بن عیینہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عمرا کیلے ہیں۔

8613 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ بْنِ سُوَيْدٍ، نا أَبِي، نا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ، فَجَلَسَ إِلَى قَبْرٍ مِنْهَا، فَقَالَ: مَا يَأْتِي عَلَى هَذَا الْقَبْرِ مِنْ يَوْمٍ إِلَّا وَهُوَ يُنَادِي بِصَوْتٍ طَلْقٍ ذَلْقٍ: يَا ابْنَ آدَمَ، كَيْفَ نَسِيتَنِي؟ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنِّي بَيْتُ الْوَحْدَةِ، وَبَيْتُ الْغُرْبَةِ، وَبَيْتُ الْوَحْشَةِ، وَبَيْتُ الدُّودِ، وَبَيْتُ الضِّيقِ، إِلَّا مَنْ وَسَّعَنِي اللَّهُ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْقَبْرُ رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ، أَوْ حُفْرَةٌ مِنْ حُفَرِ النَّارِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نکلے ایک جنازہ میں' آپ ایک قبر کے پاس بیٹھے' فرمایا: اس قبر کے پاس ہر روز سخت آواز آتی ہے' اے انسان! تو مجھے کیسے بھول گیا؟ کیا تُو نہیں جانتا کہ میں تنہائی کا گھر ہوں اور ڈر والا گھر ہوں' کیڑے' مکوڑوں والا گھر ہوں مگر جس پر اللہ وسعت کرے۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "قبر جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے یا جہنم کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَّا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُهُ

یہ حدیث اوزاعی سے ایوب بن سوید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے اکیلے ہیں۔

8614 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَانِئٍ النَّحْوِيُّ، ثَنَا أَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ،

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کے ساتھ اللہ عزوجل بھلائی کا

8613- اسناده فيه: أ - مسعود بن محمد الرملي: ضعيف . ب - محمد بن أيوب بن سويد الرملي: متهم بالوضع . ج - أيوب بن سويد الرملي: ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه49 .

8614- أخرجه البخاري: العلم جلد 1صفحه197 رقم الحديث: 71' ومسلم: الامارة جلد 3صفحه1524 رقم الحديث:175 .

عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ

ارادہ کرتا ہے اس کو دین کی سمجھ عطا کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ إِلَّا أَزْهَرُ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَانِءٍ

یہ حدیث ابن عون سے ازہر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن حسان اکیلے ہیں۔

8615 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، نا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ الصُّوفِيُّ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: طَيَّبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يُفِيضَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کو حج کے لیے جانے سے پہلے خوشبو لگاتی تھی۔

8616 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ الصُّوفِيُّ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: أَرَادَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَفِيَّةَ مَا يُرِيدُ الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِهِ، فَقَالَ: أَحَابِسَتُنَا هِيَ؟ قِيلَ: إِنَّهَا قَدْ أَفَاضَتْ قَبْلَ أَنْ تَحِيضَ قَالَ: فَلْتَنْفِرْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے وہی ارادہ کیا جو آدمی اپنی بیوی سے ارادہ کرتا ہے' آپ نے فرمایا: کیا ہم کو روکنے والی یہ ہے؟ عرض کی گئی: یہ حیض آنے سے پہلے لوٹ آئیں گی' آپ نے فرمایا: جائیں!

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْأَعْرَجِ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث اعرج سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

8617 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے

8615- أخرجه البخاري: الحج جلد 3 صفحه 684 رقم الحديث: 1754' ومسلم: الحج جلد 2 صفحه 847 واللفظ لمسلم .

8616- أخرجه البخاري: الطلاق جلد 9 صفحه 392 رقم الحديث: 5329' ومسلم: الحج جلد 2 صفحه 965 رقم الحديث: 386 واللفظ لمسلم .

8617- اسناده فيه: أ - عمران بن هارون المقدسي: صدوق يخطئ . ب - ابن لهيعة: صدوق اختلط بآخره' وليس من حدث عنه ممن حدث قبل اختلاطه' كما أنه مدلس ولم يصرح بالسماع . وحسن الحافظ الهيثمي هذا

نا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ رَافِعٍ، أَخْبَرَهُ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ تُرْمَى الدَّابَّةُ ثُمَّ تُؤْكَلَ، وَلَكِنْ لِتُذْبَحَ

روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا کہ جانور کو تیر مارا جائے پھر کھایا جائے' لیکن اُسے ذبح کیا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ إِلَّا أَبُو الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عبداللہ بن رافع سے ابواسود روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

8618 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، نا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، نا بَكْرُ بْنُ سَوَادَةَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمُهُ: أَسْوَدَ، فَسَمَّاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَبْيَضَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے اصحاب میں ایک آدمی تھا' اس کا نام اسود تھا' آپ نے اس کا نام ابیض رکھا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث سہل بن سعد سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

8619 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، ثنا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ بَدَأَ فَأَفْرَغَ عَلَى يَدَيْهِ، ثُمَّ يُدْخِلُهَا فِي الْإِنَاءِ، ثُمَّ يَغْسِلُ فَرْجَهُ وَمَا مَسَّ النِّكَاحُ، ثُمَّ يَتَوَضَّأُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب غسل جنابت کرنے کا ارادہ کرتے تو پہلے اپنے دونوں ہاتھوں پر پانی ڈالتے' پھر برتن میں ہاتھ داخل کرتے' پھر اپنی شرمگاہ کو دھوتے جو اس پر لگی ہوتی' پھر نماز جیسا وضو کرتے پھر اپنے سر پر تین چلّو ڈالتے اور اپنے بالوں کا خلال کرتے' پھر اپنے جسم پر پانی ڈالتے'

الاسناد ۔ انظر مجمع الزوائد جلد4صفحہ34 ۔

8618- اسنادہ کالذی تقدم ۔ وقال الحافظ الھیثمی: اسنادہ حسن ۔ انظر مجمع الزوائد جلد8 صفحہ58 ۔

8619- أخرجه البخاری: الغسل جلد1صفحہ429 رقم الحدیث: 248' ومسلم: الحیض جلد1صفحہ253 ۔

وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ يُفِيضُ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ، يُخَلِّلُ بَيْنَ أُصُولِ شَعَرِهِ، ثُمَّ يُفِيضُ عَلَى جَسَدِهِ، ثُمَّ يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ حِينَ يَنْصَرِفُ

پھر جس وقت فارغ ہوتے تو آپ اپنے قدم دھوتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابواسود سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

8620 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، نا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ كُنْتُ رَاجِمًا لِأَحَدٍ بِلَا بَيِّنَةٍ لَرَجَمْتُ فُلَانَةَ لِمَا قَدْ ظَهَرَ مِنْهَا مِنَ الرِّيبَةِ فِي هَيْئَتِهَا، وَمَنْطِقِهَا، وَمَنْ يَدْخُلُ عَلَيْهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر میں بغیر گواہ کے کسی کو رجم کرتا تو فلانی کو رجم کرتا کیونکہ اس کی شکل اور بول چال میں شک معلوم ہوتا ہے اور جو اس کے پاس آتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَّا أَبُو الْأَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث محمد بن عبدالرحمٰن سے ابواسود روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

8621 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، ثنا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ، نا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هَذِهِ الْأَخْلَاقَ مِنَ اللّٰهِ، فَمَنْ أَرَادَ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا مَنَحَهُ خُلُقًا حَسَنًا، وَمَنْ أَرَادَ بِهِ سُوءًا مَنَحَهُ سَيِّئًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل کی طرف سے اخلاق یہ ہے کہ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اس کو اچھا اخلاق دیتا ہے جو بُرے اخلاق کا ارادہ کرتا ہے اس کو بُرے اخلاق دیتا ہے۔

8620- أخرجه البخاري: الحدود جلد 12 صفحه 187 رقم الحديث: 6855، ومسلم: اللعان جلد 2 صفحه 1135، وابن ماجه: الحدود جلد 2 صفحه 855 رقم الحديث: 2559 واللفظ له.

8621- اسناده فيه: أ- مسلمة بن علي: متروك. ب- محمد بن عجلان: صدوق لكنه اختلطت عليه أحاديث أبي هريرة. انظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 23.

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ إِلَّا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ

یہ حدیث محمد بن عجلان سے مسلمہ بن علی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمران بن ہارون اکیلے ہیں۔

8622 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، ثَنَا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ، نا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ، ثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحِمْصِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَأَتْبَعَهُ سِتًّا مِنْ شَوَّالٍ خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو رمضان کے روزے رکھے اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے اس کے گناہ اس طرح معاف ہوتے ہیں جس طرح آج ہی اس کی ماں نے اس کو جنا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ إِلَّا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحِمْصِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ

یہ حدیث نافع سے ابوعبداللہ الحمصی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مسلمہ بن علی اکیلے ہیں۔

8623 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، نا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنا دین بدلے اس کو قتل کر دو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُكَيْرٍ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث بکیر سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

8624 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، نا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ بُهَيْسٍ التَّقَفِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرَأَيْتَ مَنْ آمَنَ بِكَ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابوعمرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی گئی: آپ بتائیں کہ جو آپ پر ایمان لائے اس حالت میں کہ اس نے آپ کو دیکھا بھی نہ ہو اور آپ کی تصدیق کرے حالانکہ اس نے آپ کو دیکھا نہ ہو۔ آپ نے

8622- اسناده فيه: مسلمة بن علي: متروك ۔ وانظر مجمع الزوائد جلد3 صفحه187 ۔

8623- اسناده فيه: ابن لهيعة ۔ وحسن الحافظ الهيثمي اسناده ۔ انظر مجمع الزوائد جلد6 صفحه264 ۔

8624- اسناده فيه: عبد الله بن لهيعة ۔ وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير ۔ انظر مجمع الزوائد جلد10 صفحه70 ۔

وَلَمْ يَرَكَ، وَصَدَّقَكَ وَلَمْ يَرَكَ؟ قَالَ: طُوبَى لَهُمْ، ثُمَّ طُوبَى لَهُمْ، أُولَئِكَ مِنَّا، وَأُولَئِكَ مَعَنَا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ بُكَيْرٍ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

فرمایا: ان کے لیے خوشخبری خوشخبری! ان کا تعلق مجھ سے ہے' ان کا تعلق مجھ سے ہے۔

یہ حدیث بکیر سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

8625 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، ثَنَا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هُبَيْرَةَ، عَنْ سَهْلَةَ بِنْتِ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْأَةِ تَصْنَعُ الشَّيْءَ تَعْطِفُ بِهِ زَوْجَهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا، وَلَا خَلَاقَ فِي الْآخِرَةِ قَالَتْ: أَرَأَيْتَ الْمَرْأَةَ إِذَا رَأَتْ فِي مَنَامِهَا الِاحْتِلَامِ، أَتَغْتَسِلُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا رَأَتِ الْمَاءَ فَلْتَغْتَسِلْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ هُبَيْرَةَ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

حضرت سہلہ بنت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے پوچھا: اس عورت کے بارے میں جو مرد سے اچھے طریقے سے پیش آتی ہے' مرد کے ساتھ نرمی کرتے ہوئے۔ آپ نے فرمایا: یہ دنیا کا سامان ہے' آخرت میں حصہ نہیں ہے۔ عرض کی گئی: اگر عورت خواب میں احتلام دیکھے تو کیا غسل کرے گی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جب پانی دیکھے تو غسل کرے۔

یہ حدیث ابن ہبیرہ سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

8626 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، نَا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثَنَا أَبُو النَّضْرِ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُقْطَعُ السَّارِقُ إِلَّا فِيمَا يَبْلُغُ ثَمَنَ الْمِجَنِّ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا جب آٹھ درہموں جتنا مال چوری کرے۔

یہ حدیث ابوالنضر سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

8625- اسناده فيه: عبد الله بن لهيعة . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه270 .

8626- أخرجه البخارى: الحدود جلد12صفحه99 رقم الحديث: 6792' ومسلم: الحدود جلد3صفحه1313 .

8627 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، ثَنَا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ جَرِيرٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَايَعَ بَايَعَ عَلَى شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ لِلّٰهِ وَلِلرَّسُولِ، وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی کی بیعت لیتے تو لا الہ الا اللہ وان محمد رسول اللہ پڑھنے اور نماز قائم کرنے' زکوٰۃ دینے' سننے اور اطاعت کرنے' اللہ اور اس کے رسول کے لیے اور ہر مسلمان کی خیرخواہی کرنے پر بیعت لیتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ إِلَّا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ سَعِيدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث سلمہ بن کہیل سے عبدربہ بن سعید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

8628 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ، سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ، يُخْبِرُ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ، أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ، أَنَّ أُمَّهَا أُمَّ سَلَمَةَ، أَخْبَرَتْهَا أَنَّ ابْنَةَ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَدَوِيِّ أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: ابْنَتِي تُوُفِّيَ زَوْجُهَا، وَكَانَتْ تَحْتَ الْمُغِيرَةِ الْمَخْزُومِيِّ، وَهِيَ تَشْتَكِي عَيْنَهَا، أَفَتَكْتَحِلُ؟ قَالَ: لَا، ثُمَّ صَمَتَتْ سَاعَةً، ثُمَّ قَالَتْ لَهُ أَيْضًا: إِنَّهَا تَشْتَكِي عَيْنَهَا، أَفَتَكْتَحِلُ؟ قَالَ: لَا، ثُمَّ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ أَنْ تُحِدَّ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ، إِلَّا عَلَى زَوْجٍ

حضرت نعیم بن عبداللہ العدوی کی بیٹی فرماتی ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئی' عرض کی: میری بیٹی کا شوہر فوت ہوا' وہ مغیرہ مخزومی کے نکاح میں تھی' اس کی آنکھ میں درد ہے' کیا اس کو سرمہ لگایا جائے؟ آپ کچھ دیر خاموش رہے' پھر عرض کی: اس کی آنکھ میں درد ہے کیا اس کو سرمہ لگایا جائے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! کسی عورت کے لیے جائز نہیں ہے کہ تین دن کا سوگ منائے کسی پر سوائے شوہر کے۔

8627- أخرجه البخاری: البيوع جلد4صفحه433 رقم الحديث: 2157' ومسلم: الايمان جلد1صفحه75 .

8628- أصله عند البخاری ومسلم . أخرجه البخاری: الطلاق جلد 9صفحه394 رقم الحديث: 5336' ومسلم: الطلاق جلد2صفحه1124 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْقَاسِمِ إِلَّا أَبُو الْأَسْوَدِ، تفرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث قاسم سے ابواسود روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

8629 - حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، نا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ بَرِيرَةَ كَانَتْ تَحْتَ مَمْلُوكٍ، فَلَمَّا أَعْتَقَتْ، قَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتِ أَمْلَكُ، إِنْ شِئْتِ أَقَمْتِ مَعَ زَوْجِكِ، وَإِنْ شِئْتِ فَارَقْتِيهِ، مَا لَمْ يَمَسَّكِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت بریرہ ایک غلام کے نکاح میں تھیں' جب حضرت بریرہ کو آزاد کیا گیا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو فرمایا: تجھے اختیار ہے' اگر چاہے تو اپنے شوہر کے ساتھ رہ' اگر چاہے تو رُک جا' جب تک اس نے تجھے نہیں چھوا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابواسود سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

8629- أصله عند البخاری ومسلم ۔ أخرجه البخاری: العتق جلد5صفحه198 رقم الحديث: 2536' ومسلم: العتق جلد2صفحه1143 ۔

مَنِ اسْمُهُ: مُطَّلِبٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام مطلب ہے

8630 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ أُسَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: السَّاعِي عَلَى وَالِدَيْهِ لِيَكُفَّهُمَا أَوْ يُغْنِيَهُمَا عَنِ النَّاسِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَمَنْ سَعَى عَلَى زَوْجٍ أَوْ وَلَدٍ لِيَكُفَّهُمْ وَيُغْنِيَهُمْ عَنِ النَّاسِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَالسَّاعِي عَلَى نَفْسِهِ لِيُغْنِيَهَا وَيَكُفَّهَا عَنِ النَّاسِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَالسَّاعِي مُكَاثَرَةً فِي سَبِيلِ الشَّيْطَانِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنے والدین کے لیے روزی کمانے والے تاکہ وہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلانے سے بچ جائیں اور ان سے بے پرواہ ہو جائیں' اللہ کی راہ میں ہے اور اپنی بیوی اور اپنی اولاد پر خرچ کرنے والا تاکہ وہ لوگوں سے مستغنی ہو جائیں یا لوگوں سے مانگنے سے پرہیز کریں' اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا ہے' اللہ کی راہ میں ہے اپنے اوپر خرچ کرنے والا تاکہ بے پرواہ ہو اور لوگوں سے مانگنے سے روکے اللہ کی راہ میں ہے' محض مال بڑھانے کے لیے کمائی کرنے والا شیطان کے ــے پر چلنے والا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ إِلَّا إِسْحَاقُ بْنُ أُسَيْدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ أَنَسٍ إِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث عبدالکریم سے اسحاق بن الجزری روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔ حضرت انس سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

8631 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَجُلًا سَلَّمَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کیا حالتِ نماز میں' تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا جواب دیا اشارہ کے ساتھ' جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز مکمل کر کے سلام پھیرا تو آپ نے

8630- اسناده فيه: أ- عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . ب- اسحاق بن أسيد: ضعيف . واكتفى الحافظ الهيثمي بتضعيفه باسحاق بن أسيد . انظر مجمع الزوائد جلد4صفحه328 .

8631- اسناده فيه: عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه41 .

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ، فَرَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِشَارَةً، فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ: كُنَّا نَرُدُّ السَّلَامَ فِي الصَّلَاةِ، فَنُهِينَا عَنْ ذٰلِكَ

فرمایا: ہم نماز کی حالت میں سلام کا جواب دیتے تھے' پھر اس کے بعد منع کیا گیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ اِلَّا اللَّيْثُ

یہ حدیث ابن عجلان سے لیث روایت کرتے ہیں۔

8632 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَبِي اَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَافِعِ بْنِ الْعَمْيَاءِ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الصَّلَاةُ مَثْنَى مَثْنَى، وَتَشَهُّدٌ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ، وَتَضَرُّعٌ، وَتَخَشُّعٌ، وَتَمَسْكُنٌ، ثُمَّ تُقْنِعُ يَدَيْكَ، يَقُولُ: تَرْفَعُهُمَا اِلَى رَبِّكَ، مُسْتَقْبِلًا بِبُطُونِهِمَا وَجْهَكَ، وَتَقُولُ: يَا رَبُّ يَا رَبُّ

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نماز دو دو رکعت ہے' ہر دو رکعتوں کے بعد التحیات ہے اور عاجزی' خشوع اور اپنے آپ کو مسکین ظاہر کرنا اپنے دونوں ہاتھ اپنے رب کے ہاں اُٹھائے' اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے چہرے کے سامنے رکھے اور عرض کرے: اے رب! اے رب! جو ایسا نہ کرے وہ نقصان میں ہے۔

فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ فَهُوَ خِدَاجٌ لَمْ يُجَوِّدْ اِسْنَادَ هٰذَا الْحَدِيثِ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا اللَّيْثُ وَرَوَاهُ شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، فَاضْطَرَبَ فِي اِسْنَادِهِ

یہ حدیث عمدہ طور پر عبدربہ بن سعید سے لیث روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو شعبہ' عبدربہ بن سعید سے اس کی سند میں اضطراب ہے۔

8633 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، اَنَّ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنے والد سے محبت کر' اس سے قطع تعلقی نہ کر' ورنہ اللہ عزوجل تجھ سے نور کو بجھا دے گا

8632- أخرجه الترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 225 رقم الحديث: 385' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 275 رقم الحديث: 1804 .

8633- اسناده فيه: عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط ومنه الحافظ الهيثمي . انظر مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 150 .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: احْفَظْ وُدَّ اَبِيكَ لَا تَقْطَعْهُ، فَيُطْفِءَ اللّٰهُ نُورَكَ

یعنی ایمان ختم ہو جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ اِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ

یہ حدیث عبداللہ بن دینار سے خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔

8634 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، نا اللَّيْثُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ دَعَا بِهٰذِهِ الْكَلِمَاتِ الْخَمْسِ لَمْ يَسْاَلِ اللّٰهَ شَيْئًا اِلَّا اَعْطَاهُ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے ان پانچ کلمات سے دعا کی تو اللہ عزوجل سے مانگے تو اللہ اس کو دے گا: ''لا اله الا اللّٰه الٰی آخرہ''۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ اِلَّا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

یہ حدیث ابواسحاق' معاویہ سے اور ابواسحاق سے لیث بن سعد روایت کرتے ہیں۔

8635 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي زِيَادَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَنْصَارِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَعْبٍ الْقُرَظِيُّ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کی رحمت رات کی آخری تین گھڑیوں میں اُترتی ہے' جو رات کی باقی ہوتی ہیں' رات کی پہلی گھڑی میں وہ دیکھتا ہے' ان کی کتاب

8634- اسناده كالذى تقدم . والحديث أخرجه الطبرانى فى الكبير جلد19صفحه361 حسنه الحافظ الهيثمى . انظر مجمع الزوائد جلد10صفحه159-160 .

8635- اسناده فيه: أ - عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . ب - زيادة بن محمد الأنصارى: منكر الحديث وعزاه الحافظ الهيثمى للكبير، والبزار، وضعفه . انظر مجمع الزوائد جلد10صفحه158 . قال الشيخ العقيلى: الحديث فى نزول الله عزوجل الى السماء الدنيا ثابت فيه أحاديث صحاح الا أن زيادة هذا جاء نى حديثه بألفاظ لم يأت الناس، ولا يتابعه عليها منهم أحد . انظر الضعفاء جلد2صفحه93 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَنزِلُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي آخِرِ ثَلَاثِ سَاعَاتٍ تَبْقَى مِنَ اللَّيْلِ، فَيَنظُرُ فِي السَّاعَةِ الْأُولَى مِنْهُنَّ فِي الْكِتَابِ الَّذِي لَا يَنظُرُ فِيهِ أَحَدٌ غَيْرُهُ، فَيَمْحُو مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ، ثُمَّ يَنظُرُ فِي السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ فِي جَنَّةِ عَدْنٍ وَهِيَ مَسْكَنُهُ الَّذِي يَسْكُنُ، وَلَا يَكُونُ مَعَهُ فِيهَا إِلَّا الْأَنْبِيَاءُ وَالشُّهَدَاءُ وَالصِّدِّيقُونَ، وَفِيهَا مَا لَمْ يَرَهُ أَحَدٌ وَلَا يَخْطِرُ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ، ثُمَّ يَهْبِطُ فِي آخِرِ سَاعَةٍ مِنَ اللَّيْلِ، فَيَقُولُ: أَلَا مُسْتَغْفِرٌ يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ، أَلَا سَائِلٌ يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ، أَلَا دَاعٍ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ، حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ، فَذَلِكَ قَوْلُهُ: (وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا) (الاسراء : 78) ، فَيَشْهَدُهُ اللّٰهُ وَمَلَائِكَتُهُ

جس کو اس کے علاوہ کوئی نہیں دیکھتا ہے' مٹا دیتا ہے جو چاہتا ہے' جو چاہے ثابت رکھتا ہے' پھر دوسری گھڑی میں جنت عدن کی طرف دیکھتا ہے' یہ مسکن ہے ان کے ٹھہرنے کا' جس میں ان کے ساتھ انبیاء' شہداء اور صدیقین ہوں گے' اس کو کسی نے نہیں دیکھا ہے نہ کسی انسان کے دل میں کھٹکا ہے' پھر رات کے آخری حصے میں اس کی رحمت اُترتی ہے وہ فرماتا ہے: ہے کوئی بخشش مانگنے والا' میں اس کو بخشوں' ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اس کو دوں' ہے کوئی دعا کرنے والا کہ میں اس کی دعا قبول کروں' یہ آواز فجر کے طلوع ہونے تک آتی رہتی ہے' اللہ عزوجل کے ارشاد ''وقران الفجر الٰی آخرہٖ'' سے مراد یہ ہی ہے کہ اس وقت اللہ کی رحمت اور فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔

8636 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي زِيَادَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، أَنَّهُ أَتَاهُ رَجُلٌ، فَذَكَرَ لَهُ أَنَّهُ احْتَبَسَ بَوْلُهُ، فَأَصَابَتْهُ حَصَاةُ الْبَوْلِ فَعَلَّمَهُ رُقْيَةً سَمِعَهَا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَبَّنَا اللّٰهَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ، تَقَدَّسَ اسْمُكَ، أَمْرُكَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، كَمَا رَحْمَتُكَ فِي

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے پاس ایک آدمی آیا' اس نے عرض کیا کہ اس کا پیشاب بند ہو جاتا ہے' اس کو پیشاب کی پتھری کی بیماری ہے' پس آپ نے اس کو دَم سکھایا' جو نبی کریم ﷺ سے سنا تھا: ''ربنا اللّٰه الٰی آخرہٖ'' وہ ٹھیک ہو گیا' اس کو پڑھنے کا حکم دیا' وہ دَم کرتا اور وہ ٹھیک ہو جاتا۔

8636- أخرجه أبو داؤد: الطب جلد **4** صفحه **11** رقم الحديث: **3892**' والحاكم في المستدرك جلد **1** صفحه **344** وقال: قد احتج الشيخان بجميع رواة هذا الحديث غير زيادة بن محمد وهو شيخ من أهل مصر قليل الحديث .

وقال الذهبي: زيادة: مصرى مقل . قال البخاري: وغيره منكر الحديث .

السَّمَاءِ، فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِي الْأَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا حُوبَنَا وَخَطَايَانَا، أَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِينَ، فَأَنْزِلْ شِفَاءً مِنْ شِفَائِكَ وَرَحْمَةً مِنْ رَحْمَتِكَ عَلَى هَذَا الْوَجَعِ، فَيَبْرَأَ، وَأَمَرَهُ أَنْ يَرْقِيَهُ بِهَا، فَرَقَاهُ، فَبَرَأَ

لَا يُرْوَى هَذَانِ الْحَدِيثَانِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

یہ دونوں حدیثیں ابوالدرداء سے اسی سند سے روایت ہے۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں لیث بن سعد اکیلے ہیں۔

8637 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَيْلَمَانِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ: (سُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ) إِلَى: (كَذَلِكَ تُخْرَجُونَ) (الروم: 19) أَدْرَكَ مَا فَاتَهُ فِي يَوْمِهِ، وَمَنْ قَالَهُنَّ حِينَ يُمْسِي أَدْرَكَ مَا فَاتَهُ فِي لَيْلَتِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے صبح کے وقت ''سبحان اللّٰہ الی آخرہٖ'' پڑھا' جو دن سے نیکی کے کام نہیں ہوئے اس کا ثواب ملے گا' جس نے شام کے وقت پڑھے اس کو اس کا ثواب ملے گا جو دن میں نیکی نہیں کر سکا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث ابن عباس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8638 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ نَاسًا مُسْلِمِينَ كَانُوا مَعَ مُشْرِكِينَ، يُكَثِّرُونَ سَوَادَ الْمُشْرِكِينَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَأْتِي السَّهْمُ يُرْمَى بِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مسلمانوں میں سے کچھ لوگ مشرکوں کے ساتھ ہوئے' مشرکوں کی کثرت کے اظہار کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آتے' تیر آتا جس کے ساتھ ان کو مارا جاتا وہ مارے جاتے' اللہ تعالیٰ نے یہ

8637- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد 4 صفحه 321 رقم الحديث: 5076' والطبراني في الكبير جلد 12 صفحه 239 رقم الحديث: 12991 وقال: اسناده ضعيف .

8638- أخرجه البخاري: التفسير جلد 8 صفحه 111 رقم الحديث: 4596 .

اَحَدُهُمْ فَيُقْتَلُ ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ جَلَّ جَلَالُهُ: (الَّذِينَ تَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي اَنْفُسِهِمْ قَالُوا فِيمَ كُنْتُمْ) (النساء: 97) ، اِلَى قَوْلِهِ (وَسَاءَتْ مَصِيرًا) (النساء: 97)

آیت نازل فرمائی: ''الذین توفاهم الملئكة الى آخره''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ اِلَّا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، وَابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث ابواسود سے لیث بن سعد ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

8639 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ شَرِيكٍ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الدُّنْيَا مَتَاعٌ، وَخَيْرُ مَتَاعِهَا الزَّوْجُ الصَّالِحُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دنیا لطف اندوزی کا سامان ہے' اس کا بہترین سامان نیک بیوی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ اِلَّا شُرَحْبِيلُ بْنُ شَرِيكٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادِ بْنِ اَنْعُمَ

یہ حدیث ابوعبدالرحمٰن الحبلی سے شرحبیل بن شریک اور عبدالرحمٰن بن زیاد بن انعم روایت کرتے ہیں۔

8640 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي اَيُّوبُ بْنُ مُوسَى بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِي، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، اَنَّ عَائِشَةَ، قَالَتْ: جَاءَتِ امْرَاَةُ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي نَكَحْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزُّبَيْرِ، وَاللّٰهِ مَا مَعَهُ اِلَّا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت رفاعہ قرظی کی بیوی حضور ﷺ کے پاس آئی' عرض کرنے لگی: یارسول اللہ! میں نے عبدالرحمٰن بن زبیر سے نکاح کیا' اللہ کی قسم! اس کے ساتھ اس کپڑے کی مثل ہے' حضور ﷺ نے فرمایا: تُو اس کی طرف رجوع کرنا چاہتی ہے' یعنی رفاعہ کی طرف؟ ایسا نہیں کرسکتی ہے یہاں تک کہ تُو اس کے شہد کا ذائقہ چکھ لے اور وہ تیرا

8639- أخرجه مسلم: الرضاع جلد 2صفحه1090' وابن ماجة: النكاح جلد 1صفحه596 رقم الحديث: 1855' وأحمد: المسند جلد2صفحه227 رقم الحديث: 6575 .

8640- أخرجه البخاري: الشهادات جلد5صفحه295 رقم الحديث: 2639 وأيضًا في اللباس جلد10صفحه276 رقم الحديث: 5792' ومسلم: النكاح جلد2صفحه1056 .

مِثْلُ هَذِهِ الْهُدْبَةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَلَّكِ تُرِيدِينَ اَنْ تَرْجِعِي اِلَى رِفَاعَةَ؟ لَا، حَتَّى يَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ، وَتَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ

شہد چکھ لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى اِلَّا اللَّيْثُ

یہ حدیث ایوب بن موسیٰ سے لیث روایت کرتے ہیں۔

8641 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، نا اَيُّوبُ بْنُ مُوسَى، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ عَلَى عَمَّتِهَا، وَلَا عَلَى خَالَتِهَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورت اور اس کی پھوپھی اور اس کی خالہ کی موجودگی میں نکاح نہ کیا جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى اِلَّا اللَّيْثُ، وَلَمْ يُدْخِلْ بَيْنَ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ وَاَبِي هُرَيْرَةَ: عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ يَسَارٍ اِلَّا اَيُّوبُ بْنُ مُوسَى وَرَوَاهُ جَمَاعَةٌ، عَنْ بُكَيْرٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

یہ حدیث ایوب بن موسیٰ سے لیث روایت کرتے ہیں۔ سلیمان بن یسار اور ابو ہریرہ کے درمیان عبدالملک بن یسار کو ایوب بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو بکیر سے وہ سلیمان سے وہ ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں۔

8642 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمِ بْنِ زَيْدٍ، مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ سَمِعَ اِسْمَاعِيلَ بْنَ بَشِيرٍ، مَوْلَى بَنِي مَغَالَةَ الْاَنْصَارِيِّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، وَاَبَا اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيَّ يَقُولَانِ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنِ امْرِءٍ يَخْذُلُ مُسْلِمًا

حضرت عبداللہ اور ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کسی مسلمان کو کسی جگہ ذلیل کرے اس کی عزت کم کرنا چاہے یا اس کی عزت کم کرنا چاہیے اللہ عزوجل اس کو ایسی جگہ ذلیل کرے گا جس میں وہ پسند کرتا ہے اس کی مدد کی جائے گی جو کسی مسلمان کی کسی جگہ مدد کرتا ہے جہاں اس کی

8641- أخرجه البخاري: النكاح جلد9صفحه64 رقم الحديث: 5109-5110، ومسلم: النكاح جلد 2 صفحه1029 .

8642- اسناده فيه: عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . قال الحافظ الهيثمي: اسناده حسن . انظر مجمع الزوائد جلد7صفحه270 .

فِی مَوْطِنٍ يُنْتَقَصُ فِيهِ مِنْ عِرْضِهِ وَيُنْتَهَكُ فِيهِ مِنْ حُرْمَتِهِ اِلَّا خَذَلَهُ اللّٰهُ فِی مَوْطِنٍ يُحِبُّ فِيهِ نُصْرَتَهُ، وَمَا مِنِ امْرِءٍ يَنْصُرُ مُسْلِمًا فِی مَوْطِنٍ يُنْتَقَصُ فِيهِ مِنْ عِرْضِهِ وَيُنْتَهَكُ فِيهِ مِنْ حُرْمَتِهِ اِلَّا نَصَرَهُ اللّٰهُ فِی مَوْطِنٍ يُحِبُّ فِيهِ نُصْرَتَهُ

عزت کم ہو رہی تھی تو اللہ عزوجل اس کی مدد کرے گا' ایسی جگہ جہاں سے وہ اپنی مدد کروانا پسند کرتا ہوگا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جَابِرٍ وَاَبِی اَيُّوبَ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث جابر اور ابوایوب سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8643 - وَبِهِ: حَدَّثَنِی اللَّيْثُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمِ بْنِ زَيْدٍ، مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الْمُصْعَبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی اُمَيَّةَ، حَدَّثَتْنِی اُمُّ سَلَمَةَ، اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيَاْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يُكَذَّبُ فِيهِ الصَّادِقُ، وَيُصَدَّقُ فِيهِ الْكَاذِبُ، وَيُخَوَّنُ فِيهِ الْاَمِينُ وَيُؤْتَمَنُ فِيهِ الْخَئُونُ، وَيَشْهَدُ فِيهِ الْمَرْءُ وَاِنْ لَمْ يُسْتَشْهَدْ، وَيَحْلِفُ الْمَرْءُ وَاِنْ لَمْ يُسْتَحْلَفْ، وَيَكُونُ اَسْعَدُ النَّاسِ بِالدُّنْيَا لُكَعَ بْنَ لُكَعٍ، لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ اس میں جھوٹے کو سچا اور سچے کو جھوٹا' امین کو خائن اور خائن کو امین سمجھا جائے گا' آدمی گواہی دے گا حالانکہ اس سے گواہی مانگی نہیں جائے گی' آدمی قسم اُٹھائے گا حالانکہ اس سے قسم نہیں لی جائے گی' لوگوں میں سب سے زیادہ سعادت مند لکع بن لکع ہوگا' وہ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا ہوگا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث اُم سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8644 - وَبِهِ: حَدَّثَنِی اللَّيْثُ، حَدَّثَنِی اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ اَبِی عَمْرٍو الْعَبْدِيِّ، عَنْ اَبِی

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کسی نے اپنے بھائی سے

8643- اسناده فيه: عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . والحديث أخرجه الطبرانی فی الكبير جلد**23**صفحه**314** . وضعفه الحافة الهيثمی بعبد الله . انظر مجمع الزوائد جلد**7**صفحه**286** .

8644- اسناده فيه: أ- عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . ب - ابراهيم بن أعين: ضعيف . وضعفه الحافظ الهيثمی بابراهيم . انظر مجمع الزوائد جلد**8**صفحه**84** .

الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اعْتَذَرَ إِلَى أَخِيهِ فَلَمْ يَعْذِرْ أَوْ يَقْبَلْ عُذْرَهُ كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ خَطِيئَةِ صَاحِبِ مَكْسٍ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ: الْمَكَّاسُ: الْعَشَّارُ

عذر پیش کیا' اس نے عذر نہ مانا یا قبول نہ کیا تو اس کے لیے ٹیکس لینے والے کی طرح گناہ ہوگا۔ ابوزبیر فرماتے ہیں کہ مکّاس سے مراد ناجائز ٹیکس ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا أَبُو عَمْرٍو الْعَبْدِيُّ، وَلَا عَنْ أَبِي عَمْرٍو إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَعْيَنَ، تفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث ابوزبیر سے ابوعمر والعبدی اور ابوعمرو سے ابراہیم بن اعین روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8645 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ بَحْرٍ السَّقَّاءِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الزُّبَيْرِ، يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَكْرَمَ امْرَأً مُسْلِمًا، فَإِنَّمَا يُكْرِمُ اللّٰهَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی مسلمان کی عزت کی' گویا اس نے اللہ عزوجل کی عزت کی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا بَحْرٌ، وَلَا عَنْ بَحْرٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ، تفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث ابوزبیر سے بحر اور بحر سے ابراہیم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8646 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَعْيَنَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا نَظَرَ الْوَالِدُ إِلَى وَلَدِهِ فَسَرَّهُ كَانَ لِلْوَلَدِ عِتْقُ نَسَمَةٍ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَإِنْ نَظَرَ سِتِّينَ وَثَلَاثَ مِائَةِ نَظْرَةٍ؟ قَالَ: اللّٰهُ أَكْبَرُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب بچہ اپنے ماں باپ کو دیکھتا ہے محبت سے تو اس کے لیے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہے۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! اگر کوئی تین سو ساٹھ مرتبہ بیٹھتا ہے تو فرمایا: اللہ بہت بڑا ہے۔

8645- اسناده فيه: أ- عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . ب- ابراهيم بن أعين: ضعيف . ج- بحر السقاء: ضعيف جدًّا . والحديث أخرجه ابن عدیٰ في الكامل جلد2صفحه483 . وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه19 .

8646- اسناده فيه: أ- عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . ب- ابراهيم بن أعين: ضعيف . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد 11صفحه239 . وحسنه الحافظ الهيثمي . انظر مجمع الزوائد جلد8صفحه159 .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ اَبَانَ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَعْيَنَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ .وَلَا يُرْوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث حکم بن ابان سے ابراہیم بن اعین روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

8647 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ ذَكْوَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُجْزِءُ الْوَلَدُ وَالِدَهُ، اِلَّا اَنْ يَجِدَهُ مَمْلُوكًا فَيُعْتِقَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اولاد اپنے ماں باپ کا حق ادا نہیں کر سکتی ہے سوائے اس کے کہ اس کو غلام پائے اور آزاد کر دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ اِلَّا اِبْرَاهِيمُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث خارجہ بن مصعب سے ابراہیم روایت کرتے ہیں۔اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8648 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنِ ابْنِ الْقَعْقَاعِ وَهُوَ عُمَارَةُ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: اِنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: اَنْ تُؤْتِيَهَا وَاَنْتَ حَرِيصٌ، شَحِيحٌ، تَاْمُلُ الْعَيْشَ، وَتَخْشَى الْفَقْرَ، وَلَا تُمْهِلُ، حَتَّى اِذَا حَضَرَكَ الْمَوْتُ قُلْتَ: لِفُلَانٍ كَذَا وَلِفُلَانٍ كَذَا، وَقَدْ كَانَ لَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سا صدقہ افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: تو صدقہ کرے اس حالت میں کہ حریص ہو، مال دار ہو، عیش کا خواہشمند ہو، محتاجی کا ڈر ہو، مہلت نہ لے یہاں تک کہ جب موت کا وقت قریب آئے تو کہے: فلاں کے لیے اتنا، فلاں کے لیے اتنا، حالانکہ اس کے پاس اپنا سب کچھ موجود ہو۔

8649 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8647- أخرجه مسلم: العتق جلد **2** صفحه **1148**، وأبو داؤد: الأدب جلد **4** صفحه **337** رقم الحديث: **5137**، والترمذی: البر جلد **4** صفحه **315** رقم الحديث: **1906**، وابن ماجة: الأدب جلد **2** صفحه **1207** رقم الحديث: **3659** .

8648- أخرجه البخاری: الزكاة جلد **3** صفحه **334** رقم الحديث: **1419**، ومسلم: الزكاة جلد **2** صفحه **716** .

8649- أخرجه أبو داؤد: العتق جلد **4** صفحه **29** رقم الحديث: **3968**، والترمذی: الوصايا جلد **4** صفحه **435**

اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ اَبِي حَبِيبَةَ الطَّائِيِّ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ الَّذِي يَتَصَدَّقُ عِنْدَ الْمَوْتِ، اَوْ يَعْتِقُ عِنْدَ الْمَوْتِ كَالَّذِي يَهْدِي بَعْدَ مَا شَبِعَ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو مرتے وقت صدقہ کرتا ہے یا غلام آزاد کرتا ہے وہ اس کی طرح ہے جو ہدیہ دیتا ہے پیٹ بھرنے کے بعد۔

8650 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ الْاَسْوَدِ السُّوَائِيِّ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ بِمِنًى، فَاِذَا رَجُلَانِ فِي مُؤَخَّرِ الْمَسْجِدِ لَمْ يُصَلِّيَا، فَدَعَا بِهِمَا تَرْعَدُ فَرَائِصُهُمَا، فَقَالَ: مَا مَنَعَكُمَا اَنْ تُصَلِّيَا مَعَنَا؟ قَالَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّا قَدْ صَلَّيْنَا فِي رِحَالِنَا قَالَ: فَلَا تَفْعَلَا، اِذَا صَلَّيْتُمَا فِي رِحَالِكُمَا، ثُمَّ اَتَيْتُمَا الْاِمَامَ وَلَمْ يُصَلِّ فَصَلِّيَا مَعَهُ، فَاِنَّهَا لَكُمَا نَافِلَةٌ

حضرت جابر بن اسود اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی فجر کی منیٰ میں، دو آدمی باہر مسجد میں تھے، دونوں نے باجماعت نماز نہیں پڑھی تھی، آپ نے دونوں کو بلوایا، دونوں ڈرنے لگے تو آپ نے فرمایا: تم دونوں کو کیا رکاوٹ تھی ہمارے ساتھ نماز پڑھنے سے؟ دونوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم اپنے گھر نماز پڑھ کے آئے تھے، آپ نے فرمایا: جب تم گھر نماز پڑھ لو پھر مسجد میں آؤ اور دیکھو کہ باجماعت نماز ہو رہی ہے تو اس کے ساتھ نماز پڑھو، تم کو نفلوں کا ثواب ملے گا۔

8651 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

رقم الحديث: **2123** وقال: حسن صحيح . والنسائي: الوصايا جلد **6** صفحه **198** (افتتاحية كتاب الوصايا) . والدارمي: الوصايا جلد **2** صفحه **505** رقم الحديث: **3226**، وأحمد: المسند جلد **5** صفحه **234** رقم الحديث: **21776** .

8650- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد **1** صفحه **154** رقم الحديث: **575-576**، والترمذي: الصلاة جلد **1** صفحه **424** رقم الحديث: **219** وقال: حسن صحيح . والنسائي: الامامة جلد **2** صفحه **87** (باب اعادة الفجر مع الجماعة لمن صلى وحده) . والدارمي: الصلاة جلد **1** صفحه **336** رقم الحديث: **1367**، وأحمد: المسند جلد **4** صفحه **199** رقم الحديث: **17487** .

8651- اسناده فيه: أ- عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . ب- ابراهيم بن أعين الشيباني العجلي البصري نزيل مصر: ضعيف . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد **20** صفحه **209-210** رقم الحديث: **480-481**، والامام أحمد في مسنده رقم الحديث: **275** . انظر مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **104** .

اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ اَبِى الْمُعَلَّى قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ اَبِى الْحَسَنِ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ دَخَلَ فِى شَىْءٍ مِنْ اَسْعَارِ الْمُسْلِمِينَ لِيُغْلِيَهُ عَلَيْهِمْ، كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يَقْذِفَهُ فِى مُعْظَمٍ مِنَ النَّارِ

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے مسلمانوں کے سامان میں کوئی شے داخل کی ان پر غلبہ حاصل کرنے کے لیے اس پر ضروری ہے کہ اس کو جہنم میں ڈالے۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَعْيَنَ اِلَّا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

یہ حدیث ابراہیم بن اعین سے لیث بن سعد روایت کرتے ہیں۔

8652 - وَبِهِ: حَدَّثَنِى اللَّيْثُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ خَالِدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ اُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ اَسْمَاءَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: جِئْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَهُوَ فِى الْمَسْجِدِ قَائِمًا يُصَلِّى، وَالْبَابُ مُجَافٍ مِمَّا يَلِى الْقِبْلَةَ، مُتَنَحِّيًا مِنَ الْمَسْجِدِ، فَاسْتَفْتَحْتُ، فَلَمَّا سَمِعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتِى اَهْوَى بِيَدِهِ فَفَتَحَ الْبَابَ، ثُمَّ مَضَى عَلَى صَلَاتِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئی' ایک دن آپ مسجد میں کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے تھے' وہ دروازہ قبلہ کی طرف سے بند تھا' میں نے کھٹکھٹایا' جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری آواز سنی تو آپ نے ہاتھ مبارک آگے کیا اور دروازہ کھولا' پھر اپنی نماز پڑھنے لگے۔

8653 - وَبِهِ: حَدَّثَنِى اللَّيْثُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ خَالِدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ اُمِّ كُلْثُومٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: دَخَلَ عَلِيُّ بْنُ اَبِى طَالِبٍ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّى، فَقَامَ اِلَى جَنْبِهِ، فَصَلَّى بِصَلَاتِهِ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اس حالت میں کہ آپ نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کھڑے ہوئے' آپ کے ساتھ نماز پڑھی' ایک بچھو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' پھر اس نے

8652- اسناده فيه: عبد الرحيم بن خالد . قال العقيلى: لا يتابع على حديثه مجهول بالنقل . (ضعفاء العقيلى جلد 3 صفحه 80' والميزان جلد 2 صفحه 604) . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 87 .

8653- اسناده والكلام فى اسناده كسابقه .

فَجَاءَ عَقْرَبٌ حَتّٰى انْتَهَتْ اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ تَرَكَتْهُ، فَذَهَبَتْ نَحْوَ عَلِيٍّ، فَضَرَبَهَا بِنَعْلِهِ حَتّٰى قَتَلَهَا، فَلَمْ يَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِهَا بَاْسًا

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چھوڑا' حضرت علی کی طرف آیا تو آپ نے اپنی نعلین کے ساتھ مارا تو وہ مرگیا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے مارنے میں کوئی حرج نہیں سمجھا۔

لَمْ يُرْوَ هٰذَانِ الْحَدِيثَانِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اِلَّا بِهٰذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

یہ دونوں حدیثیں اوزاعی سے اسی سند سے روایت ہے۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں لیث بن سعد اکیلے ہیں۔

8654 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيِّ، عَنْ اَبِيهِ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ اِلَّا الَّتِي اُقِيمَتْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب نماز کے لیے اقامت ہو جائے تو صرف وہی نماز ہے جس کے لیے اقامت پڑھی جائے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ اِلَّا عَيَّاشٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْهُ اِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ اللّٰهِ

یہ حدیث ابوسلمہ سے عیاش بن عیاش روایت کرتے ہیں اور اس کو روایت کرنے میں ان کے بیٹے عبداللہ اکیلے ہیں۔

8655 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، اَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ عُقْبَةَ، اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت اُمِ کلثوم بنت عقبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: لوگوں کے درمیان صلح کروانے کے لیے جھوٹ بولنے والا جھوٹا نہیں ہے' بشرطیکہ بھلائی کی نیت سے ہو۔

8654- اسناده فيه: عبد الله بن عياش: ضعيف' ضعفه أبو داؤد' والنسائي وغيرهما . (التهذيب' والميزان جلد 2 صفحه 469) . تخريجه أحمد' من طريق ابن لهيعة' نا عياش بن عباس' عن أبي تميم الزهري' عن أبي هريرة مرفوعًا بمثله' وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه8 .

8655- أخرجه البخاري: الصلح جلد5صفحه353 رقم الحديث: 2692' ومسلم: البر والصلة جلد 4 صفحه2011 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيْسَ الْكَذَّابُ الَّذِي يَمْشِي يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ، فَيَنْمِي خَيْرًا بِقَوْلِهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَالِكٍ إِلَّا يَحْيَى بْنَ أَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

یہ حدیث مالک سے یحییٰ بن ایوب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث بن سعد اکیلے ہیں۔

8656 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ يَاسِينَ بْنِ مُعَاذٍ الْكُوفِيِّ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَدْرَكَ أَحَدُكُمُ الرَّكْعَتَيْنِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقَدْ أَدْرَكَ الْجُمُعَةَ، وَإِذَا أَدْرَكَ رَكْعَةً فَلْيَرْكَعْ إِلَيْهَا أُخْرَى، وَإِنْ لَمْ يُدْرِكْ رَكْعَةً فَلْيُصَلِّ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جمعہ کی دو رکعتوں میں سے ایک رکعت پالے تو اس نے جمعہ پالیا' جس نے ایک رکعت پڑھی دوسری رکعت پڑھے' اگر ایک رکعت بھی نہ پائی تو چار رکعتیں پڑھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ بِهَذَا اللَّفْظِ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا الزَّيَّاتُ

یہ حدیث ان الفاظ کے ساتھ زہری سے زیات روایت کرتے ہیں۔

8657 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عِيسَى الْقُرَشِيِّ ثُمَّ الْأَسَدِيِّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّهُ قَالَ: جَاءَتْ جَارِيَةٌ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، فَقَالَتْ: إِنَّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک لونڈی حضرت عمر بن خطاب کی بارگاہ میں آئی' عرض کرنے لگی: میرے آقا نے مجھ پر تہمت لگائی' مجھے آگ پر بٹھایا یہاں تک کہ میری شرمگاہ جل گئی۔ حضرت

8656- أخرجه النسائي: الجمعة جلد 3 صفحه 92 (باب من أدرك ركعة من صلاة الجمعة) . وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحه 356 رقم الحديث: 1121 بلفظ: من أدرك من الجمعة ركعة فقد أدرك فليصل اليها أخرى . والدارقطني: سننه جلد 2 صفحه 11 رقم الحديث: 8 واللفظ له' وقال: الشيخ ياسين ضعيف .

8657- اسناده فيه: عمر بن عيسى القرشي' قال البخاري: منكر الحديث' وقال ابن حبان: يروي الموضوعات عن الأثبات' وقال العقيلي: حديثه غير محفوظ . (اللسان جلد 4 صفحه 320' والميزان جلد 3 صفحه 216)' وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 6 صفحه 291 وقال: وفيه عمر ابن عيسى القرشي' وقد ذكره الذهبي في الميزان' وذكر له هذا الحديث' ولم يذكر فيه جرحًا' وبيض له' وبقية رجاله وثقوا . قلت: كذا في المجمع' وقد مضى حاله نقلًا من الميزان' وغيره .

سَيِّدِى اتَّهَمَنِى، فَاَقْعَدَنِى عَلَى النَّارِ حَتَّى احْتَرَقَ فَرْجِى، فَقَالَ لَهَا عُمَرُ: هَلْ رَاَى ذٰلِكَ عَلَيْكِ؟ قَالَتْ: لَا قَالَ: فَاعْتَرَفْتِ لَهُ بِشَيْءٍ؟ قَالَتْ: لَا، فَقَالَ عُمَرُ: عَلَيَّ بِهِ، فَلَمَّا رَاَى عُمَرُ الرَّجُلَ قَالَ: اَتُعَذِّبُ بِعَذَابِ اللّٰهِ؟ قَالَ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، اتَّهَمْتُهَا فِى نَفْسِهَا قَالَ: اَرَاَيْتَ ذٰلِكَ عَلَيْهَا؟ قَالَ الرَّجُلُ: لَا قَالَ: اَفَاعْتَرَفَتْ لَكَ بِهِ؟ قَالَ: لَا قَالَ: وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَوْ لَمْ اَسْمَعْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يُقَادُ مَمْلُوكٌ مِنْ مَالِكِهِ، وَلَا وَلَدٌ مِنْ وَالِدِهِ لَاَقَدْتُهَا مِنْكَ، فَبَرَزَهُ، فَضَرَبَهُ مِائَةَ سَوْطٍ، ثُمَّ قَالَ: اذْهَبِى، فَاَنْتِ حُرَّةٌ لِوَجْهِ اللّٰهِ، وَاَنْتِ مَوْلَاةُ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ، اَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ حَرَّقَ بِالنَّارِ، اَوْ مَثَّلَ بِهِ فَهُوَ حُرٌّ، وَهُوَ مَوْلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ قَالَ اللَّيْثُ: هٰذَا اَمْرٌ مَعْمُولٌ بِهِ

عمر نے اس کو کہا: کیا آپ نے اس پر کوئی شی دیکھی تھی؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: اس نے کسی شی کا اعتراف کیا تھا؟ اس نے عرض کی: نہیں! حضرت عمر نے فرمایا: اس کو میرے پاس لاؤ! حضرت عمر نے اس آدمی کو دیکھا' آپ نے فرمایا: کیا تُو اللہ عزوجل والا عذاب دیتا ہے؟ اس نے عرض کی: اے امیرالمؤمنین! کیا آپ ہم پر بہتان لگاتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: کیا آپ نے اس پر کسی کو دیکھا تھا؟ اس آدمی نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: کیا اس نے کسی چیز کا اعتراف کیا تھا؟ اس نے عرض کی: نہیں! حضرت عمر نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا کہ غلام کے مالک سے بدلہ نہیں لیا جائے گا' نہ والد سے اولاد کے حق میں تو میں تجھ سے بدلہ لیتا' اس کے لیے واضح ہوا کہ اس کو سو کوڑے مارے جائیں۔ حضرت عمر نے فرمایا: تُو جا تُو اللہ کی رضا کے لیے آزاد ہے' تُو اللہ اور اس کے رسول کی لونڈی ہے' میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس نے کسی کو آگ میں جلایا یا اس کی مثل کسی سے جلایا تو وہ اللہ اور اس کے رسول کا غلام ہے۔ حضرت لیث فرماتے ہیں: یہ حکم قابلِ عمل ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا عُمَرُ بْنُ عِيسَى، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث ابن جریج سے عمر بن عیسیٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8658 - وَبِهِ: حَدَّثَنِى اللَّيْثُ، عَنْ يَحْيَى

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

8658- اسناده فيه: عبد الله بن صالح كاتب الليث: صدوق كثير الخطأ. (التقريب). تخريجه: الطبراني في الكبير،

بْنِ أَيُّوبَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ شُرَحْبِيلَ الْقُرَشِيِّ، مَوْلَى عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيدَ الْخَطْمِيَّ، حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ جَارَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَدْخُلِ الْحَمَّامَ إِلَّا بِمِئْزَرٍ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ مِنْ نِسَائِكُمْ فَلَا يَدْخُلَنَّ الْحَمَّامَ

کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ مہمان کی عزت کرے‘ جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے پڑوسی کا خیال رکھے‘ جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ حمام میں داخل نہ ہو مگر چادر کے ساتھ‘ جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہے تمہاری عورتوں میں سے وہ حمام میں داخل نہ ہوں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث ابوایوب سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8659 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَعْقُوبَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّهُ مَرَّ بِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى بَابِهِ يُشِيرُ بِيَدِهِ كَأَنَّهُ يُحَدِّثُ نَفْسَهُ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو: مَا شَأْنُكَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تُحَدِّثُ نَفْسَكَ؟ فَقَالَ: مَا لِي؟ يُرِيدُ عَدُوُّ اللّٰهِ أَنْ يَلْفِتَنِي عَمَّا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِي: تُكَابِدُ الْآنَ دَهْرَكَ فِي بَيْتِكَ أَلَا تَخْرُجُ إِلَى الْمَجْلِسِ؟ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ جَاهَدَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حضرت معاذ کے پاس سے گزرے‘ آپ اپنے دروازے پر کھڑے تھے‘ اپنے ہاتھ سے اشارہ کر رہے تھے‘ گویا وہ اپنے آپ سے گفتگو کر رہے تھے۔ میں نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! آپ اپنے آپ سے گفتگو کر رہے ہیں؟ حضرت معاذ نے فرمایا: مجھے کیا ہے؟ اللہ کا دشمن چاہتا ہے مجھ سے اُچک لے‘ جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے‘ مجھے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو اللہ کی راہ میں جہاد کرے‘ وہ اللہ کے ضامن میں ہے‘ جو مریض کی

وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 281 .

8659- أخرجه البيهقي في الكبرىٰ جلد 9 صفحه 280-281 رقم الحديث: 18539‘ والطبراني في الكبير جلد 20 صفحه 37 رقم الحديث: 54 .

فِی سَبِیلِ اللّٰهِ كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللّٰهِ، وَمَنْ عَادَ مَرِيضًا كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَمَنْ غَدَا اِلَى الْمَسْجِدِ اَوْ رَاحَ كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَمَنْ دَخَلَ عَلَى اِمَامٍ يُعَزِّرُهُ كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللّٰهِ، وَمَنْ جَلَسَ فِی بَيْتِهِ لَمْ يَغْتَبْ اَحَدًا بِسُوءٍ كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللّٰهِ ، فَيُرِيدُ اَنْ يُخْرِجَنِی عَدُوُّ اللّٰهِ مِنْ بَيْتِی اِلَى الْمَجْلِسِ

عیادت کرے وہ اللہ کے ضامن میں ہے جو مسجد کی طرف جائے وہ اللہ کے ضامن میں ہے جو امام کے پاس جائے معذرت کے لیے وہ اللہ کے ضامن میں ہے جو اپنے گھر بیٹھے کسی کی غیبت نہ کرے برائی کے ساتھ تو وہ اللہ کے ضامن میں ہے اللہ سے دشمنی رکھنے والے کو اپنے گھر سے نکالنا چاہتا ہو۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مُعَاذٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث عبداللہ بن عمرو معاذ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8660 - وَبِهِ: حَدَّثَنِی اللَّيْثُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: احْتَرَقْتُ قَالَ: فَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: وَقَعْتُ بِامْرَاَتِی وَذٰلِكَ فِی رَمَضَانَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَصَدَّقْ قَالَ: مَا عِنْدِی شَیْءٌ، فَجَلَسَ وَاَتَى اِنْسَانٌ يَسُوقُ حِمَارًا عَلَيْهِ طَعَامٌ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيْنَ الْمُحْتَرِقُ آنِفًا؟ ، فَقَالَ: هَا اَنَا ذَا قَالَ: خُذْ هٰذَا، فَتَصَدَّقْ بِهِ قَالَ: عَلَى اَحْوَجَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس مسجد میں آیا' اس نے عرض کی: میں ہلاک ہوگیا' آپ نے فرمایا: کیا ہوا؟ اس نے عرض کی: میں نے حالت روزہ میں اپنی بیوی سے جماع کیا رمضان میں' آپ نے اسے فرمایا: تُو صدقہ کر! اس نے عرض کی: میرے پاس کوئی شی نہیں ہے؟ کچھ لوگ آئے تو انہوں نے اپنے گدھے پر کھانے پینے کی اشیاء رکھی ہوئی تھیں' وہ آپ کے پاس لے کر آئے' آپ ﷺ نے فرمایا: وہ آدمی کہاں ہے جس نے اپنے آپ کو ہلاک کیا ہے؟ اس نے عرض کی: میں یہاں ہی ہوں' حضور ﷺ نے فرمایا: پکڑو اور صدقہ کرو۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں زیادہ ضرورت مند ہوں!

8660- أخرجه البخاری: الحدود جلد 12 صفحه 134-135 رقم الحديث: 6822' ومسلم: الصيام جلد 2 صفحه 783-784 .

مِنِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ مَا لِاَهْلِي طَعَامٌ قَالَ: فَكُلُوهُ

میرے گھر والوں کے پاس کچھ بھی نہیں ہے' آپ نے فرمایا: اسے خود کھاؤ!

8661 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِي لَيْلَةٍ، فَإِذَا تَبَيَّنَ الْفَجْرُ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى جَنْبِهِ الْاَيْمَنِ، حَتَّى خَرَجَ اِلَى الصَّلَاةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو بارہ رکعت نفل ادا کرتے' جب فجر ہوتی تو آپ دو رکعت پڑھتے پھر دائیں کروٹ کے بل لیٹ جاتے یہاں تک کہ نماز کا وقت ہو جاتا۔

8662 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: بِتُّ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى بَلَغَ عَشْرَ رَكَعَاتٍ، ثُمَّ اَوْتَرَ بِثَلَاثِ رَكَعَاتٍ، ثُمَّ اضْطَجَعَ، فَنَامَ حَتَّى نَفَخَ، وَكَانَ نَوْمُهُ نَفْخًا، ثُمَّ نَادَاهُ الْمُؤَذِّنُ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ، فَخَرَجَ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس رات گزاری' آپ اُٹھے اور دو رکعتیں پڑھیں' دس رکعتیں ادا فرمائیں' پھر تین رکعت وتر ادا کیے' پھر لیٹ گئے' آپ محو آرام ہو گئے یہاں تک کہ آپ کے آرام کرنے کی آواز آنے لگی' پھر آپ کو نماز کے لیے اطلاع دینے کے لیے مؤذن آیا' آپ نکلے اور آپ نے وضو نہیں کیا۔

8663 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ اَبِي النَّجِيبِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: تَذَاكَرْنَا الْبَصَلَ وَالْكُرَّاثَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَجُلٌ: ثُمَّ مَا هُوَ شَرٌّ مِنْهُ، فَقَالَ رَسُولُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لہسن اور پیاز کا ذکر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں کر رہے تھے' ایک آدمی نے کہا: پھر اس میں سے بُری کیا چیز ہے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ کیا ہے؟ اس نے عرض کی: لہسن! کیا وہ حرام ہے؟ یا رسول اللہ! آپ نے

8662- أخرجه البخاري: الوضوء جلد 1 صفحه 344-345 رقم الحديث: 183' ومسلم: المسافرين جلد 1 صفحه 525 .

8663- أخرجه مسلم: المساجد جلد 1 صفحه 395' وابن ماجه: الأطعمة جلد 3 صفحه 359 رقم الحديث: 3823 .

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: وَمَا ہُوَ؟ قَالَ: الثُّومُ، اَفَتُحَرِّمُہُ یَا رَسُولَ اللّٰہِ قَالَ: لَا، وَمَنْ اَکَلَہُ فَلَا یَقْرَبِ الْمَسْجِدَ، حَتّٰی تَذْہَبَ رَائِحَتُہُ

فرمایا: نہیں! جس نے کھایا ہے وہ مسجد میں نہ آئے یہاں تک کہ اس کی بوختم ہو جائے۔

8664 - وَبِہٖ: حَدَّثَنِی اللَّیْثُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ بَکْرِ بْنِ سَوَادَۃَ، عَنْ اَبِی النَّجِیبِ، عَنْ اَبِی سَعِیدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ: اَقْبَلَ رَجُلٌ مِنَ الْبَحْرَیْنِ اِلَی رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ یَرُدَّ عَلَیْہِ السَّلَامَ، وَکَانَ فِی یَدِہٖ خَاتَمٌ مِنْ ذَہَبٍ، وَعَلَیْہِ جُبَّۃٌ حَرِیرٌ، فَانْصَرَفَ الرَّجُلُ مَحْزُونًا، فَشَکَا ذٰلِکَ اِلَی امْرَاَتِہٖ، فَقَالَتْ لَہُ: لَعَلَّ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَرِہَ جُبَّتَکَ وَخَاتَمَکَ، فَاَلْقِہِمَا، فَاَلْقَاہُمَا، ثُمَّ غَدَا اِلَی رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، فَرَدَّ عَلَیْہِ السَّلَامَ قَالَ: یَا رَسُولَ اللّٰہِ، اَتَیْتُکَ آنِفًا فَاَعْرَضْتَ عَنِّی؟ فَقَالَ: اِنَّہُ کَانَ فِی یَدِکَ جَمْرَۃٌ مِنْ نَارٍ قَالَ: لَقَدْ جِئْتُ اِذًا بِجَمْرٍ کَبِیرٍ، فَقَالَ: اِنَّ مَا جِئْتَ بِہٖ لَیْسَ بِاَجْدَی عَنْکَ مِنْ حِجَارَۃِ الْحَرَّۃِ، وَلٰکِنَّہُ مَتَاعُ الْحَیَاۃِ الدُّنْیَا قَالَ: فَبِمَاذَا اَتَخَتَّمُ؟ قَالَ: حَلْقَۃً مِنْ وَرِقٍ، اَوْ حَدِیدٍ، اَوْ صُفْرٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بحرین سے ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے سلام کا جواب نہیں دیا کیونکہ اس کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی تھی اور اس نے ریشم کا جبّہ زیب تن کیا ہوا تھا' وہ آدمی پریشان ہوکر واپس گیا' اس نے اپنی بیوی سے شکایت کی تو اس کی بیوی نے کہا: ہوسکتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تیری انگوٹھی اور جبّہ کو ناپسند کیا ہو' دونوں کو اُتار دے۔ اس نے اُتارا پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اس نے سلام کیا تو آپ نے اس کے سلام کا جواب دیا۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! ابھی ابھی میں آپ کے پاس آیا تھا تو آپ نے مجھ سے اعراض فرمایا تھا؟ آپ نے فرمایا: تیرے ہاتھ میں جہنم کا انگارہ تھا' تُو نے بہت زیادہ انگارے پہنے تھے۔ اس نے عرض کی: میں انگوٹھی کس کی بناؤں؟ آپ نے فرمایا: چاندی کا حلقہ ہو' یا لوہے کا یا زرد رنگ کا۔

8665 - وَبِہٖ: حَدَّثَنِی اللَّیْثُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ تَوْبَۃَ بْنِ نَمِرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِی اُمَامَۃَ الْبَاہِلِیِّ قَالَ: اَعْتَقَ رَجُلٌ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنی وصیت میں چھ غلام آزاد کرنے کا کہا' اس کے علاوہ اس کے پاس مال بھی نہیں تھا' یہ بات

8664- اسنادہ فیہ: عبد اللّٰہ بن صالح: صدوق کثیر الغلط ۔ وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحہ157 .

8665- اسنادہ فیہ: أ- عبد اللّٰہ بن صالح: صدوق کثیر الغلط ۔ ب - القاسم مولی عبد الرحمٰن ہو ابن عبدا لرحمٰن الدمشقی: صدوق یرسل کثیرًا ۔ وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحہ214 .

فِی وَصِیَّتِهِ سِتَّةَ اَرْؤُسٍ لَهُ، لَمْ یَكُنْ لَهُ مَالٌ غَیْرَهُمْ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَتَغَیَّظَ عَلَیْهِ، ثُمَّ اَسْهَمَ عَلَیْهِمْ، فَاَخْرَجَ ثُلُثَهُمْ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچی تو آپ نے غصہ فرمایا' پھر ان حصوں کو منگوایا اور ان میں سے تہائی نکالا۔

8666 - وَبِهِ: حَدَّثَنِی اللَّیْثُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ بُكَیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ شُعْبَةَ، مَوْلَی ابْنِ عَبَّاسٍ، اَوْ كُرَیْبٍ مَوْلَی ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ، مَرَّ بِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ رَبِیعَةَ، وَهُوَ یُصَلِّی مَضْفُورَ الرَّاْسِ، مَعْقُودَ مِنْ وَرَائِهِ، فَتَوَقَّفَ عَلَیْهِ، فَلَمْ یَبْرَحْ، فَحَلَّ عُقْدَةَ رَاْسِهِ، وَاَقَرَّ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ حَتّٰی فَرَغَ مِنْ حَلِّهِ، ثُمَّ جَلَسَ، فَلَمَّا فَرَغَ ابْنُ الْحَارِثِ مِنَ الصَّلَاةِ اَتَاهُ، فَقَالَ: عَلَامَ صَنَعْتَ بِرَاْسِی آنِفًا؟ فَقَالَ: اِنِّی سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: مَثَلُ الَّذِی یُصَلِّی وَرَاْسُهُ مَعْقُودٌ مِنْ وَرَائِهِ كَمَثَلِ الَّذِی یُصَلِّی مُلْفُوفًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے غلام حضرت کریب سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس' حضرت عبداللہ بن حارث بن ربیعہ کے پاس سے گزرے اس حالت میں کہ وہ نماز پڑھ رہے تھے' اپنے سر کو جوڑا بنا کر اور باندھا پیچھے سے تھا' حضرت ابن عباس اس کے پاس ٹھہرے' اس جگہ سے ہٹے نہیں' ان کے سر سے کھولنے لگے' حضرت عبداللہ بن حارث کھڑے رہے یہاں تک کہ حضرت ابن عباس کھول کر فارغ ہوئے' پھر بیٹھے' جب حضرت ابن حارث نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو آپ کے پاس آئے' آ کر بتانے لگے تو آپ نے میرے سر کے ساتھ ایسے ایسے کیا ہے؟ حضرت ابن عباس نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو نماز پڑھے اس حالت میں کہ اپنا سر باندھے ہوئے ہو پیچھے سے اس کی مثال اس طرح ہے جو نماز پڑھتا ہے لپیٹے ہوئے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذَا الْحَدِیثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ اِلَّا اللَّیْثُ بْنُ سَعْدٍ

یہ حدیث عمرو بن حارث سے لیث بن سعد روایت کرتے ہیں۔

8667 - وَبِهِ قَالَ: حَدَّثَنِی اللَّیْثُ، حَدَّثَنِی

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے

8666- أخرجه مسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 355' وأبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 171 رقم الحديث: 647' والنسائي: التطبيق جلد 2 صفحه 170 (باب مثل الذي يصلي ورأسه معقوص) . والدارمي: الصلاة جلد 1 صفحه 371 رقم الحديث: 1381' وأحمد: المسند جلد 1 صفحه 411 رقم الحديث: 2907 .

8667- أخرجه مسلم: الامارة جلد 3 صفحه 1500' والنسائي: الجهاد جلد 6 صفحه 14 (باب فضل الروحة في سبيل

شُرَحْبِيلُ بْنُ شَرِيكٍ الْمَعَافِرِيُّ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: رَوْحَةٌ اَوْ غَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ وَغَرَبَتْ

ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ایک صبح شام اللہ کی راہ میں کرنا بہتر ہے اس سے جس پر سورج طلوع اور غروب ہوا ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُرَحْبِيلَ اِلَّا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، وَسَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ

یہ حدیث شرحبیل سے لیث بن سعد اور سعید بن ابوایوب روایت کرتے ہیں۔

8668 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُلَيِّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ، اَنَّهُ قَالَ لِعَمْرِو بْنِ الْعَاصِ: تَقُومُ السَّاعَةُ وَالرُّومُ اَكْثَرُ النَّاسِ؟ فَقَالَ عَمْرٌو: اَبْصِرْ مَا تَقُولُ قَالَ: اَقُولُ لَكَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ: لَئِنْ قُلْتَ ذَلِكَ، اِنَّ فِيهِمْ لَخِصَالًا اَرْبَعًا، اِنَّهُمْ لَاَسْرَعُ النَّاسِ كَرَّةً بَعْدَ فَرَّةٍ، وَاِنَّهُمْ لَخَيْرُ النَّاسِ لِمِسْكِينٍ وَفَقِيرٍ وَضَعِيفٍ، وَاِنَّهُمْ لَاَحْلَمُ النَّاسِ عِنْدَ فِتْنَةٍ، وَالرَّابِعَةُ حَسَنَةٌ جَمِيلَةٌ: اَنَّهُمْ اَمْنَعُ النَّاسِ مِنْ ظُلْمِ الْمُلُوكِ

حضرت مستورد سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عمرو بن عاص سے عرض کی: قیامت آئے گی اس حالت میں کہ روم کے لوگ زیادہ ہوں گے؟ حضرت عمرو نے فرمایا: دیکھیں آپ کیا کہہ رہے ہیں؟ میں نے کہا: میں وہی کہتا ہوں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔ حضرت عمرو بن عاص نے فرمایا: اگر تو نے کہا ہے ان میں چار باتیں ہیں' یہ لوگ زیادہ تیز ہیں جانے کے بعد لوٹنے والے' یہ لوگ مسکین فقیر کمزور لوگوں کے لیے بہتر ہیں' یہ لوگ فتنوں کے وقت بردباری کرنے والے ہیں' اچھی نیکی کرنے والے ہیں' یہ لوگوں کو غلاموں پر ظلم کرنے سے روکتے ہوں گے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُوسَى بْنُ عُلَيٍّ

یہ حدیث مستورد سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں موسیٰ بن علی اکیلے ہیں۔

8669 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ جَعْفَرِ

حضرت عمرو بن المازنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

اللّٰه عزوجل) . وأحمد: المسند جلد5صفحه493 رقم الحديث: 23649 .

8668- أخرجه مسلم: الفتن جلد4صفحه2222، وأحمد: المسند جلد4صفحه282 رقم الحديث: 18045 .

8669- اسناده فيه: عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . تخريجه: الطبراني في الكبير، وانظر مجمع الزوائد جلد2 صفحه280 .

بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ الْاَعْرَجِ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ الْعَبَّاسِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عَمْرٍو الْمَازِنِيِّ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَهَجَّدُ بَعْدَ نَوْمِهِ، وَكَانَ يَسْتَنُّ قَبْلَ اَنْ يَتَهَجَّدَ

کہ حضور ﷺ نمازِ تہجد کے لیے اُٹھتے تو سونے کے بعد اور تہجد سے پہلے آپ مسواک فرماتے تھے۔

8670 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، وَابْنُ لَهِيعَةَ، جَمِيعًا، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ الْعَبَّاسِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عَمْرٍو الْمَازِنِيِّ قَالَ: اَيَحْسَبُ اَحَدُكُمْ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يُصَلِّي حَتَّى يُصْبِحَ اَنْ قَدْ تَهَجَّدَ اِنَّمَا التَّهَجُّدُ الصَّلَاةُ بَعْدَ رَقْدَةٍ، ثُمَّ الصَّلَاةُ بَعْدَ رَقْدَةٍ، ثُمَّ الصَّلَاةُ بَعْدَ رَقْدَةٍ، تِلْكَ كَانَتْ صَلَاةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت حجاج بن عمرو المازنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کیا تم میں سے کوئی گمان کرتا ہے کہ جب رات کو اُٹھے تو وہ صبح تک قیام کرے' یہ تہجد ہے' نمازِ تہجد سونے کے بعد ہے' پھر نماز ہے سونے کے بعد' پھر نماز ہے سونے کے بعد' یہ رسول اللہ ﷺ کی نماز ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَانِ الْحَدِيثَانِ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِمَا: جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ

یہ دونوں حدیثیں حجاج بن عمرو سے اسی سند سے روایت ہے۔ ان دونوں کو روایت کرنے میں جعفر بن ربیعہ اکیلے ہیں۔

8671 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ اَبِي النَّضْرِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالنَّاسُ حَوْلَهُ: لَا اَعْرِفَنَّ اَحَدَكُمْ يَاْتِيهِ الْاَمْرُ مِنْ اَمْرِي، وَهُوَ مُتَّكِءٌ عَلَى اَرِيكَتِهِ، يَقُولُ: مَا وَجَدْنَا فِي

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا اس حالت میں کہ لوگ آپ کے اردگرد تھے' میں پہچانتا ہوں تم میں سے اس شخص کو جس کے پاس میرا حکم آئے گا' اس حال میں کہ وہ اپنے تکیہ سے ٹیک لگائے ہوئے ہوگا' وہ کہے گا: ہم تو جو قرآن میں پاتے ہیں بس اسی پر عمل کرتے ہیں۔

8670- اسناده والكلام في اسناده كسابقه ـ تخريجه: الطبراني في الكبير' وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه280 .

8671- أخرجه أبو داؤد: السنة جلد 4صفحه199 رقم الحديث: 4605' والترمذي: العلم جلد 5صفحه37 رقم الحديث: 2663 وقال: حسن صحيح ـ وابن ماجه: المقدمة جلد 1صفحه6 رقم الحديث: 13' وأحمد: المسند جلد6صفحه11 رقم الحديث: 23923 .

كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ عَمِلْنَا بِهِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي النَّضْرِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ اِلَّا اللَّيْثُ وَرَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي النَّضْرِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ

یہ حدیث ابونضر موسیٰ بن عبداللہ بن قیس سے لیث اور سفیان بن عیینہ' مالک بن انس سے' ابونضر سے' وہ عبداللہ بن ابورافع سے' وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔

8672 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَبِي قَيْسٍ، مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْخُبْثُ سَبْعُونَ جُزْءًا، فَجُزْءٌ فِي الْجِنِّ وَالْاِنْسِ، وَتِسْعَةٌ وَسِتُّونَ فِي الْبَرْبَرِ

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: بُرائیوں کے ستّر حصے ہیں' ایک جزو انسان اور جن میں ہے' انہتر بربر میں ہے۔

8673 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، نا اَبُو هَانِئٍ حُمَيْدُ بْنُ هَانِئٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَعْمَرَ الْكَلَاعِيِّ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَسَمَ اللّٰهُ الْخُبْثَ عَلَى سَبْعِينَ جُزْءًا، فَجَعَلَ فِي الْبَرْبَرِ تِسْعَةً وَسِتِّينَ جُزْءًا، وَلِلثَّقَلَيْنِ جُزْءًا وَاحِدًا

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بُرائیوں کے ستّر جزء ہیں' بربر میں انہتر' انسان و جن میں ایک ہے۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُثْمَانَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَبِي هَانِئٍ حُمَيْدِ بْنِ هَانِئٍ

یہ حدیث عثمان سے اسی سند سے روایت ہے۔ ان سے روایت کرنے میں یزید بن ابوحبیب' ابوہانی حمید بن ہانی سے روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

8674 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں

8672- اسناده فيه: عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . وانظر مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**237** .

8673- اسناده والكلام فى اسناده كسابقه .

8674- أخرجه أبو داؤد: الأطعمة جلد**3**صفحه**345** رقم الحديث: **3762** .

يَزِيدَ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: اَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا مِنْ شِعْبِ الْجَبَلِ وَقَدْ قَضَى حَاجَتَهُ، وَبَيْنَ اَيْدِينَا طَعَامٌ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ عَلَى تُرْسٍ اَوْ حَجَفَةٍ، فَدَعَوْنَاهُ اِلَيْهِ، فَقَعَدَ، فَاَكَلَ مَعَنَا، فَمَا مَسَّ مَاءً

کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن جبل شعیب سے آئے، آپ نے قضاء حاجت فرمائی، ہمارے سامنے کھانا تھا جو آگ پر پکا ہوا تھا، ہم نے آپ کو دعوت دی تو آپ نے ہمارے ساتھ کھایا، آپ نے پانی کو ہاتھ نہیں لگایا۔

لَمْ يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ يَزِيدَ اِلَّا اللَّيْثُ

اس حدیث کو حضرت ابن یزید سے صرف لیث نے ہی روایت کیا ہے۔

8675 - وَبِهِ: حَدَّثَنِى اللَّيْثُ، حَدَّثَنِى جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَعْرَجِ، عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَجَدَ نَزَحَ بِيَدَيْهِ عَنْ اِبْطَيْهِ، حَتَّى اِنِّى لَاَرَى بَيَاضَ اِبْطَيْهِ

حضرت ابن بحینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سجدہ کرتے تو دونوں ہاتھوں کے درمیان فاصلہ رکھتے یہاں تک کہ آپ کی بغلیں دکھائی دیتی تھیں، میں آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھتا تھا۔

لَمْ يُرْوَ هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ اِلَّا مِنْ حَدِيثِ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ اِلَّا اللَّيْثُ وَبَكْرُ بْنُ مُضَرَ

یہ حدیث ابن بحینہ سے جعفر بن ربیعہ اور جعفر بن ربیعہ سے لیث اور بکر بن مضر روایت کرتے ہیں۔

8676 - وَبِهِ: حَدَّثَنِى اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ يُقَالُ لَهُ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَحْيَى، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ جَدَّتَهُ خَيْرَةَ امْرَاَةَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحُلِيٍّ لَهَا، فَقَالَتْ: اِنِّى تَصَدَّقْتُ بِهٰذَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُ لَا يَجُوزُ لِلْمَرْاَةِ فِى مَالِهَا اَمْرٌ اِلَّا بِاِذْنِ زَوْجِهَا، فَهَلِ اسْتَاْذَنْتِ كَعْبًا؟ ،

حضرت کعب بن مالک کی بیوی سے روایت ہے کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئیں اپنا سونا لے کر، اس نے عرض کی: میں نے آپ کو یہ صدقہ دیا، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عورت کے لیے جائز نہیں ہے کہ اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر کوئی کام کرے، کیا آپ نے کعب سے اجازت لی ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت کعب کی طرف کسی کو بھیجا، فرمایا: کیا آپ

8675- أخرجه البخارى: المناقب جلد6صفحه655 رقم الحديث: 3564، ومسلم: الصلاة جلد1صفحه356 .

8676- أخرجه ابن ماجه: الهبات جلد2صفحه798 رقم الحديث: 2389، وفى الزوائد: فى اسناده يحيىٰ، وهو غير معروف فى أولاد كعب، فالاسناد ضعيف .

فَقَالَتْ: نَعَمْ، فَبَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى كَعْبٍ، فَقَالَ: هَلْ اَذِنْتَ لِلْخَيْرَةِ اَنْ تَصَدَّقَ بِحُلِيِّهَا هَذَا؟ قَالَ: نَعَمْ، فَقَبِلَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا

سے اس نے اجازت لی تھی سونا صدقہ کرنے کی؟ حضرت کعب نے عرض کی: جی ہاں! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو قبول کیا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ خَيْرَةَ امْرَاَةِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث کعب بن مالک کی بیوی سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8677 - وَبِهِ قَالَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ رَبِيعَةَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِينَارٍ، وَكَانَ مِنْ صَالِحِي الْمُسْلِمِينَ، فَقَالَ: غَابَتِ الشَّمْسُ وَنَحْنُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، فَسِرْنَا، فَلَمَّا رَاَيْنَا اَنَّهُ قَدْ اَمْسَى قُلْنَا: الصَّلَاةَ، فَسَكَتَ، فَسَارَ، حَتَّى غَابَ الشَّفَقُ وَتَصَوَّبَتِ النُّجُومُ، فَنَزَلَ فَصَلَّى الصَّلَاتَيْنِ جَمِيعًا ، ثُمَّ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ صَلَّى صَلَاتِي هَذِهِ ، يَقُولُ: جَمَعَ بَيْنَهُمَا بَعْدَ لَيْلٍ

حضرت عبداللہ بن دینار جو مسلمانوں کے صالح بندے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ سورج غروب ہو گیا' ہم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھے' ہم چلے جب ہم نے دیکھا کہ شام ہوگئی تو ہم نے کہا: نماز! آپ چلتے رہے یہاں تک کہ شفق غائب ہو گیا اور تارے نظر آنے لگے' آپ اُترے دو نمازیں اکٹھی پڑھیں' پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ جب آپ سفر میں جلدی کرتے تو میری اس نماز کی طرح نماز پڑھتے تھے' آپ نے فرمایا: دونوں نمازوں کو جمع کیا رات کے بعد۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَبِيعَةَ اِلَّا اللَّيْثُ

یہ حدیث ربیعہ سے لیث روایت کرتے ہیں۔

8678 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيُّ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت سعد بن ابووقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی شہادت

8677- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد2صفحه7 رقم الحديث: **1217** .

8678- أخرجه أبو داؤد: كتاب الفتن جلد4صفحه97 رقم الحديث: **4257**' والترمذي: كتاب الفتن جلد4 صفحه 486 رقم الحديث: **2194** قال أبو عيسى: وفي الباب عن أبي هريرة وخباب بن الأرت وأبي بكرة وابن مسعود' وأبي واقد' وأبي موسى' وخرشة وهذا حديث حسن وروى بعضهم هذا الحديث عن الليث بن سعد وزاد في الاسناد رجالاً . وانظر تلخيص الحبير جلد4صفحه94 .

الْاَشَجِّ، اَنَّ بُسْرَ بْنَ سَعِيدٍ، حَدَّثَهُ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَشْجَعِيِّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، اَنَّهُ قَالَ عِنْدَ قَتْلِهِمْ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ: اَشْهَدُ اَنَّ رَسُولَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنَةٌ، الْقَاعِدُ عَنْهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي، وَالْمَاشِي خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي، قِيلَ لَهُ: اَرَاَيْتَ اِنْ دَخَلَ عَلَيَّ بَيْتِي اَوْ بَسَطَ اِلَيَّ يَدَهُ لِيَقْتُلَنِي قَالَ: كُنْ كَابْنَيْ آدَمَ

کے وقت موجود تھے' آپ نے فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عنقریب فتنے ہوں گے' ان میں بیٹھنے والا چلنے والے سے بہتر ہو گا' چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہو گا۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! اگر کوئی میرے گھر داخل ہو اور میری طرف اپنا ہاتھ بڑھائے مجھے قتل کرنے کے لیے؟ تو آپ نے فرمایا: تم حضرت آدم علیہ السلام کے دونوں بیٹوں کی طرح ہو جانا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَعْدٍ اِلَّا مِنْ حَدِيثِ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ بُكَيْرٍ اِلَّا عَيَّاشٌ وَابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث سعد سے بکر بن عبداللہ بن اشج اور بکیر سے عیاش اور ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

8679 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، اَنَّ بُسْرَ بْنَ سَعِيدٍ، حَدَّثَهُ، اَنَّ اَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ قَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَنَحْنُ جُلُوسٌ عَلَى بِسَاطٍ: اِنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنَةٌ، قَالُوا: كَيْفَ نَفْعَلُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَرَدَّ يَدَهُ اِلَى الْبِسَاطِ، فَاَمْسَكَ بِهِ قَالَ: تَفْعَلُونَ هٰكَذَا وَذَكَرَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا: اِنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنَةٌ، فَلَمْ يَسْمَعْهُ كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ، فَقَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ: اَلَا تَسْمَعُونَ مَا يَقُولُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالُوا: مَا قَالَ؟ قَالَ: اِنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنَةٌ، قَالُوا: فَكَيْفَ لَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَوْ كَيْفَ نَصْنَعُ؟

حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہم چٹائی پر بیٹھے ہوئے تھے' آپ نے فرمایا: عنقریب فتنے ہوں گے' صحابہ کرام نے عرض کی: ہم کیا کریں گے؟ آپ نے اپنا ہاتھ چٹائی کی طرف کیا' آپ نے اسے مضبوطی سے پکڑ لیا اور فرمایا: تم ایسے کرنا' اس کے بعد ایک دن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ذکر کیا کہ عنقریب فتنے ہوں گے' لوگوں میں سے اکثر نے نہیں سنا' آپ نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کیا تم نہیں سنتے ہو کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا: آپ نے کیا فرمایا ہے؟ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ نے فرمایا ہے کہ عنقریب فتنے ہوں گے' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول

8679- اسناده فيه: عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . وانظر: مجمع الزوائد جلد7صفحه306 .

قَالَ: تَرْجِعُونَ اِلَى اَمْرِكُمُ الْاَوَّلِ

اللہ! ہمارے لیے کیا حکم ہے؟ یا عرض کی: ہم کیا کریں؟ آپ نے فرمایا: تم اپنے پہلے امر کی طرف رجوع کرنا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِى وَاقِدٍ اِلَّا مِنْ حَدِيثِ بُكَيْرٍ

یہ حدیث ابوواقد سے بکیر اسی طرح روایت ہے۔

8680 - وَبِهِ: حَدَّثَنِى اللَّيْثُ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى فِى الثَّوْبِ الْوَاحِدِ، يَتَّقِى حَرَّ الْاَرْضِ وَبَرْدَهَا بِفُضُولِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک کپڑے میں نماز پڑھتے تھے' گرمی کی شدت سے بچنے کے لیے اپنا کپڑا اس پر بچھا لیتے تھے۔

لَمْ يُسْنِدِ اللَّيْثُ عَنْ شَرِيكٍ اِلَّا هٰذَا الْحَدِيثَ

یہ حدیث لیث' شریک سے اسی سند سے مسنداً روایت کرتے ہیں۔

8681 - وَبِهِ: حَدَّثَنِى اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِى سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، وَاَبِى بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، وَسُلَيْمَانَ بْنِ اَبِى حَثْمَةَ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسْجُدْ يَوْمَ ذِى الْيَدَيْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ذی الیدین کے دن سجدہ نہیں کیا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا اللَّيْثُ وَابْنُ اَخِى الزُّهْرِيِّ

یہ حدیث زہری سے لیث اور زہری کے بھائی کے بیٹے سے روایت ہے۔

8682 - وَبِهِ: حَدَّثَنِى اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت کا زمانہ قریب ہوگا' علم کم

8680- اسناده والكلام فى اسناده كسابقه . تخريجه: الطبرانى فى الكبير' وأحمد' من عدة طرق' وأبو يعلى فى المقصد العلى' وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه51 .

8682- أخرجه البخارى: كتاب الأدب جلد 10صفحه471 رقم الحديث: 6037' ومسلم: كتاب العلم جلد 4 صفحه2057 .

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ، وَيَنْقُصُ الْعِلْمُ، وَتَظْهَرُ الْفِتَنُ، وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا الْهَرْجُ؟ قَالَ: الْقَتْلُ

ہوجائے گا' فتنے ظاہر ہوں گے' قتل زیادہ ہوگا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہرج سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: قتل۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا اللَّيْثُ، وَابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ

یہ حدیث زہری' حمید سے اور زہری سے لیث اور زہری سے اُن کے بھائی روایت کرتے ہیں۔

8683 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَفِيفِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا أَيُّوبَ، صَاحِبَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يُصَلِّي فِي بَيْتِهِ، ثُمَّ يَأْتِي الْمَسْجِدَ فَيُدْرِكُ تِلْكَ الصَّلَاةَ، أَيُعِيدُ مَعَ النَّاسِ أَمْ لَا؟ فَقَالَ أَبُو أَيُّوبَ: قَدْ سَأَلْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ: نَعَمْ، يُعِيدُهَا، وَذَلِكَ سَهْمُ جَمْعٍ

حضرت یعقوب بن عفیف بن میسّب سے روایت ہے کہ انہوں نے ابوایوب سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی سے روایت ہے کہ ایک آدمی اپنے گھر میں نماز پڑھتا ہے' پھر مسجد میں آئے اور جماعت کھڑی ہے' کیا وہ لوگوں کے ساتھ نماز پڑھے گا یا نہیں؟ حضرت ابوایوب نے فرمایا: ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے متعلق پوچھا تھا' آپ نے فرمایا: لوٹائے! یہ جماعت کا حصہ ہوگا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: بُكَيْرُ بْنُ الْأَشَجِّ

یہ حدیث ابوایوب سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں بکیر بن ایوب اکیلے ہیں۔

8684 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ قَالَ: أَخْبَرَنِي تَمِيمٌ الدَّارِيُّ، أَوْ أُخْبِرْتُ أَنَّ تَمِيمًا الدَّارِيَّ رَكَعَ

حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نمازِ عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے منع کرنے کے بعد حضرت عمر آئے' آپ

8683- اسناده فيه: عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط ـ تخريجه: الطبراني في الكبير جلد **4** صفحه **157** رقم الحديث: **3997**' وأيضًا أبو داؤد: الصلاة جلد **1** صفحه **155** رقم الحديث: **578** بنحوه .

8684- أخرجه البخاري: كتاب اللقطة جلد **5** صفحه **96** رقم الحديث: **2427**' ومسلم: كتاب اللقطة جلد **3** صفحه **1346** .

رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ نَهْيِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ ، فَأَتَاهُ عُمَرُ، فَضَرَبَهُ بِالدِّرَّةِ، فَأَشَارَ إِلَيْهِ تَمِيمٌ أَنِ اجْلِسْ وَهُوَ فِي صَلَاتِهِ، فَجَلَسَ عُمَرُ حَتَّى فَرَغَ تَمِيمٌ، فَقَالَ لِعُمَرَ: لِمَ ضَرَبْتَنِي؟ قَالَ: لِأَنَّكَ رَكَعْتَ هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ، وَقَدْ نَهَيْتُ عَنْهُمَا قَالَ: فَإِنِّي قَدْ صَلَّيْتُهَا مَعَ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ: إِنِّي لَيْسَ بِي إِيَّاكُمْ أَيُّهَا الرَّهْطُ، وَلَكِنِّي أَخَافُ أَنْ يَأْتِيَ بَعْدَكُمْ قَوْمٌ يُصَلُّونَ مَا بَيْنَ الْعَصْرِ إِلَى الْمَغْرِبِ حَتَّى يَمُرُّوا بِالسَّاعَةِ الَّتِي نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلُّوا فِيهَا كَمَا يُصَلُّوا بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، ثُمَّ يَقُولُونَ: قَدْ رَأَيْنَا فُلَانًا وَفُلَانًا يُصَلُّونَ بَعْدَ الْعَصْرِ

نے درہ سے مارا' آپ کی طرف تمیم نے اشارہ کیا: بیٹھ جائیے! حضرت عمر بیٹھ گئے' جب تمیم نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت عمر سے عرض کی: آپ نے کیوں مارا مجھے؟ آپ نے فرمایا: تُو نے دو رکعتیں پڑھی ہیں' میرے منع کرنے کے باوجود۔ میں نے عرض کی: میں نے آپ سے بہتر حضور ﷺ کے ساتھ پڑھی ہیں' حضرت عمر نے فرمایا: اے گروہ! کیا میں نے تم کو منع نہیں کیا تھا لیکن میں خوف کرتا ہوں کہ تمہارے بعد ایسی قوم آئے گی جو عصر کے بعد مغرب تک نماز پڑھیں گے یہاں تک کہ اس وقت تک پڑھیں گے جس سے حضور ﷺ نے منع کیا ہے' وہ اس میں نماز پڑھیں گے جس طرح ظہر اور عصر کے درمیان پڑھی جاتی ہیں' پھر کہیں گے: ہم نے فلاں فلاں کو دیکھا ہے عصر کے بعد نماز پڑھتے ہوئے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث تمیم الداری سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8685 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، صَاحِبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَخْبِرْنِي عَنِ اللُّقَطَةِ، فَقَالَ: اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَاءَهَا، وَعَرِّفْهَا

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضور ﷺ سے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے گم شدہ شی کے متعلق بتائیں! آپ نے فرمایا: ایک سال تک اس کا اعلان کرو' اگر اس کا مالک آئے تو اس کو واپس کر دو' ورنہ اس کو روکے رکھو۔ اس نے عرض کی: مجھے گم شدہ بکری کے متعلق بتائیں! آپ نے فرمایا: اس کو پکڑو! وہ تیرے لیے ہے یا تیرے بھائی

8685- أخرجه البخاري: الشرب والمساقاة جلد 5 صفحه 56 رقم الحديث: 2372' ومسلم: اللقطة جلد 3 صفحه 1346 بنحوه .

سَنَةً، فَإِنْ اَتَى بَاغِيهَا فَرُدَّهَا عَلَيْهِ، وَإِلَّا فَاسْتَنْفِقْهَا قَالَ: فَأَخْبِرْنِي عَنْ ضَالَّةِ الْغَنَمِ قَالَ: خُذْهَا، فَإِنَّهَا لَكَ، أَوْ لِأَخِيكَ، أَوْ لِلذِّئْبِ قَالَ: فَأَخْبِرْنِي عَنْ ضَالَّةِ الْإِبِلِ قَالَ: فَغَضِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى احْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ، ثُمَّ قَالَ: مَا لَكَ وَلَهَا؟ مَعَهَا حِذَاؤُهَا وَسِقَاؤُهَا، تَرِدُ الْمَاءَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ، دَعْهَا حَتَّى يَأْتِيهَا صَاحِبُهَا

کی ہے یا بھیڑیا کے لیے ہے۔ اس نے عرض کی: مجھے گم شدہ اونٹ کے متعلق بتائیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ناراض ہوئے یہاں تک کہ آپ کے رخسار میں سرخی آئی، پھر آپ نے فرمایا: تمہیں اس سے کیا تعلق ہے؟ اس کے ساتھ اس کا مشکیزہ اور کھانا بھی ہے، وہ پانی کے پاس آتا ہے اور درخت سے کھاتا ہے، اس کو چھوڑ دو یہاں تک کہ اس کا مالک آئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى إِلَّا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث ایوب بن موسیٰ سے یحییٰ بن ایوب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8686 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، نا اللَّيْثُ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ اَبِي الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: عَرَضْنَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُقْيَةً مِنَ الْحُمَّةِ، فَاَذِنَ لَنَا بِهَا، وَقَالَ: إِنَّمَا هِيَ مَوَاثِيقُ وَالرُّقْيَةُ: بِسْمِ اللّٰهِ شجة قرنية ملحة بحر قفطا

حضرت یزید بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بخار کا دَم سنایا تو آپ نے ہم کو اس کی اجازت دی، آپ نے فرمایا: یہ درست ہے، وہ دَم یہ تھا: ''بسم اللہ الی آخرہ''۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث زید بن عبداللہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8687 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھتے دیوار کے قریب ہوکر، میں نے عرض کی:

8686- اسناده فيه: أ- عبد اللّٰه بن صالح صدوق كثير الغلط . ب- زيد بن عبد اللّٰه الأنصارى ترجمه ابن حجر فى الاصابة ونقل عن أبى حاتم، وابن حبان أن له صحبة، ثم ذكر له هذا الحديث، وقال ابن السكن: لم نجد حديثه الا من هذا الوجه وليس بمعروف من الصحابة (الاصابة جلد 1 صفحه 558) وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 114 .

8687- اسناده فيه: عبد اللّٰه بن صالح صدوق كثير الغلط . وانظر مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 10 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يُصَلِّى حَيْثُ مَا دَنَا مِنَ الْبَيْتِ، فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، رُبَّمَا صَلَّيْتَ فِى الْمَكَانِ الَّذِى يَمُرُّ فِيهِ الْحَائِضُ، فَلَوْ اَنَّكَ اتَّخَذْتَ مَسْجِدًا تُصَلِّى فِيهِ، فَقَالَ: عَجَبًا لَكِ يَا عَائِشَةُ، اَمَا عَلِمْتِ اَنَّ الْمُؤْمِنَ تُطَهِّرُ سَجْدَتُهُ مَوْضِعَهَا اِلَى سَبْعِ اَرَضِينَ

یارسول اللہ! بسا اوقات آپ نماز پڑھتے ہیں' آپ کے پاس سے حیض والی عورتیں گزرتی ہیں' اگر آپ مسجد میں ہوں تو اس میں نماز پڑھیں۔ آپ نے فرمایا: اے عائشہ! تیرے لیے تعجب ہے! کیا تُو نہیں جانتی کہ مؤمن جب سجدہ کرتا ہے تو اس کے سجدہ کے ذریعے سات زمینیں پاک ہو جاتی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ مَعْبَدٌ عَنْ عَائِشَةَ حَدِيثًا غَيْرَ هٰذَا، وَلَا رَوَاهُ عَنْ مَعْبَدٍ اِلَّا ابْنُهُ زُهْرَةُ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث عائشہ سے اس سند کے علاوہ روایت نہیں ہے اور معبد سے ان کے بیٹے زہرہ روایت کرتے ہیں۔

8688 - وَبِهِ: حَدَّثَنِى اللَّيْثُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِى سَعِيدٍ الْمَقْبُرِىِّ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ اَحَدٌ يَاْخُذُ بِيَدِهِ فَيَنْزِعُ يَدَهُ مِنْ يَدِهِ حَتَّى يَكُونَ الرَّجُلُ هُوَ يُرْسِلُهُ، وَلَمْ يَكُنْ يُرَى رُكْبَتُهُ خَارِجَةً رُكْبَةَ جَلِيسِهِ، وَلَمْ يَكُنْ اَحَدٌ يُكَلِّمُهُ اِلَّا اَقْبَلَ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ، ثُمَّ لَمْ يَصْرِفْهُ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْ كَلَامِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی عادتِ مبارکہ تھی کہ کوئی آپ کا ہاتھ پکڑتا تو آپ اس سے خود اپنا ہاتھ نہیں چھڑاتے تھے یہاں تک کہ وہ خود چھوڑتا' آپ بیٹھنے والوں کے پاس گھٹنے پھیلا کر نہیں بیٹھتے تھے' آپ سے کوئی کلام کرتا تھا تو آپ اس کی طرف متوجہ ہوتے' پھر اس سے توجہ نہیں ہٹاتے تھے یہاں تک کہ وہ خود ہٹا لیتا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِىِّ اِلَّا اللَّيْثُ

یہ حدیث سعید المقبری سے لیث روایت کرتے ہیں۔

8689 - وَبِهِ: حَدَّثَنِى اللَّيْثُ، حَدَّثَنِى يَزِيدُ بْنُ اَبِى حَبِيبٍ، عَنْ اَبِى الْخَيْرِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، اَنَّ رَجُلًا اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَحَدُنَا يُذْنِبُ؟ قَالَ: يُكْتَبُ عَلَيْهِ قَالَ: ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ مِنْهُ وَيَتُوبُ؟ قَالَ: يُغْفَرُ لَهُ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم میں سے کوئی گناہ کرتا ہے' کیا وہ لکھا جاتا ہے' پھر اس سے بخشش مانگتا ہے تو بہ قبول ہو جاتی ہے۔ آپ نے فرمایا: اس کو معاف کرتا ہے' اس کو

8688- اسناده والكلام فى اسناده كسابقه ـ تخريجه البزار' وانظر مجمع الزوائد جلد9صفحه18 .

8689- اسناده والكلام فى اسناده كسابقه ـ تخريجه الطبرانى فى الكبير' وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه203 .

وَيُتَابُ عَلَيْهِ قَالَ: فَيَعُودُ فَيُذْنِبُ؟ قَالَ: يُكْتَبُ عَلَيْهِ قَالَ: ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ مِنْهُ وَيَتُوبُ؟ قَالَ: يُغْفَرُ لَهُ وَيُتَابُ عَلَيْهِ، وَلَا يَمَلُّ اللّٰهُ حَتَّى تَمَلُّوا

بخشا ہے اس نے عرض کی: دوبارہ گناہ کرتا ہے؟ آپ نے فرمایا: لکھا جاتا ہے اس نے عرض کی: پھر وہ توبہ کرتا ہے اور بخشش مانگتا ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ اس کی توبہ قبول کرتا ہے اور بخشا ہے اللہ نہیں تھکتا ہے تم تھک جاتے ہو۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُقْبَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ

یہ حدیث عقبہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں یزید بن ابوحبیب سے روایت ہے۔

8690 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْقَاتِلُ لَا يَرِثُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قاتل وارث نہیں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث زہری سے اسحاق بن عبداللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8691 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْعَبَّاسِ

حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ایک دن مسجد میں تھا کہ ابوجہل آیا' اس نے کہا: اللہ کی قسم! اگر میں نے محمد کو حالتِ سجدہ میں

8690- أخرجه الترمذی: كتاب الفرائض جلد **4** صفحه **425** رقم الحديث: **2109**' وابن ماجه فی كتاب الديات جلد **2** صفحه **883** رقم الحديث: **2645**' والبيهقی فی كتاب الفرائض جلد **6** صفحه **22** رقم الحديث: **12243** . وانظر تلخيص الحبير جلد **3** صفحه **8** . قال الترمذی: هذا حديث لا يصح لا يعرف الا من هذا الوجه واسحاق بن عبد الله بن أبی فروة قد تركه بعض أهل الحديث منهم أحمد بن حنبل . والعمل على هذا عند أهل العلم أن القاتل لا يرث كان القتل عمدًا أو خطأ . وقال بعضهم: اذا كان القتل خطأ فانه يرث وهو قول مالك . وقال البيهقی: اسحاق بن عبد الله لا يحتج به الا أن شواهده تقويه والله أعلم .

8691- اسناده فيه: اسحاق بن عبد الله بن أبی فروة: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **230** .

بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، اَنَّهُ قَالَ: كُنْتُ يَوْمًا فِي الْمَسْجِدِ، فَاَقْبَلَ اَبُو جَهْلٍ، فَقَالَ: اِنَّ لِلّٰهِ عَلَيَّ اِنْ رَاَيْتُ مُحَمَّدًا سَاجِدًا اَنْ اَطَاَ عَلَى رَقَبَتِهِ، فَخَرَجْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى دَخَلْتُ عَلَيْهِ، فَاَخْبَرْتُهُ بِقَوْلِ اَبِي جَهْلٍ، فَخَرَجَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَضْبَانًا حَتَّى دَخَلَ الْمَسْجِدَ، فَعَجَّلَ اَنْ يَدْخُلَ مِنَ الْبَابِ، فَاقْتَحَمَ الْحَائِطَ ، فَقُلْتُ: هَذَا يَوْمُ شَرٍّ، فَائْتَزَرْتُ، ثُمَّ اتَّبَعْتُهُ، فَدَخَلْتُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ: (اقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ) (العلق: 2) ، فَلَمَّا بَلَغَ شَاْنَ اَبِي جَهْلٍ: (كَلَّا اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغَى اَنْ رَآهُ اسْتَغْنَى) (العلق:6) ، قَالَ اِنْسَانٌ لِاَبِي جَهْلٍ: يَا اَبَا الْحَكَمِ، هَذَا مُحَمَّدٌ، فَقَالَ اَبُو جَهْلٍ: اَلَا تَرَوْنَ مَا اَرَى، وَاللّٰهِ سُدَّ اُفُقُ السَّمَاءِ عَلَيَّ، فَلَمَّا بَلَغَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِرَ السُّورَةِ سَجَدَ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْعَبَّاسِ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

دیکھا تو ان کی گردن دباؤں گا۔ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' میں نے آپ کو ابوجہل کی بات بتائی تو حضور ﷺ حالتِ غصہ میں مسجد آئے' ابوجہل نے دروازے سے داخل ہونے کی جلدی کی' آگے دیوار حائل ہوگئی' میں نے کہا: یہ بُرا دن ہے۔ میں نے چادر سنبھالی' میں اس کے پاس پیچھے چلا' میں داخل ہوا تو رسول اللہ ﷺ پڑھ رہے تھے: ''پڑھیے اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا' انسان کو پیدا کیا نطفے سے'' جب ابوجہل کی مذمت میں نازل ہونے والی آیت تک پہنچے: ''بے شک انسان سرکشی کرتا ہے اپنے کو مال دار سمجھ کر'' انسان سے مراد ابوجہل ہے' میں نے کہا: اے ابوالحکم! یہ محمد ہے۔ ابوجہل نے کہا: جو میں دیکھ رہا ہوں تم نہیں دیکھ رہے ہو! اللہ کی قسم! آسمان کے اُفق تک دیوار ہے' جب حضور ﷺ سورۃ کے آخر تک پہنچے تو آپ نے سجدہ کیا۔

یہ حدیث عباس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8692 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي فَرْوَةَ، عَنْ اَبَانَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ اَبِي الْحَجَّاجِ، عَنْ طَاوُسَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: حَقٌّ عَلَى كُلِّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر مسلمان پر ضروری ہے کہ کم از کم ہر سات دن میں ایک دن پاک ہونا اور اپنے سر کو دھونا۔

8692- أخرجه البخاری: الجمعة جلد2صفحه444 رقم الحديث: 897' ومسلم: الجمعة جلد2صفحه582 .

مُسْلِمٍ كُلَّ سَبْعَةِ أَيَّامٍ أَنْ يَتَطَهَّرَ يَوْمًا، وَيَغْسِلَ رَأْسَهُ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ إِلَّا اللَّيْثُ، وَابْنُ وُهَيْبٍ

یہ حدیث عمرو بن حارث سے لیث اور ابن وہب روایت کرتے ہیں۔

8693 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ، أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، إِنَّ ابْنَتِي عَرُوسٌ، وَقَدْ أَخَذَتْهَا الْحَصْبَةُ، فَتَسَاقَطَ شَعْرُهَا، فَأَصِلُ فِيهِ؟ فَقَالَ: لَعَنَ اللَّهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ

حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک عورت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئی' عرض کرنے لگی: یارسول اللہ! میری بیٹی کی شادی ہے'اس کے بال ختم ہوتے ہیں' کیا اس کو بال لگوائیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ کی لعنت ہو بال لگانے اور لگوانے والیوں پر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرٍو إِلَّا اللَّيْثُ

یہ حدیث عمرو سے لیث روایت کرتے ہیں۔

8694 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، أَخْبَرَنِي بَشِيرُ بْنُ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: نَزَلَ عَلَيَّ جِبْرِيلُ، فَصَلَّيْتُ مَعَهُ، ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ، ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ، ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ، ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ، فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ بَعْدُ يُصَلِّي الْهَاجِرَةَ حِينَ تَزِيغُ الشَّمْسُ، رُبَّمَا أَخَّرَهَا فِي شِدَّةِ الْحَرِّ، وَالْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ

حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: حضرت جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے' میرے ساتھ نماز پڑھی' پھر میرے ساتھ نماز پڑھی' پھر میرے ساتھ نماز پڑھی' پھر میرے ساتھ نماز پڑھی' پھر میرے ساتھ نماز پڑھی' میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا سورج ڈھلنے کے بعد نماز ظہر پڑھتے ہوئے' گرمیوں میں دیر سے پڑھتے تھے اور نمازِ عصر پڑھتے اس وقت جب سورج بلندی پر سفید ہوتا تھا کہ آدمی نماز پڑھ کر ذی الحلیفہ تک

8693- أخرجه البخاري: كتاب اللباس جلد 10 صفحه 391 رقم الحديث: 5941' ومسلم: كتاب اللباس والزينة جلد 3 صفحه 1676 .

8694- أصله عند البخاري ومسلم . أخرجه البخاري: المواقيت جلد 2 صفحه 5 رقم الحديث: 521' ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه 425' وأبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 105 رقم الحديث: 394' والطبراني في الكبير جلد 17 صفحه 259 رقم الحديث: 716 .

مُرْتَفِعَةٌ، يَسِيرُ الرَّجُلُ حِينَ يَنْصَرِفُ مِنْهَا اِلَى ذِي الْحُلَيْفَةِ سِتَّةَ اَمْيَالٍ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ، وَيُصَلِّي الْمَغْرِبَ اِذَا وَجَبَتِ الشَّمْسُ، وَيُصَلِّي الْعِشَاءَ اِذَا اسْوَدَّ الْاُفُقُ، وَصَلَّى الصُّبْحَ فَغَلَّسَ بِهَا، ثُمَّ صَلَّاهَا يَوْمًا آخَرَ، فَاَسْفَرَ بِهَا، ثُمَّ لَمْ يَعُدْ اِلَى الْاِسْفَارِ حَتَّى قَبَضَهُ اللّٰهُ

جا سکتا تھا' وہ جگہ چھ میل دور تھی اور مغرب کی نماز پڑھتے جب سورج غروب ہو جاتا اور نمازِ عشاء جب اُفق پر سیاہی پھیل جاتی اور نمازِ فجر بسا اوقات اندھیرے میں پڑھتے اور بسا اوقات اسفار (روشنی) میں پڑھتے پھر دنیا سے (بظاہر) پردہ فرمانے تک اسفار کی طرف نہیں لوٹے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ، وَلَمْ يُحَدِّ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ الْمَوَاقِيتَ اِلَّا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ

یہ حدیث اسامہ بن زید سے یزید بن ابوحبیب روایت کرتے ہیں' اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔ مواقیت کا لفظ زہری' اسامہ بن زید سے روایت کرتے ہیں۔

8695 - وَبِهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَمَرْتَنَا بِالزَّكَاةِ، زَكَاةِ الْفِطْرِ، فَنَحْنُ نُؤَدِّيهَا، فَكَيْفَ بِنَا اِنْ اَدْرَكْنَا وُلَاةً لَا يَضَعُونَهَا مَوَاضِعَهَا؟ فَقَالَ: اَدُّوهَا اِلَى وُلَاتِكُمْ، فَاِنَّهُمْ يُحَاسَبُونَ بِهَا

حضرت سالم بن عبداللہ اپنے والد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انصار میں سے ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: ہم کو آپ نے زکوٰۃ کا حکم دیا ہے' ہم ادا کرتے ہیں' آپ کیا فرماتے ہیں کہ ہم اپنے حاکموں کو پاتے ہیں جو زکوٰۃ کو زکوٰۃ کے مصارف پر خرچ نہیں کرتے؟ آپ نے فرمایا: اپنے والیوں کو دے دو کیونکہ ان سے اس کا حساب لیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ اِلَّا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث سالم سے حکم بن عبداللہ بن قیس بن مخرمہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8696 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ

حضرت میمونہ زوجہ نبی ﷺ سے روایت ہے کہ

8695- اسناده فيه: عبد الله بن صالح صدوق كثير الغلط . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 3 صفحه 83 وقال: وفيه عبد الحليم بن عبد الله وهو ضعيف قلت: ليس هذا في الاسناد .

8696- أخرجه أبو داؤد: كتاب اللباس جلد 4 صفحه 65 رقم الحديث: 4126' والنسائي: كتاب الفرع والعتيرة

فَرْقَدٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَالِكِ بْنِ حُذَافَةَ، حَدَّثَهُ عَنْ اُمِّهِ الْعَالِيَةِ بِنْتِ سُبَيْعٍ، اَنَّ مَيْمُونَةَ، زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَتْهَا، اَنَّهُ مَرَّ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِجَالٌ مِنْ قُرَيْشٍ، يَجُرُّونَ شَاةً لَهُمْ مِثْلَ الْحِمَارِ، فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ اَخَذْتُمْ اِهَابَهَا؟ فَقَالُوا: اِنَّهَا مَيْتَةٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُطَهِّرُهَا الْمَاءُ وَالْقَرَظُ

حضورﷺ قریش کے کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے جو بکری کھینچ رہے تھے' گدھے کی طرح' آپﷺ نے ان کو فرمایا: اگر تم اس کی کھال سے نفع اُٹھاؤ' تو کیا خیال ہے؟ انہوں نے عرض کی: یہ مردار ہے؟ حضورﷺ نے فرمایا: اس کو پانی اور بیری کے پتے پاک کر دے گی۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الْعَالِيَةِ بِنْتِ سُبَيْعٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث عالیہ بنت سبیع' میمونہ سے اسی سند سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8697 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ اَبِي الْوَلِيدِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: دَخَلَ نَفَرٌ يَعْنِي عَلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، فَقَالُوا: حَدِّثْنَا بَعْضَ حَدِيثِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَمَا اُحَدِّثُكُمْ؟ كُنْتُ جَارَهُ، وَكَانَ اِذَا نَزَلَ الْوَحْيُ اَرْسَلَ اِلَيَّ، فَكَتَبْتُ الْوَحْيَ، وَكَانَ اِذَا ذَكَرْنَا الْآخِرَةَ ذَكَرَهَا مَعَنَا، وَاِذَا ذَكَرْنَا الدُّنْيَا ذَكَرَهَا

حضرت خارجہ بن زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ ایک گروہ حضرت زید بن ثابت کے پاس آیا' انہوں نے کہا: ہمیں حضورﷺ کی بعض احادیث سنائیں! حضرت زید نے فرمایا: میں تم کو کیا بیان کروں؟ میں تو آپ کا پڑوسی تھا' آپ پر جب وحی نازل ہوتی تو میری طرف کسی کو بھیجتے' میں وحی لکھتا' جب ہم کو آخرت کو یاد کرتے تو ساتھ آپ بھی اس کا ذکر کرتے' جب ہم دنیا کا تذکرہ کرتے تو اس کے ساتھ آپ بھی کرتے' جب

جلد 7 صفحہ 154' وأحمد فی المسند جلد6صفحہ334 رقم الحدیث: 36891' والبیهقی فی سننه الکبری: کتاب الطهارة جلد 1صفحہ19 رقم الحدیث: 62' والدارقطنی: کتاب الطهارة جلد 1صفحہ45 رقم الحدیث: 11' والطحاوی فی شرح معانی الآثار: کتاب الصلاة جلد1صفحہ471 .

8697- اسناده فیه: أ- عبد اللّٰه بن صالح صدوق کثیر الغلط . ب - الولید بن أبی الولید' ذکره ابن حبان فی الثقات' وقال: ربما خالف علی قلة روایته' وقال ابن حجر: لین الحدیث (التقریب' والتهذیب) . تخریجه الطبرانی فی الکبیر وانظر مجمع الزوائد جلد9صفحہ20 .

مَعَنَا، وَإِذَا ذَكَرْنَا الطَّعَامَ ذَكَرَهُ مَعَنَا ، فَكُلُّ هَذَا أُحَدِّثُكُمْ عَنْهُ؟

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ خَارِجَةَ إِلَّا الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي الْوَلِيدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

ہم کھانے کا ذکر کرتے تو آپ ہمارے ساتھ کرتے' کیا ان تمام کے متعلق تم کو سناؤں؟

یہ حضرت سلیمان بن خارجہ سے ولید بن ابوالولید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8698 - وَبِهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ إِسْحَاقَ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَلِيلُ الْفِقْهِ خَيْرٌ مِنْ كَثِيرِ الْعِبَادَةِ، وَكَفَى بِالْمَرْءِ فِقْهًا إِذَا عَبَدَ اللَّهَ، وَكَفَى بِالْمَرْءِ جَهْلًا إِذَا أُعْجِبَ بِرَأْيِهِ، إِنَّمَا النَّاسُ رَجُلَانِ مُؤْمِنٌ وَجَاهِلٌ، فَلَا تُؤْذِ الْمُؤْمِنَ، وَلَا تُجَاوِرِ الْجَاهِلَ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ إِلَّا إِسْحَاقُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تھوڑی سمجھ بہت زیادہ عبادت سے بہتر ہے' آدمی کے لیے کافی ہے کہ جب وہ اللہ کی عبادت کرے' آدمی کے جاہل ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ اپنی رائے پر تعجب کرے' یعنی صرف اپنی رائے کو پسند کرے' لوگ دو قسم کے ہیں: مؤمن اور جاہل' مؤمن کو تکلیف نہ دو' اور جاہل کے پڑوسی نہ بنو۔

یہ حدیث رجاء بن حیوۃ سے اسحاق ابوعبدالرحمن روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8699 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو بھی مؤمن ہوگا' اس کے بدلہ قیامت کے دن یہودی اور عیسائی کو لائے گا' اور کہے گا: یہ میرا بدلہ ہے جہنم سے۔

8698- اسناده فيه: أ- عبد الله بن صالح صدوق كثير الغلط . ب - اسحاق بن أسيد الأنصاري، قال أبو حاتم: شيخ ليس بالمشهور، ولا يشتغل به، وقال أبو أحمد بن عدي، وأبو أحمد الحاكم: مجهول، وقال ابن حجر: فيه ضعف . (التقريب، والتهذيب) . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه123 .

8699- أخرجه أحمد: المسند جلد4صفحه497 رقم الحديث: 19672 . وأصله عند مسلم بلفظ: اذا كان يوم القيامة، دفع الله عزوجل الى كل مسلم، يهوديًا أو نصرانيًا . فيقول: هذا فكاكك من النار . مسلم: التوبة جلد 4 صفحه2119 .

مُؤْمِنٍ اِلَّا وَهُوَ يَاْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِيَهُودِيٍّ اَوْ نَصْرَانِيٍّ، يَقُولُ: هٰذَا فِدَائِي مِنَ النَّارِ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے مصعب بن ثابت روایت کرتے ہیں۔

8700 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ شہید ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ اِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث یزید بن ابوحبیب سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔

8701 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ شِمَاسَةَ الْمَهْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا ذَرٍّ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّكُمْ سَتَفْتَحُونَ اَرْضًا يُذْكَرُ فِيهَا الْقَرَارِيطُ، فَاسْتَوْصُوا بِاَهْلِهَا خَيْرًا، فَاِنَّ لَهُمْ ذِمَّةً وَرَحِمًا، فَاِذَا رَاَيْتُمْ رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ عَلَى مَوْضِعِ لَبِنَةٍ فَاخْرُجْ مِنْهَا

حضرت عبدالرحمٰن بن شماسہ المہری فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عنقریب تم پر ایسی زمین فتح کی جائے گی کہ اس میں قراریط کا ذکر ہوگا' اس کے رہنے والوں سے بھلائی کرنا' اگر ان کے لیے پناہ اور رحمت ہے' جب تم دو آدمیوں کو دیکھو کہ وہ ایک اینٹ کی جگہ کے متعلق لڑ رہے ہیں تو اس سے نکل جاؤ۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي ذَرٍّ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ

یہ حدیث ابوذر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں حرملہ بن عمران اکیلے ہیں۔

8702 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم

8700- أخرجه البخارى: المظالم جلد5صفحه147 رقم الحديث: 2480' ومسلم: الايمان جلد1صفحه125 .

8701- أخرجه مسلم: فضائل الصحابة جلد4صفحه1970' والبيهقى فى دلائل النبوة جلد 6صفحه321' والبيهقى فى الكبرىٰ جلد9صفحه346 رقم الحديث: 18739 .

8702- اسناده فيه: أ- عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . ب- ابن لهيعة: صدوق لكنه اختلط فى آخره . تخريجه:

صَالِحٍ، حَدَّثَنِی ابْنُ لَهِیعَةَ، عَنْ بُكَیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كُنَّا نُفَاضِلُ بَیْنَ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَنَقُولُ: اَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَعُثْمَانُ، ثُمَّ اسْتَوَى النَّاسُ، فَیَبْلُغُ ذَلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَلَا یُنْكِرُ ذَلِكَ عَلَیْنَا

حضور ﷺ کے صحابہ کے درمیان فضیلت بیان کرتے' ہم کہتے: حضرت ابوبکر اور عمر اور عثمان' ان کے بعد سب لوگ برابر ہیں' یہ بات حضور ﷺ تک پہنچی تو آپ نے ہم پر کوئی اعتراض نہیں کیا۔

وَلَمْ یَقُلْ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِیثَ عَنْ نَافِعٍ: ثُمَّ یَبْلُغُ ذَلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَلَا یُنْكِرُ عَلَیْنَا، اِلَّا بُكَیْرٌ

اس حدیث نافع سے یہ الفاظ ''ثم یبلغ ذالك رسول الله ﷺ ولا ینكر علینا '' کے الفاظ بکیر روایت کرتے ہیں۔

8703 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، نا یَحْیَى بْنُ اَیُّوبَ، عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِی رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَهْرُ الزَّانِیَةِ سُحْتٌ، وَثَمَنُ الْكَلْبِ، اِلَّا كَلْبًا ضَارِیًا، سُحْتٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: زانیہ اور کتے کی کمائی سوائے شکاری کتے کے سود ہے۔

لَا یُرْوَى هَذَا الْحَرْفُ: اِلَّا كَلْبًا ضَارِیًا، اِلَّا فِی هَذَا الْحَدِیثِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ

اس حدیث کے الفاظ ''الا كلبًا ضاريًا '' کے الفاظ صرف اس حدیث میں ہیں' اس کو روایت کرنے میں مثنیٰ بن صباح اکیلے ہیں۔

الطبرانی فی الكبير' وانظر مجمع الزوائد جلد9صفحه61 .

8703- أخرجه ابن حبان (1118/موارد الظمآن) بلفظ: ان مهر البغی وثمن الكلب والسنور وكسب الحجام من السحت . والدارقطنی: سننه جلد3صفحه72 رقم الحديث: 273 . بلفظ: ثلاث كلهن سحت: كسب الحجام' ومهر البغی' وثمن الكلب الا الكلب الضاری . وقال: والوليد بن عبيد الله ضعيف . وأيضًا جلد 3 صفحه73 رقم الحديث: 275 بلفظ: ثلاث كلهن سحت: كسب الحجام سحت' ومهر الزانية سحت' وثمن الكلب الا كلبًا ضاريًا سحت . وقال: المثنى ضعيف . انظر نصب الراية جلد4صفحه52 .

8704 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: لَمَّا انْهَزَمَ النَّاسُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ بَقِيَ مَعَهُ اَحَدَ عَشَرَ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ، وَطَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ وَهُوَ يَصْعَدُ فِي الْجَبَلِ، فَلَحِقَهُمُ الْمُشْرِكُونَ، فَقَالَ: اَلَا اَحَدٌ لِهَؤُلَاءِ؟ فَقَالَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ: اَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: كَمَا اَنْتَ يَا طَلْحَةُ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ: فَاَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَامَ عَنْهُ، وَصَعِدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ مَنْ بَقِيَ مَعَهُ، ثُمَّ قُتِلَ الْاَنْصَارِيُّ فَلَحِقُوهُ، فَقَالَ: اَلَا اَحَدٌ لِهَؤُلَاءِ؟ فَقَالَ طَلْحَةُ مِثْلَ قَوْلِهِ الْاَوَّلِ، وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ مِثْلَ قَوْلِهِ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ: اَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاَذِنَ لَهُ، فَقَاتَلَ مِثْلَ قِتَالِهِ وَقِتَالِ صَاحِبِهِ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْعَدُ وَاَصْحَابُهُ يَصْعَدُونَ، ثُمَّ قُتِلَ، فَلَحِقُوهُ، فَلَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مِثْلَ قَوْلِهِ الْاَوَّلِ، وَيَقُولُ طَلْحَةُ: اَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَيَحْبِسُهُ، وَيَسْتَاْذِنُهُ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ لِلْقِتَالِ، وَيَاْذَنُ لَهُ، فَيُقَاتِلُ مِثْلَ مَنْ كَانَ قَبْلَهُ، حَتَّى لَمْ يَبْقَ مَعَهُ اِلَّا طَلْحَةُ، فَغَشَوْهُمَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب لوگ حضور ﷺ کے ساتھ اُحد کے دن چلے گئے تو آپ کے ساتھ انصار کے بارہ افراد باقی رہے، حضرت طلحہ بن عبیداللہ پہاڑ پر پڑھے، مشرکین ان سب کو پیچھے ملے، آپ نے فرمایا: کیا کوئی ان کے لیے ہے؟ حضرت طلحہ بن عبیداللہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ہوں، آپ نے فرمایا: تم ایسے ہی ہوا ے طلحہ۔ انصار کے ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ہوں، آپ اس جگہ سے اُٹھے، حضور ﷺ اپنے باقی افراد سمیت اس کے ساتھ چڑھے، پھر انصاری کو قتل کیا گیا۔ وہ اُس کو پیچھے سے آ کر ملے، آپ نے پھر فرمایا: ان کے لیے کوئی ہے؟ تو حضرت طلحہ نے پہلے قول کی طرح بات کی اور رسول کریم ﷺ نے پہلے کی مثل جواب ارشاد فرمایا۔ ایک اور انصاری نے عرض کی: میں حاضر ہوں! اے اللہ کے رسول! اس انصاری کو اجازت ملی، اس نے بے مثال جہاد کیا اور اپنے انصاری دوست کی طرح، رسول کریم ﷺ اور آپ کے اصحاب پھر پہاڑ پر چڑھے پھر وہ انصاری قتل ہوئے۔ وہ اسے پیچھے سے آ ملے۔ رسول کریم ﷺ مسلسل پہلے قول کی طرح ارشاد فرماتے رہے اور حضرت طلحہ نے عرض کی: میں موجود ہوں! یا رسول اللہ! حضور ﷺ آپ کو روک کر کسی صحابی انصاری کو جہاد کی اجازت دیتے رہے، جب وہ آپ

8704- أخرجه النسائي: الجهاد جلد 6 صفحه 25 (باب ما يقول من يطعنه العدو؟) والبيهقي في دلائل النبوة جلد 3 صفحه 236-237 . وانظر الدر المنثور للسيوطي جلد 2 صفحه 85 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لِهَؤُلَاءِ ؟ فَقَالَ طَلْحَةُ: أَنَا، فَقَاتَلَ مِثْلَ قِتَالِ جَمِيعِ مَنْ كَانَ قَبْلَهُ، وَأُصِيبَ بَعْضُ أَنَامِلِهِ، فَقَالَ: حِسْ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا طَلْحَةُ، لَوْ قُلْتَ: بِسْمِ اللَّهِ، أَوْ ذَكَرْتَ اللَّهَ لَرَفَعَتْكَ الْمَلَائِكَةُ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ، حَتَّى تَلِجَ بِكَ فِي جَوِّ السَّمَاءِ ، ثُمَّ صَعِدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَلْحَةُ إِلَى أَصْحَابِهِ وَهُمْ مُجْتَمِعُونَ

سے اجازت مانگتا' وہ پہلے ساتھی کی طرح جہاد کر کے شہید ہوتا رہا' یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ صرف حضرت طلحہ باقی رہ گئے۔ سوان لوگوں نے ان دونوں حضرات کو گھیر لیا تو آپ نے فرمایا: ان کے لیے کون ہے؟ حسبِ سابق حضرت طلحہ نے عرض کی: میں! حضرت طلحہ نے اپنے سابقین کی طرح خوب جہاد کیا' آپ کی انگلی کا بعض حصہ زخمی ہوا' تو آپ کی زبان سے یہ الفاظ ''حِس'' ادا ہوئے' رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سن کر فرمایا: اے طلحہ! اگر تو بسم اللہ کہتا تو تجھے فرشتے اُٹھا کر لے جاتے' اس حال میں کہ لوگ دیکھ رہے ہوتے یہاں تک کہ تجھے لے کر آسمان کی فضا میں داخل ہو جاتے۔ پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ اُٹھ کر اپنے ساتھیوں کی طرف آ گئے جبکہ وہ سب اکٹھے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ إِلَّا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى

ابی الزبیر سے اس حدیث کو صرف عمارہ بن غزیہ نے روایت کیا۔ یحییٰ اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

8705 - حَدَّثَنِي مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ وَاهِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمَعَافِرِيِّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ وَجَدَ مُسْلِمًا عَلَى عَوْرَةٍ فِيهِ فَسَتَرَهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا مَوْءُودَةً مِنْ قَبْرِهَا

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے مسلمان میں کوئی عیب دیکھا' اس کو چھپایا تو اس کے لیے اتنا ثواب ہوا جتنا ایک مردے کو قبر سے زندہ اُٹھانا ہے۔

8705- أخرجه أحمد: المسند جلد**4**صفحه**182** رقم الحديث: **17340** . بلفظ: من رأى عورةً فسترها كان كمن أحيا موء ودة من قبرها . والطبراني في الكبير جلد**17**صفحه**312-313** رقم الحديث: **864** واللفظ له .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ وَاهِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ إِلَّا عَيَّاشٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ

یہ حدیث واہب بن عبداللہ سے عیاش روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

8706 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللّٰهِ، نا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنِّي لَا أَقُولُ إِلَّا حَقًّا، فَقَالَ مَنْ حَوْلَهُ: إِنَّكَ تُدَاعِبُنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: إِنِّي لَا أَقُولُ إِلَّا حَقًّا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں حق ہی کہتا ہوں' آپ کے اردگرد بیٹھنے والوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم سے آپ غصے بھی ہوتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں حق ہی کہتا ہوں (جس حال میں ہوتا ہے)۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث ابن عجلان سے یحییٰ بن ایوب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن صالح اکیلے ہیں۔

8707 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مَثَلُ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا كَمَا يُدْخِلُ أَحَدُكُمْ إِصْبَعَهُ الْبَحْرَ، ثُمَّ يُخْرِجُهَا، فَبِمَ تَرْجِعُ؟

حضرت مستورد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دنیا کی مثال آخرت کے مقابلہ میں ایسے ہے جس طرح تم میں سے کوئی اپنی انگلی سمندر میں ڈالے' پھر باہر نکالے تو دیکھے کیا ساتھ لوٹتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ زَحْرٍ، وَلَا عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ

یہ حدیث ابواسحاق سے عبیداللہ بن زحر روایت کرتے ہیں اور عبیداللہ سے یحییٰ بن ایوب روایت کرتے ہیں۔

8706- اسناده فيه: أ- عبد اللّٰه بن صالح: صدوق كثير الغلط . ب- محمد بن عجلان: صدوق الا أنه اختلط عليه أحاديث أبي هريرة (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد**9**صفحه**20** .

8707- أخرجه مسلم: الجنة وصفة نعيمها جلد **4**صفحه**2193**' والترمذي: الزهد جلد**4**صفحه **561** رقم الحديث:**2323**' وابن ماجة: الزهد جلد**2**صفحه**1376** رقم الحديث:**4108** واللفظ له .

8708 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قِيَامُ الرَّجُلِ فِي الصَّفِّ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اَفْضَلُ مِنْ عِبَادَةِ سِتِّينَ سَنَةً

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: آدمی کا اللہ کی راہ میں صف میں کھڑا ہونا افضل ہے ساٹھ سال عبادت کرنے سے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هِشَامٍ اِلَّا يَحْيَى، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ

یہ حدیث ہشام سے یحییٰ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ اکیلے ہیں۔

8709 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ اَبِي عِمْرَانَ، عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْاِسْلَامُ ثَلَاثُ مِائَةِ شَرِيعَةٍ، وَثَلَاثَةَ عَشَرَ شَرِيعَةً لَيْسَ مِنْهَا شَرِيعَةٌ يَلْقَى اللّٰهَ بِهَا صَاحِبُهَا اِلَّا وَهُوَ يَدْخُلُ بِهَا الْجَنَّةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اسلام کے تین سو تیرہ حصے ہیں ان میں سے جس کے ذریعے بھی اللہ سے ملاقات کرے وہ جنت میں داخل ہوگا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حَنَشٍ اِلَّا خَالِدُ بْنُ اَبِي عِمْرَانَ، وَلَا عَنْ خَالِدٍ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ

یہ حدیث حنش سے خالد بن ابوعمران اور خالد سے عبیداللہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

8710 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ جَارِيَةَ،

حضرت کثیر بن حسین فرماتے ہیں کہ ہم ہاتھ کاٹنے کی سزا کے متعلق جھگڑ رہے تھے وہ حضرت عمرہ بنت

8708- اسناده فيه: عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط. تخريجه: الطبراني في الكبير، والبزار وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه329 .

8709- اسناده فيه: عبيد الله بن زحر الضمري: ضعفه أحمد، والدارقطني، وقال ابن معين: ليس بشيء، وقال ابن المديني: منكر الحديث، وقال ابن حبان: يروى الموضوعات عن الأثبات، وقال أبو زرعة والنسائي: لا بأس به. (التهذيب). تخريجه الطبراني في الكبير وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه39 .

8710- أخرجه البخاري: الحدود جلد 12صفحه99 رقم الحديث: 6789، ومسلم: الحدود جلد 3صفحه1312 رقم الحديث: 1684 .

وَاَبِی سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، وَعَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، وَكَثِيرِ بْنِ حُسَيْنٍ، اَنَّهُمْ تَنَازَعُوا فِي الْقَطْعِ، فَدَخَلُوا عَلَى عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، فَحَدَّثَتْهُمْ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا قَطْعَ اِلَّا فِي رُبْعِ دِينَارٍ

عبدالرحمٰن کے پاس آئے' آپ نے حضرت عائشہ کے حوالہ سے حدیث بیان کی کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: چار دینار سے کم پر ہاتھ نہیں کاٹے جا سکتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ الْعَلَاءِ، وَاَبِی سَلَمَةَ، وَعَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، وَكَثِيرِ بْنِ حُسَيْنٍ اِلَّا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ

یہ حدیث اسود بن علاء سے اور ابوسلمہ اور عبدالملک بن مغیرہ اور کثیر بن حسین سے جعفر بن ربیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

8711 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ اَبِي حَمْزَةَ الْخَوْلَانِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُولُ: اُمِّرَ عَلَيْنَا قَيْسُ بْنُ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَصَابَتْنَا مَخْمَصَةٌ، فَنَحَرَ لَنَا سَبْعَ جَزَائِرَ، فَهَبَطْنَا سَاحِلَ الْبَحْرِ، فَاِذَا نَحْنُ بِاَعْظَمِ حُوتٍ، فَاَقَمْنَا عَلَيْهِ ثَلَاثًا، وَحَمَلْنَا مِنْهُ مَا شِئْنَا مِنْ وَدَكٍ فِي الْاَسْقِيَةِ، وَالْغَرَائِرِ، وَسِرْنَا حَتَّى قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخْبَرْنَاهُ بِذَلِكَ، فَقَالَ: لَوْ نَعْلَمُ اَنَّا نُدْرِكُهُ قَبْلَ اَنْ يَرُوحَ اَحْبَبْنَا اَنْ لَوْ كَانَ عِنْدَنَا مِنْهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم پر حضرت قیس بن سلمہ بن عبادہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں جو ہم پر مقرر کیے گئے' ہم کو بھوک لگی' ہم نے سات جزیرے فتح کیے' ہم سمندر کے کنارے اُترے وہاں ایک بہت بڑی مچھلی تھی' ہم وہاں تین دن ٹھہرے ہم نے اس سے اپنے مشکیزہ میں جو چاہا اُٹھایا' پھر ہم چلے یہاں تک کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے تو ہم نے آپ کو بتایا' آپ نے فرمایا: اگر ہمیں معلوم ہوتا کہ ہم اس کو پالیں شام ہونے سے پہلے تو ہم پسند کرتے کہ کاش اس میں سے کچھ ہمارے پاس ہوتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَمْزَةَ

یہ حدیث ابوحمزہ الخولانی سے بکر بن سوادہ اور بکر

8711- اسناده فيه: عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه40 .

الْخَوْلَانِيِّ إِلَّا بَكْرُ بْنُ سَوَادَةَ، وَلَا عَنْ بَكْرٍ إِلَّا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

سے جعفر بن ربیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8712 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، نا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: كَتَبَ إِلَيَّ خَالِدُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ، حَدَّثَنِي أَبُو عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا قَلْبُ ابْنِ آدَمَ بَيْنَ إِصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ الرَّحْمَنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: انسان کا دل رحمٰن کی دو انگلیوں کے درمیان ہے (جیسے اس کی شان کے لائق ہے) جس طرح چاہے پلٹ دے۔

8713 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: كَتَبَ إِلَيَّ خَالِدُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ، حَدَّثَنِي أَبُو عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ رَاعٍ يَسْتَرْعِي رَعِيَّةً، إِلَّا سُئِلَ عَنْهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَقَامَ فِيهَا أَمْرَ اللّٰهِ أَوْ أَضَاعَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو بھی کسی شی کا نگہبان ہو' اس سے قیامت کے دن اس کی نگہبانی کے متعلق پوچھا جائے گا' کیا اس نے اللہ کا حکم نافذ کیا یا اُسے ضائع کیا۔

8714 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ: قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ: عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ، مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ، فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَالَتْ: فَسَمِعْتُ وَأَنَا أَمْتَشِطُ، فَأَمَرْتُ مَاشِطَتِي فَكَفَّتْ رَأْسِي، ثُمَّ تَقَدَّمْتُ حَتَّى كُنْتُ فِي أَدْنَى الْحُجْرَةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّهَا النَّاسُ، أَنَا لَكُمْ فَرَطٌ عَلَى الْحَوْضِ، وَإِنَّهُ سَيُؤْتَى

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کھڑے ہوئے' فرمایا: اے لوگو! آپ فرماتی ہیں میں نے سنا اس حالت میں کہ میں کنگھی کروا رہی تھی' میں نے اپنی کنگھی کرنے والی کو حکم دیا' اس نے میرا سر باندھا' پھر میں آگے بڑھی تو میں حجرے کے قریب تھی' حضور ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! میں تمہارا حوضِ کوثر پر انتظار کروں گا' آہستہ آہستہ تمہیں لایا جائے گا' تم سے کچھ کو مجھ سے دور کر دیا جائے' میرے پاس لوگ آئیں گے' میں کہوں گا: کیا ہوا؟ مجھ سے کہا جائے گا: انہوں نے آپ کے بعد

8712- اسناده والكلام فى اسناده كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد7صفحه214 .

8713- اسناده والكلام فى اسناده كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه210 .

8714- أخرجه مسلم: الفضائل جلد4صفحه1795، وأحمد: المسند جلد6صفحه330 رقم الحديث: 26602 .

بِكُمْ رِسْلًا رِسْلًا فَتُرْهَقُونَ عَنِّي، فَأَقُولُ: أَيْنَ؟ فَيُقَالُ: إِنَّهُمْ بَدَّلُوا بَعْدَكَ، فَأَقُولُ: سُحْقًا سُحْقًا

دین بدل لیا تھا' میں کہوں گا: دور ہو! دور ہو!

8715 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ: قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِيَّاكُمْ وَثَلَاثَةً: زَلَّةَ عَالِمٍ، وَجِدَالَ مُنَافِقٍ، وَدُنْيَا تَقْطَعُ أَعْنَاقَكُمْ. فَأَمَّا زَلَّةُ عَالِمٍ فَإِنِ اهْتَدَى فَلَا تُقَلِّدُوهُ دِينَكُمْ، وَإِنْ زَلَّ فَلَا تَقْطَعُوا عَنْهُ آمَالَكُمْ. وَأَمَّا جِدَالُ مُنَافِقٍ بِالْقُرْآنِ، فَإِنَّ لِلْقُرْآنِ مَنَارًا كَمَنَارِ الطَّرِيقِ، فَمَا عَرَفْتُمْ فَخُذُوهُ، وَمَا أَنْكَرْتُمْ فَرُدُّوهُ إِلَى عَالِمِهِ. وَأَمَّا دُنْيَا تَقْطَعُ أَعْنَاقَكُمْ، فَمَنْ جَعَلَ اللَّهُ فِي قَلْبِهِ غِنًى فَهُوَ الْغَنِيُّ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین چیزوں سے بچو! (۱) عالم کے پھسلنے سے (۲) منافق کے جھگڑنے سے (۳) اپنے قرض سے جس سے تمہاری گردنیں کاٹی جائیں' اگر عالم پھسل جائے اگر وہ قابلِ ہدایت ہے تو اس کی دین میں تقلید نہ کرو' اگر پھیلے تو اس سے اُمید' وہ ختم کرو' منافق کا قرآن میں جھگڑنا کیونکہ قرآن روشنی ہے' جس طرح راستے کی روشنی ہوتی ہے' جو تم پہچانتے ہو وہ لے لو' جو تم ناپسند کرتے ہو' اس کو اس کے جاننے والے کے سپرد کر دو' بہرحال قرض جس سے تم گردنیں مارو' جس کے دل میں اللہ غنی رکھے' وہ غنی ہے۔

8716 - وَبِهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ، حَدَّثَنِي أَبُو عَيَّاشٍ قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ غَرِيبًا، وَسَيَعُودُ غَرِيبًا، فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ قَالَ: وَمَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: الَّذِينَ يُصْلِحُونَ حِينَ يُفْسِدُ النَّاسُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام غریبوں سے شروع ہوا تھا' عنقریب غریبوں میں واپس آئے گا' غریبوں کے لیے خوشخبری ہے! صحابہ کرام نے عرض کی: وہ کون لوگ ہیں؟ آپ نے فرمایا: جس وقت لوگ فتنے فساد میں ہوں تو وہ اس وقت اصلاح کریں۔

8717 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ، حَدَّثَنِي ابْنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب فتنے ہوں گے بہرے گونگے

8715- اسناده فيه: عبد الله بن صالح صدوق كثير الغلط . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه190 .

8716- اسناده والكلام في اسناده كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد7صفحه281 .

8717- أخرجه أبو داؤد: الفتن والملاحم جلد4صفحه99 رقم الحديث: 4264 .

الْبَيْلَمَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ فَرُّوخَ، أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ، أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَتَكُونُ فِتْنَةٌ صَمَّاءُ بَكْمَاءُ عَمْيَاءُ، مَنْ أَشْرَفَ لَهَا اسْتَشْرَفَتْ لَهُ إِشْرَافًا، اللِّسَانُ فِيهَا كَوُقُوعِ السَّيْفِ

اندھے جو اس میں عزت حاصل کرنا چاہے گا وہ حاصل کرلے گا' اس میں زبان کھولنا ایسے ہوگا جس طرح تلوار چلانا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ إِلَّا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

یہ حدیث یحییٰ بن سعید سے لیث بن سعد روایت کرتے ہیں۔

8718 - وَبِهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، أَنَّ خَالِدَ بْنَ كَثِيرٍ الْهَمْدَانِيَّ، حَدَّثَهُ، أَنَّ السَّرِيَّ بْنَ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَهُ أَنَّ الشَّعْبِيَّ، حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنَ الْحِنْطَةِ خَمْرًا، وَمِنَ الشَّعِيرِ خَمْرًا، وَمِنَ الزَّبِيبِ خَمْرًا، وَمِنَ التَّمْرِ خَمْرًا، وَمِنَ الْعِنَبِ خَمْرًا، وَمِنَ الْعَسَلِ خَمْرًا، وَأَنَا أَنْهَى عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: گندم' جو' کشمش' کھجور' انگور' شہد اور ہر نشہ آور شی سے میں منع کرتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ خَالِدِ بْنِ كَثِيرٍ إِلَّا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث خالد بن کثیر سے یزید بن ابوحبیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8719 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا تَبَايَعَ الرَّجُلَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دو بیع کرنے والوں کو اختیار ہوتا ہے' جب تک دونوں جدا نہ ہوں' یا فرمایا: ایک دوسرے کو

8718- أخرجه أبو داؤد: الأشربة جلد 3 صفحه 325 رقم الحديث: 3676-3677' والترمذي: الأشربة جلد 4 صفحه 297 رقم الحديث: 1872 وقال: غريب . وابن ماجة: الأشربة جلد 2 صفحه 1121 رقم الحديث: 3379' وأحمد: المسند جلد 4 صفحه 328 رقم الحديث: 18380 .

8719- أخرجه البخاري: البيوع جلد 4 صفحه 390 رقم الحديث: 2112' ومسلم: البيوع جلد 3 صفحه 1163 .

مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ، مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا وَكَانَا جَمِيعًا، اَوْ يُخَيِّرُ اَحَدُهُمَا الْآخَرَ، فَإِنْ خَيَّرَ اَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَتَبَايَعَا عَلَى ذَلِكَ وَجَبَ الْبَيْعُ، وَإِنْ تَفَرَّقَا بَعْدَ اَنْ يَتَبَايَعَا، وَإِنْ لَمْ يَتْرُكْ وَاحِدٌ مِنْهُمَا الْبَيْعَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ

اختیار ہوتا ہے' اگر ایک دن میں اختیار کرے تو بیع پکی ہو گی' اگر دونوں جدا ہوئے بیع کرنے کے بعد' اگر ان میں سے کسی نے بیع نہیں چھوڑی تو بیع پکی ہوگئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ بِهَذَا التَّمَامِ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا لَيْثٌ

یہ حدیث مکمل نافع سے لیث روایت کرتے ہیں۔

8720 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا بُعِثَ مِنْ نَبِيٍّ اِلَّا كَانَ بَعْدَهُ خَلِيفَةٌ، وَاِلَّا وَلَهُ بِطَانَتَانِ: بِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَاهُ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَبِطَانَةٌ لَا تَأْلُوهُ خَبَالًا، فَمَنْ وُقِيَ بِطَانَةَ السُّوءِ فَقَدْ وُقِيَ

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ہر نبی کے بعد اللہ عزوجل نے خلیفہ بنایا ہے' اس کے دو رازدان ہوتے ہیں' ایک اس کو نیکی کا حکم دیتا ہے اور ایک اس کو بُرائی سے منع کرتا ہے' ایک اس کو بُرائی پر اُبھارتا ہے' جو بُرے سے بچایا گیا وہ بچ گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ، وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ اِلَّا صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، وَرَوَاهُ الزُّهْرِيُّ: عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

یہ حدیث صفوان بن سلیم سے عبیداللہ بن ابوجعفر روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔ حضرت ابوسلمہ' ابوایوب سے اور ابوسلمہ سے صفوان بن سلیم روایت کرتے ہیں۔ یہ حدیث زہری' ابوسلمہ سے' وہ ابوسعید الخدری سے روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو یزید بن سنان سے' وہ زہری سے' وہ ابوسلمہ سے' وہ ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں۔

8721 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

8720- أخرجه البخاري: الأحكام جلد 13 صفحه 201 رقم الحديث: 7198 معلقًا' وانظر فتح الباري جلد 13 صفحه 201-204' والنسائي: البيعة جلد 7 صفحه 141 (باب بطانة الامام)' والطبراني في الكبير جلد 4 صفحه 131 رقم الحديث: 3895 .

8721- أصله عند البخاري ومسلم . أخرجه البخاري: أحاديث الأنبياء جلد 6 صفحه 595 رقم الحديث: 3488'

اللّٰهِ بْنُ اَبِی جَعْفَرٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ فَضْلٍ قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ، وَمَعَهُ قُصَّةُ النِّسَاءِ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ زَادَ فِي شَعْرِهِ شَيْئًا لَيْسَ مِنْهُ فَإِنَّهُ يَزِيدُ فِيهِ زُورًا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِی جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوفرماتے ہوئے سنا: جس نے اپنے بالوں میں کسی شی کا اضافہ کیا حالانکہ وہ اس کے سر کے بالوں سے نہیں ہیں تو اس میں اضافہ کرنے والے کو گناہ ملے گا۔

یہ حدیث صفوان سے عبیداللہ بن ابوجعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8722 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِی جَعْفَرٍ، اَخْبَرَنِی صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ يَعْنِي الْمَقْبُرِيَّ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ: مَرِضْتُ فَلَمْ يَعُدْنِي عِبَادِي، وَظَمِئْتُ فَلَمْ يَسْقِنِي عِبَادِي قَالَ: اَنْتَ يَا رَبُّ؟ قَالَ: نَعَمْ، يَمْرَضُ عَبْدِيَ الْمُؤْمِنُ، وَلَوْ عِيدَ عِيدَ لِي، وَيَعْطَشُ عَبْدِي فِي الصَّحْرَاءِ، فَلَوْ سُقِيَ سُقِيَ لِي

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ اِلَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِی جَعْفَرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرمائے گا: (اے میرے بندے!) میں بیمار تھا' تو نے میری عیادت نہیں کی' مجھے پیاس اور بھوک لگی تھی مجھے کھانا نہیں کھلایا۔ بندہ عرض کرے گا: اے میرے رب! تُو رب ہے' تیری کیسے عیادت کی جاسکتی تھی' اللہ عزوجل فرمائے گا: میرا مؤمن بندہ بیمار تھا اگر تُو اس کی عیادت کرتا تو میری عیادت کرتا' میرا فلاں بندہ صحرا میں پیاسا تھا اگر تُو اس کو پلاتا تو مجھے پلاتا۔

یہ حدیث صفوان بن سلیم سے عبیداللہ بن ابوجعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8723 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، نا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِی جَعْفَرٍ، اَخْبَرَنِی عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِی مُرَاوِحٍ، عَنْ اَبِی ذَرٍّ، اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا: کون سے اعمال بہتر ہیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ پر ایمان لانا اور اللہ کی راہ

ومسلم: اللباس جلد3صفحه1679' والطبرانی فی الكبير جلد19صفحه344 رقم الحديث: 795 واللفظ له .

8722- أخرجه مسلم: البر والصلة جلد4صفحه1990' وأحمد: المسند جلد2صفحه534 رقم الحديث: 9264 .

8723- أخرجه البخاری: العتق جلد5صفحه176 رقم الحديث: 2518' ومسلم: الايمان جلد1صفحه89 .

وَسَلَّمَ: اَیُّ الْاَعْمَالِ خَیْرٌ؟ قَالَ: اِیمَانٌ بِاللّٰهِ، وَجِهَادٌ فِی سَبِیلِ اللّٰهِ قَالَ: فَاَیُّ الرِّقَابِ خَیْرٌ؟ قَالَ: اَغْلَاهَا ثَمَنًا، وَاَنْفَسُهَا عِنْدَ اَهْلِهَا قَالَ: اَرَاَیْتَ اِنْ لَمْ اَسْتَطِعْ بَعْضَ الْعَمَلِ؟ قَالَ: فَتُعِینُ صَانِعًا، اَوْ تَصْنَعُ لِاَخْرَقَ قَالَ: اَرَاَیْتَ اِنْ ضَعُفْتُ؟ قَالَ: فَتَدَعُ النَّاسَ مِنَ الشَّرِّ قَالَ: فَاِنَّهَا صَدَقَةٌ تَصَدَّقُ بِهَا عَلَی نَفْسِكَ

میں جہاد کرنا۔ عرض کی: کون سا غلام آزاد کرنا بہتر ہے؟ آپ نے فرمایا: جو مہنگا ہو اور گھر والوں کو بھی پسند ہو۔ عرض کی: آپ بتائیں کہ اگر میں بعض اعمال کی طاقت نہ رکھوں؟ آپ نے فرمایا: تُو نیکی کرنے والوں کی مدد کر یا اس کو سواری پر سوار کر۔ عرض کی: آپ بتائیں کہ اگر بعض اعمال کرنے سے کمزور ہوں؟ آپ نے فرمایا: لوگوں کو اپنے شر سے دور رکھ کیونکہ یہ بھی اپنی ذات پر صدقہ ہے۔

8724 - وَبِهِ: حَدَّثَنِی اللَّیْثُ، حَدَّثَنِی عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِی جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی قَتَادَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الرُّؤْیَا الصَّالِحَةُ مِنَ اللّٰهِ، وَالْحُلُمُ مِنَ الشَّیْطَانِ، فَمَنْ رَاَی شَیْئًا یَکْرَهُهُ، فَلْیَنْفُثْ عَنْ شِمَالِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَلْیَتَعَوَّذْ مِنَ الشَّیْطَانِ، فَاِنَّهَا لَا تَضُرُّهُ، وَاِنَّ الشَّیْطَانَ لَا یَتَرَاءَ ی بِی

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہے' احتلام شیطان کی طرف سے ہے' جو بُرا خواب دیکھے تو وہ اپنی بائیں جانب تین دفعہ تھوکے اور شیطان سے پناہ مانگے' کیونکہ وہ بُرا خواب اس کو تکلیف نہیں دے گا کیونکہ شیطان میری شکل اختیار نہیں کرسکتا ہے۔

8725 - وَبِهِ: حَدَّثَنِی اللَّیْثُ، حَدَّثَنِی عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِی جَعْفَرٍ قَالَ: سَمِعْتُ حَمْزَةَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، یَقُولُ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، یَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَا یَزَالُ الرَّجُلُ یَسْاَلُ النَّاسَ حَتَّی یَاْتِیَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ وَلَیْسَ فِی وَجْهِهِ مُزْعَةُ لَحْمٍ وَقَالَ: اِنَّ الشَّمْسَ یَوْمَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں سے مانگتا رہتا ہے وہ قیامت کے دن لایا جائے گا اس حالت میں کہ اس کے چہرے پر گوشت نہیں ہوگا' اور فرمایا: سورج قیامت کے دن اتنا قریب ہوگا یہاں تک کہ آدھے کان تک پسینہ پسینہ ہوگا' وہ لوگ اس حالت میں ہوں گے کہ حضرت

8724- أخرجه البخاری: التعبير جلد 12 صفحه 400 رقم الحديث: 6995' ومسلم: الرؤيا جلد 4 صفحه 1771 واللفظ للبخاری .

8725- أخرجه البخاری: الزكاة جلد 3 صفحه 396 رقم الحديث: 1474-1475' ومسلم: الزكاة جلد 2 صفحه 720 . ولفظ للبخاری' وعند مسلم فی شقه الأول فقط .

الْقِيَامَةِ تَدْنُو حَتَّى يَبْلُغَ الْعِرْقُ نِصْفَ الْأُذُنِ، فَبَيْنَا هُمْ كَذَلِكَ اسْتَغَاثُوا بِآدَمَ، فَيَقُولُ: لَسْتُ بِصَاحِبِ ذَلِكَ، ثُمَّ مُوسَى، فَيَقُولُ كَذَلِكَ، ثُمَّ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَشْفَعُ، فَيَقْضِي بَيْنَ الْخَلْقِ، فَيَمْشِي حَتَّى يَأْخُذَ بِحَلْقَةِ الْجَنَّةِ، فَيَوْمَئِذٍ يَبْعَثُهُ اللَّهُ مَقَامًا مَحْمُودًا، يَحْمَدُهُ أَهْلُ الْجَمْعِ كُلُّهُمْ

آدم علیہ السلام سے مدد مانگیں گے، حضرت آدم علیہ السلام فرمائیں گے: میں تمہاری مدد نہیں کر سکتا ہوں، پھر موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے آپ بھی وہی جواب دیں گے، پھر حضور ﷺ کے پاس آئیں گے تو آپ شفاعت کریں گے، مخلوق کے درمیان فیصلہ ہوگا، آپ چلیں گے یہاں تک کہ جنت کے ایک گروہ کو پکڑیں گے، اس دن اللہ عزوجل آپ کو مقام محمود پر فائز کرے گا، ساری مخلوق اللہ عزوجل کی تعریف کرے گی۔

8726 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ: قَالَ بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَشَجُّ: حَدَّثَنِي حَنَشٌ الصَّنْعَانِيُّ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ نَبِيعُ الْيَهُودَ الرُّقْعَةَ مِنَ الذَّهَبِ بِالدِّينَارَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ إِلَّا وَزْنًا بِوَزْنٍ

حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے خیبر کے دن، ہم یہود کو چاندی سونے کے بدلے اور دو دینار یا تین دینار کے بدلے فروخت کرتے تھے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: سونے کو نہ فروخت کرو مگر برابر وزن کر کے۔

8727 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَيَّتُكُنَّ خَرَجَتْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا تَقْرَبَنَّ طِيبًا

حضرت زینب الثقفیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو عورت تم میں سے مسجد میں آئے وہ خوشبو لگا کر نہ آئے۔

8728 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ

8726- أخرجه مسلم: المساقاة جلد3صفحه1214، وأبو داؤد: البيوع جلد3صفحه247 رقم الحديث: 3353، وأحمد: المسند جلد6صفحه27 .

8727- أخرجه النسائي: الزينة جلد8صفحه133-134 (باب النهي للمرأة أن تشهد الصلاة اذا أصابت من البخور) .

8728- أخرجه البخاري: الغسل جلد1صفحه468 رقم الحديث: 288، ومسلم: الحيض جلد1صفحه248 .

اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اَرَادَ اَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ غَسَلَ فَرْجَهُ، ثُمَّ تَوَضَّاَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ

جب حالتِ جنابت میں سونے کا ارادہ کرتے تو اپنی شرمگاہ دھوتے پھر نماز جیسا وضو کرتے۔

8729 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، مَوْلَى الْجُنْدَعِيِّينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ سَبْقٌ إِلَّا عَلَى حَافِرٍ، اَوْ خُفٍّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دوڑنے میں آگے نکلنے کی شرط لگانا جائز ہے نہیں، صرف گھوڑے اور اونٹ میں جائز ہے۔

8730 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَعْتَقَ عَبْدًا فَمَالُهُ لَهُ، إِلَّا اَنْ يَشْتَرِطَ السَّيِّدُ مَالَهُ، فَيَكُونَ لَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنا غلام آزاد کرے اس کا مال اس کا اپنا ہوگا، مگر یہ ہے کہ آقا مال کی شرط لگائے تو پھر آقا کا ہوگا۔

8731 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بہتر صدقہ وہ ہے جو مال داری کی حالت میں دیا جائے اور ابتداء اس سے کی جائے جو

8729- أخرجه أبو داؤد: الجهاد جلد 3 صفحه 29 رقم الحديث: 2574، والترمذي: الجهاد جلد 4 صفحه 205 رقم الحديث: 1700 وقال: حسن . والنسائي: الخيل جلد 6 صفحه 188 (باب السبق) واللفظ له . وابن ماجة: الجهاد جلد 2 صفحه 960 رقم الحديث: 2878 .

8730- أخرجه أبو داؤد: العتق جلد 4 صفحه 27-28 رقم الحديث: 3962، وابن ماجة: العتق جلد 2 صفحه 845 رقم الحديث: 2529 .

8731- أخرجه البخاري: الزكاة جلد 3 صفحه 345 رقم الحديث: 1426، وأبو داؤد: الزكاة جلد 2 صفحه 132 رقم الحديث: 1676، والنسائي: الزكاة جلد 5 صفحه 46 (باب الصدقة عن ظهر غنى)، وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 372 رقم الحديث: 7759 .

خَيْرُ الصَّدَقَةِ عَنْ ظَهْرِ غِنًى، ابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ

زیر کفالت ہوں۔

8732 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: اِنْ قَالَ رَجُلٌ لِآخَرَ يَا كَافِرُ وَجَبَ الْكُفْرُ لِاَحَدِهِمَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ اگر کوئی دوسرے آدمی کو کہے: اے کافر! تو کفران میں سے کسی ایک کی طرف لوٹ کر آئے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي جَعْفَرٍ اِلَّا اللَّيْثُ

یہ حدیث عبیداللہ بن ابوجعفر سے لیث روایت کرتے ہیں۔

8733 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَذَّنَ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ، وَكُتِبَ لَهُ بِتَاْذِينِهِ كُلَّ يَوْمٍ سِتُّونَ حَسَنَةً، وَبِكُلِّ اِقَامَةٍ ثَلَاثُونَ حَسَنَةً

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے بلامعاوضہ بارہ سال اذان دی اس کے لیے جنت واجب ہو جائے گی' ہر دن اذان کے بدلے اس کے لیے ساٹھ نیکیاں لکھی جائیں گی' ہر اقامت کے بدلے تیس نیکیاں لکھی جائیں گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا ابْنُ جُرَيْجٍ، وَلَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ

یہ حدیث نافع سے ابن جریج اور ابن جریج سے یحییٰ بن ایوب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن صالح اکیلے ہیں۔

8734 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا عَبْدُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور

8732- أخرجه البخاري: الأدب جلد10صفحه531 رقم الحديث: 6104' ومسلم: الايمان جلد1صفحه79 .

8733- أخرجه ابن ماجة: الأذان جلد1صفحه241 رقم الحديث: 728 . وفي الزوائد: اسناده ضعيف' لضعف عبد اللّٰه بن صالح . والدارقطني: سننه جلد 1صفحه240 رقم الحديث: 23-24' والبيهقي في الكبرىٰ جلد1 صفحه 636 رقم الحديث: 2038' والحاكم في المستدرك جلد1صفحه204-205 . وانظر تلخيص الحبير جلد1صفحه219 رقم الحديث: 23 .

8734- أخرجه مسلم: الحج جلد2صفحه955' وأبو داؤد: الضحايا جلد 3صفحه98 رقم الحديث: 2809' والترمذي: الحج جلد3صفحه239 رقم الحديث: 904' وابن ماجة: الأضاحي جلد 2صفحه1047

اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، وَأَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَحَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَدَنَةَ عَنْ سَبْعَةٍ قُلْنَا لِجَابِرٍ: وَالْبَقَرَةُ؟ قَالَ: هِيَ مِثْلُهَا

ﷺ کے ساتھ اونٹ نحر کرتے سات آدمی مل کر۔ راوی فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت جابر سے عرض کی: گائے کے متعلق کیا حکم ہے؟ فرمایا: اس کا بھی یہی حکم ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ إِلَّا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ

یہ حدیث ابن جریج‘ عمرو بن دینار سے اور ابن جریج سے یحییٰ بن ایوب روایت کرتے ہیں۔

8735 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، أَخْبَرَهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِالنَّاسِ، فَخَلَعَ نَعْلَيْهِ، فَلَمَّا أَحَسَّ بِهِ النَّاسُ خَلَعُوا نِعَالَهُمْ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنَ الصَّلَاةِ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ، فَقَالَ: إِنَّ الْمَلَكَ أَتَانِي، فَأَخْبَرَنِي أَنَّ بِنَعْلَيَّ أَذًى، فَإِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ إِلَى بَابِ الْمَسْجِدِ فَلْيَقْلِبْ نَعْلَيْهِ، فَإِنْ رَأَى فِيهِمَا شَيْئًا فَلْيَمْسَحْهُمَا، ثُمَّ لِيُصَلِّ فِيهِمَا إِنْ بَدَا لَهُ، أَوْ لِيَخْلَعْهُمَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے لوگوں کو نماز پڑھائی‘ آپ نے نماز کے دوران اپنے نعلین مبارک اُتارے‘ جب صحابہ کرام نے دیکھا تو انہوں نے بھی اُتار دیئے‘ جب حضور ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے‘ فرمایا: فرشتہ میرے پاس آیا تھا‘ اس نے مجھے بتایا کہ آپ کی نعلین مبارک پر مٹی کے ذرات ہیں‘ جب تم میں سے کوئی مسجد کے دروازے پر آئے تو اپنی دونوں جوتیاں پلٹے‘ اگر ان میں کوئی شی دیکھیں تو صاف کریں‘ پھر ان میں نماز پڑھے یا ان دونوں کو اُتار لے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ إِلَّا عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَرَوَاهُ دَاوُدُ الْعَطَّارُ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ

یہ حدیث ایوب محمد سے محمد سے عباد بن کثیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو داؤد العطار‘ ایوب سے‘ وہ ابونضرہ سے‘ وہ ابوسعید سے روایت کرتے ہیں۔

رقم الحديث: **3132**، والدارمي: الأضاحي جلد**2**صفحه**107** رقم الحديث: **1956**، ومالك في الموطأ: الضحايا جلد**2**صفحه**486** رقم الحديث: **9**، وأحمد: المسند جلد**3**صفحه**360** رقم الحديث: **14135** .

8735- اسناده فيه: عباد بن كثير، قال أحمد: روى أحاديث كذب . (التقريب) . تخريجه: البزار، دون قوله: ان بدا له أو ليخلعهما . وانظر مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**58** .

مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اس حدیث کوعبدالرزاق' معمر سے' وہ ایوب سے' وہ ایک آدمی سے' وہ ابوسعید سے' وہ حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں۔

8736 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، عَنْ عَابِسٍ الْغِفَارِيِّ، صَاحِبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ كَانَ عَلَى سَطْحٍ فَرَاَى النَّاسَ يَتَرَحَّلُونَ، فَقَالَ: مَا شَاْنُ النَّاسِ؟ فَقِيلَ: يَتَرَحَّلُونَ مِنَ الطَّاعُونِ، فَقَالَ: يَا طَاعُونُ خُذْنِي، فَقَالَ لَهُ ابْنُ اَخِيهِ: تَتَمَنَّى الْمَوْتَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ، فَاِنَّهُ يَقْطَعُ الْعَمَلَ وَلَا يَذَرُ الرَّجُلَ فَيُسْتَعْتَبَ؟ قَالَ: اِنِّي اَخَافُ اَنْ يُدْرِكَنِي سِتٌّ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُهُنَّ: الْجَوْرُ فِي الْحُكْمِ، وَالتَّهَاوُنُ بِالدِّمَاءِ، وَاِمَارَةُ السُّفَهَاءِ، وَقَطِيعَةُ الرَّحِمِ، وَكَثْرَةُ الشُّرَطِ، وَتَقْدِمَةُ الْقَوْمِ الرَّجُلَ لَيْسَ بِخَيْرِهِمْ وَلَا بِاَفْقَهِهِمْ فَيَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ

حضرت عابس الغفاری' حضورﷺ کے صحابی سے روایت ہے کہ وہ چھت پر تھے' اردگرد کے لوگوں کو دیکھا کہ وہ سواریوں پر سوار ہوکر جا رہے ہیں' فرمایا: لوگوں کو کیا ہوا ہے؟ کہا گیا کہ لوگوں سے بھاگ کر جا رہے ہیں' میں نے کہا: اے طاعون! مجھے پکڑ! میرے بھائی کے بیٹے نے کہا: آپ موت کی تمنا کرتے ہیں حالانکہ حضورﷺ نے فرمایا ہے کہ موت کی تمنا نہ کرو کیونکہ یہ عمل کو ختم کرتی ہے' کسی آدمی کو نہیں چھوڑتی ہے۔ فرمایا: میں خوف کرتا ہوں کہ مجھے چھ چیزیں پہنچیں گی' میں نے رسول اللہﷺ کو ذکر کرتے ہوئے سنا ہے کہ فیصلہ میں ظلم' خون بہانے میں غفلت کرنا' بیوقوفوں کی حکومت' صلہ رحمی کو ختم کرنا' شرط کا کثرت سے ہونا' قوم کے آگے وہ لوگ ہونا جو ان کے بہتر نہ ہوں اور وہ سمجھدار نہ ہوں' قرآن گانے کی طرز پر پڑھیں گے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، عَنْ عَابِسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ

یہ حدیث ابو عابس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں یحییٰ بن ایوب اکیلے ہیں۔

8737 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عُمَرَ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اُسَامَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا: علم دینے کے بعد واپس نہیں لیا

8736- اسناده فيه: أ - عبيد الله بن زحر: ضعيف . ب - علی بن يزيد الألهانی: ضعيف . تخريجه: الطبرانی فی الكبير، وأحمد، والبزار، وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه248 .

8737- اسناده فيه: عبد الله بن صالح كاتب الليث: صدوق كثير الغلط . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه204 .

بْنِ زَيْدٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْزِعُ الْعِلْمَ مِنْكُمْ بَعْدَمَا اَعْطَاكُمُوهُ انْتِزَاعًا، وَلٰكِنْ يَقْبِضُ الْعُلَمَاءَ بِعِلْمِهِمْ، وَيَبْقَى النَّاسُ جُهَّالًا فَيَسْاَلُونَ فَيُفْتُونَ فَيَضِلُّونَ وَيُضِلُّونَ

جائے گا بلکہ علماء اُٹھا لیے جائیں گے اپنے علم کے ساتھ (سمیت) جاہل لوگ باقی رہیں گے' ان سے سوالات کیے جائیں گے' فتنہ برپا کریں گے' وہ خود بھی گمراہ اور لوگوں کو بھی گمراہ کریں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ اِلَّا يَعْقُوبُ بْنُ الْاَشَجِّ، وَلَا عَنْ يَعْقُوبَ اِلَّا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، وَلَا عَنْ اُسَامَةَ اِلَّا عُمَرُ بْنُ السَّائِبِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث سعید المقبری سے یعقوب بن اشج اور یعقوب سے اسامہ بن زید اور اسامہ سے عمر بن سائب روایت کرتے ہیں۔

8738 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي فَرْوَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ، وَالْمُزَابَنَةِ، وَالْمُخَابَرَةِ، وَعَنْ كِرَى الْاَرْضِ، وَقَالَ: اِمَّا اَنْ تَزْرَعُوهَا، اَوْ تُزْرِعُوهَا اِخْوَانَكُمْ، اَوْ تَدَعُوهَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بیع محاقلہ' مزابنہ' مخابرہ اور زمین کرایہ پر دینے سے منع کیا' فرمایا: یا تم خود کھیتی باڑی کرو یا اپنے بھائی کو دے دو' یا پھر اسے ویسے ہی چھوڑ دو۔

لَمْ يَرْوِ اِسْحَاقُ بْنُ اَبِي فَرْوَةَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ غَيْرَ هَذَا، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث اسحاق بن ابوفروہ سے ابوزبیر سے اس کے علاوہ روایت نہیں کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8739 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ اَبِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انصار میں سے ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' اس

8738- أما قوله: نهى عن المحاقلة' والمزابنة' والمخابرة . أخرجه البخاري: المساقاة جلد 5 صفحه 60-61 رقم الحديث: 2381' ومسلم: البيوع جلد 3 صفحه 1174 وأما شطره الآخر أصله عند البخاري ومسلم أخرجه البخاري: الحرث جلد 5 صفحه 28 رقم الحديث: 2340' ومسلم: البيوع جلد 3 صفحه 1176 .

8739- اسناده فيه: اسحاق بن عبد الله بن أبي فروة متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 132 .

فَرْوَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَعَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ قَارِظٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَالِي كُلُّهُ صَدَقَةٌ قَالَ: فَافْتَقَرَ اَبَوَاهُ حَتَّى جَلَسَا مَعَ الْاَوْفَاضِ، ثُمَّ جَاءَ ا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَانَ ابْنُنَا مِنْ اَكْثَرِ الْاَنْصَارِ مَالًا، فَتَصَدَّقَ بِمَالِهِ، وَافْتَقَرْنَا حَتَّى جَلَسْنَا مَعَ الْاَوْفَاضِ قَالَ: صَدَقَةُ ابْنِكُمَا رَدٌّ عَلَيْكُمَا ، ثُمَّ تُوُفِّيَا، فَاَرْسَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى ابْنِهِمَا: اَنِ ارْدُدِ الصَّدَقَةَ، فَاِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تُوَرَّثُ، وَلَا تُعْتَمَرُ

نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اپنا سارا مال صدقہ کیا' آپ نے فرمایا: اپنے ماں باپ کومحتاج چھوڑو گے کہ زمین پر دونوں بیٹھے رہیں' پھراس کے دونوں ماں باپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئے' دونوں نے عرض کی: یارسول اللہ! انصار میں ہمارا بیٹا زیادہ مال دار ہے' اس نے اپنا مال صدقہ کردیا ہے اور ہم کومحتاج کردیا' ہم دونوں زمین پر بیٹھ گئے۔ آپ نے فرمایا: تمہارے بیٹے کا صدقہ تم پر لوٹا دیا جائے گا' پھر وہ دونوں فوت ہوئے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دونوں کے بیٹے کی طرف پیغام بھیجا کہ صدقہ واپس کرو کیونکہ صدقہ میں نہ کوئی وارث ہوتا ہے نہ عمرہ کیا جاسکتا ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث ابوہریرہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8740 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي اَبُو شُرَيْحٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شُرَيْحٍ الْمَعَافِرِيُّ، اَنَّهُ سَمِعَ عَمِيرَةَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَعَافِرِيَّ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي اَبِي، اَنَّهُ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ الْحَمِقِ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَكُونُ فِتْنَةٌ، يَكُونُ اَسْلَمُ النَّاسِ فِيهَا، اَوْ قَالَ: خَيْرُ النَّاسِ فِيهَا الْجُنْدَ الْغَرْبِيَّ قَالَ ابْنُ الْحَمِقِ: فَلِذَلِكَ قَدِمْتُ عَلَيْكُمْ مِصْرَ

حضرت عمرو بن حمق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فتنے ہوں گے' لوگوں میں سے اس وقت زیادہ محفوظ' یا فرمایا: بہترین آدمی مغربی لشکر ہو گا' حضرت ابن حمق فرماتے ہیں کہ میں اس لیے مصر آیا ہوں تم پر۔

8740- اسناده فيه: أ- عبد الله بن صالح صدوق كثير الغلط . ب- عميرة بن عبد الله المعافرى قال الذهبى: لا يدرى من هو؟ ثم ذكر هذا الحديث من طريقه . وانظر مجمع الزوائد جلد7صفحه307 .

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَمِقِ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو شُرَيْحٍ

یہ حدیث عمرو بن حمق سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابوشریح اکیلے ہیں۔

8741 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي أَبُو شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِي الصَّبَّاحِ مُحَمَّدِ بْنِ شُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ أَبِي رَيْحَانَةَ، أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ، فَأَوَيْنَا ذَاتَ لَيْلَةٍ إِلَى شَرَفٍ، فَأَصَابَنَا فِيهِ بَرْدٌ شَدِيدٌ، حَتَّى رَأَيْنَا الرِّجَالَ يَحْفِرُ أَحَدُهُمُ الْحُفْرَةَ، فَيَدْخُلُ فِيهَا وَيُكْفِءُ عَلَيْهِ حَجَفَتَهُ، فَلَمَّا رَأَى مِنْهُمْ ذَلِكَ رَسُولُ اللّٰهِ قَالَ: مَنْ يَحْرُسُنَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فَأَدْعُو اللّٰهَ لَهُ بِدُعَاءٍ يُصِيبُ فَضْلَهُ، فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: أَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ: مَنْ أَنْتَ؟ قَالَ: أَنَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ: ادْنُهْ، فَدَنَا مِنْهُ، وَأَخَذَ بِبَعْضِ ثِيَابِهِ، ثُمَّ اسْتَفْتَحَ بِالدُّعَاءِ، قَالَ أَبُو رَيْحَانَةَ: فَلَمَّا سَمِعْتُ مَا يَدْعُو بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْأَنْصَارِيِّ قُمْتُ، فَقُلْتُ: أَنَا رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَسَأَلَنِي كَمَا سَأَلَهُ، وَقَالَ لِي: ادْنُهْ كَمَا قَالَ لَهُ، وَدَعَا لِي بِدُعَاءٍ دُونَ مَا دَعَا بِهِ لِلْأَنْصَارِيِّ، ثُمَّ قَالَ: حُرِّمَتِ النَّارُ عَلَى عَيْنٍ سَهِرَتْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَحُرِّمَتِ النَّارُ عَلَى عَيْنٍ دَمَعَتْ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ

حضرت ابوریحانہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ایک غزوہ میں حضور ﷺ کے ساتھ تھے' ہم نے اس رات پناہ لی ایک بلند جگہ ہم کو سخت سردی محسوس ہوئی یہاں تک کہ میں نے مردوں کو دیکھا گڑھا کھودتے ہوئے' اس میں داخل ہوئے' جب حضور ﷺ نے ان کو دیکھا ایسے کرتے تو آپ نے فرمایا: آج رات ہماری حفاظت کون کرے گا؟ میں اس کے لیے اللہ سے دعا کرتا ہوں' اس کو اپنا فضل دے۔ ایک آدمی کھڑا ہوا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں کرتا ہوں! آپ نے فرمایا: تُو کون ہے؟ اس نے عرض کی: میں فلاں ابن فلاں انصاری ہوں' آپ نے فرمایا: قریب ہو! آپ نے اس کے کپڑا کو ہاتھ لگایا' پھر دعا شروع کی۔ حضرت ابوریحانہ فرماتی ہیں کہ جب میں نے رسول اللہ ﷺ کو دعا کرتے ہوئے سنا انصاری کے لیے تو میں کھڑا ہوا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ایک آدمی ہوں میرے لیے دعا مانگیں جس طرح آپ نے اس کے لیے دعا مانگی۔ آپ نے فرمایا: تو بھی قریب ہو! آپ نے میرے لیے دعا کی' لیکن انصاری کے علاوہ والی دعا کی۔ پھر فرمایا: اس آنکھ پر جہنم کی آگ حرام ہے جو اللہ کی راہ میں حفاظت کرے' اس آنکھ پر جہنم کی آگ حرام ہے جو

8741- اسناده فيه: عبد اللّٰه بن صالح صدوق كثير الغلط . تخريجه أحمد في مسنده' عن زيد بن الحباب' نا عبد الرحمٰن بن شريح به' وانظر مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 190 .

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي رَيْحَانَةَ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو شُرَيْحٍ

8742 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اَبُو شُرَيْحٍ، عَنْ اَبِي هَانِءٍ، عَنْ اَبِي عَلِيٍّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ رَضِيَ بِاللّٰهِ رَبًّا، وَبِالْاِسْلَامِ دِينًا، وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا، وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ ، قَالَ اَبُو سَعِيدٍ: فَحَمِدْتُ وَكَبَّرْتُ وَشَهِدْتُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاُخْرَى يَا اَبَا سَعِيدٍ، يَرْفَعُ اللّٰهُ بِهَا اَهْلَهَا فِي الْجَنَّةِ مِائَةَ دَرَجَةٍ، مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ ، قُلْتُ: وَمَا ذَاكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

هَكَذَا رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ اَبُو شُرَيْحٍ، عَنْ اَبِي هَانِءٍ، عَنْ اَبِي عَلِيٍّ، وَرَوَاهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ اَبِي هَانِءٍ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ

8743 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اَبُو شُرَيْحٍ، اَنَّهُ سَمِعَ مُوسَى بْنَ وَرْدَانَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ. لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُونَ قَوْمًا حُمْرَ

اللہ کے خوف سے روتی ہے۔

یہ حدیث ابوریحانہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابوشریح اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد ﷺ کے رسول ہونے پر راضی ہوا اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔ حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ میں نے حمد اور تکبیر اور گواہی دی' حضور ﷺ نے دوسری مرتبہ فرمایا: اے ابوسعید! اللہ عزوجل اس کے پڑھنے والوں کو جنت میں سو بلند درجہ دیتا ہے' ہر دو درجوں کے درمیان فاصلہ اتنا ہے جتنا زمین و آسمان کے درمیان ہے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا ہے۔

یہ حدیث اسی طرح ابوشریح' ابوہانی سے' وہ ابوعلی سے روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو لیث بن سعد اور عبداللہ بن وہب' ابوہانی سے' وہ ابوعبدالرحمن سے' وہ ابوسعید الخدری سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: قیامت قائم نہ ہوگی حتیٰ کہ تم سرخ رو قوم سے جہاد کرو گے ان کی آنکھیں چھوٹی ہوں گی' ان کے چہرے ایسے ہوں گے

8742- أخرجه مسلم: الامارة جلد3صفحه1501' والنسائي: الجهاد جلد6صفحه17-18 (باب درجة المجاهد في سبيل الله عزوجل) .

8743- أخرجه البخاري: المناقب جلد6صفحه699 رقم الحديث: 3590' ومسلم: الفتن جلد4صفحه2234 .

الْوُجُوهِ، صِغَارَ الْعُيُونِ كَأَنَّ وُجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ

گویا وہ گنجے انگور ہیں۔

8744 - وبه: حَدَّثَنِي أَبُو شُرَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ، أَوْ غَيْرِهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ حَوَائِطَ، فَذَكَرَ الدَّجَّالُ، فَقَرَّبَ مِنْ أَمْرِهِ حَتَّى إِنْ كَانَ بَعْضُنَا لَيَلْتَفِتُ يَظُنُّ أَنَّهُ قَدْ غَشِيَهُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کسی باغ میں تھے‘ آپ نے دجال کا ذکر کیا‘ آپ نے اس انداز میں بیان کیا کہ ہم کو ابھی اُچک لے گا‘ اور گمان ہوا بے ہوش ہونے کا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ إِلَّا أَبُو شُرَيْحٍ

یہ دونوں حدیثیں موسیٰ بن وردان سے ابوشریح روایت کرتے ہیں۔

8745 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبْتَلِي عَبْدَهُ بِالسَّقَمِ حَتَّى يُكَفِّرَ عَنْهُ كُلَّ ذَنْبِهِ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل ہر بندہ کو آزماتا ہے‘ بیماری کے ذریعے یہاں تک کہ اس کے ہر صغیرہ گناہ کو معاف ہو جائے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

یہ حدیث جبیر بن مطعم سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں یعقوب بن عبدالرحمن اکیلے ہیں۔

8746 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللَّهِ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

8745- اسناده فيه: أ- عبد اللّه بن صالح: صدوق كثير الغلط . ب- عبد الرحمٰن بن الحويرث هو عبد الرحمٰن بن معاوية' وثقه ابن معين في رواية' وضعفه النسائي وغيره' وقال ابن حجر: صدوق سيئ الحفظ رمي بالارجاء . (اتلقريب' والتهذيب) . تخريجه: الطبراني في الكبير' وانظر مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**305** .

8746- اسناده فيه: أ- عبد اللّه بن صالح: صدوق كثير الغلط . ب- ابن لهيعة: صدوق اختلط في آخره . وانظر مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**77** .

حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الرِّفْقُ فِي الْمَعِيشَةِ خَيْرٌ مِنْ بَعْضِ التِّجَارَةِ

رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: معیشت میں نرمی کرنا' بعض تجارتوں سے بہتر ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ إِلَّا ابْنُ لَهِيعَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، وَلَا يُرْوَى عَنْ جَابِرٍ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

یہ حدیث عمر بن منکدر سے ابن لہیعہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبداللہ بن صالح اکیلے ہیں۔ یہ حدیث حضرت جابر سے اسی سند سے روایت ہے۔

8747 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ، أَنَّ أَبَا السُّمَيْطِ سَعِيدَ بْنَ أَبِي سَعِيدٍ الْمَهْرِيَّ، حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَوْصِنِي قَالَ: اعْبُدِ اللّٰهَ لَا تُشْرِكْ بِهِ شَيْئًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، زِدْنِي قَالَ: إِذَا أَسَأْتَ فَأَحْسِنْ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، زِدْنِي قَالَ: اسْتَقِمْ، وَلْيَحْسُنْ خُلُقُكَ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے وصیت کریں! آپ نے فرمایا: تُو اللہ کی عبادت کر' اس کے ساتھ کسی شی کو شریک نہ ٹھہرا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے اضافہ کریں' آپ نے فرمایا: جب تُو گناہ کرے تو نیکی کر۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے اضافہ کریں! آپ نے استقامت اختیار کی اور تیرے اخلاق اچھے ہونے چاہئیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمَهْرِيِّ إِلَّا حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ

یہ حدیث سعید بن المہری سے حرملہ بن عمران روایت کرتے ہیں۔

8748 - وَبِهِ، حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ، حَدَّثَنِي كَعْبُ بْنُ عَلْقَمَةَ، أَنَّ غَرَفَةَ بْنَ الْحَارِثِ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ، وَقَاتَلَ مَعَ عِكْرِمَةَ بْنِ أَبِي جَهْلٍ بِالْيَمَنِ فِي الرِّدَّةِ، مَرَّ بِهِ نَصْرَانِيٌّ مِنْ أَهْلِ مِصْرَ، يُقَالُ لَهُ:

حضرت کعب بن علقمہ سے روایت ہے کہ حضرت غرفہ بن حارث جو کہ صحابیٔ رسول ہیں' یہ حضرت عکرمہ بن ابوجہل کے ساتھ یمن میں مرتدوں کے ساتھ لڑ رہے تھے۔ مصر والوں میں سے ایک نصرانی گزرا' اس کو مندقون

8747- اسناده فيه: عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه26 .

8748- اسناده والكلام في اسناده كسابقه . وانظر مجمع الزوائد جلد6صفحه263 .

الْمَنْدِقُونُ، فَدَعَاهُ اِلَى الْاِسْلَامِ، فَذَكَرَ النَّصْرَانِيُّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنَاوَلَهُ، فَرَفَعَ ذٰلِكَ اِلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، فَاَرْسَلَ اِلَيْهِمْ، فَقَالَ: قَدْ اَعْطَيْنَاهُمُ الْعَهْدَ، فَقَالَ غَرَفَةُ: مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ تَكُونَ الْعُهُودُ وَالْمَوَاثِيقُ عَلَى اَنْ يُؤْذُونَا فِي اللّٰهِ وَرَسُولِهِ، اِنَّمَا اَعْطَيْنَاهُمْ عَلَى اَنْ يُخَلَّى بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ كَنَائِسِهِمْ، فَيَقُولُونَ فِيهَا مَا بَدَا لَهُمْ، وَاَلَّا نَحْمِلَهُمْ مَا لَا طَاقَةَ لَهُمْ بِهِ، وَاَنْ نُقَاتِلَ مَنْ وَرَائَهُمْ، وَنُخَلِّي بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ اَحْكَامِهِمْ، اِلَّا اَنْ يَاْتُونَا فَنَحْكُمَ بَيْنَهُمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ ، فَقَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ: صَدَقْتَ

کہا جاتا تھا' اس کو اسلام کی طرف دعوت دی' اس نصرانی نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ذکر کیا (حقارت کے انداز میں) حضرت غرفہ نے اس کو پکڑا' یہ بات حضرت عمرو بن عاص تک پہنچی' آپ نے ان کی طرف پیغام بھیجا کہ ہم نے ان کو عہد دیا ہے۔ حضرت غرفہ نے فرمایا: اللہ کی پناہ معاہدہ اور پختگی' ہم نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی توہین کے لیے نہیں کیا' ہم نے ان کو معاہدہ دیا ہے کہ ان کے درمیان اور کنائس کے درمیان اس لیے نہیں دیا کہ جو منہ میں آئے بولیں' کیا ہم ان کے لیے طاقت نہ استعمال کریں اور ان کے پیچھے سے لڑیں' ہم اور ان کے درمیان حکام کو لائیں اور ہم فیصلہ کریں جو اللہ نے نازل کیا ہے اس کے مطابق' ہم ان کے درمیان وہی فیصلہ کریں گے جو اللہ نے نازل کیا۔ حضرت عمر بن عاص نے فرمایا: تُو نے سچ کہا۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ غَرَفَةَ بْنِ الْحَارِثِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ

یہ حدیث غرفہ بن حارث سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں حرملہ بن عمران اکیلے ہیں۔

8749 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ سَيْفٍ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ شُفَيٍّ الْاَصْبَحِيِّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: يَكُونُ بَعْدِي اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً، مِنْهُمْ

حضرت ربیعہ بن سیف فرماتے ہیں کہ ہم شفی اصبحی کے پاس تھے' ہمیں حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص نے بتایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میرے بعد بارہ خلیفہ ہوں گے' ان میں سے ابوبکر ہیں جو میرے بعد تھوڑی دیر رہیں گے' اور عرب کے گھر کی چکی کے مالک' اس حال میں رہیں کہ لوگ ان کی تعریف

8749- اسناده فيه: أ- عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . ب - ربيعة بن سيف بن ماتع المعافرى صدوق له مناكير (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد**5**صفحه**181** .

اَبُو بَكْرِ الصِّدِّيقُ، لَا يَلْبَثُ بَعْدِي اِلَّا يَسِيرًا، وَصَاحِبُ رَحَا دَارَةِ الْعَرَبِ، يَعِيشُ حَمِيدًا، وَيَمُوتُ شَهِيدًا، فَقَالَ رَجُلٌ: مَنْ هُوَ؟ قَالَ: عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ. ثُمَّ الْتَفَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، فَقَالَ: يَا عُثْمَانُ، اِنْ اَلْبَسَكَ اللّٰهُ قَمِيصًا فَاَرَادَكَ النَّاسُ عَلَى خَلْعِهِ، فَلَا تَخْلَعْهُ، فَوَاللّٰهِ لَئِنْ خَلَعْتَ لَا تَرَى الْجَنَّةَ حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ

کریں گے اور شہادت کی موت پائیں گے۔ ایک آدمی نے عرض کی: وہ کون ہے؟ فرمایا: عمر بن خطاب! پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عثمان کی طرف متوجہ ہوئے فرمایا: اے عثمان! اللہ آپ کو خلافت دے گا' لوگ لینا چاہیں تو نے انہیں دینی نہیں ہے۔ اللہ کی قسم! اگر تو نے اتاری تو تُو جنت نہیں دیکھے گا یہاں تک کہ اونٹنی سوئی کے ناکہ میں داخل ہو۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث عبداللہ بن عمرو سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8750 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، ثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، اَخْبَرَهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَالْاَضْحَى بِالْحَرْبَةِ، ثُمَّ يَغْرِزُهَا بَيْنَ يَدَيْهِ حَتَّى يَقُومَ يُصَلِّي

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید الفطر اور اضحیٰ کے دن نکلتے تھے' مقام حربہ میں' پھر اپنے آگے کوئی شی گاڑھ لیتے' پھر اس کے پیچھے کھڑے ہو کر نماز پڑھتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ اِلَّا خَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث سعید بن ابو ہلال سے خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8751 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بزرگوں' کمزوروں اور عورت کے لیے

8750- أخرجه البخاری: كتاب العيدين جلد2صفحه537 رقم الحديث: 972' ومسلم: كتاب الصلاة جلد 1 صفحه359 .

8751- أخرجه النسائی: كتاب الحج جلد 5صفحه85 (باب فضل الحج)' وأحمد جلد 2صفحه 421 رقم الحديث: 9457' والبيهقی فی سننه الكبرىٰ: الحج جلد4صفحه350 رقم الحديث: 8759 واورده السيوطی فی الدر المنثور جلد1صفحه210 . وعزاه الى النسائی .

اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: جِهَادُ الْكَبِيرِ وَالضَّعِيفِ وَالْمَرْاَةِ الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ

جہاد حج وعمرہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِی هِلَالٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث یزید سے سعید بن ابوہلال اور سعید سے خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8752 - وَبِهِ: حَدَّثَنِی اللَّيْثُ، حَدَّثَنِی خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِی هِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، اَنَّ اَبَا الزُّبَيْرِ الْمَكِّیَّ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ رَاَى عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، اِذَا سَجَدَ حِينَ يَرْفَعُ رَاْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ الْاُولَى يَقْعُدُ عَلَى اَطْرَافِ اَصَابِعِهِ، وَيَقُولُ: اِنَّهُ مِنَ السُّنَّةِ

حضرت ابوزبیر المکی بتاتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر کو دیکھا' جب آپ پہلے سجدہ سے سر اُٹھاتے تو اپنی انگلیوں کے پوروں کے بل بیٹھے اور فرماتے کہ سنت یہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ اِلَّا ابْنُ عَجْلَانَ، وَلَا رَوَاهُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِی هِلَالٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث ابن زبیر سے ابن عجلان اور ابن عجلان سے سعید بن ابوہلال اور سعید سے خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8753 - وَبِهِ: حَدَّثَنِی اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِی هِلَالٍ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، اَخْبَرَهُ، اَنَّ ثَابِتًا الْبُنَانِیَّ، اَخْبَرَهُ اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بتاتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کی اونٹنی کے کولہوں کے پاس تھے حجۃ الوداع کے سال' جب سیدھے ہو کر بیٹھ گئے تو پڑھا: ''لبيك عمرة وحجا''۔

8752- أخرجه البيهقي في سننه الكبرى: كتاب الصلاة جلد **2** صفحه **171** رقم الحديث: **2734** . انظر تلخيص الحبير جلد **1** صفحه **274** .

8753- أخرجه مسلم: كتاب الحج جلد **2** صفحه **915**' والترمذي: كتاب الحج جلد **3** صفحه **174** رقم الحديث: **82**' والنسائي: كتاب المناسك جلد **5** صفحه **116** باب القران .

كَانَ عِنْدَ ثَفِنَةَ نَاقَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ، فَلَمَّا اسْتَقَلَّتْ بِهِ قَالَ: لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ اِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث سعید بن ابوہلال سے خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8754 - وَبِهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ، اَنَّ اَبَا اُمَامَةَ بْنَ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، اَخْبَرَهُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ، وَعِنْدَهُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ بِلَحْمِ ضَبٍّ، فَقَالَتْ مَيْمُونَةُ: اَخْبِرُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ، فَلَمَّا اُخْبِرَ بِهِ تَرَكَهُ، فَقَالَ لَهُ خَالِدٌ: اَحَرَامٌ هُوَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لَا، وَلٰكِنِّي اَعَافُهُ فَاَخَذَ خَالِدٌ يَتَمَشْمَشُ عِظَامَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اس حالت میں آئے کہ آپ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر تھے' آپ کے پاس حضرت خالد بن ولید تھے' ان کے آگے گوہ کا گوشت رکھا گیا' حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بتادو یہ کس چیز کا گوشت ہے۔ پس جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کے متعلق بتایا گیا تو آپ نے اسے چھوڑ دیا' حضرت خالد نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا یہ حرام ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! لیکن میں اس سے پرہیز کرتا ہوں' حضرت خالد نے اس کو پکڑا اس کی ہڈیاں پھینک دیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِي هِلَالٍ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث محمد بن منکدر سے سعید بن ابوہلال اور سعید سے خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8755 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8754- أصله في البخاري: كتاب الأطعمة جلد9صفحه444 رقم الحديث: 5391' ومسلم: كتاب الصيد و الذبائح جلد3صفحه1543 .

8755- أخرجه البخاري: كتاب الحج جلد3صفحه684 رقم الحديث: 1756' والدارمي: كتاب الحج جلد 2 صفحه77 رقم الحديث: 1873 .

يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِى هِلَالٍ، عَنْ قَتَادَةَ بْنِ دِعَامَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّهُ حَدَّثَهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ، وَرَقَدَ رَقْدَةً بِمِنًى، ثُمَّ رَكِبَ اِلَى الْبَيْتِ فَطَافَ بِهِ

حضور ﷺ نے نمازِ ظہر اور عصر اور مغرب و عشاء منیٰ میں پڑھائیں اور رات منیٰ میں رہے' پھر بیت اللہ کی طرف سوار ہو کر آئے' اس کا طواف کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِى هِلَالٍ اِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ، وَلَا يُرْوَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِى هِلَالٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا

یہ حدیث سعید بن ابوہلال سے خالد بن یزید روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔ حضرت سعید بن ہلال' قتادہ سے' وہ ان سے اس حدیث کے علاوہ روایت نہیں کرتے ہیں۔

8756 - وَبِهِ: حَدَّثَنِى اللَّيْثُ، حَدَّثَنِى خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِى هِلَالٍ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اَبِى اُمَيَّةَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ يَوْمَ ذِى الشِّمَالَيْنِ بَعْدَ التَّسْلِيمِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ذی الشمالین کے دن سلام کے بعد دو سجدے کیے۔

لَمْ يُدْخِلْ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ بَيْنَ اَيُّوبَ، وَابْنِ سِيرِينَ: عَبْدَ الْكَرِيمِ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِى هِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ

اس حدیث میں ایوب اور ابن سیرین کے درمیان عبدالکریم سعید بن ابوہلال کو داخل کیا۔ اس کو روایت کرنے میں لیث خالد بن یزید روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

8757 - وَبِهِ: حَدَّثَنِى اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِى هِلَالٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ اَبِى الْحَكَمِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ حالتِ روزہ میں بوسہ لیتے تھے۔

8756- أصله فى البخارى: كتاب السهو جلد 3 صفحه 116 رقم الحديث: 1227' ومسلم: كتاب المساجد ومواضع الصلاة فيها جلد 1 صفحه 403 رقم الحديث: 573 .

8757- اسناده فيه: عبد الله بن صالح صدوق كثير الغلط . وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 170 .

الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّهُ حَدَّثَهُ، اَنَّ ابْنَ هُرْمُزَ حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْاَعْرَجِ اِلَّا الْحَكَمُ بْنُ مُسْلِمٍ

یہ حدیث اعرج سے حکم بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

8758 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهُ سَاَلَهَا عَنِ الْآيَةِ مِنْ سُورَةِ النِّسَاءِ: (وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى) (النساء: 3)، قَالَتْ: نَزَلَتْ فِي الْيَتِيمَةِ تَكُونُ عِنْدَ الرَّجُلِ، وَتَكُونُ شَرِيكَتَهُ فِي الْمَالِ، فَيَنْكِحُهَا بِدُونِ مَا تُعْطَى، ثُمَّ يُسِيءُ صُحْبَتَهَا

حضرت عروہ بن زبیر' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سورۂ نسا کی اس آیت ''وان خفتم لا تقسطوا فی الیتامی'' کی تفسیر پوچھی' فرمایا: ایک یتیمہ کے متعلق نازل ہوئی جو ایک آدمی کے پاس تھی' اس کے مال میں شریک تھی وہ اس سے نکاح کرنا چاہتا تھا' اس کو مال دیئے بغیر' اس کے بعد اس سے بُرے اخلاق سے پیش آنے والا تھا۔

8759 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (يَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ وَمَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ) (النساء: 127): اِنَّمَا اُنْزِلَتْ فِي الرَّجُلِ يَكُونُ عِنْدَهُ الْيَتِيمَةُ، يَمْلِكُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' اللہ عزوجل کے ارشاد ''یستفتونک الی آخرہ'' کی تفسیر کرتی ہیں کہ یہ ایک آدمی کے متعلق نازل ہوئی جس کے پاس یتیم بچی تھی' اس کے معاملے کا مالک تھا اس کا نکاح نہیں کرتا تھا' خود اس سے نفرت رکھتا تھا' اس کو مرتے دَم تک روکے رکھا' وہ یتیمہ اس کی وارث بنی۔

8758- أخرجه البخاري: كتاب التفسير جلد 8 صفحه 86 رقم الحديث: 4573' ومسلم: كتاب التفسير جلد 4 صفحه 2313.

8759- أخرجه البخاري: كتاب التفسير جلد 8 صفحه 114 رقم الحديث: 4600' ومسلم: كتاب التفسير جلد 4 صفحه 2315.

اَمْرَهَا، فَلا يَنْكِحُهَا، وَيَرْغَبُ عَنْهَا، وَيُمْسِكُهَا حَتَّى تَمُوتَ وَيَرِثُهَا

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِي هِلَالٍ

یہ دونوں حدیثیں یزید بن ھاد سے سعید بن ابوہلال روایت کرتے ہیں۔

8760 - وَبِهِ: قَالَ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ، وَاَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ: اُخْبِرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنِّي اَقُولُ: لَاَصُومَنَّ الدَّهْرَ، وَلَاَقُومَنَّ اللَّيْلَ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنْتَ الَّذِي يَقُولُ لَاَصُومَنَّ الدَّهْرَ وَلَاَقُومَنَّ اللَّيْلَ مَا عِشْتُ؟ ، قُلْتُ: قَدْ قُلْتُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّكَ لَا تَسْتَطِيعُ ذَلِكَ، فَاَفْطِرْ وَصُمْ، وَقُمْ وَنَمْ، وَصُمْ مِنَ الشَّهْرِ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ، فَاِنَّ الْحَسَنَةَ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا، ذَلِكَ مِثْلُ صِيَامِ الدَّهْرِ ، قُلْتُ: اِنِّي اُطِيقُ اَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُمْ يَوْمًا، وَاَفْطِرْ يَوْمًا ذَلِكَ صِيَامُ دَاوُدَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ اَعْدَلُ الصِّيَامِ ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي اُطِيقُ اَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ؟ قَالَ: لَا اَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کو خبر دی گئی کہ میں کہتا ہوں کہ میں سارا سال روزے رکھوں گا اور رات کو قیام کروں گا' مجھے حضورﷺ نے فرمایا: تُو نے کہا ہے کہ میں سارا سال روزے رکھوں گا اور رات کو قیام کروں گا' جب تک میں زندہ رہا؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے کہا ہے' حضورﷺ نے مجھے فرمایا: تُو اس کی طاقت نہیں رکھتا ہے' ایک دن روزہ رکھ اور ایک دن افطار کر اور قیام بھی کر اور آرام بھی کرے اور ہر ماہ تین روزے رکھ کیونکہ ایک نیکی سے دس نیکیوں کے برابر ثواب ملتا ہے' اسی طرح سارا سال روزہ رکھنے کا ثواب ملے گا' میں نے عرض کی: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں' آپ نے فرمایا: تُو ایک دن روزہ رکھ اور ایک دن افطار کر' یہ داؤد علیہ السلام کے روزے ہیں' یہ زیادہ بہتر ہیں روزوں میں سے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں' آپ نے فرمایا: اس سے زیادہ افضل کوئی نہیں۔

8761 - وَبِهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ

حضرت حمید بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے کہ

8760- أخرجه البخاري: كتاب الصوم جلد 4 صفحه 259 رقم الحديث: 1976' ومسلم: كتاب الصوم جلد 2 صفحه 812 .

8761- أخرجه البخاري: كتاب الصوم جلد 4 صفحه 287 رقم الحديث: 2003' ومسلم: كتاب الصيام جلد 2

يَـزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِى هِلَالٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ حُـمَيْـدَ بْـنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ، وَهُـوَ يَـخْـطُـبُ الـنَّـاسَ بِـالْـمَدِينَةِ، يَقُولُ: يَا اَهْلَ الْـمَدِينَةِ، اَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ؟ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: هَذَا يَوْمُ عَاشُورَاءَ، وَلَمْ يُكْتَبْ عَـلَيْكُمْ صِيَامُهُ ، قَالَ مُعَاوِيَةُ: فَاِنِّى صَائِمٌ، فَـمَنْ اَحَبَّ اَنْ يَصُومَ فَلْيَصُمْ، وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يُفْطِرَ فَلْيُفْطِرْ يَعْنِى بِذَلِكَ نَفْسَهُ

انہوں نے حضرت معاویہ کو لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے سنا' فرما رہے تھے: اے لوگو! تمہارے علماء کہاں ہیں؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: یہ عاشوراء کا دن ہے' تم پر یہ روزہ فرض نہیں ہے۔ حضرت معاویہ نے فرمایا: جس کو روزے رکھنا پسند ہو وہ روزے رکھے' جس کو نہ رکھنا پسند ہو وہ نہ رکھے۔

8762 - وَبِهِ، حَدَّثَنِى اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَـزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِى هِلَالٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، ثَنَا اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْاَغَرُّ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُـولُ الـلّٰـهِ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كَانَ يَوْمُ الْـجُـمُـعَةِ كَانَ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ اَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَائِكَةٌ يَـكْتُبُونَ الْاَوَّلَ فَالْاَوَّلَ، فَاِذَا جَلَسَ الْاِمَامُ طَوَوُا الصُّحُفَ، وَجَاءُ وا يَسْمَعُونَ الذِّكْرَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب جمعہ کا دن ہوتا ہے مسجد کے ہر دروازے پر فرشتے موجود ہوتے ہیں' سب سے پہلے آنے والے کے لیے ثواب لکھتے ہیں' پھر اس کے بعد والے کے لیے جب امام بیٹھتا ہے تو رجسٹر لپیٹ لیتے ہیں اور ذکر سننے کے لیے آ جاتے ہیں۔

لَـمْ يَـرْوِ هَـذِهِ الْاَحَـادِيثَ عَـنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِى هِلَالٍ اِلَّا خَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهَا: اللَّيْثُ

یہ حدیث سعید بن ابو ہلال سے خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8763 - وَبِـهِ: حَـدَّثَـنِـى الـلَّيْثُ، حَدَّثَنِى خَالِدٌ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِى هِلَالٍ، عَنْ اَبَانَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ اَبِى النَّضْرِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا قَالَتْ:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! اگر تیری قوم کا زمانہ کفر کے قریب نہ ہوتا تو میں کعبہ کی دیوار کو گراتا' اس کے دروازے کو

صفحہ 795 .

8762- أخرجه البخاری: کتاب الجمعة جلد 2 صفحه 472 رقم الحدیث: 929' ومسلم: کتاب الجمعة جلد 2 صفحه 587 .

8763- أخرجه البخاری: کتاب الحج جلد 3 صفحه 1586' ومسلم: کتاب الحج جلد 2 صفحه 968 رقم الحدیث: 1333 .

اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْلَا قُرْبُ قَوْمِكِ بِالْكُفْرِ يَا عَائِشَةُ اَمَرْتُ بِالْكَعْبَةِ فَهُدِمَتْ، فَاَلْصَقْتُ بَابَهَا بِالْاَرْضِ، وَجَعَلْتُ فِيهَا بَابَيْنِ

زمین سے ملا دیتا اور اس کے دو دروازے بناتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي النَّضْرِ اِلَّا اَبَانُ، وَلَا عَنْ اَبَانَ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِي هِلَالٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدٍ

یہ حدیث ابونضر سے ابان اور ابان سے سعید بن ابوہلال روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث' خالد سے اکیلے ہیں۔

8764 - وَبِهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُنْتُ اُرِيدُ اَنْ اَسْاَلَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (وَاِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ) (التحريم: 4) فَكُنْتُ اَهَابُهُ حَتَّى حَجَجْنَا مَعَهُ حَجَّةً، فَقُلْتُ: لَئِنْ لَمْ اَسْاَلْهُ فِي هَذِهِ الْحَجَّةِ لَا اَسْاَلُهُ، فَلَمَّا قَضَيْنَا حَجَّنَا اَدْرَكْنَاهُ وَهُوَ بِبَطْنِ مَرٍّ قَدْ تَخَلَّفَ لِبَعْضِ حَاجَتِهِ، فَقَالَ: مَرْحَبًا يَا ابْنَ عَمِّ رَسُولِ اللّٰهِ، مَا حَاجَتُكَ؟ قُلْتُ: شَيْءٌ كُنْتُ اُرِيدُ اَنْ اَسْاَلَكَ عَنْهُ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، فَكُنْتُ اَهَابُكَ، فَقَالَ: سَلْنِي عَمَّا شِئْتَ، فَاِنَّا لَمْ نَكُنْ نَعْلَمُ شَيْئًا حَتَّى تَعَلَّمْنَا، فَقُلْتُ: اَخْبِرْنِي عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (وَاِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ) (التحريم: 4) مَنْ هُمَا؟ فَقَالَ: لَا تَسْاَلْ اَحَدًا اَعْلَمَ بِذَلِكَ مِنِّي، كُنَّا بِمَكَّةَ لَا تُكَلِّمُ اَحَدَنَا امْرَاَتُهُ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں ارادہ رکھتا تھا کہ اللہ تعالیٰ کے اس قول ''وان تظاهرا علیہ '' کے بارے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے پوچھوں۔ میں ان سے ڈرتا ہی رہا یہاں تک کہ ہم ان کے ساتھ مل کر حج کیا' میں نے دل میں کہا: اگر اس حج کے موقعہ پر میں ان سے یہ نہ پوچھ سکا تو پھر کبھی نہیں پوچھ سکوں گا' جب ہم نے حج کرلیا تو میں نے ان کو مرو کی وادی میں پایا' وہ کسی کام کی خاطر پیچھے رہ گئے تھے۔ آپ نے فرمایا: اے اللہ کے رسول کے چچازاد! خوش آمدید! آپ کا کیا کام ہے؟ میں نے عرض کی: ایک چیز ہے جس کے بارے آپ سے پوچھنا چاہتا ہوں' اے امیرالمؤمنین! میں آپ سے ڈرتا رہا۔ آپ نے فرمایا: جو چاہو مجھ سے پوچھو (ڈرنے کی کیا بات ہے) کیونکہ ہم کوئی چیز نہیں جانتے ہیں تو سیکھ لیتے ہیں۔ میں نے عرض کی: اللہ کے اس فرمان ''وان تظاهرا علیه '' کے

8764- اسناده فيه: عبد الله بن صالح صدوق كثير الغلط . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه11-13 . قلت: هو في الصحيح باختصار عن هذا .

إِنَّمَا هُنَّ خَادِمُ الْبَيْتِ، فَإِذَا كَانَ لَهُ حَاجَةٌ سَفَعَ بِرِجْلَيْهَا فَقَضَى مِنْهَا حَاجَتَهُ، فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ تَعَلَّمْنَ مِنْ نِسَاءِ الْأَنْصَارِ، فَجَعَلْنَ يُكَلِّمْنَنَا وَيُرَاجِعْنَنَا، وَإِنِّي أَمَرْتُ غِلْمَانًا لِي بِبَعْضِ الْحَاجَةِ، فَقَالَتِ امْرَأَتِي: بَلِ اصْنَعْ كَذَا وَكَذَا، فَقُمْتُ إِلَيْهَا بِقَضِيبٍ فَضَرَبْتُهَا بِهِ، فَقَالَتْ: يَا عَجَبًا لَكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ، تُرِيدُ أَلَا تُكَلَّمَ، فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَلِّمْنَهُ نِسَاؤُهُ، فَخَرَجْتُ فَدَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ، فَقُلْتُ: يَا بُنَيَّةَ انْظُرِي، لَا تُكَلِّمِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَيْءٍ، وَلَا تَسْأَلِيهِ، فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عِنْدَهُ دَنَانِيرُ وَلَا دَرَاهِمُ يُعْطِيكِهُنَّ، فَمَا كَانَتْ لَكِ مِنْ حَاجَةٍ حَتَّى دُهْنُ رَأْسِكِ فَسَلِينِي، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الصُّبْحَ جَلَسَ فِي مُصَلَّاهُ، وَجَلَسَ النَّاسُ حَوْلَهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، ثُمَّ دَخَلَ عَلَى نِسَائِهِ امْرَأَةً امْرَأَةً، يُسَلِّمُ عَلَيْهِنَّ، وَيَدْعُو لَهُنَّ، فَإِذَا كَانَ يَوْمُ إِحْدَاهُنَّ جَلَسَ عِنْدَهَا، وَإِنَّهَا أُهْدِيَتْ لِحَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ عُكَّةُ عَسَلٍ مِنَ الطَّائِفِ أَوْ مِنْ مَكَّةَ، فَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ عَلَيْهَا يُسَلِّمُ حَبَسَتْهُ حَتَّى تُلْعِقَهُ مِنْهَا أَوْ تَسْقِيَهُ مِنْهَا، وَإِنَّ عَائِشَةَ أَنْكَرَتِ احْتِبَاسَهُ عِنْدَهَا، فَقَالَتْ لِجُوَيْرِيَّةٍ عِنْدَهَا حَبَشِيَّةٍ يُقَالُ لَهَا: خَضْرَاءُ: إِذَا دَخَلَ عَلَى حَفْصَةَ فَادْخُلِي عَلَيْهَا، فَانْظُرِي مَا يَصْنَعُ، فَأَخْبَرَتْهَا

بارے مجھے بتائیے! یہ دوکون ہیں؟ آپ کسی سے نہیں پوچھ سکتے تھے جو اس بات کو مجھ سے زیادہ جاننے والا ہو۔ ہم مکہ میں تھے تو ہم میں سے کسی کی بیوی اس سے کلام نہ کرتی تھی' وہ گھر کے کام کاج میں لگی رہتیں۔ پس جب ہم میں سے کسی کو ضرورت یا کام ہوتا تو وہ اس کے دونوں پاؤں سے پکڑ کر کھینچتا اور اپنی حاجت براری کر لیتا۔ پس جب ہم مدینہ آئے' ہماری عورتوں نے انصار کی عورتوں سے دیکھا۔ وہ ہم سے باتیں کرنے لگیں اور خود ہی ہم سے رجوع کرتیں۔ میں نے اپنے چند غلاموں کو کوئی کام بھیجا تو میری بیوی نے جواب دیا: بلکہ ان سے کہو کہ یہ یہ کام کر دیں۔ میں اُٹھ کر اس کی طرف گیا چھڑی لے کر' اس کو اسے مارا۔ اس نے کہا: اے خطاب کے بیٹے! تم پر تعجب ہے۔ آپ چاہتے ہیں آپ سے کلام نہ کیا جائے کیونکہ رسول کریم ﷺ کی ازواج تو ان سے کلام کرتی ہیں۔ میں اسی وقت اُٹھ کر حفصہ کے پاس گیا۔ میں نے کہا: اے میری بیٹی! دیکھ' کسی چیز کا سوال رسول کریم ﷺ سے نہ کرنا بلکہ اس بارے بات بھی نہ کرنا۔ آپ نے دینار و درہم جمع نہیں کیے جو وہ تمہیں عطا فرمائیں۔ تمہاری جو بھی ضرورت ہو' حتیٰ کہ اپنے سر کے لیے تیل بھی مجھ سے مانگ۔ رسول کریم ﷺ کی عادتِ مبارکہ تھی جب صبح کی نماز پڑھ کر فارغ ہوتے تو نماز کی جگہ بیٹھ جاتے' لوگ بھی آپ کے اردگرد بیٹھ جاتے یہاں تک کہ سورج طلوع ہوتا' پھر اپنی ایک ایک بیوی کے پاس تشریف لاتے' ان پر سلام

الْجَارِيَةُ مَا يَصْنَعُ بِشَأْنِ الْعَسَلِ، فَأَرْسَلَتْ عَائِشَةُ إِلَى صَوَاحِبِهَا فَأَخْبَرَتْهُنَّ، وَقَالَتْ: إِذَا دَخَلَ عَلَيْكُنَّ فَقُلْنَ: إِنَّا نَجِدُ مِنْكَ رِيحَ مَغَافِيرَ، ثُمَّ إِنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَطَعِمْتَ شَيْئًا مُنْذُ الْيَوْمَ؟ فَإِنِّي أَجِدُ مِنْكَ رِيحَ مَغَافِيرَ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدُّ شَيْءٍ عَلَيْهِ أَنْ يُوجَدَ مِنْهُ رِيحُ شَيْءٍ، فَقَالَ: هُوَ عَسَلٌ، وَاللّٰهِ لَا أَطْعَمُهُ أَبَدًا ، حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمُ حَفْصَةَ، قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ لِي حَاجَةً إِلَى أَبِي، إِنَّ نَفَقَةً لِي عِنْدَهُ، فَائْذَنْ لِي أَنْ آتِيَهُ، فَأَذِنَ لَهَا، ثُمَّ إِنَّهُ أَرْسَلَ إِلَى مَارِيَةَ جَارِيَتِهِ، فَأَدْخَلَهَا بَيْتَ حَفْصَةَ، فَوَقَعَ عَلَيْهَا، فَأَتَتْ حَفْصَةَ، فَوَجَدَتِ الْبَابَ مُغْلَقًا، فَجَلَسَتْ عِنْدَ الْبَابِ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فَزِعٌ، وَوَجْهُهُ يَقْطُرُ عَرَقًا، وَحَفْصَةُ تَبْكِي، فَقَالَ: مَا يُبْكِيكِ؟ فَقَالَتْ: إِنَّمَا أَذِنْتَ لِي مِنْ أَجْلِ هَذَا، أَدْخَلْتَ أَمَتَكَ بَيْتِي ثُمَّ وَقَعْتَ عَلَيْهَا عَلَى فِرَاشِي، مَا كُنْتَ تَصْنَعُ هَذَا بِامْرَأَةٍ مِنْهُنَّ، أَمَا وَاللّٰهِ مَا يَحِلُّ لَكَ هَذَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا صَدَقْتِ، أَلَيْسَ هِيَ جَارِيَتِي قَدْ أَحَلَّهَا اللّٰهُ لِي؟ أُشْهِدُكِ أَنَّهَا عَلَيَّ حَرَامٌ، أَلْتَمِسُ بِذَلِكَ رِضَاكِ، انْظُرِي أَلَّا تُخْبِرِي بِهَذَا امْرَأَةً مِنْهُنَّ، فَهِيَ عِنْدَكِ أَمَانَةٌ ، فَلَمَّا خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَرَعَتْ حَفْصَةُ الْجِدَارَ الَّذِي بَيْنَهَا وَبَيْنَ عَائِشَةَ، فَقَالَتْ: أَلَا أُبَشِّرُكِ؟ إِنَّ

فرماتے' ان کے لیے دعا کرتے' جب کسی زوجہ محترمہ کی باری ہوتی تو اس کے پاس بیٹھ جاتے۔ حضرت حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہما کو طائف یا مکہ سے شہد کی کپی بطور تحفہ پیش کی گئی۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب ان کے پاس تشریف لائے' سلام فرمایا اُنہوں نے آپ کو روک لیا یہاں تک کہ آپ نے اس میں سے کچھ شہد چاٹا یا اس میں سے پیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ کا ان کے پاس ٹھہرنا' ناپسند کیا۔ انہوں نے جویریہ کو کہا جن کے پاس ایک خضراء (سرسبز) نامی حبشی لونڈی تھی۔ جب آپ حفصہ کے پاس تشریف لائیں تو تم حفصہ کے پاس چلی جانا اور دیکھنا کہ آپ کیا کرتے ہیں۔ لونڈی نے ان کو وہ شہد والی بات بتا دی' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے دیگر ازواجِ مطہرات کو پیغام بھیج کر آگاہ کر دیا اور کہا: جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہارے پاس تشریف لائیں تو کہنا کہ ہم آپ سے ناپسندیدہ بو پاتی ہیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لائے' اُنہوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آج کے دن سے آپ نے کوئی چیز کھالی ہے' میں آپ سے ناپسندیدہ بو پاتی ہوں جبکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس حوالے سے بہت سخت تھے کہ آپ سے اس قسم کی کوئی بُو پائی جائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ شہد ہے' ناپسندیدہ بُو والی چیز تو میں نے کبھی کھائی ہی نہیں۔ یہاں تک کہ جب حفصہ کی باری کا دن آیا تو عرض کی: اے اللہ کے رسول! مجھے اپنے والد گرامی سے ضروری کام ہے' مجھے

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ حَرَّمَ اَمَتَهُ، وَقَدْ اَرَاحَنَا اللّٰهُ مِنْهَا، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: اَمَا وَاللّٰهِ لَقَدْ كَانَ يَرِيبُنِي اَنَّهُ يَقِيلُ مِنْ اَجْلِهَا، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (يَا اَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ) (التحريم: 1)، ثُمَّ قَرَاَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (وَاِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ) (التحريم: 4) فَهِيَ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ، وَزَعَمُوا اَنَّهُمَا كَانَتَا لَا تَكْتُمُ اِحْدَاهُمَا الْاُخْرَى شَيْئًا، وَكَانَ لِي اَخٌ مِنَ الْاَنْصَارِ اِذَا حَضَرْتُ وَغَابَ فِي بَعْضِ ضَيْعَتِهِ حَدَّثْتُهُ بِمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاِذَا غِبْتُ فِي بَعْضِ ضَيْعَتِي حَدَّثَنِي، فَاَتَانِي يَوْمًا وَقَدْ كُنَّا نَتَخَوَّفُ جَبَلَةَ بْنَ الْاَيْهَمِ الْغَسَّانِيَّ، فَقَالَ: مَا دَرِيتَ مَا كَانَ؟ فَقُلْتُ: وَمَا ذَاكَ، لَعَلَّ جَبَلَةَ بْنَ الْاَيْهَمِ الْغَسَّانِيَّ يُذْكَرُ؟ فَقَالَ: لَا، وَلٰكِنَّهُ اَشَدُّ مِنْ ذٰلِكَ، اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الصُّبْحَ فَلَمْ يَجْلِسْ كَمَا كَانَ يَجْلِسُ، وَلَمْ يَدْخُلْ عَلَى اَزْوَاجِهِ كَمَا كَانَ يَصْنَعُ، وَقَدِ اعْتَزَلَ فِي مَشْرُبَتِهِ، وَقَدْ تَرَكْتُ النَّاسَ يَمُوجُونَ، وَلَا يَدْرُونَ مَا شَانُهُ؟ فَاَتَيْتُ وَالنَّاسُ فِي الْمَسْجِدِ يَمُوجُونَ وَلَا يَدْرُونَ، فَقُلْتُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، كَمَا اَنْتُمْ، ثُمَّ اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي مَشْرُبَتِهِ قَدْ جَعَلْتُ لَهُ عَجَلَةً فَرَقِيَ عَلَيْهَا، فَقُلْتُ لِغُلَامٍ لَهُ اَسْوَدَ وَكَانَ يَحْجُبُهُ: اسْتَاْذِنْ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، فَاسْتَاْذَنَ لِي فَدَخَلْتُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ان کے پاس جانے کی اجازت عنایت فرمائیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اجازت دے دی' پھر آپ نے اپنی لونڈی ماریہ کی طرف پیغام بھیج کر بلایا' ان کو لے کر حضرت حفصہ کے کمرے میں تشریف لے گئے' ان سے ہمبستر ہوئے۔ (اسی دوران) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا تشریف لے آئیں' دیکھا کہ دروازہ بند ہے تو دروازے کے پاس بیٹھ گئیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر آئے' گھبراہٹ کا عالم طاری تھا۔ چہرۂ انور سے پسینے کے قطرے گر رہے تھے۔ دیکھا کہ حفصہ رو رہی ہیں' پوچھا: اے حفصہ! کیوں رو رہی ہو؟ عرض کی: کیا آپ نے اس کی خاطر مجھے اجازت دی تھی۔ آپ اپنی لونڈی کو لے کر میرے کمرے میں آئے' پھر میرے بستر پر اس سے جماع کیا۔ آپ نے اپنی بیویوں میں سے کسی کے ساتھ یہ کام کیوں نہ کر لیا' قسم بخدا! اے اللہ کے رسول! یہ آپ کے لیے مناسب نہیں تھا۔ آپ نے فرمایا: قسم بخدا! آپ کی بات سچی نہیں۔ کیا وہ میری وہ لونڈی نہیں جس کو اللہ نے میرے لیے حلال فرمایا ہے۔ اب میں تجھے گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ میں نے اسے اپنے اوپر حرام کیا' اس میں مقصود تمہاری خوشی ہے۔ دیکھ! دوسری بیویوں میں سے کسی کو اس بات کی خبر نہ دینا' یہ تیرے پاس امانت ہے۔ جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے گئے تو حفصہ نے اپنی اور عائشہ کے درمیان والی دیوار کو کھٹکھٹایا' کہا: کیا میں تجھے خوشخبری نہ دوں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی لونڈی کو اپنے اوپر حرام کر لیا ہے۔

وَسَلَّمَ فِي مَشْرُبَتِهِ فِيهَا حَصِيرٌ وَاُهُبٌ مُعَلَّقَةٌ، وَقَدْ اَفْضَى بِجَنْبِهِ اِلَى الْحَصِيرِ، فَاَثَّرَ الْحَصِيرُ فِي جَنْبِهِ، وَتَحْتَ رَاْسِهِ وِسَادَةٌ مِنْ اَدَمٍ مَحْشُوَّةٍ لِيفًا، فَلَمَّا رَاَيْتُهُ بَكَيْتُ، فَقَالَ: مَا يُبْكِيكَ؟ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَارِسُ وَالرُّومُ يَضْطَجِعُ اَحَدُهُمْ فِي الدِّيبَاجِ وَالْحَرِيرِ، فَقَالَ: اِنَّهُمْ عُجِّلَتْ لَهُمْ طَيِّبَاتُهُمْ فِي الدُّنْيَا، وَالْآخِرَةُ لَنَا ، ثُمَّ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا شَاْنُكَ؟ فَاِنِّي قَدْ تَرَكْتُ النَّاسَ يَمُوجُ بَعْضُهُمْ فِي بَعْضٍ، فَعَنْ خَبَرٍ اَتَاكَ اعْتَزَلْتَهُنَّ؟ فَقَالَ: لَا وَلَكِنَّ بَيْنِي وَبَيْنَ اَزْوَاجِي شَيْءٌ، فَاَقْسَمْتُ اَلَّا اَدْخُلَ عَلَيْهِنَّ شَهْرًا ، ثُمَّ خَرَجْتُ عَلَى النَّاسِ فَقُلْتُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، ارْجِعُوا، فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اَزْوَاجِهِ شَيْءٌ فَاَحَبَّ اَنْ يَعْتَزِلَ . ثُمَّ دَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ، فَقُلْتُ: يَا بُنَيَّةُ، اَتُكَلِّمِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَغِيظِينَ وَتَغَارِينَ عَلَيْهِ؟ فَقَالَتْ: لَا اُكَلِّمُهُ بَعْدُ بِشَيْءٍ يَكْرَهُهُ، ثُمَّ دَخَلْتُ عَلَى اُمِّ سَلَمَةَ وَكَانَتْ خَالَتِي، فَقُلْتُ لَهَا كَمَا قُلْتُ لِحَفْصَةَ، فَقَالَتْ: عَجَبًا لَكَ يَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، كُلُّ شَيْءٍ تَكَلَّمْتَ فِيهِ حَتَّى تُرِيدَ اَنْ تَدْخُلَ بَيْنَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ اَزْوَاجِهِ، وَمَا يَمْنَعُنَا اَنْ نَغَارَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَزْوَاجُكُمْ يَغِرْنَ عَلَيْكُمْ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (يَا اَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا

اللہ نے ہمیں اس سے راحت بخشی ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: قسم بخدا! مجھے اُن کی خاطر قیلولہ کرنے سے شک پڑ رہا تھا۔ تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ''اے نبی! آپ اس کو حرام کیوں کرتے ہیں جس کو اللہ نے آپ کے لیے حلال فرمایا ہے''۔ پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پڑھا: ''وان تظاهرا عليه '' (اور اگر تم دونوں نے نبی کے مقابلے میں ایک دوسری کی مدد کی) سو یہ عائشہ وحفصہ ہیں' لوگوں نے گمان کیا کہ وہ دونوں ایک دوسری سے کوئی چیز نہ چھپاتی تھیں۔ میرا ایک انصاری بھائی تھا۔ جب میں حاضر بارگاہ ہوتا تو وہ اپنے کسی کام کو چلا جاتا۔ میں اسے وہ حدیثیں سنا دیتا جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمائی ہوتی تھیں اور جب اپنے کسی کو چلا جاتا تو وہ حاضر باش ہوتا اور وہ مجھے حدیثیں سناتا تھا۔ ایک دن وہ میرے پاس آیا جبکہ ہم جبلہ بن ایہم غسانی سے خوف میں تھے۔ اس نے کہا: آپ نہیں جھے کیا ہوا؟ میں نے کہا: وہ کیا ہے؟ شاید جبلہ بن ایہم کا ذکر ہوا؟ اس نے کہا: نہیں! بلکہ اس سے زیادہ سنجیدہ معاملہ ہے' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صبح کی نماز پڑھی لیکن تشریف نہیں رکھا جس طرح پہلے تشریف رکھتے تھے۔ اپنی بیویوں کے پاس بھی نہیں گئے جس طرح پہلے جاتے تھے' اپنے خلوت خانے میں تشریف لے گئے۔ لوگوں کو حیران و پریشان چھوڑ گئے۔ انہیں سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ کیا بات ہے؟ میں نے کہا: اسی طرح ٹھہرنا جس طرح موجود ہو۔ پھر میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا

فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وَأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا (الاحزاب: 28) حَتَّى فَرَغَ مِنَ الْآيَةِ

جبکہ آپ اپنی خلوت گاہ میں تھے۔ میں جلدی کر کے اس پر چڑھا' میں نے آپ کے غلام اسود سے کہا جو آپ کا دربان تھا: عمر بن خطاب کے لیے اجازت مانگو۔ اس نے اجازت طلب کی تو میں اندر داخل ہوا' اس حال میں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مخصوص کمرے میں تھے جس میں ایک کھجور کے پتوں کی چٹائی تھی' عطیات لٹکے ہوئے تھے۔ آپ نے اپنا پہلو چٹائی سے لگا رکھا تھا۔ چٹائی کے نشانات آپ کے پہلو میں نمایاں تھے' آپ کے سر کے نیچے کھجور کے پتوں سے بھرا ہوا تکیہ تھا۔ میں نے تو جوں ہی آپ کو اس حال میں دیکھا تو رونے لگا۔ آپ نے فرمایا: اے عمر! کیوں روتے ہو؟ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! فارس و روم کے بادشاہ تو ریشم و دیباج کے گدوں اور تکیوں پر لیٹیں (اور آپ......)۔ آپ نے فرمایا: ان کو جلدی دنیا میں ایسی اچھی نعمتیں دے دی گئی ہیں ''آخرت ہمارے لیے ہے''۔ پھر میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا معاملہ ہے؟ میں لوگوں کو اس حال میں چھوڑ آیا ہوں کہ وہ ایک دوسرے سے سرگوشی کر رہے تھے اور اس خبر کے بارے میں جو آپ کے پاس آ چکی ہوگی کہ آپ نے اپنی ازواجِ مطہرات سے جدائی اختیار کر لی ہے۔ آپ نے فرمایا: نہیں! بلکہ میرے اور میری بیوی کے درمیان کوئی معاملہ ہے' میں نے قسم کھائی ہے کہ ایک ماہ ان کے پاس نہیں جاؤں گا۔ پھر اُٹھ کر میں لوگوں کی طرف آیا' ان سے کہا: واپس لوٹ جاؤ کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی بیویوں کے درمیان

کوئی معاملہ ہے، پس آپ نے تنہائی کو پسند کیا ہے۔ پھر میں حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا، میں نے اس سے کہا: اے بیٹی! کیا تُو نے رسول کریم ﷺ سے کوئی کلام کیا ہے، ان کو غصہ دلایا اور ان پر غیرت کھا رہی ہو؟ اُنہوں نے کہا: میں نے آپ کے اس فرمان کے بعد کسی شی کے حوالے سے کلام نہیں کیا جس کو آپ ناپسند کریں۔ پھر میں اپنی خالہ اُم سلمہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ ان سے میں نے وہی بات کہی جو حفصہ سے کہی تھی۔ انہوں نے کہا: اے عمر! عجیب بات ہے! آپ جو بات بھی کہہ رہے ہیں اس کا مطلب ہے کہ آپ رسول کریم ﷺ اور ان کی بیویوں کے معاملات میں مداخلت کرنا چاہتے ہیں۔ ہمیں رسول کریم ﷺ پر غیرت کھانے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے، آپ کی بیویاں آپ پر غیرت نہیں کھاتی ہیں۔ تو یہ آیت نازل ہوئی: ''اے نبی! فرما دیں اپنی بیویوں سے کہ اگر دنیوی زندگی اور اس کی زیب و زینت چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں مال و متاع دوں اور تمہیں خوبصورتی سے چھوڑ دوں''۔ یہی آیت تلاوت کرتے رہے یہاں تک کہ آیت پڑھنے سے فارغ ہوئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ أَبِي هِلَالٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یزید بن رومان سے اس حدیث کو سعید بن ابی ہلال نے روایت کیا۔

8765 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

8765- أخرجه البخاري: كتاب العلم جلد **1** صفحه **197** رقم الحديث: **71**، ومسلم: كتاب الزكاة جلد **2** صفحه **718** .

بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ، عَنِ الْقُرَظِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: أَتَى أَبُو طَلْحَةَ إِلَى أُمِّ سُلَيْمٍ وَهِيَ أُمُّ أَنَسٍ، وَأَبُو طَلْحَةَ رَابُّهُ، فَقَالَ: أَعِنْدَكِ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ شَيْءٌ؟ فَإِنِّي مَرَرْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُقْرِءُ أَصْحَابَ الصُّفَّةِ سُورَةَ النِّسَاءِ، وَقَدْ رَبَطَ عَلَى بَطْنِهِ حَجَرًا مِنَ الْجُوعِ؟ فَقَالَتْ: كَانَ عِنْدِي شَيْءٌ مِنْ شَعِيرٍ، قَالَتْ: فَطَحَنْتُهُ، ثُمَّ أَرْسَلَنِي إِلَى الْأَسْوَاقِ، وَالْأَسْوَاقُ حَوَائِطُ لَهُمْ، فَأَتَيْتُهُمْ بِشَيْءٍ مِنْ حَطَبٍ، فَجَعَلْتُ مِنْهُ قُرْصًا، ثُمَّ قَالَ: أَعِنْدَكُمْ شَيْءٌ مِنْ أُدْمٍ؟ فَقَالَتْ: قَدْ كَانَ عِنْدِي نِحْيٌ فِيهِ سَمْنٌ، فَلَا أَدْرِي أَبَقِيَ فِيهِ شَيْءٌ، فَأَتَتْ بِهِ فَعَصَرَتْهُ، فَقَالَ: إِنَّ عَصْرَ اثْنَيْنِ أَبْلَغُ مِنْ عَصْرِ وَاحِدٍ، فَعَصَرَا جَمِيعًا، فَأَخْرَجَا مِثْلَ التَّمْرَةِ قَالَ: فَدَهَنْتُ الْقُرْصَ، ثُمَّ دَعَانِي فَقَالَ: يَا بُنَيَّ، تَعْرِفُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: نَعَمْ. فَقَالَ: إِنِّي قَدْ تَرَكْتُهُ مَعَ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ يُقْرِئُهُمْ، فَادْعُهُ وَلَا تَدْعُ مَعَهُ غَيْرَهُ، انْظُرْ لَا تَفْضَحْنِي. فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَآنِي قَالَ: لَعَلَّ أَبَاكَ أَرْسَلَ إِلَيْنَا؟ قُلْتُ: نَعَمْ. فَقَالَ لِلْقَوْمِ: انْطَلِقُوا، فَانْطَلَقُوا يَوْمَئِذٍ وَهُمْ ثَمَانُونَ رَجُلًا، فَأَمْسَكَ بِيَدِي، فَلَمَّا دَنَوْتُ مِنَ الدَّارِ نَزَعْتُ يَدِي مِنْ يَدِهِ، ثُمَّ إِنِّي أَقْبَلْتُ حَتَّى أَتَيْتُهُ، فَأَخْبَرْتُهُ الْخَبَرَ، فَجَعَلَ يَطْلُبُنِي فِي الدَّارِ،

ابوطلحہ حضرت انس کی ماں اُم سلیم کے پاس آئے۔ یہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کو پالنے والے ہیں۔ کہا: اے اُم سلیم! تیرے پاس کوئی چیز ہے؟ کیونکہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گزر کر آیا ہوں اس حال میں کہ آپ بھوک کی وجہ سے اپنے پیٹ پر پتھر باندھ کر صفّہ والوں کو سورۂ نساء پڑھا رہے تھے۔ آپ نے کہا: میرے پاس تھوڑے سے جَو ہیں' آپ فرماتی ہیں: میں نے ان کو پیا پھر مجھے بازار بھیجا' اس زمانے میں بازار چار دیواریوں میں ہوتے تھے۔ میں کچھ لکڑیاں لے آیا۔ اس سے میں نے ٹکیاں بنائیں' پھر ابوطلحہ نے کہا: کوئی سالن؟ کہا: میرے پاس ایک برتن میں گھی پڑا تھا' دیکھتی ہوں معلوم نہیں کچھ باقی ہے کہ ختم ہو گیا ہے۔ اُنہوں نے لا کر اسے نچوڑا۔ ابوطلحہ نے کہا: دو کے نچوڑنے سے زیادہ نکلے گا۔ پھر دونوں کے مل کر نچوڑا' بس اتنا نکلا جتنی ایک کھجور ہوتی ہے۔ آپ فرماتے ہیں: میں نے وہ ٹکیوں کو لگایا' پھر مجھے بلا کر فرمایا: اے بیٹے! رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تعارف ہے' میں نے کہا: جی ہاں! میں دیکھ کر آیا ہوں' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اصحابِ صفّہ کو پڑھا رہے ہیں' آپ کو دعوت پیش کر' آپ کے ساتھ کسی اور کو نہ بلانا' دیکھ مجھے رسوا نہ کرنا۔ پس میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا۔ پس جب آپ نے مجھے دیکھا تو فرمایا: شاید تیرے باپ نے تجھے ہماری طرف بھیجا ہے؟ میں نے عرض کی: ہاں! آپ نے تمام ساتھیوں سے فرمایا: چلو! وہ سب چلے' اس دن تقریباً وہ اسّی آدمی تھے۔ آپ نے میرا

وَيَرْمِينِي بِالْحِجَارَةِ، وَيَقُولُ: فَضَحْتَنِي عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ إِنَّهُ خَرَجَ إِلَيْهِ فَأَخْبَرَهُ الْخَبَرَ، فَقَالَ: لَا يَضُرُّكَ، فَأَمَرَهُمْ فَجَلَسُوا، ثُمَّ دَخَلَ فَأَتَيْنَا بِالْقُرْصِ، فَقَالَ: هَلْ مِنْ أُدْمٍ؟ فَقَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ كَانَ عِنْدَنَا نِحْيٌ، وَقَدْ عَصَرْتُهُ أَنَا وَأَبُو طَلْحَةَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلُمُّوهُ، فَإِنَّ عَصْرَ الثَّلَاثَةِ أَبْلَغُ مِنْ عَصْرِ اثْنَيْنِ، فَأُتِيَ بِهِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعَصَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمَا، فَأَخْرَجُوا مِنْهُ مِثْلَ التَّمْرَةِ، فَمَسَحُوا بِهِ الْقُرْصَ، مَسَحَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ، ثُمَّ دَعَا فِيهِ بِالْبَرَكَةِ، ثُمَّ قَالَ: ادْعُوا لِي عَشَرَةً عَشَرَةً فَدَعَوْتُ عَشَرَةً فَجَلَسُوا، فَأَكَلُوا حَتَّى تَجَشَّأُوا شِبَعًا، فَمَا زَالُوا يَدْخُلُونَ عَشَرَةً عَشَرَةً حَتَّى شَبِعُوا، ثُمَّ جَلَسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكَلْنَا مَعَهُ حَتَّى فَضَلَ

ہاتھ تھام لیا۔ جب میں اپنے گھر کے قریب ہوا تو میں نے اپنا ہاتھ آپ کے ہاتھ سے چھڑا لیا' پھر آئے چل کر حضرت ابوطلحہ کو جا کر خبر دی۔ سو وہ گھر میں مجھے تلاش کر رہے تھے اور پتھر سے مارنا چاہتے تھے۔ زبان سے کہہ رہے تھے: انس تُو نے مجھے رسول کریم ﷺ کے سامنے رسوا کر دیا۔ پھر اُنہوں نے آپ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوکر ساری بات بتائی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں (خیر ہے)۔ پس وہ سب آپ کے حکم سے بیٹھ گئے' پھر آپ تشریف لائے' ہم نے ٹکیاں پیش کیں' آپ نے فرمایا: کیا سالن ہے؟ اُم سلیم نے عرض کی: ہمارے پاس ایک چھوٹے مشکیزے میں گھی تھا۔ میں نے اور ابوطلحہ نے مل کر نچوڑا۔ آپ نے فرمایا: وہ لاؤ! اگر تین آدمی مل کر نچوڑیں گے تو دو کے نچوڑنے سے زیادہ نکلے گا۔ وہ رسول کریم ﷺ کے پاس لایا گیا۔ آپ نے ان دونوں کے ساتھ مل کر نچوڑا تو اس میں سے ایک کھجور کے برابر اور نکلا' اس کو ٹکیوں پر لگا دیا۔ رسول کریم ﷺ نے اپنا برکت والا ہاتھ لگایا۔ پھر اس میں برکت کی دعا کی۔ پھر فرمایا: دس دس کو میرے پاس بلاؤ! میں نے دس کو بلایا' اُنہوں نے بیٹھ کر کھایا' وہ سیر ہو گئے یہاں تک کہ سارے سیر ہو گئے۔ دس دس ہی آ کر داخل ہوتے رہے اور سیر ہوتے رہے۔ پھر رسول کریم ﷺ تشریف فرما ہوئے' ہم نے آپ کے ساتھ مل کر کھایا' یہاں تک کہ وہ کھانا باقی بھی بچ گیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ

اس حدیث کو محمد بن کعب قرظی سے سعید بن

الْقُرَظِيِّ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ أَبِي هِلَالٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

ابو ہلال' سعید سے خالد بن یزید ہی روایت کرتے ہیں۔ لیث اس کے ساتھ اکیلے ہیں۔

8766 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ يُرِدِ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ، وَإِنَّمَا هُنَّ الْأَقْسَامُ، وَيُعْطِي اللَّهُ، وَلَنْ تَزَالَ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ أُمَّةٌ قَائِمَةٌ عَلَى أَمْرِ اللَّهِ، لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ ظَاهِرُونَ عَلَى النَّاسِ

حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس کے ذریعے اللہ عزوجل بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اس کو دین کی سمجھ عطا کرتا ہے' دین کی اقسام اللہ عزوجل عطا کرتا ہے' اس اُمت میں ایک گروہ ہمیشہ حق پر رہے گا' ان کی مخالفت کرنے والے کو نقصان کوئی نہیں دے گا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آئے اور وہ لوگوں پر غالب آئیں۔

8767 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي سُفْيَانَ، وَفِي يَدِهِ قُصَّةٌ مِنْ شَعْرٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ مِثْلِ هَذَا، يَقُولُ: إِنَّمَا عُذِّبَ بَنُو إِسْرَائِيلَ حِينَ اتَّخَذَ هَذِهِ نِسَاؤُهُمْ

حضرت معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ بالوں کا گچھا تھا' فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے اس سے منع کیا اور فرمایا: بنواسرائیل کو عذاب دیا گیا جس وقت انہوں نے ان عورتوں کو بڑا بنایا۔

8768 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو پاس معراج کی رات مقامِ ایلیاء میں لایا

8766- أصله أخرجه البخاري: كتاب أحاديث الأنبياء جلد 6 صفحه 595' ومسلم: كتاب اللباس والزينة جلد 3 صفحه 1679 .

8767- أخرجه البخاري: اللباس جلد 10 صفحه 386 رقم الحديث: 5932' ومسلم: اللباس جلد 3 صفحه 1679 .

8768- أخرجه البخاري: الأشربة جلد 10 صفحه 33 رقم الحديث: 5576' ومسلم: الأشربة جلد 3 صفحه 1592 رقم الحديث: 92 .

سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: اُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِهِ اِلَى اِيلِيَاءَ بِقَدَحَيْنِ: خَمْرٍ وَلَبَنٍ، فَنَظَرَ اِلَيْهِمَا، ثُمَّ اَخَذَ اللَّبَنَ، فَقَالَ لَهُ جِبْرِيلُ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدَاكَ لِلْفِطْرَةِ، لَوْ اَخَذْتَ الْخَمْرَ غَوَتْ اُمَّتُكَ

گیا' آپ کے پاس دودھ اور شراب لائی گئی' آپ نے دونوں کو دیکھا' پھر آپ نے دودھ لیا۔ حضرت جبریل نے آپ سے عرض کی: تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جس نے آپ کو اس فطرت کی طرف راہنمائی کی' اگر آپ شراب پکڑتے تو آپ کی اُمت گمراہ ہوتی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ الْهَادِ

یہ حدیث عبدالوہاب سے یزید بن ہاد روایت کرتے ہیں۔

8769 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَنْبِذُوا بِالدُّبَّاءِ، وَالْمُزَفَّتِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ دباء اور مزفت (برتنوں) میں نبیذ نہ بناؤ۔

8770 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: وَاللّٰهِ اِنِّي لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوبُ اِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ اَكْثَرَ مِنْ سَبْعِينَ مَرَّةً

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں دن میں ستر سے زیادہ مرتبہ اللہ سے بخشش مانگتا ہوں۔

8771 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصَّلَاةِ فَقَدْ اَدْرَكَ الصَّلَاةَ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے نماز کی ایک رکعت پائی اس نے نماز پالی۔

8769- أخرجه البخاري: الأشربة جلد**10**صفحه**44** رقم الحديث: **5587**' ومسلم: الأشربة جلد**3**صفحه**1577** .

8770- اسناده فيه: عبد الله بن صالح صدوق كثير الغلط . وانظر مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**211** .

8771- أخرجه البخاري: المواقيت جلد**2**صفحه**68** رقم الحديث: **580**' ومسلم: المساجد جلد**1**صفحه**423** .

8772 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَثَلُ الْمُهَجِّرِ اِلَى الصَّلَاةِ كَمَثَلِ الَّذِي يَهْدِي الْبَدَنَةَ، ثُمَّ الَّذِي عَلَى اِثْرِهِ كَالَّذِي يُهْدِي الْبَقَرَةَ، ثُمَّ الَّذِي عَلَى اِثْرِهِ كَالَّذِي يُهْدِي الْكَبْشَ، ثُمَّ الَّذِي عَلَى اِثْرِهِ كَالَّذِي يُهْدِي الدَّجَاجَةَ، ثُمَّ الَّذِي عَلَى اِثْرِهِ كَالَّذِي يُهْدِي الْبَيْضَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: نماز کے لیے جلدی آنے والے کی مثال اس کی طرح ہے جو اونٹ کی قربانی کرتا ہے' پھر جو اس کے بعد آتا ہے اس کا ثواب گائے کی قربانی کا ملتا ہے پھر اس کے بعد آتا ہے اس کو بکری کی قربانی کرنے کا ثواب ملتا ہے' پھر جو اس کے بعد آتا ہے اس کو مرغی صدقہ کرنا کا ثواب ملتا ہے' پھر جو اس کے بعد آتا ہے اس کو انڈہ صدقہ کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے۔

8773 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، وَاَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَاجْتَنِبُوهُ، وَمَا اَمَرْتُكُمْ بِهِ فَافْعَلُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ، فَاِنَّمَا اَهْلَكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِكَثْرَةِ مَسَائِلِهِمْ، وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى اَنْبِيَائِهِمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میں تمہیں جس سے منع کروں اس سے بچو! جس کا حکم دوں اس کو کرو' جتنی تم طاقت رکھتے ہو' تم سے پہلے والے اس سے ہلاک ہوئے زیادہ سوال اور اپنے انبیاء سے اختلاف کرنے کی وجہ سے۔

8774 - وَبِهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے عمرو بن لحی ابن عامر الخزاعی کو دیکھا جہنم میں بانس کھینچتے

8772- أخرجه البخاري: الجمعة جلد **2** صفحه **472** رقم الحديث: **929**' ومسلم: الجمعة جلد **2** صفحه **587** رقم الحديث: **24** .

8773- أخرجه البخاري: الاعتصام جلد **13** صفحه **264** رقم الحديث: **7288**' ومسلم: الفضائل جلد **4** صفحه **1830** .

8774- أخرجه البخاري: المناقب جلد **6** صفحه **633** رقم الحديث: **3521**' ومسلم: الجنة وصفة نعيمها جلد **4** صفحه **2192** .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: رَاَيْتُ عَمْرَو بْنَ لُحَيِّ بْنِ عَامِرٍ الْخُزَاعِيَّ يَجُرُّ قَصَبَةً فِي النَّارِ؛ كَانَ اَوَّلَ مَنْ سَيَّبَ السَّوَائِبَ

ہوئے' یہ سب سے پہلا ہے جس نے اونٹنیوں کو چھوڑا (بتوں کے نام پر) کہ اب ان سے کام نہیں لیا جائے گا اور نہ ان پر سواری کی جائے گی۔

8775 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اِنِّي قَدِ اتَّخَذْتُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَنْ تُخْلِفَنِيهِ، فَاَيُّمَا مُؤْمِنٍ سَبَبْتُهُ اَوْ جَلَدْتُهُ فَاجْعَلْ ذٰلِكَ قُرْبَةً لَهُ اِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرض کی: اے اللہ! میں تجھ سے وعدہ کرتا ہوں تو ہرگز وعدہ خلافی نہیں کرتا ہے' کوئی مؤمن کو میری طرف سے تکلیف ہو یا اس کو کوڑا مارا ہو تو یہ اس کے لیے اپنے پاس قیامت کے دن ثواب کا سبب بنا دے۔

8776 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى، اتَّخَذُوا قُبُورَ اَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ عزوجل ہلاک کرے یہود و نصاریٰ کو! انہوں نے انبیاء کی قبروں کو مسجد بنایا۔

8777 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ بِالْاَوَّلِ مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَبَعْدَ اَنْ يَسْتَبِينَ الْفَجْرُ، ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْاَيْمَنِ حَتَّى يَاْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ بِالْاِقَامَةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عادت تھی کہ جب مؤذن فجر کی اذان دے کر خاموش ہو جاتا تو آپ کھڑے ہوتے تو دو رکعت سنت پڑھتے فجر سے پہلے اور جب فجر واضح ہوتی پھر آپ دائیں کروٹ کے بل لیٹ جاتے یہاں تک کہ مؤذن اقامت کہتا۔

8775- أخرجه البخاري: الدعوات جلد **11** صفحه **175** رقم الحديث: **6361**' ومسلم: البر والصلة جلد **4** صفحه **2008** واللفظ له .

8776- أخرجه البخاري: الصلاة جلد **1** صفحه **634** رقم الحديث: **347**' ومسلم: المساجد جلد **1** صفحه **376** .

8777- أخرجه البخاري: الأذان جلد **2** صفحه **129** رقم الحديث: **626**' ومسلم: المسافرين جلد **1** صفحه **508** .

8778 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا قَالَتْ: لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْفَجْرَ فَيَشْهَدُ مَعَهُ نِسَاءٌ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ، مُتَلَفِّعَاتٌ فِي مُرُوطِهِنَّ، ثُمَّ يَرْجِعْنَ إِلَى بُيُوتِهِنَّ، فَمَا يُعْرَفْنَ مِنَ الْغَلَسِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نمازِ فجر پڑھاتے' آپ کے ساتھ مؤمن عورتیں شریک ہوتی تھیں اپنے کپڑوں میں لپٹ کر' پھر اپنے گھروں کی طرف نکلتیں' ان کو اندھیرے کی وجہ سے پہچانا نہیں جاتا تھا۔

8779 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو فِي الصَّلَاةِ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ ، قَالَتْ عَائِشَةُ: فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ: مَا أَكْثَرَ مَا تَسْتَعِيذُ مِنَ الْمَغْرَمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَقَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا غَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَبَ، وَوَعَدَ فَأَخْلَفَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز میں یہ دعا کرتے: ''اللّٰھم انی اعوذ بك الٰی آخرہ ''۔ میں نے عرض کی: آپ اکثر قرض سے یارسول اللہ پناہ مانگتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: آدمی جب مقروض ہوتا ہے' تو وعدہ کرتا ہے تو وعدہ خلافی کرتا ہے' جب بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے۔

8780 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ فَاتَتْهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس کی نمازِ عصر رہ جائے' گویا اس کا گھر اور مال ہلاک ہوگیا۔

8778- أخرجه البخاري: المواقيت جلد2صفحه65 رقم الحديث: 578' ومسلم: المساجد جلد1صفحه446 .

8779- أخرجه البخاري: الأذان جلد 2صفحه369-370 رقم الحديث: 832' ومسلم: المساجد جلد 1 صفحه412 .

8780- أخرجه البخاري: المواقيت جلد2صفحه37 رقم الحديث: 552' ومسلم: المساجد جلد 1صفحه436 واللفظ له .

اَهْلُهُ وَمَالُهُ

8781 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الزُّبَيْرِ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ حَدَّثَ عَنِّي كَذِبًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا: جو میری طرف سے حدیث بیان کرے جھوٹ بول کر تو اس کا ٹھکانہ جہنم میں ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُرْوَةَ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ الْهَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث عمر بن عبداللہ بن عروہ سے یزید بن ہاد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8782 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: بَيْنَا اَنَا نَائِمٌ رَاَيْتُ النَّاسَ يُعْرَضُونَ عَلَيَّ، وَعَلَيْهِمْ قُمُصٌ، مِنْهَا مَا يَبْلُغُ الثُّدِيَّ، وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ دُونَ ذَلِكَ، وَعُرِضَ عَلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، عَلَيْهِ قَمِيصٌ يَجُرُّهُ فَقَالُوا: فَمَا اَوَّلْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الدِّينُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا: میں سویا ہوا تھا' لوگوں کو میں نے دیکھا کہ مجھ پر پیش کیے گئے' ان کی قمیص تھی جو سینہ تک پہنچتی تھی، کسی کی اس کے نیچے' عمر بن خطاب مجھ پر پیش کیے گئے تو ان کی قمیص لٹک رہی تھی۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کی تاویل کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: دین!

8783 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ

حضرت سعد بن ابووقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

8781- أخرجه البخاري: العلم جلد 1 صفحه 242 رقم الحديث: 107 . بلفظ: من كذب عَلَيَّ فليتبوأ مقعده من النار . وأبو داؤد: العلم جلد 3 صفحه 318 رقم الحديث: 3651' وابن ماجه: المقدمة جلد 1 صفحه 14 رقم الحديث: 36' والدارمي: المقدمة جلد 1 صفحه 88 رقم الحديث: 233 واللفظ له .

8782- أخرجه البخاري: الايمان جلد 1 صفحه 93 رقم الحديث: 23' ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1859 .

8783- أخرجه البخاري: الأدب جلد 10 صفحه 518 رقم الحديث: 6085' ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4

عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ قَالَ: اسْتَاْذَنَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ نِسَاءٌ مِنْ قُرَيْشٍ يُكَلِّمْنَهُ، وَيَسْتَكْثِرْنَهُ، عَالِيَةً اَصْوَاتُهُنَّ، فَلَمَّا اسْتَاْذَنَ عُمَرُ بَادَرْنَ بِالْحِجَابِ، فَدَخَلَ عُمَرُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْحَكُ، فَقَالَ عُمَرُ: اَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَجِبْتُ مِنْ هَؤُلَاءِ اللَّاتِي كُنَّ عِنْدِي، فَلَمَّا سَمِعْنَ صَوْتَكَ تَبَادَرْنَ الْحِجَابَ فَقَالَ عُمَرُ: فَاَنْتَ كُنْتَ اَحَقَّ اَنْ يَهَبْنَ، ثُمَّ قَالَ عُمَرُ: اَيْ عَدُوَّاتِ اَنْفُسِهِنَّ اَتَهَبْنَنِي وَلَمْ تَهَبْنَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قُلْنَ: نَعَمْ، اَنْتَ اَغْلَظُ وَاَفَظُّ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا لَقِيَكَ الشَّيْطَانُ قَطُّ سَالِكًا فَجًّا اِلَّا سَلَكَ غَيْرَ فَجِّكَ

کہ حضرت عمر بن خطاب نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اجازت مانگی' آپ کے پاس قریش کی عورتیں گفتگو کر رہی تھیں' کثرت سے ان کی آوازیں بلند ہو رہی تھیں' جب حضرت عمر نے اجازت چاہی تو انہوں نے جلدی پردہ کر لیا' حضرت عمر داخل ہوئے اس حالت میں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرا رہے تھے۔ حضرت عمر نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے دانت مبارک خوش رکھے! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے ان پر تعجب ہوا جو میرے پاس تھیں' جب انہوں نے آپ کی آواز سُنی تو وہ جلدی جلدی پردہ کرنے لگیں۔ حضرت عمر نے عرض کی: مجھ سے زیادہ حق دار ہیں کہ آپ سے ڈریں' پھر حضرت عمر نے عرض کی: تم مجھ سے ڈرتی ہو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نہیں ڈرتی ہو! انہوں نے کہا: آپ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ سخت ہیں' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! آپ کو شیطان جس گلی میں ملے گا وہ راستہ بدل لے گا۔

8784 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں سویا ہوا تھا' میں نے اپنے آپ کو کنویں کے پاس دیکھا' میں نے

صفحہ 1863 .

8784- أخرجه البخاري: فضائل الصحابة جلد 7 صفحه 23 رقم الحديث: 3664' ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1860 .

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: بَیْنَمَا اَنَا نَائِمٌ رَاَیْتُنِی عَلَی قَلِیبٍ، فَنَزَعْتُ مِنْهَا مَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ نَزَعَ ابْنُ اَبِی قُحَافَةَ ذَنُوبًا اَوْ ذَنُوبَیْنِ، وَفِی نَزْعِهِ ضَعْفٌ، لِیَغْفِرَ اللّٰهُ لَهُ، ثُمَّ اسْتَحَالَتْ غَرْبًا فَاَخَذَهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، وَلَمْ اَرَ عَبْقَرِیًّا مِنَ النَّاسِ یَنْزِعُ نَزْعَهُ حَتَّی ضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنٍ

اس سے پانی نکالا جتنا چاہا' پھر ابن ابوقحافہ نے دو یا ایک ڈول نکالا' ان کے نکالنے میں کمزوری تھی' اللہ نے ان کو معاف کیا' پھر کمزور ہوئے' حضرت عمر نے پکڑا تو آپ نے بہت زیادہ پانی نکالا یہاں تک کہ کھیتی بھر گئیں۔

لَمْ یَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِیثَ عَنْ یَزِیدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ بْنِ سَعْدٍ اِلَّا اللَّیْثُ بْنُ سَعْدٍ

یہ تمام احادیث یزیدی بن ھھاد' ابراہیم بن سعد سے اور یزید سے لیث بن سعد روایت کرتے ہیں۔

8785 - وَبِهِ: حَدَّثَنِی اللَّیْثُ، عَنْ یَزِیدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اِنْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَیُصَلِّی وَاِنِّی لَمُعْتَرِضَةٌ بَیْنَ یَدَیْهِ اعْتِرَاضَ الْجَنَازَةِ، حَتَّی اِذَا اَرَادَ اَنْ یُوتِرَ مَسَّنِی بِرِجْلِهِ، فَاَیْقَظَنِی، وَاَوْتَرْتُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھتے اس حالت میں کہ میں آپ کے آگے لیٹی ہوتی تھی' جب آپ وتر پڑھنے کا ارادہ کرتے تو میرے پاؤں کو ہاتھ لگاتے' مجھے جگاتے تو میں وتر پڑھتی تھی۔

8786 - وَبِهِ: حَدَّثَنِی اللَّیْثُ، عَنْ یَزِیدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَاتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاِنَّهُ لَبَیْنَ حَاقِنَتِی وَذَاقِنَتِی، فَلَا اَكْرَهُ شِدَّةَ الْمَوْتِ لِاَحَدٍ اَبَدًا بَعْدَ مَا رَاَیْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہوا' آپ کا جسم اطہر میری جھولی اور ٹھوڑی کے درمیان تھا' میں نے سب سے زیادہ موت کی سختی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دیکھی۔

لَمْ یَرْوِ هَذَیْنِ الْحَدِیثَیْنِ عَنْ یَزِیدَ بْنِ الْهَادِ،

یہ دونوں حدیثیں یزید بن ھاد' عبدالرحمٰن بن قاسم

8785- أخرجه البخاری: الوتر جلد 2 صفحه 565 رقم الحديث: 997' ومسلم: الصلاة جلد 1 صفحه 366 بنحوه .

8786- أخرجه البخاری: المغازی جلد 7 صفحه 747 رقم الحديث: 4446' والنسائی: الجنائز جلد 4 صفحه 6 (باب شدة الموت) . وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 72 رقم الحديث: 24408 .

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ اِلَّا اللَّيْثُ

سے روایت کرتے ہیں اور یزید سے لیث روایت کرتے ہیں۔

8787 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ الْقَانِتِ الْقَائِمِ الَّذِي لَا يَفْتُرُ مِنْ صِيَامٍ وَلَا صَلَاةٍ حَتَّى يَرْجِعَ، وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا يُكْلَمُ اَحَدٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَنْ يُكْلَمُ فِي سَبِيلِهِ، اِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اللَّوْنُ لَوْنُ الدَّمِ، وَالرِّيحُ رِيحُ الْمِسْكِ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوَدِدْتُ اَنْ اُقْتَلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، ثُمَّ اُحْيَا، ثُمَّ اُقْتَلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، ثُمَّ اُحْيَا، ثُمَّ اُقْتَلَ قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ: يَقُولُهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مجاہد کی مثال جو اللہ کی راہ میں ہوتا ہے اس کی طرح ہے جو رات کو قیام کرتا ہے اور دن کو روزہ رکھتا ہے اور نماز پڑھنے کے برابر یہاں تک کہ واپس آ جائے' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اللہ کی راہ میں جس کو زخم لگتا ہے' اللہ زیادہ جانتا ہے کہ کس کو اُس کی راہ میں زخم لگا ہے' قیامت کے دن آئے گا تو اس کے خون کا رنگ مشک خوشبو کی طرح ہوگا' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں چاہتا ہوں کہ اللہ کی راہ میں شہید ہو جاؤں' پھر زندہ کیا جاؤں پھر اللہ کی راہ میں شہید ہوں' پھر زندہ کیا جاؤں پھر شہید کیا جاؤں۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے یہ الفاظ تین مرتبہ فرمائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ اِلَّا اللَّيْثُ

یہ حدیث یزید بن ہاد' ابوزناد سے اور یزید سے لیث روایت کرتے ہیں۔

8787- أما قوله ﷺ: مثل المجاهد...... حتى: ولا صلاة حتى يرجع . أخرجه البخاري: الجهاد جلد **6** صفحه **8** رقم الحديث: **2787**' ومسلم: الامارة جلد **3** صفحه **1498** . وأما قوله ﷺ: والذى نفس محمد بيده لا يكلم أحد...... حتى: والريح ريح المسك . أخرجه البخاري: الجهاد جلد **6** صفحه **24** رقم الحديث: **2803**' ومسلم: الامارة جلد **3** صفحه **1496** . وأما قوله ﷺ: والذى نفسي بيده لوددت أن أقتل في سبيل الله...... حتى آخره . أخرجه البخاري: الجهاد جلد **6** صفحه **20** رقم الحديث: **2797**' ومسلم: الامارة جلد **3** صفحه **1497** .

8788 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: قَالَ اِبْلِيسُ لِرَبِّهِ: بِعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ لَا اَبْرَحُ اُغْوِي بَنِي آدَمَ مَا دَامَتِ الْاَرْوَاحُ فِيهِمْ، فَقَالَ لَهُ رَبُّهُ: بِعِزَّتِي وَجَلَالِي لَا اَبْرَحُ اَغْفِرُ لَهُمْ مَا اسْتَغْفَرُونِي

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ابلیس نے ربِ تعالیٰ سے کہا: تیرے عزت و جلال کی قسم! جب تک تیرے بندوں کے جسم میں روحیں ہیں' ان کو گمراہ کروں گا۔ اللہ عزوجل نے اس کو فرمایا: میری عزت و جلال کی قسم! جب تک مجھ سے بخشش مانگتے رہیں گے' میں ان کو بخشتا رہوں گا۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث ابوسعید سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8789 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي عَمْرٍو، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَادِرُوا بِاَعْمَالِكُمْ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ، يُصْبِحُ اَحَدُكُمْ فِيهَا مُسْلِمًا وَيُمْسِي كَافِرًا، وَيُمْسِي مُسْلِمًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا، يَبِيعُ دِينَهُ بِالْعَرَضِ الْيَسِيرِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فتنوں سے پہلے اعمال کرنے میں جلدی کرنے' فتنے ایسے ہوں گے جس طرح رات کا اندھیرا ہوتا ہے' تم میں سے کوئی صبح مسلمان رات کو کافر' شام کو مسلمان رات کو کافر اور اپنا دین تھوڑی سی دنیا کے بدلہ فروخت کردے گا۔

8790 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جمعہ کا دن سب سے بڑا ہے جس دن

8788- اسناده فيه: عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . تخريجه أحمد في مسنده' من طريق أبي سلمة' ويونس بن محمد' أبو يعلى' وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه210 .

8789- أخرجه مسلم: الايمان جلد 1صفحه110' والترمذي: الفتن جلد 4صفحه487 رقم الحديث: 2195' وأحمد: المسند جلد2صفحه406 رقم الحديث: 8050 .

8790- أخرجه أحمد: المسند جلد2صفحه365 رقم الحديث: 7705' وابن حبان (551/موارد الظمآن) وقال: في الصحيح بعضه بنحوه وباختصار من قوله: وما من دابة الى آخره .

عَمْرِو بْنِ اَبِی عَمْرٍو، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَطْلُعُ الشَّمْسُ وَلَا تَغْرُبُ عَلَی یَوْمٍ اَعْظَمَ مِنْ یَوْمِ الْجُمُعَةِ، وَمَا مِنْ دَابَّةٍ اِلَّا تَفْزَعُ لِیَوْمِ الْجُمُعَةِ اِلَّا الثَّقَلَیْنِ: الْجِنُّ، وَالْاِنْسُ یَقُومُ عَلَی کُلِّ بَابٍ مِنْ اَبْوَابِ الْمَسْجِدِ یَوْمَ الْجُمُعَةِ مَلَائِکَةٌ یَکْتُبُونَ الْاَوَّلَ فَالْاَوَّلَ، کَمُقَدِّمِ بَدَنَةٍ، وَکَمُقَدِّمِ بَقَرَةٍ، وَکَمُقَدِّمِ شَاةٍ، وَکَمُقَدِّمِ طَائِرٍ، وَکَمُقَدِّمِ بَیْضَةٍ، فَاِذَا خَرَجَ الْاِمَامُ طُوِیَتِ الصُّحُفُ

سورج غروب اور طلوع ہو' جمعہ کے دن انسان اور جن کے علاوہ ہر جانور پریشان ہوتا ہے' مسجد کے دروازوں پر جمعہ کے دن کھڑے ہوتے ہیں' سب سے پہلے آنے والے کے لیے ثواب لکھتے ہیں' جو سب سے پہلے آتا ہے اس کے لیے اونٹ قربان کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے' دوسرے نمبر پر آنے والے کے لیے گائے کی قربانی کا ثواب ملتا ہے' تیسرے نمبر پر آنے والے کو ایک بکری قربان کرنے کا ثواب ملتا ہے' اس کے بعد آنے والے کو ایک پرندہ صدقہ کرنے کا ثواب ملتا ہے' اس کے بعد آنے والے کو انڈہ صدقہ کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے' جب امام خطبہ کے لیے نکلتا ہے تو رجسٹر بند کر دیا جاتا ہے۔

8791 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، حَدَّثَنِی عَبْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنِی یَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِی عَمْرٍو، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو: کَیْفَ بِكَ یَا عَبْدَ اللّٰهِ اِذَا بَقِیتَ فِی حُثَالَةٍ، قَدْ مَرِجَتْ اَمَانَاتُهُمْ وَعُهُودُهُمْ، فَاخْتَلَفُوا وَکَانُوا هٰکَذَا؟ وَاَدْخَلَ اَصَابِعَهُ بَعْضَهَا فِی بَعْضٍ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَکَیْفَ تَاْمُرُنِی یَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: تَعْمَلُ بِمَا تَعْرِفُ، وَتَدَعُ مَا تُنْکِرُ، وَتَعْمَلُ بِخَاصَّةِ نَفْسِكَ، وَتَدَعُ عَنْكَ عَوَامَّ النَّاسِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت عبداللہ بن عمرو سے فرمایا: اے عبداللہ! تم کیسے ہو گے جب تلچھٹ باقی رہ جائے گی' آزمائش اور وعدہ ختم ہو جائیں گے اور اختلاف ہوں گے' وہ اس طرح ہوں گے' آپ نے انگلیوں کو دوسری انگلیوں میں داخل کیا۔ حضرت عبداللہ نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: تُو عمل کر جو جانتا ہے' جو نہیں جانتا وہ چھوڑ دے' اپنی ذات کے لیے عمل کر' لوگوں کو چھوڑ دے۔

لَمْ یَرْوِ هٰذِهِ الْاَحَادِیثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِی

یہ حدیث عمرو بن ابوعمرو سے یعقوب بن عبدالرحمٰن

8791- اسنادہ فیہ: عبد اللہ بن صالح: صدوق کثیر الغلط ۔ وانظر مجمع الزوائد جلد7 صفحہ286 ۔

عَمْرٍو اِلَّا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّهْرِيُّ

الزہری روایت کرتے ہیں۔

8792 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي فَرْوَةَ، اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ، حَدَّثَهُ، اَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ، حَدَّثَهُ، اَنَّ عَمْرَةَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَتْهُ اَنَّ عَائِشَةَ، حَدَّثَتْهَا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا زَنَتِ الْاَمَةُ فَاجْلِدُوهَا، وَاِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا، وَاِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا، ثُمَّ بِيعُوهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ وَالضَّفِيرُ: الْحَبْلُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب لونڈی زنا کرے تو اس کو کوڑے مارو اگر دوبارہ زنا کرے تو اس کو کوڑے مارو پھر کرے تو اس کو فروخت کرو اگرچہ بالوں کی رسّی کے بدلہ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا عَمَّارُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي فَرْوَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَمَّارٍ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ ، وَرَوَاهُ النَّاسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، وَزِيدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، وَرَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ، فَزَادَ فِي اِسْنَادِهِ: شِبْلًا، وَرَوَاهُ ابْنُ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

یہ حدیث زہری عروہ سے وہ عمرہ سے وہ عائشہ سے اور زہری سے عمار بن عبداللہ بن ابوفروہ اور عمار سے یزید بن ابوحبیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث بن سعد اکیلے ہیں۔ لوگ اس حدیث کو زہری سے وہ عبیداللہ بن عبداللہ سے وہ ابوہریرہ اور زید بن خالد الجہنی سے۔ اس حدیث کو ابن عیینہ نے اپنی سند میں شبلا کا اضافہ کیا۔ اس حدیث کو ابن ابولیلیٰ اسماعیل بن امیہ سے زہری سے وہ حمید بن عبدالرحمٰن سے وہ ابوہریرہ سے۔

8793 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

8792- أخرجه ابن ماجة: الحدود جلد 2 صفحه 857 رقم الحديث: 2566 . وفي الزوائد: في اسناده عمار بن أبي فروة، وهو ضعيف، كما ذكره البخاري وغيره، وذكره ابن حبان في الثقات . وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 73 رقم الحديث: 24415 .

8793- اسناده صحيح ورجاله رجال الصحيح خلا شيخ الطبراني، وهو ثقة . تخريجه: أبو يعلى في المقصد العلي مرفوعًا بنحوه، والبزار في كشف الأستار بنحوه، وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 158 .

الْعَزِيزِ الرَّمْلِيُّ، نا شُعَيْبُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّي الْمَغْرِبَ وَهُوَ صَائِمٌ حَتَّى يُفْطِرَ، وَلَوْ عَلَى شَرْبَةِ مَاءٍ

مغرب کی نماز روزہ افطار کر کے پڑھتے تھے اگرچہ پانی کے ساتھ افطار کرتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا سَعِيدٌ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا شُعَيْبٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ حدیث قتادہ سے سعید اور سعید سے شعیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

8794 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ الْخَلِيلِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَزَوَّجَ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ نِصْفَ الْاِيمَانِ، فَلْيَتَّقِ اللّٰهَ فِي النِّصْفِ الْبَاقِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے شادی کر لی اس نے آدھا ایمان مکمل کر لیا اور باقی کے متعلق اللہ سے ڈرے۔

8795 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ الْخَلِيلِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: آخَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَسَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ، فَرَجَعَ بِهِ اِلَى اَهْلِهِ، فَقَالَ: اخْتَرْ اَيَّ امْرَاَةٍ شِئْتَ اُطَلِّقُهَا لَكَ، وَمَالِي لَكَ نِصْفَيْنِ، فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِي اَهْلِكَ وَمَالِكَ، دُلُّونِي عَلَى السُّوقِ، فَدَلُّوهُ، فَلَمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف اور سعد بن ربیع کے درمیان بھائی چارہ مقرر کیا۔ حضرت سعد حضرت عبدالرحمٰن کو لے کر اپنے گھر گئے کہا: جس بیوی کو چاہیں پسند کریں میں طلاق دیتا ہوں اس کو اور میرے مال سے آدھا تم لے لو۔ حضرت عبدالرحمٰن نے فرمایا: اللہ آپ کو اس مال میں برکت دے! مجھے بازار کے متعلق بتائیں! آپ کی راہنمائی کی گئی تو آپ کوئی

8794- اسناده فيه: أ- عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط . ب- يزيد الرقاشي: ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 255 .

8795- أخرجه البخاري: البيوع جلد 4 صفحه 337-338 رقم الحديث: 2049، ومسلم: النكاح جلد 2 صفحه 1042 وعند مسلم مختصرًا

يَرْجِعُ حَتّٰى اَصَابَ شَيْئًا، فَتَزَوَّجَ امْرَاَةً مِنَ الْاَنْصَارِ عَلٰى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ، فَلَقِيَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهِ وَضَرٌ مِنْ صُفْرَةٍ، فَقَالَ: مَهْيَمْ؟ فَقَالَ: تَزَوَّجْتُ امْرَاَةً مِنَ الْاَنْصَارِ عَلٰى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوْلِمْ، وَلَوْ بِشَاةٍ

کمائی کر کے واپس آئے' اس کے بعد انصاری کی ایک عورت سے شادی کی' ایک گٹھلی کے وزن کے برابر حق مہر سونا دے کر۔ حضرت عبدالرحمٰن سے حضور ﷺ ملے اس حالت میں کہ انہوں نے زرد رنگ لگایا ہوا تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ حضرت عبدالرحمٰن نے عرض کی: تم نے انصار کی ایک عورت سے شادی کی ہے' سونے کی ڈھیلی کے وزن کے برابر حق مہر دے کر۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ولیمہ کرو' اگرچہ ایک بکری کے ساتھ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْخَلِيلِ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ

یہ دونوں حدیثیں حسن بن خلیل سے عبداللہ بن صالح روایت کرتے ہیں۔

8796 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، ثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ اللَّخْمِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَفْضَلَ الْاِيمَانِ اَنْ تَعْلَمَ اَنَّ اللّٰهَ مَعَكَ حَيْثُمَا كُنْتُ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: افضل ایمان یہ ہے کہ تیرا یقین ہو کہ تُو جہاں بھی ہو' اللہ تیرے ساتھ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ اِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُثْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ

یہ حدیث عروہ بن رویم سے محمد بن مہاجر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عثمان بن کثیر اکیلے ہیں۔

8797 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، ثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ،

حضرت کعب بن مالک اپنے والد سے روایت

8796- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 63 وقال: رواه الطبراني في الأوسط' والكبير' وقال: تفرد به عثمان بن كثير' ولم أر من ذكره بثقة ولا جرح .

8797- أخرجه أحمد: المسند جلد 3 صفحه 556 رقم الحديث: 15789' وابن حبان (2579/موارد الظمآن) . والحاكم في المستدرك جلد 2 صفحه 363 وقال: صحيح على شرط الشيخين ولم يخرجاه ووافقه الذهبي'

ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَكُونُ أَنَا وَأُمَّتِي عَلَى تَلٍّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَيَكْسُونِي اللَّهُ حُلَّةً خَضْرَاءَ، ثُمَّ يَأْذَنُ لِي، فَأُثْنِي عَلَيْهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ، فَذَلِكَ الْمَقَامُ الْمَحْمُودُ

کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں اور میری اُمت سب سے پہلے قیامت کے دن اُٹھیں گے' اللہ عزوجل مجھے سبز حلّہ پہنائے گا' پھر مجھے اجازت دے گا' میں اللہ کی تعریف کروں گا جس طرح کرنے کا حق ہے' یہ ہی مقامِ محمود ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا الزُّبَيْدِيُّ

یہ حدیث زہری سے زبیدی روایت کرتے ہیں۔

8798 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ الصَّلْتِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حُمْرَانَ، عَنْ لَقِيطِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَرُّ النَّاسِ الضَّيِّقُ عَلَى أَهْلِهِ ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَكَيْفَ يَكُونُ ضَيِّقًا عَلَى أَهْلِهِ؟ قَالَ: الرَّجُلُ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ خَشَعَتِ امْرَأَتُهُ، وَهَرَبَ وَلَدُهُ، وَفَرَّ عَبْدُهُ، فَإِذَا خَرَجَ ضَحِكَتْ امْرَأَتُهُ، وَاسْتَأْنَسَ أَهْلُ بَيْتِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں بدترین وہ آدمی ہے جو اپنے گھر والوں پر تنگی کرے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیسے وہ تنگی کرے گا؟ آپ نے فرمایا: آدمی اپنے گھر داخل ہوتا ہے تو اس کی عورت ڈرتی ہے' بچے بھاگتے ہیں اور اس کا غلام بھاگتا ہے' جب نکلتا ہے تو اس کی بیوی خوش ہوتی ہے اور گھر والے سکھ کا سانس لیتے ہیں۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

وقال: رواه الناس عن محمد بن حرب عنه . والطبرانی فی الكبير جلد19صفحه72 رقم الحديث: 142 . وذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد10صفحه380 وقال: رواه الطبراني في الكبير . والأوسط وأحد اسنادى الكبير رجاله رجال الصحيح .

8798- اسناده فيه: عبد الله بن يزيد بن الصلت: ضعيف (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه28 .

8799 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الرَّمْلِيُّ، ثَنَا نَصْرُ بْنُ اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ، عَنِ السَّرِيِّ بْنِ اِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بِمَا تُوتِرُ؟ قَالَ: بِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى وَقُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! وتر میں کیا پڑھیں؟ آپ نے فرمایا: پہلی میں سبح اسم ربک الاعلیٰ دوسری میں قل یا ایھا الکافرون تیسری میں قل ھواللہ احد۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ حدیث نعمان بن بشیر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں محمد بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

8800 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ الصَّلْتِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ اِيَاسَ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَشْفِي النَّارُ اَحَدًا

حضرت ایاس بن سلمہ بن اکوع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جہنم کی آگ کسی کونہیں بچائے گی۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ سَلَمَةَ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

یہ حدیث سلمہ سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کوروایت کرنے میں محمد بن عبدالعزیز اکیلے ہیں۔

8801 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، نا اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِيسَى بْنِ هِلَالٍ الصَّدَفِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْعَبْدَ يَلْبَثُ مُؤْمِنًا اَحْقَابًا، ثُمَّ اَحْقَابًا، ثُمَّ يَمُوتُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ایک بندہ مؤمن ٹھہرتا ہے تھوڑی دیر پھر تھوڑی دیر پھر اس حالت میں مرتا ہے کہ اللہ اس پر ناراض ہوتا ہے ایک بندہ کافر ٹھہرتا ہے تھوڑی دیر پھر تھوڑی دیر پھر مرتا ہے تو اللہ اس سے راضی ہوتا ہے جو مرا جبکہ وہ چغل خوری اور غیبت

8799- اسناده فيه: السرى بن اسماعيل الهمدانى متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد2صفحه246 .

8800- اسناده فيه: عبد الله بن يزيد بن الصلت: ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه100 .

8801- اسناده فيه: عبد الله بن صالح صدوق كثير الغلط . وانظر مجمع الزوائد جلد7صفحه216 .

وَاللّٰهُ عَلَيْهِ سَاخِطٌ، وَاِنَّ الْعَبْدَ يَلْبَثُ كَافِرًا اَحْقَابًا، ثُمَّ اَحْقَابًا، ثُمَّ يَمُوتُ وَاللّٰهُ عَنْهُ رَاضٍ، وَمَنْ مَاتَ هَمَّازًا، لَمَّازًا، مُلَقِّبًا لِلنَّاسِ، كَانَ عَلَامَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَنْ يَسِمَهُ اللّٰهُ عَلَى الْخُرْطُومِ مِنْ كِلَا الشِّقَّيْنِ

کرتا ہے لوگوں کے لیے اس کی نشانی یہ ہوگی کہ قیامت کے دن اللہ عزوجل اس کی ناک پر نشان لگائے گا دونوں حصوں سے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث عبداللہ بن عمرو سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8802 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: اَتَى رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي رَجُلٌ ذُو مَالٍ كَثِيرٍ، وَذُو اَهْلٍ، وَذُو حَاضِرَةٍ، فَاَخْبِرْنِي كَيْفَ اُنْفِقُ؟ وَكَيْفَ اَصْنَعُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُخْرِجُ الزَّكَاةَ مِنْ مَالِكَ، فَاِنَّهُ طُهْرٌ يُطَهِّرُكَ، وَتَصِلُ اَقَارِبَكَ، وَتَعْرِفُ حَقَّ السَّائِلِ وَالْجَارِ وَالْمِسْكِينِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَقْلِلْ لِي قَالَ: فَآتِ ذَا الْقُرْبَى حَقَّهُ، وَالْمِسْكِينَ، وَابْنَ السَّبِيلِ، وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا قَالَ: حَسْبِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِذَا اَدَّيْتُ الزَّكَاةَ اِلَى رَسُولِكَ فَقَدْ بَرِئْتُ مِنْهَا اِلَى اللّٰهِ وَاِلَى رَسُولِهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ، اِذَا اَدَّيْتَ الزَّكَاةَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَدْ بَرِئْتَ مِنْهَا، وَلَكَ اَجْرُهَا، وَاِثْمُهَا عَلَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنی تمیم سے ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں مال دار آدمی ہوں اور زیادہ اہل وعیال والا' زیادہ کھیتی باڑی والا' مجھے بتائیں کہ کیسے خرچ کروں؟ کیا کروں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: تُو اپنے مال سے زکوٰۃ نکال' یہ تیرے مال کی پاکی ہوگی اور تیرے رشتے داروں کے لیے صلہ رحمی ہوگی' مانگنے والے پڑوسی مسکین کا حق دے۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ کم ہیں؟ آپ نے فرمایا: اپنے قریبی رشتے دار' مسکین' مسافر کو حصہ دے اور فضول خرچی نہ کر۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے کافی ہے' جب میں زکوٰۃ اپنے نمائندہ کو دے دوں' میں اللہ اور اس کے رسول کے ذمہ سے بَری ہو جاؤں گا؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! جب تُو زکوٰۃ رسول اللہ ﷺ تک پہنچا دے گا تو اس سے بَری ہو جائے گا' تیرے لیے ثواب ہے' جو بدلے گا وہ گنہگار ہوگا۔

8802- اسناده فيه: عبد الله بن صالح صدوق كثير الغلط . تخريجه: أحمد في مسنده' وانظر مجمع الزوائد جلد 3 صفحه66 .

مَنْ بَدَلَّهَا

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8803 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُحَدِّثُ فِي الْعَنَانِ، وَالْعَنَانُ: الْغَمَامُ، فِي الْاَمْرِ يَكُونُ فِي الْاَرْضِ، فَيَسْمَعُ الشَّيَاطِينُ مِنْهُمُ الْكَلِمَةَ، فَيُلْقُونَهَا فِي آذَانِ الْكَهَنَةِ، فَيَزِيدُوا فِيهَا مِائَةَ كَذْبَةً

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' حضور ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: فرشتے بادلوں میں گفتگو کرتے ہیں اور اس معاملہ کا ذکر کرتے ہیں جو زمین میں ہوتا ہے اس سے کچھ باتیں شیاطین سنتے ہیں' وہ کاہنوں کے کانوں میں ڈالتے ہیں' وہ کاہن اس میں سو جھوٹ کا اضافہ کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ اِلَّا سَعِيدُ بْنُ اَبِي هِلَالٍ، وَلَا عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا خَالِدٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث ابواسود سے سعید بن ابوہلال اور سعید سے خالد روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8804 - وَبِهِ: حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، اَنَّ اَبَا بَكْرٍ تَزَوَّجَ اَسْمَاءَ بِنْتَ عُمَيْسٍ بَعْدَ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، فَاَقْبَلَ دَاخِلًا عَلَى اَسْمَاءَ، فَاِذَا نَفَرٌ جُلُوسٌ فِي بَيْتِهِ، فَرَجَعَ اِلَى نَبِيِّ اللّٰهِ وَاَخْبَرَهُ،

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق نے حضرت اسماء بنت عمیس سے شادی کی' حضرت جعفر بن ابوطالب کے بعد' آپ حضرت اسماء کے پاس آئے' وہاں آپ کے گھر کے بہت زیادہ لوگ تھے۔حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اس سے بری ہے۔حضور ﷺ کھڑے ہوئے اور آپ

8803- أخرجه البخاری: بدء الخلق جلد6صفحه389 رقم الحديث: 3288 . وذكره الحافظ السيوطی فی الدر المنثور . وعزاه أيضًا الی ابن المنذر . انظر الدر المنثور جلد5صفحه99 .

8804- عند مسلم من طريق بكر بن وادة حدثه' أن عبد الرحمٰن بن جبير حدثه' أن عبد الله بن عمرو بن العاص (وليس كما عند المصنف عبد الله بن عمر) حدثه' فذكره بنحوه . أخرجه مسلم: السلام جلد 4صفحه1711' وأحمد: المسند جلد2صفحه231 رقم الحديث: 6603 .

فَقَالَ: يَا اَبَا بَكْرٍ، وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: اِنِّي مَا رَاَيْتُ بَاْسًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَرَّاَهَا اللّٰهُ مِنْ ذَاكَ، فَقَامَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لَا يَدْخُلْ رَجُلٌ عَلَى مُغِيبَةٍ، اِلَّا وَمَعَهُ غَيْرُهُ

نے فرمایا: کوئی آدمی کسی کی عدم موجودگی میں نہ داخل ہو' یہاں تک کہ اس کا رشتے دار اس کے ساتھ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ اِلَّا بَكْرُ بْنُ سَوَادَةَ، وَلَا عَنْ بَكْرٍ اِلَّا جَعْفَرٌ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث جبیر بن نفیر سے بکر بن سوادہ اور بکر سے جعفر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

8805 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللّٰهِ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ شُرَحْبِيلَ بْنِ حَسَنَةَ، عَنِ ابْنِ قَارِظٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا صَلَّتِ الْمَرْاَةُ خَمْسَهَا، وَصَامَتْ شَهْرَهَا، وَحَفِظَتْ فَرْجَهَا، وَاَطَاعَتْ بَعْلَهَا فَلْتَدْخُلْ مِنْ اَيِّ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ شَاءَتْ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب عورت پانچ وقت کی نماز پڑھے اور ماہِ رمضان کے روزے رکھے اور اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرے اور اپنے شوہر کی اطاعت کرے تو وہ جنت کے جس دروازے سے چاہے داخل ہو۔

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عبدالرحمٰن بن عوف سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

8806 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبٌ، نا عَبْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ: اَنَّ الْيَهُودَ كَانَتْ تَقُولُ: اِذَا اُتِيَتِ الْمَرْاَةُ مِنْ دُبُرِهَا جَاءَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہود کہتے تھے کہ جب آدمی اپنی عورت کے پیچھے سے آگے والے حصے میں وطی کرے تو اولاد اندھی پیدا ہوتی ہے' تو یہ آیت نازل ہوئی: ''نساء کم حرث لکم الی آخرہ''۔

8805- اسناده فيه: أ- عبد الله بن صالح: صدوق كثير الغلط ـ ب - ابن لهيعة: صدوق لكنه اختلط ـ تخريجه أحمد فى مسنده' وانظر مجمع الزوائد جلد4صفحه309 ـ

8806- أخرجه البخارى: التفسير جلد8صفحه37 رقم الحديث: 4528' ومسلم: النكاح جلد2صفحه1058 ـ

وَلَدُهَا اَحْوَلَ ، فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ) (البقرة: 223)

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي حَازِمٍ، اِلَّا ابْنُ الْهَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اللَّيْثُ

یہ حدیث باوحازم سے ابن ھاد روایت کرتے ہیں۔اس کوروایت کرنے میں لیث اکیلے ہیں۔

☆☆☆☆☆

مَنِ اسْمُهُ: مِقْدَامٌ

اس شیخ کے نام سے جس کا نام مقدام ہے

8807 - حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ عِيسَى الرُّعَيْنِيُّ الْمِصْرِيُّ، نا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُبَاشِرِ الرَّجُلُ الرَّجُلَ، وَلَا تُبَاشِرِ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کوئی مرد مرد کے ساتھ اور عورت عورت کے ساتھ نہ لیٹے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ إِلَّا أَبُو مُعَاوِيَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث شیبانی سے ابومعاویہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسد بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

8808 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثنا عَمِّي سَعِيدُ بْنُ عِيسَى، نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ سَيِّدَا كُهُولِ أَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ، وَلَا تُخْبِرْهُمَا يَا عَلِيُّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ابوبکر و عمر اوّلین و آخرین جنّتی بزرگوں کے سردار ہیں، اے علی! ان دونوں کو نہ بتانا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ عِيسَى

یہ حدیث جعفر بن محمد سے سفیان بن عیینہ روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن عیسیٰ اکیلے ہیں۔

8809 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نا سَعِيدُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب

8807- اسناده حسن فيه: أسد بن موسىٰ: صدوق يغرب (التقريب، والتهذيب) . تخريجه أحمد فى مسنده، والبزار فى كشف الأستار، وانظر مجمع الزوائد جلد8صفحه105 .

8808- اسناده حسن فيه: مقدام بن داؤد، لا بأس به . وانظر مجمع الزوائد جلد9صفحه56 .

8809- أخرجه البخارى: المغازى جلد7صفحه390 رقم الحديث:4034، ومسلم: الجهاد جلد3صفحه1379 .

عِيسَى، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَمَّا مَاتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْسَلْنَ اَزْوَاجُهُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ اِلَى اَبِي بَكْرٍ يَسْاَلْنَهُ مِيرَاثَهُنَّ مِمَّا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، قَالَتْ عَائِشَةُ: حَتَّى كُنْتُ اَرُدُّهُنَّ عَنْ ذٰلِكَ، فَقُلْتُ: اَلَا تَتَّقِينَ اللّٰهَ، اَلَمْ تَسْمَعْنَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّا لَا نُوَرَّثُ، مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ، اِنَّمَا يَاْكُلُ آلُ مُحَمَّدٍ مِنْ مَالِ اللّٰهِ

حضور ﷺ کا وصال ہوا تو آپ کی ازواج نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا' آپ کی وراثت کے متعلق پوچھنے کے لیے جو اللہ نے آپ کو دیا ہے۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں: میں نے ان کو اس سے ہٹایا تھا' میں نے کہا تھا کہ کیا آپ اللہ سے ڈرتی نہیں ہیں کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا نہیں ہے کہ ہم جو چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے' اس کا کسی کو وارث نہیں بناتے ہیں' آلِ محمد اللہ کے مال سے کھاتے ہیں۔

8810 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا عَمِّي، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ النَّاسُ اِذَا مَاتَ لَهُمُ الْمَيِّتُ اَتَوْا بِهِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ، فَيَسْاَلُ: هَلْ عَلَيْهِ مِنْ دِينٍ؟ فَاِنْ قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: هَلْ تَرَكَ لِدَيْنِهِ مِنْ قَضَاءٍ؟ ، فَاِنْ قَالُوا: نَعَمْ، صَلَّى عَلَيْهِ وَاِلَّا قَالَ: صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ ، فَلَمَّا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْفُتُوحَ قَالَ: اَنَا اَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَعَلَيْنَا، وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں میں کوئی مرجاتا تو اس کی میت حضور ﷺ کے پاس لائی جاتی تاکہ آپ اس کا نمازِ جنازہ پڑھائیں' آپ اس کے متعلق پوچھتے کہ کیا اس کے ذمہ قرض تو نہیں ہے؟ اگر وہ کہتے کہ جی ہاں ہے' تو آپ پوچھتے: کیا اس نے اتنے پیسے چھوڑے ہیں کہ اس کا قرض ادا ہو جائے گا؟ اگر وہ کہتے کہ جی ہاں! تو آپ اس کی نماز جنازہ پڑھاتے' ورنہ آپ فرماتے: تم اپنے ساتھی کا جنازہ پڑھو۔ جب اللہ عزوجل نے فتوحات دیں تو آپ فرماتے: میں مؤمنوں کی جانوں سے زیادہ مالک ہوں' جو مر جائے اور اس کے ذمہ قرض ہو تو وہ ہمارے ذمہ ہے' جو مال چھوڑ جائے وہ اس کے ورثہ کے لیے ہے۔

8811 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا عَمِّي، نا عَبْدُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

8810- أخرجه البخاري: الكفالة جلد4صفحه557 رقم الحديث: 2298' ومسلم: الفرائض جلد3صفحه1237 .

8811- أخرجه البخاري: الدعوات جلد 11صفحه175 رقم الحديث: 6361' ومسلم: البر والصلة جلد 4

الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ أَيُّمَا عَبْدٍ سَبَبْتُ فَاجْعَلْهُ لَهُ إِلَيْكَ قُرْبَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! جو غلام قیدی ہو تو اس کی قید قیامت کے دن ثواب کا ذریعہ بنا!

8812 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: مَا كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ إِلَى سَفَرٍ أَوْ يَبْعَثُ بَعْثًا إِلَّا يَوْمَ الْخَمِيسِ

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سفر کے لیے نکلتے یا کسی کو بھیجتے تو جمعرات کے دن بھیجتے تھے۔

8813 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا عَمِّي سَعِيدٌ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَحْنُ أَحَقُّ بِالشَّكِّ مِنْ أَبِينَا إِبْرَاهِيمَ، إِذْ قَالَ: (رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَى قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلَى وَلَكِنْ لِيَطْمَئِنَّ قَلْبِي) (البقرة: 260) ، وَرَحِمَ اللهُ أَخِي لُوطًا، لَقَدْ كَانَ يَأْوِي إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ، وَلَوْ لَبِثْتُ فِي السِّجْنِ مَا لَبِثَ يُوسُفُ لَأَجَبْتُ الدَّاعِيَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہم سے زیادہ حق دار ہیں شک کا اظہار کرنے کے اپنے باپ ابراہیم سے جب آپ نے عرض کی: اے اللہ! مجھے دکھا تو مُردوں کو کیسے زندہ کرتا ہے اللہ پاک نے فرمایا: کیا آپ کو یقین نہیں ہے؟ حضرت ابراہیم نے عرض کی: کیوں نہیں! صرف اپنے دل کے اطمینان کے لیے اللہ عزوجل میرے بھائی لوط پر رحم کرے! آپ نے سخت جگہ کی پناہ لی اگر حضرت یوسف علیہ السلام قید خانہ میں ٹھہرے رہے تو آپ کی دعا قبول ہوئی۔

صفحہ2009 .

8812- اسناده حسن فيه: مقدام بن داؤد' لا بأس به . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه214 .

8813- أخرجه البخاري: أحاديث الأنبياء جلد 6صفحه473 رقم الحديث: 3372' ومسلم: الايمان جلد 1 صفحه133 .

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ اِلَّا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، وَلَا عَنْ بَكْرٍ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمِقْدَامُ

یہ حدیث عمرو بن حارث سے بکر بن مضر اور بکر بن عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں۔ ان سے روایت کرنے میں مقدام اکیلے ہیں۔

8814 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ سَلَمَةَ الْاُمَوِيُّ، نا نَافِعُ بْنُ اَبِي نُعَيْمٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو جمعہ کے لیے آئے وہ غسل کرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث نافع سے عبدالملک بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔

8815 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نا عَبْدُ الْمَلِكِ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، وَرَبِيعَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ سَهْلَةَ بِنْتَ سُهَيْلٍ، اَنْ تُرْضِعَ سَالِمًا لِيَذْهَبَ مَا فِي نَفْسِ اَبِي حُذَيْفَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت سہلہ بنت سہیل کو حکم دیا سالم کو دودھ پلانے کا تاکہ جو ابوحذیفہ کے متعلق بات ہے وہ نکل جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى، وَرَبِيعَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ اِلَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ

یہ حدیث یحییٰ اور ربیعہ' قاسم سے' وہ عائشہ سے اور یحییٰ سے سلیمان بن بلال روایت کرتے ہیں۔

8816 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، نا عَبْدُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

8814- أخرجه الترمذي: الصلاة جلد 2 صفحه 364 رقم الحديث: 492 وقال: حسن صحيح . وابن ماجة: الأقامة جلد 1 صفحه 346 رقم الحديث: 1088' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 58 رقم الحديث: 5004 . والحديث في الصحيحين بغير هذا اللفظ وقد تقدم تخريجه . وانظر نصب الراية للحافظ الزيلعي جلد 1 صفحه 86 .

8815- أخرجه مسلم: الرضاع جلد 2 صفحه 1076' والنسائي: النكاح جلد 6 صفحه 86 (باب رضاع الكبير) واللفظ له .

8816- اسناده فيه: عبد الله بن محمد بن المغيرة .

اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، ثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: النَّوْمُ اَخُو الْمَوْتِ، وَلَا يَنَامُ اَهْلُ الْجَنَّةِ

نے فرمایا: نیند موت کا بھائی ہے اور جنت والے نہیں سوئیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ

یہ حدیث سفیان سے عبداللہ بن محمد بن مغیرہ روایت کرتے ہیں۔

8817 - حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، نا سُفْيَانُ، وَمِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ الْاِدَامُ الْخَلُّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بہترین سالن سرکہ ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مِسْعَرٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، وَعِمْرَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

یہ حدیث مسعر سے عبداللہ بن محمد بن مغیرہ اور عمران بن عیینہ روایت کرتے ہیں۔

8818 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نا عَمِّي سَعِيدُ بْنُ عِيسَى، نا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَشْرَسَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَخِيهِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ صَوْتَ رَجُلٍ، فَوَثَبَ وَثْبَةً شَدِيدَةً

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' حضور ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کی آواز سنی' آپ سخت پریشان ہوئے' آپ اس کی طرف نکلے میں آپ کے پیچھے گئی' آپ عرف برذونہ کی ٹیک لگائے ہوئے تھے' دیکھا تو وہ حضرت دحیہ الکلبی تھے' جو عمامہ

8817- أخرجه مسلم: الأشربة جلد 3صفحه1622' وأبو داؤد: الأطعمة جلد 3صفحه359 رقم الحديث: 3821' والترمذي: الأطعمة جلد 4صفحه278 رقم الحديث: 1839' والنسائي: الأيمان والنذور جلد 7صفحه13 (باب اذا حلف أن لا يأتدم فأكل خبزا بخل)' وابن ماجه: الأطعمة جلد 2صفحه1102 رقم الحديث: 3317' والدارمي: الأطعمة جلد 2صفحه137 رقم الحديث: 2048' وأحمد: المسند جلد 3صفحه370 رقم الحديث: 14235 .

8818- اسناده فيه: أ- عبد الرحمٰن بن أشرس ضعيف . ب - عبد اللّٰه بن عمر ضعيف . وذكره الهيثمي في المجمع جلد6 صفحه 144 وقال: شيخه مقدام ابن داؤد: ضعيف . قلت: شيخ الطبراني لا بأس به' لكن في الاسناد ضعيفان كما تقدم .

وَخَرَجَ اِلَيْهِ، فَاتَّبَعْتُهُ، فَاِذَا هُوَ مُتَّكِءٌ عَلَى عُرْفِ بِرْذَوْنِهِ، وَاِذَا هُوَ دِحْيَةُ الْكَلْبِىُّ، وَاِذَا هُوَ مُعْتَمٌّ مُرْخٍ عِمَامَتَهُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ، فَلَمَّا دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْتُ: لَقَدْ وَثَبْتَ وَثْبَةً شَدِيدَةً، وَخَرَجْتَ فَاِذَا هُوَ دِحْيَةُ الْكَلْبِىُّ؟ قَالَ: وَرَاَيْتِهِ؟ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: ذَاكَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، اَمَرَنِى اَنْ اَخْرُجَ اِلَى بَنِى قُرَيْظَةَ

لٹکائے ہوئے تھے دونوں کندھوں کے درمیان' جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم داخل ہوئے تو میں نے عرض کی: آپ سخت پریشان ہوئے تھے' میں نکلی تو وہ حضرت دحیہ الکلبی تھے۔ آپ نے فرمایا: تُو نے اس کو دیکھا تھا؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: وہ حضرت جبریل علیہ السلام تھے' مجھے عرض کر رہے تھے کہ بنی قریظہ کی طرف جائیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا اَخُوهُ عَبْدُ اللّٰهِ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَشْرَسَ، وَرَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ

یہ حدیث عبیداللہ بن عمر سے ان کے بھائی عبداللہ اور عبداللہ سے عبدالرحمٰن بن اشرس اور روح بن عبادہ روایت کرتے ہیں۔

8819 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا اَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ، عَنْ اَبِى سَلَمَةَ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: اسْتَغْفَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلصَّفِّ الْاَوَّلِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَلِلصَّفِّ الثَّانِى مَرَّتَيْنِ، وَلِلثَّالِثِ مَرَّةً

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہلی صف والوں کے لیے تین مرتبہ بخشش مانگی' دوسری صف والوں کے لیے دو مرتبہ اور تیسری والوں کے لیے ایک مرتبہ۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ، عَنْ اَبِى سَلَمَةَ اِلَّا اَيُّوبُ

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر' ابوسلمہ سے اور یحییٰ سے ایوب روایت کرتے ہیں۔

8820 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا اَسَدٌ، ثَنَا اَيُّوبُ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ اَبِى سَلَمَةَ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْاَيِّمُ تُسْتَاْمَرُ فِى نَفْسِهَا، وَالْبِكْرُ لَا تُنْكَحُ اِلَّا بِاِذْنِهَا قَالُوا: وَكَيْفَ اِذْنُهَا؟ قَالَ: اَنْ تَسْكُتَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: شادی شدہ سے اس کے متعلق اجازت لی جائے گی اور کنواری سے اجازت لی جائے گی۔ صحابہ کرام نے عرض کی: اس کی اجازت کیسے ہے؟ آپ نے فرمایا: خاموش رہنا۔

8819- ذكره الحافظ الهيثمى فى المجمع جلد **2** صفحه **95** وقال: رواه البزار وفيه أيوب بن عتبة: ضعيف من قبل حفظه .

8820- أخرجه البخارى: النكاح جلد **9** صفحه **98** رقم الحديث: **5136**' ومسلم: النكاح جلد **2** صفحه **1036** .

8821 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدٌ، نا اَيُّوبُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ، وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ اِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو ماہِ رمضان کے روزے رکھے ایمان اور ثواب کی نیت سے اس کے اگلے صغیرہ گناہ معاف کیے جائیں گے' جو لیلۃ القدر کی رات ایمان اور ثواب کی نیت سے کھڑا ہوا اس کے اگلے گناہ معاف کیے جائیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا اَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ دونوں حدیثیں ایوب سے اسعد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

8822 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا اَسَدٌ، ثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ سَجَدَ فِي اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اذا السماء انشقت میں سجدہ کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَيَّاشٍ اِلَّا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ

یہ حدیث عبدالعزیز بن عیاش سے ابن ابو ذئب روایت کرتے ہیں۔

8823 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، نا الضَّحَّاكُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اقْرَءُوا الْقُرْآنَ، لَا تَاْكُلُوا بِهِ، وَلَا تَسْتَكْثِرُوا بِهِ، وَلَا تَغْلُوا فِيهِ، وَلَا تَجْفُوا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قرآن پڑھو اس کو کھانے کا ذریعہ نہ بناؤ' نہ زیادہ مال کا ذریعہ بناؤ' نہ اس میں غلو کرو' نہ اس میں بے وفائی کرو' قرآن پڑھو کیونکہ یہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کی شفاعت کرے گا' سیکھو! زہراوین یعنی

8821- أخرجه البخاري: الصوم جلد4 صفحه138 رقم الحديث: 1901' ومسلم: المسافرين جلد1 صفحه523 .

8822- أخرجه البخاري: سجود القرآن جلد2 صفحه647 رقم الحديث: 1074' ومسلم: المساجد جلد1 صفحه406 واللفظ له .

8823- اسناده فيه: الضحاك بن نبراس الأزدي: ضعيف (التقريب' والتهذيب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد7 صفحه171 .

عَنْهُ، تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ، فَإِنَّهُ شَافِعٌ لِصَاحِبِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، تَعَلَّمُوا الزَّهْرَاوَيْنِ: سُورَةَ الْبَقَرَةِ، وَآلِ عِمْرَانَ، فَإِنَّهُمَا يَجِيئَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ أَوْ غَيَايَتَانِ أَوْ كَفِرْقَيْنِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافَّ، يَشْفَعَانِ لِصَاحِبِهِمَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، تَعَلَّمُوا الْبَقَرَةَ، فَإِنَّ أَخْذَهَا بَرَكَةٌ، وَتَرْكَهَا حَسْرَةٌ، وَلَا تَسْتَطِيعُهَا الْبَطَلَةُ

سورۂ بقرہ اور آل عمران کیونکہ یہ دونوں قیامت کے دن آئیں گی بادلوں کی طرح سایہ کیے ہوئے اپنے پڑھنے والوں کے لیے قیامت کے دن شفاعت کرے گی اس کا پڑھنا برکت اس کا نہ پڑھنا حسرت ہے جادوگر اس کو نہیں پڑھ سکتا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَّا الضَّحَّاكُ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَسَدُ بْنُ مُوسَى ، وَرَوَاهُ هِشَامٌ، وَأَبَانُ، وَعَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، وَعَنْ أَبِي رَاشِدٍ الْحُبْرَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِبْلٍ

یہ حدیث یحییٰ بن ابوکثیر ابوسلمہ سے وہ ابوہریرہ سے اور یحییٰ سے ضحاک روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسعد بن موسیٰ اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو ہشام اور ابان علی بن مبارک یحییٰ بن ابوکثیر سے وہ زید بن سلام سے وہ ابوسلمہ سے وہ ابوامامہ سے وہ ابوراشد الحبرانی سے وہ عبدالرحمٰن بن شبل سے روایت کرتے ہیں۔

8824 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، نا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْإِفْرِيقِيِّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَأْتِي أَقْوَامٌ يُصَلُّونَ بِكُمُ الصَّلَوَاتِ، فَإِنْ أَتَمُّوا فَلَهُمْ وَلَكُمْ، وَإِنْ نَقَصُوا فَعَلَيْهِمْ وَلَكُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایسی قوم آئے گی جو تمہیں نمازیں پڑھائیں گے اگر مکمل پڑھیں تو ان کے لیے اور تمہارے لیے بھی ثواب ہے اگر کمی کریں تو گناہ اس کے لیے ہے اور ثواب تمہارے لیے ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ إِلَّا

یہ حدیث صفوان بن سلیم سے ابوایوب روایت

8824- أصله عند البخاری بلفظ: يصلون لكم فان أصابوا فلكم وان أخطأوا لكم وعليكم . وأخرجه البخاری: الأذان جلد 2 صفحه 219 رقم الحديث: 694، وابن حبان (375/موارد الظمآن) واللفظ له . انظر: الترغيب للمنذری جلد 1 صفحه 310-311 رقم الحديث: 3

أَبُو أَيُّوبَ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ

کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحیم بن سلیمان اکیلے ہیں۔

8825 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، نا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وَقَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْغَائِطَ قَالَ: بِسْمِ اللَّهِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الرِّجْسِ وَالنَّجِسِ، الْخَبِيثِ الْمُخْبِثِ، الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب بیت الخلاء داخل ہوتے تو یہ دعا کرتے: ''اللّٰھم انی اعوذ بك الٰی آخرہٖ''۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْحَسَنِ، وَقَتَادَةَ إِلَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث حسن اور قتادہ سے اسماعیل بن مسلم روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عبدالرحیم بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

8826 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ السُّلَمِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ حِينَ زَاغَتِ الشَّمْسُ، فَوَقَفَ بِعَرَفَةَ، فَخَطَبَ النَّاسَ، وَأَشْهَدَ اللَّهَ عَلَيْهِمْ، وَأَشْهَدَهُمْ عَلَى أَنْفُسِهِمْ، فَقَالَ: إِنَّكُمْ مَسْئُولُونَ عَنِّي، فَمَا أَنْتُمْ قَائِلُونَ؟ قَالُوا: نَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ اشْهَدْ، فَقَالَ قَوْلًا كَثِيرًا، وَأَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نکلے جس وقت سورج ڈھل گیا' آپ مقامِ عرفات میں ٹھہرے' آپ نے لوگوں کو خطبہ دیا' اللہ عزوجل کو ان پر اور ان کو اپنی جانوں پر گواہ بنایا' آپ نے فرمایا: تم سے میرے متعلق پوچھا جائے گا' تم کیا کہو گے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یہ گواہی دیں گے کہ آپ نے پیغام پہنچا دیا' آپ نے عرض کی: اے اللہ! تُو بھی گواہ رہنا! آپ نے اور بہت زیادہ باتیں فرمائیں' مؤذن نے ظہر کی اذان دی' پھر آپ کھڑے ہوئے اور

8825- أصله عند البخاری ومسلم بلفظ: كان اذا دخل الخلاء قال: اللّٰهم انی أعوذ بك من الخبث والخبائث . أخرجه البخاری: الوضوء جلد1صفحه292 رقم الحديث:142' ومسلم: الحيض جلد1صفحه283 .

8826- أخرجه مسلم: الحج جلد2صفحه886-892' وأبو داؤد: المناسك جلد2صفحه189-193 رقم الحديث: 1905' وابن ماجه: المناسك جلد2صفحه1022-1027 رقم الحديث: 3074' والدارمی: المناسك جلد2صفحه67-71 رقم الحديث: 1850 .

لِلظُّهْرِ، ثُمَّ قَامَ، فَصَلَّى الظُّهْرَ بَعْدَ الْخُطْبَةِ، ثُمَّ أَقَامَ الْعَصْرَ، فَصَلَّى الْعَصْرَ، ثُمَّ رَكِبَ، فَوَقَفَ، فَلَمَّا غَرَبَتِ الشَّمْسُ دَفَعَ إِلَى الْمُزْدَلِفَةِ، فَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِأَذَانٍ وَإِقَامَتَيْنِ، ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتَّى طَلَعَ الْفَجْرُ، فَصَلَّى الصُّبْحَ وَوَقَفَ

ظہر کی نماز پڑھائی' اس کے بعد خطبہ دیا' پھر عصر کے لیے کھڑے ہوئے اور نمازِ عصر پڑھائی' پھر سوار ہوئے' پھر آپ ٹھہرے جب سورج غروب ہوا' آپ مزدلفہ گئے وہاں نمازِ مغرب و عشاء پڑھی' ایک اذان دو اقامتوں کے ساتھ' پھر لیٹ گئے یہاں تک کہ فجر طلوع ہوئی' آپ نے نمازِ فجر پڑھائی اور ٹھہرے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ السَّلَمِيِّ إِلَّا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ

یہ حدیث محمد بن علی السلمی سے عبدالرحیم بن سلیمان روایت کرتے ہیں۔

8827 - وَبِهِ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ بْنِ أُسَامَةَ، عَنْ أَبِيهِ أُسَامَةَ قَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُنِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَانَ الْحُدَيْبِيَةِ، وَمُطِرْنَا مَطَرًا لَمْ يُبَلِّلْ أَسَافِلَ نِعَالِنَا، إِذْ نَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا حدیبیہ کے زمانہ میں' ہم پر بارش برسی جس کی وجہ سے ہمارے پاؤں کے نیچے والے حصے بھی گیلے نہیں ہوئے تھے' اچانک ایک آواز دینے والے نے آواز دی کہ اپنے گھروں میں نماز پڑھو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَشْعَثَ إِلَّا عَبْدُ الرَّحِيمِ، وَلَمْ يَذْكُرْ أَشْعَثُ فِي حَدِيثِهِ أَبَا قِلَابَةَ وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْمُلَيْحِ عَنْ أَبِيهِ

یہ حدیث اشعث سے عبدالرحیم روایت کرتے ہیں۔ اشعث نے اپنی حدیث میں ابوقلابہ کا ذکر نہیں کیا۔ اس حدیث کو ثوری' خالد سے' وہ ابوقلابہ سے' وہ ابوملیح سے' وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔

8828 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، نا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ الْأَسْلَمِيُّ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا! جو یتیم پر رحم کرتا ہے اس کو اللہ عزوجل قیامت

8827- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد 1 صفحه 277 رقم الحديث: 1057-1059، والنسائي: الامامة جلد 2 صفحه 85 (باب العذر في ترك الجماعة) وابن ماجه: الاقامة جلد 1 صفحه 302 رقم الحديث: 936 .

8828- اسناده فيه: عبد الله بن عامر الأسلمي: ضعيف (التقريب) . وانظر: مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 120

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ لَا يُعَذِّبُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ رَحِمَ الْيَتِيمَ، وَلَانَ لَهُ فِي الْكَلَامِ، وَرَحِمَ يُتْمَهُ وَضَعْفَهُ، وَلَمْ يَتَطَاوَلْ عَلَى جَارِهِ بِفَضْلِ مَا آتَاهُ اللّٰهُ وَقَالَ: يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ، وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَدَقَةً مِنْ رَجُلٍ وَلَهُ قَرَابَةٌ مُحْتَاجُونَ إِلَى صَدَقَتِهِ، وَيَصْرِفُهَا إِلَى غَيْرِهِمْ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

کے دن عذاب نہیں دے گا اور اس سے کلام میں نرمی کرنے والے کو بھی جو یتیم پر رحم اور کمزور پر رحم کرتا ہے' جو اللہ نے اس کو دیا ہے اس کی وجہ سے وہ اپنے پڑوسی پر تکبر نہیں کرتا ہے اور فرمایا: اے اُمت محمد! جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے' اللہ عزوجل قیامت کے دن اس آدمی کا صدقہ قبول نہیں کرے گا' جو اپنے رشتہ دار محتاج کو صدقہ نہیں دیتا ہے' دوسروں کو دیتے ہیں' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اللہ عزوجل اس کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ

یہ حدیث زہری سے عبداللہ بن عامر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں خالد بن نزار اکیلے ہیں۔

8829 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، نا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ، قَالَتْ: لَمَّا تُوُفِّيَ إِبْرَاهِيمُ ابْنُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ: أَنْتَ أَحَقُّ مَنْ عَلِمَ لِلّٰهِ حَقَّهُ، فَقَالَ: تَدْمَعُ الْعَيْنُ، وَيَحْزَنُ الْقَلْبُ، وَلَا نَقُولُ مَا يُسْخِطُ الرَّبَّ، وَإِنَّا بِكَ يَا إِبْرَاهِيمُ لَمَحْزُونُونَ

حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب حضرت ابراہیم بن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہوا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رو پڑے' حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی: آپ زیادہ حق دار ہیں اس کے جو اللہ کے علم میں ہے' آپ نے فرمایا: آنکھیں روتی ہیں' دل پریشان ہے' ہم وہ نہیں کہتے ہیں جس سے رب تعالیٰ ناراض ہو' اے ابراہیم! تیری جدائی پر پریشان ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ إِلَّا مُسْلِمُ

یہ حدیث ابن خثیم سے مسلم بن خالد روایت کرتے

8829- أخرجه ابن ماجه: الجنائز جلد 1 صفحه 506 رقم الحديث: 1589 . وفي الزوائد: اسناده حسن . رواه البخاري ومسلم وأبو داؤد' من حديث أنس (رضي الله عنه) .

بْنُ خَالِدٍ

8830 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، نا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ اَبِي ثُمَامَةَ الْحَنَّاطُ قَالَ: لَقِيَنِي كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ، وَاَنَا بِالْبَلَاطِ، وَقَدْ شَبَّكْتُ بَيْنَ اَصَابِعِي، فَقَالَ: اَيْنَ تُرِيدُ؟ قُلْتُ: اُرِيدُ الْمَسْجِدَ قَالَ: اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا تَوَضَّاَ اَحَدُكُمْ، ثُمَّ خَرَجَ يُرِيدُ الْمَسْجِدَ، فَاِنَّهُ فِي صَلَاةٍ مَا لَمْ يُشَبِّكْ بَيْنَ اَصَابِعِهِ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي ثُمَامَةَ اِلَّا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ

8831 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا خَالِدٌ، نا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: دَخَلَ بِلَالٌ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَسْوَافَ، فَذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ، ثُمَّ خَرَجَا، قَالَ اُسَامَةُ: فَسَاَلْتُ بِلَالًا مَاذَا صَنَعَ؟ فَقَالَ بِلَالٌ: ذَهَبَ لِحَاجَتِهِ، ثُمَّ تَوَضَّاَ، فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ، وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ، وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، ثُمَّ صَلَّى ،

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا

ہیں۔

حضرت ابوثمامہ الحناط فرماتے ہیں کہ حضرت کعب بن عجرہ کی ملاقات مجھ سے ہوئی‘ میں بلاط میں تھا‘ میں انگلیوں کو انگلیوں میں ڈالے ہوئے تھا‘ مجھے کہا: آپ کا ارادہ کہاں کا ہے؟ میں نے کہا: مسجد میں جانے کا‘ حضرت کعب نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: جب تم میں سے کوئی وضو کرے پھر مسجد میں جانے کا ارادہ ہو تو وہ نماز ہی میں ہوتا ہے جب تک انگلیوں کو انگلیوں میں نہ ڈالے۔

یہ حدیث ابوثمامہ سے داؤد بن قیس روایت کرتے ہیں۔

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال داخل ہوئے جبکہ حضور ﷺ اسواف میں داخل ہوئے‘ حضور ﷺ اپنی ضرورت کے لیے گئے‘ پھر دونوں نکلے‘ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا: آپ نے کیا کیا؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ ضرورت کے لیے گئے‘ پھر وضو کیا اور اپنا چہرہ اور ہاتھ مبارک دھوئے اور اپنے سر اور موزوں پر مسح کیا‘ پھر نماز پڑھی۔

یہ حدیث زید بن اسلم سے داؤد بن قیس اور

8830- أخرجه أبو داؤد: الصلاة جلد **1** صفحه **151** رقم الحديث: **562**' والترمذي: الصلاة جلد **2** صفحه **228** رقم الحديث: **386**' والدارمي: الصلاة جلد **1** صفحه **381** رقم الحديث: **1404**' وأحمد: المسند جلد **4** صفحه **295** رقم الحديث: **18127** .

8831- أخرجه النسائي: الطهارة جلد **1** صفحه **69** (باب المسح على الخفين) . والبيهقي في الكبرى جلد **1** صفحه **413** رقم الحديث: **1301** . وانظر: نصب الراية جلد **1** صفحه **165** .

دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ، وَالدَّرَاوَرْدِيُّ

الدراوردی روایت کرتے ہیں۔

8832 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا خَالِدٌ، نا عِيسَى بْنُ الْمُطَّلِبِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، أَنَّهُ قَالَ: لَأَصُومَنَّ مَا عِشْتُ، وَلَأَقُومَنَّ اللَّيْلَ مَا عِشْتُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتَ الَّذِي قُلْتَ: لَأَصُومَنَّ الدَّهْرَ مَا عِشْتُ، وَلَأَقُومَنَّ اللَّيْلَ مَا عِشْتُ؟ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو: قَدْ قُلْتُ ذَاكَ يَا رَسُولَ اللهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُمْ وَأَفْطِرْ، وَصَلِّ وَنَمْ، وَصُمْ مِنَ الشَّهْرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، فَكُلُّ حَسَنَةٍ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا قَالَ: إِنِّي أَجِدُنِي أَقْوَى عَلَى أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ: تَصُومُ يَوْمًا وَتُفْطِرُ يَوْمَيْنِ، فَقَالَ: إِنِّي أَجِدُنِي أَقْوَى عَلَى أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَصُومُ يَوْمًا وَتُفْطِرُ يَوْمًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، إِنِّي أَجِدُنِي أَقْوَى مِنْ ذَلِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو خبر دی گئی کہ میں کہتا ہوں کہ میں سارا سال روزے رکھوں گا اور رات کو قیام کروں گا' مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: تُو نے کہا ہے کہ میں سارا سال روزے رکھوں گا اور رات کو قیام کروں گا' جب تک میں زندہ رہا؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے کہا ہے' حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: تُو اس کی طاقت نہیں رکھتا ہے' ایک دن روزہ رکھ اور ایک دن افطار کر اور قیام بھی کر اور آرام بھی کر اور ہر ماہ تین روزے رکھ کیونکہ ایک نیکی سے دس نیکیوں کے برابر ثواب ملتا ہے' اسی طرح سارا سال روزہ رکھنے کا ثواب ملے گا۔ میں نے عرض کی: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں' آپ نے فرمایا: تُو ایک دن روزہ رکھ اور ایک دن افطار کر' یہ داؤد علیہ السلام کے روزے ہیں' یہ زیادہ بہتر ہیں روزوں میں سے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں' آپ نے فرمایا: اس سے زیادہ افضل کوئی نہیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عِيسَى بْنِ الْمُطَّلِبِ إِلَّا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ

اس حدیث کو عیسیٰ بن عبدالمطلب سے صرف خالد بن نزار نے روایت کیا۔

8833 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا عَمِّي سَعِيدُ بْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8832- أخرجه البخاري: الصوم جلد4صفحه259 رقم الحديث: 1976' ومسلم: الصيام جلد2صفحه812 .

8833- أخرجه ابن ماجه: المقدمة جلد 1صفحه81 رقم الحديث: 224 . وفي الزوائد: اسناده ضعيف' لضعف حفص

عِيسَى، وَيَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَا: نا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ اَبِي عُرْوَةَ الْبَصْرِيِّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ اَبِي عَمَّارٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي عُرْوَةَ وَهُوَ: مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ اِلَّا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ

یہ حدیث ابوعروہ سے جن کا نام معمر بن راشد' مغفل بن فضالہ روایت کرتے ہیں۔

8834 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ النَّوْفَلِيُّ، عَنْ اَبِي مُوسَى الْحَنَّاطِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَفْضَى اَحَدُكُمْ بِيَدِهِ اِلَى ذَكَرِهِ فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْوُضُوءُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے آلہ تناسل کو ہاتھ لگائے تو اس پر اپنے ہاتھوں کو دھونا ضروری ہے۔

لَمْ يُدْخِلْ اَحَدٌ مِمَّنْ رَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ فِي اِسْنَادِهِ بَيْنَ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، وَسَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ: اَبَا مُوسَى الْحَنَّاطَ وَهُوَ: عِيسَى بْنُ اَبِي عِيسَى اِلَّا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ

اس حدیث کی سند میں یزید بن عبدالملک اور سعید المقبری کے درمیان ابوموسیٰ سے خالد بن نزار روایت کرتے ہیں۔ ابوموسیٰ الحناط کا نام عیسیٰ بن ابوعیسیٰ ہے۔

8835 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا عَمِّي سَعِيدُ بْنُ عِيسَى، نا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چٹائی پر نماز پڑھتے تھے اور اس پر سجدہ

بن سليمان . وأبو نعيم في الحلية جلد 8 صفحه 323 وقال: أبو عروة البصرى هو معمر بن راشد' تفرد به عنه المفضل بن فضالة فيما قاله عيسىٰ . والطبراني في الصغير جلد 1 صفحه 16 وقال: لم يروه عن عاصم الا الحكم بن عطية' ولا عن الحكم الا العباس بن اسماعيل البصرى' تفرد به ابن المصفى . وانظر: الترغيب للمنذرى جلد 1 صفحه 96 رقم الحديث: 10 .

8834- اسناده فيه: يزيد عبد الملك النوفلي: ضعيف (التقريب) .

8835- اسناده حسن فيه: مقدام بن داؤد' لا بأس به . وانظر: مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 60 .

عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ، وَيَسْجُدُ عَلَيْهَا

کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا يُونُسُ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ

یہ حدیث زہری سے یونس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مغفل بن خالدا کیلے ہیں۔

8836 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثَنَا حَمَّادُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَأَنْ أَشْهَدَ الصُّبْحَ، ثُمَّ أَجْلِسَ أَذْكُرَ اللّٰهَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَحْمِلَ عَلَى جِيَادِ الْخَيْلِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نمازِ فجر پڑھنا اور پھر ذکر کے لیے بیٹھنا یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے' مجھے زیادہ پسند ہے اس سے کہ میں عمدہ گھوڑوں پر سوار ہو کر اللہ کی راہ میں جہاد کروں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ وَهُوَ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ، أَهْلُ الْمَدِينَةِ، يَقُولُونَ: حَمَّادُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ

یہ حدیث ابوحازم سے حماد بن ابوحمید روایت کرتے ہیں۔ ابوحمید کا نام محمد بن ابوحمید سے مدینہ والے ان کا نام حماد بن ابوحمید بھی ہے۔

8837 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا خَالِدٌ، نا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ التَّمَّارُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَتَّابِ بْنِ أُسَيْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي زَكَاةِ الْكُرُومِ: إِنَّهَا تُخْرَصُ كَمَا تُخْرَصُ النَّخْلُ، ثُمَّ تُؤَدَّى زَكَاتُهُ زَبِيبًا

حضرت عتاب بن اُسید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: انگور کی زکوٰۃ کا اندازہ ایسے ہی لگایا جائے گا جس طرح کھجور کا' پھر کشمش کی زکوٰۃ ادا کی جائے گی جس طرح کہ کھجور کی زکوٰۃ ادا کی جاتی ہے۔

8836- اسناده فيه: حماد بن أبي حميد ضعيف (هو محمد بن أبي حميد) . تخريجه الطبراني في الكبير' في عدة طرق' وانظر: مجمع الزوائد جلد10صفحه108 .

8837- أخرجه أبو داؤد: الزكاة جلد2صفحه112 رقم الحديث: 1603-1604 . وقال أبو داؤد: وسعيد لم يسمع من عتاب شيئًا . والترمذي: الزكاة جلد3صفحه27 رقم الحديث: 644 وقال: حسن غريب . والنسائي: الزكاة جلد5صفحه81-82 (باب شراء الصدقة) . وابن ماجه: الزكاة جلد 1صفحه582 رقم الحديث: 1819 .

كَمَا تُؤَدَّى زَكَاةُ النَّخْلِ تَمْرًا

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ التَّمَّارُ

یہ حدیث زہری سے محمد بن صالح التمار روایت کرتے ہیں۔

8838 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا ابْنُ نِزَارٍ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، قَالَا: ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْآيَةَ: (وَإِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ) (محمد: 38)، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَنْ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ إِنْ تَوَلَّيْنَا اسْتَبْدَلَ بِنَا قَوْمًا غَيْرَنَا ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَنَا؟ فَضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فَخِذِ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ، ثُمَّ قَالَ: هَذَا وَقَوْمُهُ، لَوْ كَانَ الدِّينُ مُعَلَّقًا بِالثُّرَيَّا لَنَالَهُ رِجَالٌ مِنَ الْفُرْسِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اس آیت ''وان تتولوا الٰی آخرہٖ'' کی تفسیر کی' صحابہ کرام نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ کون لوگ ہیں؟ ہم ان کی طرح نہ ہوں جنہوں نے دین بدلا ہے اور پھر ہم ان کی طرح نہ ہوں۔ حضور ﷺ نے حضرت سلمان فارسی کی ران پر اپنا دست مبارک مارا' پھر فرمایا: یہ اور اس کی قوم! اگر دین ثریا کے ساتھ بھی لٹکایا گیا تو فارس کا ایک آدمی اس کو لے آئے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ خَالِدٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ

یہ حدیث مسلم بن خالد سے خالد بن نزار روایت کرتے ہیں۔

8839 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا عَمِّي سَعِيدُ بْنُ عِيسَى، ثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ أَبِي عِيسَى الْخُرَاسَانِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مِنَ الْوِتْرِ بِ سَبِّحِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ وتروں کی پہلی رکعت میں سبح اسم ربک الاعلیٰ' دوسری میں قل یا ایھا الکافرون' تیسری میں قل ھو اللہ احد اور موذتین پڑھتے تھے۔

8838- أخرجه الترمذي: التفسير جلد5 صفحه383 رقم الحديث: 3260-3261 . وقال: غريب في اسناده مقال . والبيهقي: دلائل النبوة جلد6 صفحه333-334 .

8839- اسناده فيه: أ - مقدام بن داؤد' لا بأس به . ب - أبو عيسى الخراساني مقبول (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد2 صفحه246 .

اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى، وَفِى الثَّانِيَةِ: قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَفِى الثَّالِثَةِ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ

8840 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، نا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبِى الْعَطَّافِ، عَنْ اَبِى الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ نَسِىَ صَلَاةً، فَوَقْتُهَا اِذَا ذَكَرَهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو نماز پڑھنا بھول گیا وہ اس کو پڑھے جب اس کو یاد آئے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ اِلَّا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث ابوزناد سے حفص بن عمر روایت کرتے ہیں۔

8841 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا خَالِدٌ، نا اِسْحَاقُ بْنُ حَازِمٍ الزَّيَّاتُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقَيْلٍ، عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ بْنِ عَفْرَاءَ، اَنَّ رَسُولَ

حضرت ربیع معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ میرے پاس آئے' آپ نے وضو کے لیے پانی مانگا' آپ کے پاس پانی لایا گیا' اس

8840- اسناده فيه: حفص بن عمر بن أبي العطاف' ضعفه النسائي' وقال البخاري: منكر الحديث' ورماه يحيٰى بالكذب . التهذيب . وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 325 .

8841- أخرجه أبو داؤد في كتاب الطهارة جلد 1 صفحه 32 رقم الحديث: 129 بنحوه . وابن ماجه في كتاب الطهارة وسننها جلد 1 صفحه 151 رقم الحديث: 439' وأحمد جلد 6 صفحه 359 رقم الحديث: 27066 . والبيهقي: في كتاب الطهارة جلد 1 صفحه 237 رقم الحديث: 1125' والحميدي جلد 1 صفحه 163 رقم الحديث: 342 وقال البيهقي وعبد الله بن محمد بن عقيل لم يكن بالحافظ وأهل العلم بالحديث مختلفون في جواز الاحتجاج بروايته' أخبرنا أبو عبد الله الحافظ ثنا أبو العباس محمد بن يعقوب: ثنا عباس الدوري قال: سمعت يحيٰى بن معين' يقول: ابن عقيل لا يحتج بحديثه . وقال أبو عيسٰى: سألت البخاري عن عبد الله بن محمد بن عقيل فقال: رأيت أحمد بن حنبل' واسحاق بن ابراهيم والحميدي يحتجون بحديثه' وهو مقارب الحديث . قال ابن التركماني: ذكر الترمذي في أبواب الفرائض حديثًا في مسنده ابن عقيل' ثم حكم على الحديث بالحسن والصحة' وذكر الترمذي فيما بعد في باب المبتدئة لا تميز بين الدمين حديث حمنة في الاستحاضة' وفي سنده أيضًا ابن عقيل' فلم يتعرض له بشيء بل حكى عن البخاري أنه حسن الحديث' وعن ابن حنبل أنه صححه .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا، فَدَعَا بِوَضُوءٍ، فَأُتِيَ بِإِنَاءٍ يَسَعُ مُدًّا وَثُلُثًا أَوْ مُدًّا وَنِصْفًا، بِمُدِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَوَضَّأَ، فَغَسَلَ وَجْهَهُ، وَغَسَلَ يَدَيْهِ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ، وَمَسَحَ صُدْغَيْهِ، وَمَسَحَ مُقَدَّمَ رَأْسِهِ، وَمَسَحَ مُؤَخَّرَ رَأْسِهِ حَتَّى بَلَغَ وَسَطَهُ فِي كُلِّ مَسْحِهِ، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ

میں ایک مُد اور ایک تہائی یا ایک مُد اور نصف پانی تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مُد کے ساتھ وضو کیا' اپنا چہرہ اور ہاتھ دھوئے اور سر کا مسح کیا اور کانوں کا مسح کیا اور سر کے آگے اور پیچھے والے حصے کا مسح کیا' جب درمیان میں پہنچے تو سارے سر کا مسح کیا اور اپنے پاؤں دھوئے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ حَازِمٍ إِلَّا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ

یہ حدیث اسحاق بن حازم سے خالد بن نزار روایت کرتے ہیں۔

8842 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا خَالِدٌ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ، فَقِيلَ لَهُ: إِنَّ أَحَدَنَا يُصْبِحُ وَلَمْ يُوتِرْ، يَغْلِبُهُ النَّوْمُ؟ قَالَ: فَلْيُوتِرْ إِذَا أَصْبَحَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا' آپ سے عرض کی گئی: ہم میں کوئی صبح کرے اس نے وتر نہیں پڑھے ہوں تو اس پر نیند غالب آ جائے؟ آپ نے فرمایا: وتر پڑھو جب صبح ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ مَوْصُولًا عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، إِلَّا ابْنُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَرَوَاهُ جَمَاعَةٌ مَقْطُوعًا عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ

یہ حدیث متصلاً زید بن اسلم سے ان کے بیٹے عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں اور مقطوعاً عطاء بن یسار سے روایت ہے۔

8843 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثنا خَالِدٌ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ، عَنْ أَخِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: لَمْ يَكُنْ أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ حَدِيثًا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میں کوئی بھی مجھ سے زیادہ حدیثیں بیان نہیں کرتا ہے سوائے عبداللہ بن عمرو بن عاص کے' وجہ یہ ہے کہ وہ لکھتے تھے میں لکھتا نہیں تھا۔

8843- أخرجه البخاري: كتاب العلم جلد 1 صفحه 249 رقم الحديث: 113' والترمذي: كتاب العلم جلد 5 صفحه 40 رقم الحديث: 2668 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّى، اِلَّا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، فَاِنَّهُ كَانَ يَكْتُبُ وَكُنْتُ لَا اَكْتُبُ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے سفیان بن عیینہ روایت کرتے ہیں۔

8844 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا خَالِدٌ، نا سُفْيَانُ، حَدَّثَنِى الْاَعْمَشُ، وَابْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ يَاْتِيهِ الْاَمْرُ مِنْ اَمْرِى، مِمَّا نَهَيْتُ عَنْهُ، اَوْ مِمَّا اَمَرْتُ بِهِ وَهُوَ مُتَّكِءٌ عَلَى اَرِيكَتِهِ، فَيَقُولُ: مَا وَجَدْنَا فِى كِتَابِ اللّٰهِ اتَّبَعْنَاهُ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں تم میں سے اُس ایک آدمی سے محبت نہیں کرتا جس کے پاس میرا حکم پہنچے گا‘ ان میں سے جس میں کسی بات سے روکا گیا ہوگا‘ یا کسی چیز کا حکم دیا گیا ہوگا جبکہ وہ اپنے صحیفے پر ٹیک لگائے ہوئے ہوگا‘ اسی حال میں بیٹھے ہوئے کہہ دے گا: ہم تو کتاب اللہ میں جو کچھ پاتے ہیں‘ بس اُسی کی اتباع کرتے ہیں۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، وَابْنِ الْمُنْكَدِرِ اِلَّا خَالِدٌ ، وَرَوَاهُ اُنَاسٌ: عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِى النَّضْرِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ

یہ حدیث سفیان‘ اعمش اور ابن منکدر سے اور سفیان سے خالد روایت کرتے ہیں۔ لوگ اس حدیث کو سفیان سے‘ وہ ابونضر سے‘ وہ عبیداللہ بن ابورافع سے‘ وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔

8845 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ ذَكْوَانَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ بَكْرٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ اَبِى زِيَادٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عنقریب میرے بعد ایسے حکمران آئیں گے جو نماز وقت پر ادا نہیں کریں گے‘ وہ ایسا

8844- أخرجه أبو داؤد: كتاب السنة جلد 4 صفحه 199 رقم الحديث: 4605‘ وأخرجه الترمذى: كتاب العلم جلد 5 صفحه 37 رقم الحديث: 2663‘ وابن ماجه: المقدمة جلد 1 صفحه 6 رقم الحديث: 13‘ وأحمد فى مسنده جلد 6 صفحه 8 رقم الحديث: 23923‘ والدارمى: المقدمة جلد 1 صفحه 153 رقم الحديث: 586‘ والحاكم: كتاب العلم جلد 1 صفحه 109 . قال أبو عيسىٰ (الترمذى): هذا حديث حسن صحيح .

8845- اسناده فيه: زياد بن أبى زياد الجصاص: ضعيف (التقريب) تخريجه: أبو يعلىٰ فى المقصد العلى من طريق عمر بن حفص بن ذكوان بالاسناد‘ وانظر مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 328 .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّهُ سَيَكُونُ بَعْدِي اَئِمَّةٌ يُصَلُّونَ الصَّلَاةَ لِغَيْرِ وَقْتِهَا، فَإِذَا فَعَلُوا ذٰلِكَ، فَصَلُّوا الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا، وَاجْعَلُوا صَلَاتَكُمْ مَعَهُ نَافِلَةً

کریں تم اپنی نماز وقت پر ادا کرلو اور ان کے ساتھ شامل ہو جاؤ وہ تمہاری نماز نفل ہو جائے گی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ زِيَادِ بْنِ اَبِي زِيَادٍ اِلَّا دَاوُدُ بْنُ بَكْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ ذَكْوَانَ

یہ حدیث زیادہ بن ابوزیادہ سے داؤد بن بکر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں عمر بن حفص بن ذکوان اکیلے ہیں۔

8846 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا عَمِّي سَعِيدُ بْنُ عِيسَى، نَا الْفَضْلُ بْنُ فَضَالَةَ، اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ جَارَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ، وَجَائِزَتُهُ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ، وَالضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ، فَمَا زَادَ فَهُوَ صَدَقَةٌ، وَلَا يَحِلُّ لَهُ اَنْ يَثْوِيَ عِنْدَهُ حَتّٰى يُحْرِجَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لِيَصْمُتْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے پڑوسی کے ساتھ اچھا سلوک کرے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے مہمان کی عزت کرے جائز ایک دن اور رات مہمان نوازی چند دن ہے جو اس سے زیادہ ہو وہ صدقہ ہے کسی کے لیے جائز نہیں ہے کہ اس کے پاس ٹھہرا رہے اس کو مجبور کرے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اچھی بات کرے یا خاموش رہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ اِلَّا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ

یہ حدیث محمد بن عجلان سے مغفل بن فضالہ روایت کرتے ہیں۔

8847 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8846- أصله في البخاري: كتاب الأدب جلد **10** صفحه **548** رقم الحديث: **6136**' ومسلم: كتاب الايمان جلد **1** صفحه **68** . عن أبي هريرة بلفظ: من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فلا يؤذ جاره' ومن كان يؤمن بالله واليوم الآخر فليكرم ضيفه' ومن كان يؤمن بالله واليوم الآخر فليقل خيرًا أو ليصمت .

8847- أخرجه البخاري: كتاب الأذان جلد **2** صفحه **107** رقم الحديث: **610**' ومسلم في كتاب الجهاد جلد **3** صفحه **1426** رقم الحديث: **1365** .

ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صَبَّحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ بُكْرَةً وَقَدْ فَتَحُوا الْحِصْنَ، فَخَرَجُوا وَمَعَهُمُ الْمَسَاحِي، فَلَمَّا رَأَوْهُ عَادُوا إِلَى الْحِصْنِ، وَقَالُوا: مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ، مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، خَرِبَتْ خَيْبَرُ، إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ (فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ) (الصافات: 177)

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر میں صبح کی اس حالت میں کہ قلعہ کھول کر وہ نکلے اس حالت میں کہ ان کے ساتھ عورتیں تھیں' جب انہوں نے آپ کو دیکھا تو واپس گئے قلعہ کی طرف' انہوں نے کہا: محمد اور جمعرات' محمد اور جمعرات۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ بہت بڑا ہے' اللہ بہت بڑا ہے' خیبر والوں کے لیے ہلاکت ہے! جب ہم کسی قوم کے پاس اُترتے ہیں تو ڈرے ہوؤں کی صبح بُری حالت میں ہوتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

یہ حدیث ایوب سے سفیان بن عیینہ روایت کرتے ہیں۔

8848 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، نا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَلَفُوا، فَقَالُوا: نَسْتَخِيرُ رَبَّنَا، نُرْسِلُ إِلَى اللَّاحِدِ وَإِلَى الضَّارِحِ، فَأَيُّهُمَا سَبَقَ تَرَكْنَا، فَأَرْسَلُوا إِلَيْهِمَا، فَسَبَقَ صَاحِبُ اللَّحْدِ، فَلَحَدُوا لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہوا' آپ کی لحد اور قبر بنانے میں اختلاف ہوا' صحابہ کرام کہنے لگے: ہم اپنے رب سے استخارہ کرتے ہیں' ہم لحد بنانے والے اور قبر بنانے والے کی طرف بھیجتے ہیں جو چلے آئے گا ہم اس کو چھوڑ دیں گے' دونوں کی طرف بھیجا' لحد والا پہلے آیا' اس لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی لحد بنائی گئی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ حُمَيْدٍ إِلَّا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ

یہ حدیث حمید سے مبارک بن فضالہ روایت کرتے ہیں۔

8848- أخرجه ابن ماجة في كتاب الجنائز جلد 1 صفحه 496 رقم الحديث: 1557 . وفي الزوائد: في اسناده مبارك بن فضالة وثقه الجمهور وصرح بالتحديث' فزال تهمة التدليس وباقي رجال الاسناد ثقات . فالاسناد صحيح . وأحمد في المسند جلد 3 صفحه 139 رقم الحديث: 12424 . ومالك في الموطأ: الجنائز جلد 1 صفحه 231 رقم الحديث: 27 ومن حديث عروة .

8849 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ مَسْلَمَةَ بْنِ نَافِعٍ، حَدَّثَنِي اَخِي دُوَيْدُ بْنُ نَافِعٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ، اَخُو الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: جَاءَتِ امْرَاَةٌ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ فِي بَطْنِي حَدَثًا، فَاَقِمْ عَلَيَّ الْحَدَّ، فَقَالَ: اِنَّا لَا نَقْتُلُ مَا فِي بَطْنِكِ لِذَنْبِكِ انْطَلِقِي حَتَّى تَضَعِي مَا فِي بَطْنِكِ ، فَانْطَلَقَتْ، فَلَمَّا وَضَعَتْ جَاءَتْ فَقَالَتْ: قَدْ وَضَعْتُ. فَقَالَ: انْطَلِقِي فَاَرْضِعِيهِ حَتَّى تَفْطِمِيهِ ، فَلَمَّا فَطَمَتْهُ جَاءَتْ فَقَالَتْ: قَدْ فَطَمْتُهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ. فَقَالَ: انْطَلِقِي فَاكْفُلِيهِ فَانْطَلَقَتْ فَجَاءَتْ هِيَ وَاُخْتُهَا تَمْشِيَانِ، فَعَجِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَبْرِهَا، فَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجْمِهَا، ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ: انْطَلِقْ، فَاِذَا وَضَعْتَ فِي حَفْرِهَا فَقُمْ بَيْنَ يَدَيْهَا حَتَّى تَكُونَ نُصْبَ عَيْنَيْهَا، فَاَشِرْ اِلَيْهَا ، وَاَمَرَ رَجُلًا، فَقَالَ: انْطَلِقْ اِلَى حَجَرٍ عَظِيمٍ، فَائْتِهَا مِنْ خَلْفِهَا، فَارْمِهَا، فَاشْدَخْهَا

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُسْلِمٍ اِلَّا دُوَيْدُ بْنُ نَافِعٍ، وَلَا عَنْ دُوَيْدٍ اِلَّا اَخُوهُ مَسْلَمَةُ بْنُ نَافِعٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت حضورﷺ کے پاس آئی' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اپنے پیٹ میں کوئی شی محسوس کرتی ہوں' مجھ پر حد لگائیں! آپ نے فرمایا: ہم اس کو نہیں ماریں گے جو تیرے پیٹ میں ہے' تُو واپس چلی جا یہاں تک کہ تُو جن لے جو تیرے پیٹ میں ہے۔ وہ گئی' جب اس نے جن لیا جو اس کے پیٹ میں تھا تو وہ آئی' اس نے عرض کی: میں نے جن دیا' آپ نے فرمایا: تُو واپس جا اور اس کو دودھ پلا بڑے ہونے تک' جب کھانے پینے لگے تو آنا۔ اس نے عرض کی: وہ کھانے پینے لگا ہے' یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: تُو چل اس کی کفالت کر۔ وہ گئی وہ خود اور اس کی بہن دونوں چل کر حضورﷺ کے پاس آئیں' حضورﷺ تعجب کرنے لگے اس کے صبر پر۔ حضورﷺ نے اس کو رجم کرنے کا حکم دیا' پھر حضورﷺ نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ جاؤ اس کو گڑھے میں رکھو' اس کے سامنے کھڑا ہوا' جب آنکھوں تک چلی جائے تو اس کی طرف اشارہ کرنا اور آپ نے ایک آدمی کو حکم دیا' آپ نے فرمایا: بڑے پتھر کی طرف جاؤ' اس کے پیچھے سے آؤ' اس پر گرادو۔

یہ حدیث عبداللہ بن مسلم سے دوید بن نافع اور دوید سے ان کے بھائی مسلمہ بن نافع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں بقیہ بن ولید اکیلے ہیں۔

8849- اسناده فيه: بقية بن الوليد: صدوق كثير التدليس عن الضعفاء (التقريب) . وانظر مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 271 .

8850 - حَـدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثَـنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ، نا الزُّبَيْرُ بْنُ خِرِّيتٍ، ثَنَا اَبُو لَبِيدٍ قَـالَ: اُرْسِلَـتُ الْخَيْلُ زَمَنَ الْحَجَّاجِ، وَالْحَكَمُ بْنُ اَيُّـوبَ اَمِيرٌ عَـلَـى الْبَصْرَةِ، فَلَمَّا جَاءَ تِ الْخَيْلُ، قُـلْـنَـا: لَـوْ مِـلْنَا اِلَى اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، فَسَاَلْنَاهُ: يَا اَبَا حَمْزَةَ، اَكُنْتُمْ تُرَاهِنُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَاَتَيْنَاهُ وَهُوَ فِي قَصْرِهِ بِالزَّاوِيَةِ، فَسَـاَلْـنَـاهُ: يَا اَبَا حَمْزَةَ، اَكُنْتُمْ تُرَاهِنُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُـولِ اللّٰـهِ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَكَانَ رَسُولُ اللّٰـهِ صَـلَّـى الـلّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرَاهِنُ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، وَالـلّٰـهِ لَـقَدْ رَاهَنَ عَلَى فَرَسٍ لَهُ، يُقَالُ لَهَا: سَبْحَةُ، فَسَبَقَ النَّاسَ، فَهَشَّ لِذَلِكَ وَاَعْجَبَهُ

لَمْ يَـرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي لَبِيدٍ اِلَّا الزُّبَيْرُ بْنُ خِرِّيتٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ

حضرت ابوالولید فرماتے ہیں کہ حجاج کے زمانہ میں گھڑسواروں کا لشکر بھیجا گیا اور حکم بن ایوب جو بصرہ کے امیر تھے انہوں نے بھیجا' جب لشکر آیا' ہم نے کہا: اگر ہم حضرت انس سے ملیں تو ہم آپ سے پوچھتے ہیں: اے ابوحمزہ! کیا تم حضورﷺ کے زمانہ میں رھن رکھتے تھے' ہم آپ کے پاس آئے' آپ مقامِ زاویہ میں تھے' ہم نے آپ سے پوچھا: کیا تم رسول اللہﷺ کے زمانہ میں رہن رکھتے تھے؟ کیا رسول اللہﷺ رہن کرتے تھے؟ حضرت انس نے فرمایا: جی ہاں! آپ نے ایک گھوڑا رہن رکھا تھا' اس کا نام سبحہ تھا' وہ لوگوں سے سبقت لے گیا پس وہ اس لیے چست تھا اور زیادہ پسندیدہ۔

یہ حدیث ابولبید سے زبیر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن زید اکیلے ہیں۔

8851 - حَـدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، نا هِلَالُ بْنُ اَبِي دَاوُدَ الْحَبَطِيُّ، حَدَّثَنِي اَخِي هَارُونُ بْـنُ اَبِي دَاوُدَ قَالَ: اَتَيْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، فَقُلْتُ: يَا اَبَـا حَـمْـزَةَ، اِنَّ الْـمَكَانَ بَعِيدٌ، وَنَحْنُ يُعْجِبُنَا اَنْ نَـعُـودَكَ، فَـرَفَـعَ رَاْسَـهُ وَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَـلَـيْـهِ وَسَـلَّمَ يَقُولُ: اَيُّمَا رَجُلٍ عَادَ مَـرِيـضًـا فَـاِنَّـهُ يَخُوضُ فِي الرَّحْمَةِ، فَاِذَا قَعَدَ عِنْدَ الْمَرِيضِ غَمَرَتْهُ الرَّحْمَةُ

حضرت ہارون بن ابوداؤد فرماتے ہیں کہ میں حضرت انس بن مالک کے پاس آیا' میں نے کہا: اے ابوحمزہ! مکان دُور ہے اور ہم پسند کرتے ہیں لوٹنا۔ آپ نے اپنا سر اُٹھایا اور فرمایا: میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو کوئی آدمی کسی مریض کی عیادت کرے' وہ اللہ کی رحمت میں غوطہ زن ہوتا ہے' جب مریض کے پاس بیٹھتا ہے تو تب بھی غوطہ زن ہوتا ہے۔

8850- اسناده حسن فيه: أ- أسد بن موسىٰ صدوق يغرب . ب- أبو لبيد صدوق ناصبى . تخريجه أحمد فى مسنده، وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه266 .

8851- اسناده حسن فيه: أ- مقدام بن داؤد' شيخ الطبراني' لا بأس به . ب- أسد بن موسىٰ: صدوق يغرب .

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ هَارُونَ اِلَّا اَخُوهُ هِلَالٌ

یہ حدیث ہارون سے ان کے بھائی ہلال روایت کرتے ہیں۔

8852 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدُ، ثَنَا سَلَّامٌ، ثَنَا يَزِيدُ الضَّبِّيُّ، ثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: مَا صَلَّيْتُ خَلْفَ اَحَدٍ صَلَاةً اَخَفَّ وَلَا اَوْجَزَ فِي تَمَامٍ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے علاوہ کسی کے پیچھے نماز نہیں پڑھی جو مکمل اور مختصر نماز پڑھتا ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يَزِيدَ الضَّبِّيِّ اِلَّا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينٍ

یہ حدیث یزید الضبی سے سلام بن مسکین روایت کرتے ہیں۔

8853 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيُّ، ثَنَا زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ قَالَ: صَلَّى بِنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الظُّهْرَ، ثُمَّ انْصَرَفْنَا اِلَى اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، نَعُودُهُ، فَلَمَّا دَخَلْتُ عَلَيْهِ قَالَ: قَدْ صَلَّيْتُمْ؟ قُلْنَا: نَعَمْ قَالَ: يَا جَارِيَةُ، هَلُمِّي لِي وَضُوءًا، مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ اِمَامٍ بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشْبَهَ صَلَاةً بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِمَامِكُمْ هَذَا وَكَانَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ، وَيُخِفُّ الْقِيَامَ وَالْقُعُودَ

حضرت زید بن اسلم فرماتے ہیں کہ ہمیں حضرت عمر بن عبدالعزیز نے نمازِ ظہر پڑھائی' پھر ہم حضرت انس بن مالک کے پاس آئے آپ کی عیادت کرنے کے لیے جب میں آپ کے پاس آیا تو فرمایا: تم نے نماز پڑھی ہے؟ ہم نے کہا: جی ہاں! آپ نے فرمایا: اے لونڈی! میرے پاس وضو کا پانی لاؤ! میں نے حضور ﷺ کے بعد کسی امام کے پیچھے نماز نہیں پڑھی جو حضور ﷺ کے مشابہ نماز پڑھتا ہو' تمہارے امام کے علاوہ۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز رکوع و سجود مکمل کرتے تھے اور قیام وقعود مختصر کرتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اِلَّا

یہ حدیث بن اسلم سے عطاف بن خالد روایت

8852- أخرجه مسلم في كتاب الصلاة جلد **1** صفحه **342**' والترمذي: كتاب الصلاة جلد **1** صفحه **463** رقم الحديث: **237** .

8853- أخرجه النسائي: كتاب الافتتاح جلد **2** صفحه **129** (باب تخفيف القيام والقراءة) . وأحمد جلد **2** صفحه **329** رقم الحديث: **8387** . وأخرجه ابن ماجة: كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها جلد **1** صفحه **270** رقم الحديث: **827** بنحوه من حديث أبي هريرة وكذا أحمد جلد **2** صفحه **329** رقم الحديث: **8387** عن أبي هريرة .

عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ

8854 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، نَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثَنَا عِيسَى بْنُ اَبِي عِيسَى الْبَصْرِيُّ، عَنْ مُوسَى، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيِّدُ اِدَامِكُمُ الْمِلْحُ

کرتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارے کھانوں کا سردار نمک ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ اَنَسٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ: مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ

یہ حدیث حضرت انس سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں مروان بن معاویہ اکیلے ہیں۔

8855 - حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا اَشْرَسُ بْنُ الرَّبِيعِ اَبُو شَيْبَانَ الْهُذَلِيُّ، ثَنَا اَبُو ظِلَالٍ الْقَسْمَلِيُّ، اَنَّهُ دَخَلَ عَلَى اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، فَقَالَ لَهُ: يَا اَبَا ظِلَالٍ، مَتَى اُصِيبَ بَصَرُكَ؟ قَالَ: لَا اَعْقِلُهُ . قَالَ: اَفَلَا اُحَدِّثُكَ حَدِيثًا حَدَّثَنَا بِهِ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، عَنْ رَبِّهِ تَعَالَى؟ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ قَالَ: يَا جِبْرِيلُ، مَا ثَوَابُ عَبْدِي اِذَا اَخَذْتُ كَرِيمَتَيْهِ اِلَّا النَّظَرُ اِلَى وَجْهِي، وَالْجِوَارُ فِي دَارِي ، وَلَقَدْ رَاَيْتُ اَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْكُونَ

حضرت ابوظلال قسملی فرماتے ہیں کہ وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' حضرت انس نے ان کو فرمایا: اے ابوظلال! آپ کی آنکھ کی بینائی کب گئی ہے؟ فرمایا: مجھے معلوم نہیں ہے' حضرت انس نے فرمایا: کیا میں آپ کو وہ حدیث نہ سناؤں جو آپ نے حضرت جبریل ﷺ کے حوالہ سے' حضرت جبریل اللہ عزوجل سے بیان فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل نے فرمایا: اے جبریل! جب میں اپنے بندے کی دو محبوب شی لے لوں' جو صبر کرتا ہے میری رضا کی خاطر اور اس کے لیے کیا ثواب ہے؟ میں نے حضور ﷺ کے اصحاب کو

8854- أخرجه ابن ماجة: كتاب الأطعمة جلد**2**صفحه**1102** رقم الحديث:**3315** . وفى الزوائد: فى اسناده عيسى بن أبى عيسى الخياط قال فى تقريب التهذيب: متروك . وأورده العجلونى فى كشف الخفاء' ومزيل الالباس جلد**1**صفحه**556** رقم الحديث:**1502** وقال: رواه ابن ماجة وأبو يعلى والطبرانى والقضاعى عن أنس رفعه وهو ضعيف لأن فى سنده مبهما أثبته بعضهم وحذفه آخرون' ورواه بعض آخر بلفظ عليكم بالملح فانه شفاء من سبعين داء منها الجنون والجذام والبرص' ولعله موضوع .

8855- اسناده فيه: أبو ظلال القسملى هو هلال بن أبى هلال ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد**2**صفحه**312** .

حَوْلَهُ، يُرِيدُونَ اَنْ تَذْهَبَ اَبْصَارُهُمْ

دیکھا، وہ آپ کے اردگرد روتے تھے اور چاہتے تھے کہ ان کی آنکھیں لے لی جائیں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَشْرَسَ اِلَّا اَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث اشرس سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

8856 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَسَدٌ، نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ، سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ: يُؤْذِينِي ابْنُ آدَمَ، يَسُبُّ الدَّهْرَ، وَاَنَا الدَّهْرُ، بِيَدِي الْاَمْرُ، اُقَلِّبُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ انسان مجھے تکلیف دیتا ہے، وہ زمانہ کو گالی دیتا ہے حالانکہ زمانہ میں خود ہوں، حکومت میرے ہاتھ میں ہے، دن ورات کو میں ہی پلٹتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ اِلَّا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ سُفْيَانَ اِلَّا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، وَاِبْرَاهِيمُ السَّائِقِيُّ

یہ حدیث عمرو بن دینار سے سفیان بن عیینہ اور سفیان سے اسد بن موسیٰ اور ابراہیم السائقی روایت کرتے ہیں۔

8857 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدٌ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ يَمْشِيَ الرَّجُلُ فِي نَعْلٍ وَاحِدٍ، اَوْ خُفٍّ وَاحِدٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا کہ آدمی ایک جوتی پہن کر چلے یا ایک موزہ پہن کر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُرْوَةَ اِلَّا اَبُو الْاَسْوَدِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

یہ حدیث عروہ سے ابواسود روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

8856- أخرجه البخاري: كتاب التوحيد جلد13صفحه472 رقم الحديث: 7491، ومسلم: كتاب الألفاظ من الأدب ونحوها جلد4صفحه1762 .

8857- اسناده فيه: عبد الله بن لهيعة صدوق اختلط، وليس من حدث عنه ممن حدث قبل اختلاطه . والحديث أخرجه الامام أحمد في مسنده (4213) . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه142 .

8858 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: اَهْدَى مَلِكُ ذِي يَزَنَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً، اَخَذَهَا بِثَلَاثَةٍ وَثَلَاثِينَ بَعِيرًا اَوْ ثَلَاثَةٍ وَثَلَاثِينَ نَاقَةً فَلَبِسَهَا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ، ثُمَّ اَلْقَاهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک بادشاہ نے حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حلّہ بطور ہدیہ پیش کیا' وہ اتنا مہنگا تھا کہ اس کے بدلے تینتیس اونٹ لیے جا سکتے ہیں' آپ نے دن میں کچھ دیر کے لیے پہنا پھر آپ نے اُتار دیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ اِلَّا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ

اس حدیث کو حضرت ثابت سے صرف عمارہ بن زاذان نے روایت کیا۔

8859 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُؤْمِنُ الرَّجُلُ حَتَّى اَكُونَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَلَدِهِ، وَوَالِدِهِ، وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آدمی کامل مؤمن نہیں ہوتا یہاں تک کہ میں اس کے نزدیک اس کی اولاد اس کے والد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ بن جاؤں۔

8860 - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَهْرَمُ ابْنُ آدَمَ وَيَشِبُّ مَعَهُ اثْنَتَانِ: الْحِرْصُ عَلَى الْمَالِ، وَالْحِرْصُ عَلَى الْعُمُرِ

اور اسی کے ساتھ فرمایا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے: آدم کا بیٹا یعنی انسان بوڑھا ہوتا جاتا ہے لیکن اس کے ساتھ دو چیزیں یعنی عمر اور مال کی حرص جوان ہوتی جاتی ہے۔

8861 - وَبِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ

8858- أخرجه أبو داؤد: كتاب اللباس جلد4صفحه44 رقم الحديث: 4034' والحاكم في المستدرك: كتاب اللباس جلد4صفحه187 . وقال: هذا حديث صحيح الاسناد ولم يخرجاه ووافقه الذهبي .

8859- اسناده فيه: سعد بن بشير الأزدي ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد1صفحه91 .

8860- أخرجه مسلم: كتاب الزكاة جلد 2صفحه724' والترمذي: كتاب الزهد جلد 4صفحه570 رقم الحديث: 2339 .

8861- أخرجه البخاري: كتاب الايمان جلد1صفحه73 رقم الحديث: 13' ومسلم: كتاب الايمان جلد1صفحه67 .

يُؤْمِنُ رَجُلٌ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے! کوئی آدمی کامل ایمان والا نہیں ہوسکتا ہے جب تک وہ اپنے بھائی کے لیے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ اِلَّا اَسَدٌ

یہ احادیث سعید بن بشیر سے اسد روایت کرتے ہیں۔

8862 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ تَوَضَّاَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ: اَفْرَغَ عَلَى يَدَيْهِ ثَلَاثًا، ثُمَّ غَسَلَ فَرْجَهُ، ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُسْرَى ثَلَاثًا، ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا، ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، ثُمَّ غَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا، ثُمَّ اَفَاضَ الْمَاءَ عَلَى رَاْسِهِ وَجَسَدِهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب غسل جنابت کرتے تو نماز جیسے وضو کرتے اور اپنے ہاتھوں پر تین مرتبہ پانی ڈالتے' پھر اپنی شرمگاہ کو دھوتے' پھر اپنے ہاتھ پر تین مرتبہ پانی ڈالتے' پھر کلی کرتے اور ناک میں پانی ڈالتے تھے تین مرتبہ' پھر اپنے چہرے کو دھوتے تین مرتبہ' پھر اپنی دونوں کلائیوں کو دھوتے تین مرتبہ' پھر اپنے سر اور جسم اطہر پر تین مرتبہ پانی ڈالتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ اِلَّا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ

یہ حدیث عطاء سے عمر بن قیس روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں خالد بن نزار اکیلے ہیں۔

8863 - حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ غِيَاثٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَةٍ خَارِجًا مِنَ الْمَدِينَةِ، فَمَرَّ عَلَى بِئْرٍ يُسْقَى عَلَيْهَا، فَقَالَ: اِنَّ صَاحِبَ هٰذَا الْبِئْرِ يَحْمِلُهَا يَوْمَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ نکلا' مدینہ شریف سے باہر کسی کام کے لیے' آپ ایک کنویں کے پاس سے گزرے جو زمین کو سیراب کر رہا تھا' آپ نے فرمایا: یہ کنویں کا مالک اگر کنواں کا حق نہیں ادا کرتا ہے تو اس کو قیامت کے دن اُٹھائے ہوئے ہوگا' آپ بکریوں کے پاس آئے' فرمایا:

8862- تقدم تخريجه .

8863- اسناده فيه: أ- عدى بن الفضل: متروك . ب- غياث الجريرى: قال الخطيب: ما أراه أدرك ابن مسعود وما رأيت أحدًا ذكر غياثًا هذا فى تاريخ لا فى الجرح والتعديل . انظر لسان الميزان جلد4صفحه423 . وانظر مجمع الزوائد جلد3صفحه69 .

الْقِيَامَةِ اِنْ لَمْ يُؤَدِّ حَقَّهَا ، وَاَتَى عَلَى غَنَمٍ، فَقَالَ: اِنَّ صَاحِبَ هٰذِهِ الْغَنَمِ يُفْعَلُ بِهِ كَذَا وَكَذَا اِنْ لَمْ يُؤَدِّ حَقَّهَا وَاَتَى عَلَى اِبِلٍ، فَقَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُّ الْمَالِ خَيْرٌ؟ فَقَالَ: لَيْسَ فِي الْمَالِ خَيْرٌ ، قُلْتُ: فَمَا يُعَيِّشُنَا؟ قَالَ: الْخَادِمُ يَخْدُمُكَ، فَاِذَا صَلَّى فَهُوَ اَخُوكَ، اَوْ فَرَسُكَ تُجَاهِدُ عَلَيْهِ

یہ بکریوں کا مالک اس کے ساتھ ایسے ایسے کیا جائے گا' اگر اس کا حق ادا نہیں کرے گا' اونٹوں کے پاس آئے اس کے لیے بھی ایسے ہی فرمایا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سا مال بہتر ہے؟ آپ نے فرمایا: کسی مال میں بہتری نہیں ہے' میں نے عرض کی: ہم زندگی کیسے گزاریں؟ فرمایا: ایک خادم جو تیری خدمت کرے' جب وہ نماز پڑھے تو وہ تیرا بھائی ہے یا گھوڑا جس کے ذریعے جہاد کرے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ اِلَّا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث جریری سے عدی بن فضل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسد بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

8864 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَسَدٌ، نا عَافِيَةُ بْنُ يَزِيدَ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَلْبُ الْكَبِيرِ شَابٌ عَلَى حُبِّ اثْنَيْنِ: الْحَيَاةِ وَالْمَالِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بوڑھے آدمی کے دل میں دو چیزوں کی محبت جوان رہتی ہے: زندگی' مال کی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَافِيَةَ اِلَّا اَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث عافیہ سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

8865 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، نا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اِيَاسٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ عُقَيْلِ بْنِ سُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَدْخُلُ فُقَرَاءُ الْمُسْلِمِينَ الْجَنَّةَ قَبْلَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مسلمان فقیر لوگ جنت میں داخل ہوں گے' مال دار سے آدھا دن پہلے۔ میں نے عرض کی: نصف دن کتنا ہوگا؟ آپ نے فرمایا: تمہارے رب کے ہاں ایک ہزار سال کے برابر' وہ

8864- أخرجه مسلم: الزكاة جلد 2 صفحه 724' والترمذى: الزهد جلد 4 صفحه 570 رقم الحديث: 2338' وابن ماجة: الزهد جلد 2 صفحه 1415 رقم الحديث: 4233' وأحمد: المسند جلد 2 صفحه 660 رقم الحديث: 10525 واللفظ له .

8865- اسناده فيه: عدى بن الفضل: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 263 .

اَغْنِيَائِهِمْ بِنِصْفِ يَوْمٍ ، قُلْتُ: وَمَا نِصْفُ يَوْمٍ؟ قَالَ: اِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ قَالَ: وَيَدْخُلُونَ جَمِيعًا عَلَى صُورَةِ آدَمَ ، قُلْتُ: وَمَا صُورَةُ آدَمَ؟ قَالَ: كَانَ اثْنَى عَشَرَ ذِرَاعًا طُولَهُ فِي السَّمَاءِ، وَسِتَّةً عَرْضًا ، قُلْتُ: بِاَيِّ ذِرَاعٍ؟ قَالَ: الذِّرَاعُ كَطُولِ الرَّجُلِ الطَّوِيلِ مِنْكُمْ

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ اِلَّا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَسَدُ بْنُ مُوسَى

8866 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، نا مُوسَى بْنُ سَعِيدٍ الرَّاسِبِيُّ، نا الْمُعَلَّى بْنُ زِيَادٍ الْقُرْدُوسِيُّ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ اَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: اِنِّي لَجَالِسٌ ذَاتَ يَوْمٍ فِي عِصَابَةٍ مِنْ ضُعَفَاءِ الْمُهَاجِرِينَ وَرَجُلٌ مِنَّا يَقْرَاُ عَلَيْنَا الْقُرْآنَ، وَيَدْعُو لَنَا، وَاِنَّ بَعْضَنَا لَمُسْتَتِرٌ بِبَعْضٍ مِنَ الْعُرْيِ وَجَهْدِ الْحَالِ، اِذْ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَآهُ قُرَّائُنَا اَمْسَكَ عَنِ الْقِرَاءَةِ، فَجَاءَ فَجَلَسَ اِلَيْنَا، فَقَالَ بِيَدِهِ، فَاسْتَدَارَتْ لَهُ حَلْقَةُ الْقَوْمِ، فَقَالَ: اَلَمْ تَكُونُوا تَرَادُّونَ حَدِيثًا بَيْنَكُمْ؟ ، قَالُوا: بَلَى، يَا رَسُولَ اللّٰهِ، صَاحِبُنَا يَقْرَاُ عَلَيْنَا الْقُرْآنَ، وَيَدْعُو لَنَا قَالَ: فَعُودُوا فِي حَدِيثِكُمْ ، فَقَالَ الرَّجُلُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَقْرَاُ وَاَنْتَ فِينَا؟ قَالَ: نَعَمْ ، ثُمَّ قَالَ:

لوگ جنت میں حضرت آدم علیہ السلام کی صورت پر جائیں گے۔ میں نے عرض کی: آدم علیہ السلام کی صورت سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: بارہ ہاتھ لمبائی‘ چھ ہاتھ چوڑائی۔ میں نے عرض کی: زراع سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: زراع سے مراد جتنا تم میں سے کوئی آدمی لمبا ہے۔

یہ حدیث جریری سے عدی بن فضل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسد بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک دن کمزور مہاجرین کے گروہ میں بیٹھا ہوا تھا‘ ایک آدمی ہم میں سے قرآن پڑھ رہا تھا اور ہمارے لیے دعا کر رہا تھا‘ ہم میں سے بعض دوسروں کے کپڑوں سے پردہ حاصل کر رہے تھے کیونکہ وہ ننگے تھے اور حالت بھوک میں تھے‘ اچانک رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے‘ جب ہمارے قاری صاحب نے آپ کو دیکھا‘ وہ خاموش ہو گیا قرآن پڑھنے سے‘ آپ ہمارے پاس بیٹھ گئے‘ آپ نے اپنے دست مبارک سے فرمایا: تم اردگرد حلقہ بناؤ! آپ نے فرمایا: کیا تم چاہتے ہو کہ تم کو حدیث سناؤں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: کیوں نہیں! یا رسول الہ! ہمارا ساتھی ہم پر قرآن پڑھنے لگا اور ہمارے لیے دعا کرنے لگا۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میں پڑھوں اس حالت میں کہ آپ ہمارے درمیان

8866- أخرجه أبو داؤد: العلم جلد3 صفحه322 رقم الحديث: 3666‘ وأحمد: المسند جلد 3 صفحه78 رقم الحديث: 11610 .

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی جَعَلَ فِی أُمَّتِی مَنْ أُمِرْتُ أَنْ أَصْبِرَ نَفْسِی مَعَهُمْ ، ثُمَّ قَالَ: أَبْشِرُوا مَعَاشِرَ صَعَالِيكِ الْمُؤْمِنِينَ بِالْفَوْزِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى الْأَغْنِيَاءِ بِمِقْدَارِ خَمْسِ مِائَةِ سَنَةٍ، وَالْآخَرُونَ مَحْبُوسُونَ، يُمْسِكُونَ عَنِ الْفُضُولِ الَّتِي كَانَتْ فِي أَيْدِيهِمْ

موجود ہیں؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! پھر فرمایا: اس ذات کا شکر ہے، جس نے میری اُمت میں ایسے لوگ بنائے ہیں جن کے پاس مجھے ٹھہرنے کا حکم دیا ہے، پھر فرمایا: اے کمزور لوگو! اے ایمان والو! تمہارے لیے خوشخبری ہے! قیامت کے دن تم مال داروں سے سو سال پہلے جنت میں جاؤ گے، دوسرے روک لیے جائیں گے اس وجہ سے جوان کے پاس تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُوسَى بْنِ سَعِيدٍ الرَّاسِبِيِّ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ إِلَّا أَسَدُ بْنُ مُوسَى وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ: حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَجَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ

یہ حدیث موسیٰ بن سعید الراسبی سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔ یہ حدیث معلّٰی بن زیادہ، حماد بن زید اور جعفر بن سلیمان الضبعی روایت کرتے ہیں۔

8867 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا أَسَدٌ، نا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ مَيْمُونٍ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا قَالَتْ: مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا مِنْ خُبْزِ بُرٍّ حَتَّى قُبِضَ، وَمَا فَضَلَ مِنْ مَائِدَتِهِ كِسْرَةٌ فَضْلًا حَتَّى قُبِضَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین روز تک لگاتار روٹی نہیں کھائی گندم کی یہاں تک کہ آپ کا وصال ہوا، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال تک دسترخوان پر روٹی کا ٹکڑا نہیں تھا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ.

یہ حدیث ابوحمزہ سے محمد بن طلحہ روایت کرتے ہیں۔

8868 - حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ الْعَبْدِيُّ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ مَطَرٍ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس اُمت میں بہتر گروہ وہ

8867- أخرجه البخاري: الأطعمة جلد 9 صفحه 463 رقم الحديث: 5423، ومسلم: الزهد جلد 4 صفحه 2281 في شقه الأول . وأحمد: المسند جلد 6 صفحه 174 رقم الحديث: 25278 واللفظ له .

8868- أخرجه البخاري: فضائل الصحابة جلد 7 صفحه 5 رقم الحديث: 3650، ومسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1965 .

الْوَرَّاقِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ الْقَرْنُ الَّذِى بُعِثْتُ فِيهِمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ

ہے جس میں میں مبعوث ہوا ہوں' پھر وہ لوگ جوان سے ملے' پھر وہ لوگ جوان سے ملے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَطَرٍ اِلَّا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ

یہ حدیث مطر سے داؤد بن زبرقان روایت کرتے ہیں۔

8869 - حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِى اَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بُزُرْجَ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَخَافُ عَلَى اُمَّتِى اِلَّا ضَعْفَ الْيَقِينِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے اپنی اُمت پر خوف یقین کی کمزوری کا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ اِلَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بُزُرْجَ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ اَبِى اَيُّوبَ

یہ حدیث ابوہریرہ سے عبدالرحمٰن بن بزرج روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن ابوایوب روایت کرتے ہیں۔

8870 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، نا شَيْبَانُ اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: دَعَا رَجُلٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خُبْزِ شَعِيرٍ وَاِهَالَةٍ سَنِخَةٍ. قَالَ: وَلَقَدْ سَمِعْتُهُ ذَاتَ مَرَّةٍ، يَقُولُ: وَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ، مَا اَصْبَحَ عِنْدَ آلِ مُحَمَّدٍ صَاعُ تَمْرٍ، وَلَا صَاعُ بُرٍّ ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کی دعوت کی' جَو کی روٹی' اور بھنے ہوئے گوشت سے۔ میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے! آلِ محمد نے صبح اس حالت میں نہیں کی ہے کہ ان کے پاس ایک صاع کھجور یا گندم ہو'

8869- اسناده قريب من الصحيح' فيه: عبد الرحمٰن بن بزرج . ذكره ابن حبان فی الثقات' وسكت عنه ابن أبی حاتم . انظر الثقات (**15513**)' الجرح والتعديل جلد**5**صفحه**216** . وقال الحافظ الهيثمی: رجاله ثقات . انظر مجمع الزوائد جلد**1**صفحه**110** .

8870- أخرجه البخاری: الرهن جلد**5**صفحه**166** رقم الحديث: **2508**' والترمذی: البيوع جلد**3**صفحه**510** رقم الحديث: **1215**' وأحمد: المسند جلد**3**صفحه**292** رقم الحديث: **13503** .

وَإِنَّ لَهُ يَوْمَئِذٍ لِتِسْعِ نِسْوَةٍ، وَلَقَدْ رَهَنَ دِرْعًا لَهُ عِنْدَ يَهُودِيٍّ بِالْمَدِينَةِ، أَخَذَ فِيهِ طَعَامًا، مَا وَجَدَ مَا يَفْتَكُّهَا بِهِ

حالانکہ ان دنوں آپ کے ہاں نو بیویاں تھیں' آپ نے مدینہ میں ایک یہودی کے پاس اپنی زرہ رکھی تھی بطور رہن' اس کے بدلے آپ نے گندم لی تھی' آپ وہ زرہ لینے کے لیے کوئی شی نہیں پاتے تھے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَيْبَانَ إِلَّا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، وَآدَمُ

یہ حدیث شیبان سے اسد بن موسیٰ اور آدم روایت کرتے ہیں۔

8871 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا أَسَدٌ، نا عَافِيَةُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهُ دَخَلَ عَلَيْهَا وَهِيَ تَبْكِي، فَقَالَ: مَا يُبْكِيكِ؟ فَقَالَتْ: مَا أَشَاءُ أَنْ أَبْكِيَ إِلَّا بَكَيْتُ، مَاتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَشْبَعْ مِنْ خُبْزِ الْبُرِّ مَرَّتَيْنِ يَوْمًا ثُمَّ انْهَارَتْ عَلَيْهَا الدُّنْيَا وَلَقَدْ كُنَّا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَمَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا الْمَاءَ وَالتَّمْرَ، وَلَقَدْ مَاتَ وَدِرْعُهُ مَرْهُونَةٌ حَتَّى افْتَكَّهَا أَبُو بَكْرٍ

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا' آپ رو رہی تھیں' میں نے عرض کی: آپ کیوں رو رہی ہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھے کیا ہے' میں کیوں نہ روؤں! حضور ﷺ کا وصال اس حالت میں ہوا کہ (آپ کے پاس ظاہراً' ورنہ تو ساری کائنات کے مالک ومختار آپ ہی تھے اور ہیں) گندم کی روٹی دو وقت کی نہیں ہوتی تھی جس کے ذریعے آپ پیٹ بھرتے' لیکن پھر کبھی ایسا بھی ہوتا تھا کہ ہم پر چار دن ایسے گزرتے کہ ہمارے پاس کھانا صرف پانی ہوتا تھا۔ آپ ﷺ کا وصال اس حالت میں ہوا کہ آپ کی زرہ ایک یہودی کے پاس بطور گروی تھی' وہ حضرت ابوبکر نے لی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَافِيَةَ إِلَّا أَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث عافیہ سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

8871- أما قولها رضي اللّٰه عنها: لم يشبع من خبز البر مرتين يومًا . أصله عند مسلم . أخرجه مسلم: الزهد جلد **4** صفحه **2282** . وأما شطره الآخر فأصله عند البخاري ومسلم بغير سياق المصنف . أخرجه البخاري: الهبة جلد **5** صفحه **233** رقم الحديث: **2567**، ومسلم: الزهد جلد **4** صفحه **2283** . ولم يذكرا: ولقد مات ودرعه مرهونة...... وقد تقدم تخريجها كما بالحديث المتقدم .

8872 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدٌ، نا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ هِصَّانَ بْنِ كَاهِنٍ قَالَ: اَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ، قَالَتْ: اُهْدِيَ لَنَا ذَاتَ لَيْلَةٍ رِجْلُ شَاةٍ مِنْ بَيْتِ اَبِي بَكْرٍ، قَالَتْ: وَاللّٰهِ اِنِّي لَاُمْسِكُهَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَجُزُّهَا اَوْ اَمْسَكَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَجُزُّهَا، فَقُلْتُ: يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، عَلَى مِصْبَاحٍ ذَاكَ؟ قَالَتْ: لَوْ كَانَ عِنْدَنَا دُهْنُ مِصْبَاحٍ لَاَكَلْنَاهُ، اِنْ كَانَ لَيَاْتِي عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ مَا يَخْتَبِزُونَ فِيهِ خُبْزًا، وَلَا يَطْبُخُونَ فِيهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہمیں ایک رات حضرت ابوبکر کے گھر سے ایک آدمی نے بکری دی۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ اللہ کی قسم! میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے روک لیتی تو آپ کے لیے کافی ہوتا' یارسول اللہ رکھ لیتے جو میرے لیے کافی ہوتا۔ راوی حدیث فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اے ام المؤمنین! آپ کے چراغ کیسے ہوتا ہے؟ فرمایا: اگر ہمارے پاس چراغ جلانے کے لیے تیل ہوتا تو ہم اُسے کھاتے۔ آلِ محمد پر کبھی ایک ماہ گزرتا کہ اس میں گندم کی روٹی نہیں پکاتے تھے اور نہ سالن پکاتے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ الا عَدِيُّ بْنُ الْمُفَضَّلِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَسَدُ بْنُ مُوسَى وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثَ سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ عَائِشَةَ

یہ حدیث یونس بن عبید سے عدی بن فضل روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسد بن موسیٰ اکیلے ہیں۔ اس حدیث کو سلیمان بن مغیرہ' حمید بن ہلال سے' وہ ابوبردہ سے' وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں۔

8873 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدٌ، نا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ، عَنِ الْوَازِعِ بْنِ نَافِعٍ الْعُقَيْلِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَائِطًا مِنْ حِيطَانِ الْمَدِينَةِ، فَجَعَلَ يَاْكُلُ بُسْرًا اَخْضَرَ، فَقَالَ: كُلْ يَا ابْنَ عُمَرَ، قُلْتُ: مَا اَشْتَهِيهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: مَا تَشْتَهِيهِ؟

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مدینہ کے باغوں میں سے کسی باغ میں داخل ہوا' آپ تازہ کھجوریں کھانے لگے' آپ نے فرمایا: تم کھاؤ! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے چاہت نہیں ہے' آپ نے فرمایا: تم کیا چاہتے ہو؟ کیونکہ یہ پہلا کھانا تھا جو حضور

8872- اسناده فيه: عدى بن الفضل: متروك . والحديث أخرجه الامام أحمد فى مسنده (**9416**) وقال الحافظ الهيثمي: رجال أحمد رجال الصحيح . انظر مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**324-325** .

8873- اسناده فيه: الوازع بن نافع' متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**324** .

إِنَّهُ لَأَوَّلُ طَعَامٍ أَكَلَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ

ﷺ نے چار دن کے بعد کھایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَالِمٍ إِلَّا الْوَازِعُ بْنُ نَافِعٍ، تفرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ

یہ حدیث سالم سے وازع بن نافع روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن ثابت اکیلے ہیں۔

8874 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثنا أَسَدٌ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُنَا فِي السَّرِيَّةِ، مَا لَنَا مِنْ زَادٍ إِلَّا السَّلَفَ مِنَ التَّمْرِ، نَقْسِمُهُ قَبْضَةً قَبْضَةً، حَتَّى نَصِيرَ إِلَى تَمْرَةٍ تَمْرَةٍ. فَقُلْتُ: يَا أَبَهْ، وَمَا عَسَى أَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمُ التَّمْرَةُ؟ قَالَ: لَا تَقُلْ ذَاكَ يَا بُنَيَّ، فَمَا عَدَا أَنْ فَقَدْنَاهَا فَوَجَدْنَا فَقْدَهَا

حضرت عبداللہ بن عامر بن ربیعہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں سریہ میں بھیجتے، ہمارے پاس زادِ راہ میں پرانی کھجوریں ہوتی تھیں، ہم کو ایک ایک مٹھی دی جاتی تھی یہاں تک کہ ہمیں ایک ایک کھجور دی جاتی، میں نے عرض کی: اے ابا جان! قریب ہے کہ ہمارے لیے ایک کھجور کافی نہ ہو، یہ نہ کہو! اے بیٹے! اس کے علاوہ ہے، ہم نے تو پایا بھی نہیں جب پایا اُسے کم ہی پایا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ إِلَّا أَبُو بَكْرِ بْنُ حَفْصٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: الْمَسْعُودِيُّ، وَلَا يُرْوَى عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

یہ حدیث عبداللہ بن عامر بن ربیعہ سے ابوبکر بن حفص روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں مسعودی اکیلے ہیں۔ حضرت عامر بن ربیعہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

8875 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثنا أَسَدٌ، ثنا أَبُو بَكْرٍ الدَّاهِرِيُّ، نا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ابْنَ آدَمَ عِنْدَكَ مَا يَكْفِيكَ وَأَنْتَ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: انسان تیرے پاس جو ہے وہ کافی ہے اور تُو وہ طلب کرنے والا ہے جو تجھے سرکشی پر اُبھارنے والا ہے، اے انسان! کم پر قناعت نہیں کرتا، اور زیادہ سے سیر نہیں

8874- اسناده فيه: المسعودي: صدوق اختلط . والحديث أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 3 صفحه 446، والبزار جلد 4 صفحه 263 . كشف الأستار، وعزاه الحافظ الهيثمي للكبير . انظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 322 .

8875- اسناده فيه: أبو بكر الداهري هو عبد الله بن حكيم: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 292 .

تَطْلُبُ مَا يُطْغِيكَ؟ ابْنَ آدَمَ لَا بِقَلِيلٍ تَقْنَعُ، وَلَا مِنْ كَثِيرٍ تَشْبَعُ؟ ابْنَ آدَمَ، إِذَا أَصْبَحْتَ مُعَافًى فِي جَسَدِكَ، آمِنًا فِي سِرْبِكَ، عِنْدَكَ قُوتُ يَوْمِكَ فَعَلَى الدُّنْيَا الْعَفَاءُ

ہوتا ہے؟ اے انسان! جب تو صبح کرے اس حالت میں کہ تو تندرست ہو اور امن میں ہو تیرے پاس ایک دن کا کھانا ہو تو دنیا پر ہلاکت ہے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث عمر سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں اسد بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

8876 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا أَسَدٌ، ثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عُقْبَةَ الْمُحَلِّمِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ: جَاءَ يَهُودِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا أَبَا الْقَاسِمِ، تَزْعُمُ أَنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ يَأْكُلُونَ فِيهَا وَيَشْرَبُونَ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ الرَّجُلَ لَيُعْطَى مِثْلَ قُوَّةِ مِائَةٍ فِي الْأَكْلِ، وَالشُّرْبِ، وَالشَّهْوَةِ، وَالْجِمَاعِ، فَقَالَ الْيَهُودِيُّ: إِنَّ الَّذِي يَأْكُلُ وَيَشْرَبُ وَيَكُونُ لَهُ الْحَاجَةُ، وَالْجَنَّةُ مُطَهَّرَةٌ؟ قَالَ: حَاجَةُ أَحَدِهِمْ عَرَقٌ يُفِيضُ مِنْ جِلْدِهِ كَرِيحِ الْمِسْكِ، فَإِذَا بَطْنُهُ قَدْ ضَمُرَ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک یہودی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اس نے عرض کی: اے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ خیال کرتے ہیں کہ جنت والے جنت میں کھائیں پئیں گے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے کہ ایک آدمی کھانے پینے' شہوت اور جماع میں ایک سو آدمیوں کے برابر طاقت دی جائے گی۔ یہودی نے کہا: جو کھاتے اور پیتے ہیں ان کو حاجت ہو گی اور جنت پاک ہے؟ آپ نے فرمایا: ان میں سے کسی کو پسینہ آئے گا' یا سے جس طرح مشک خوشبو ہے تو اس کا پیٹ پاک ہو جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ فُضَيْلٍ إِلَّا أَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث فضیل سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

8877 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا أَسَدٌ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَرْبِيٍّ، حَدَّثَنِي ثَابِتُ بْنُ الْبُنَانِيِّ، حَدَّثَنِي أَنَسُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیان کیا' مجھے حضرت جبریل

8876- اسنادہ حسن' فیہ: أسد بن موسٰی: صدوق یغرب . والحدیث أخرجہ الطبرانی فی الکبیر جلد 5 صفحہ 175 رقم الحدیث: 5004-5009' والامام أحمد فی مسندہ جلد 4 صفحہ 367-371 . وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 419 .

8877- اسنادہ فیہ: سعید بن زربی: منکر الحدیث . وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحہ 421 .

بْنُ مَالِكٍ، حَدَّثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَدَّثَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: يَدْخُلُ الرَّجُلُ عَلَى الْحَوْرَاءِ فَتَسْتَقْبِلُهُ بِالْمُعَانَقَةِ، وَالْمُصَافَحَةِ ، قَالَ ثَابِتٌ: قَالَ اَنَسٌ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَبِاَيِّ بَنَانٍ تُعَاطِيهِ، لَوْ اَنَّ بَعْضَ بَنَانِهَا بَدَا لَغَلَبَ ضَوْؤُهُ ضوء الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ، وَلَوْ اَنَّ طَاقَةً مِنْ شَعْرِهَا بَدَتْ لَمَلَاَتْ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ مِنْ طِيبِ رِيحِهَا، فَبَيْنَا هُوَ مُتَّكِءٌ مَعَهَا عَلَى اَرِيكَتِهِ اِذْ اَشْرَفَ عَلَيْهِ نُورٌ مِنْ فَوْقِهِ، فَيَظُنُّ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ اَشْرَفَ عَلَى خَلْقِهِ، فَاِذَا حَوْرَاءُ تُنَادِيهِ: يَا وَلِيَّ اللّٰهِ، اَمَا لَنَا فِيكَ مِنْ دَوْلَةٍ؟، فَيَقُولُ: وَمَنْ اَنْتِ يَا هَذِهِ؟، فَتَقُولُ: اَنَا مِنَ اللَّوَاتِي قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: (وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ) (ق:35) ، فَيَتَحَوَّلُ اِلَيْهَا، فَاِذَا عِنْدَهَا مِنَ الْجَمَالِ وَالْكَمَالِ مَا لَيْسَ مَعَ الْاُولَى، فَبَيْنَا هُوَ مُتَّكِءٌ مَعَهَا عَلَى اَرِيكَتِهِ اِذْ اَشْرَفَ عَلَيْهِ نُورٌ مِنْ فَوْقِهِ، وَاِذَا حَوْرَاءُ اُخْرَى، تُنَادِيهِ: يَا وَلِيَّ اللّٰهِ، اَمَا لَنَا فِيكَ مِنْ دَوْلَةٍ؟، فَيَقُولُ: وَمَنْ اَنْتِ يَا هَذِهِ؟ فَتَقُولُ: اَنَا مِنَ اللَّوَاتِي قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا اُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ) (السجدة:17) ، فَلَا يَزَالُ يَتَحَوَّلُ مِنْ زَوْجَةٍ اِلَى زَوْجَةٍ

علیہ السلام نے بتایا کہ آدمی حوروں کے پاس آئے گا' حوریں اس کا استقبال کریں گی' معانقہ اور مصافحہ کر کے۔ حضرت ثابت فرماتے ہیں کہ حضرت انس فرماتے ہیں: حضورﷺ نے فرمایا: اگر باغ کے کسی پھول کو ظاہر کیا جائے تو اس کے سامنے سورج چاند کی روشنی مدھم ہو جائے' اگر وہاں کی کوئی حوریں اپنا ایک بال ظاہر کرے' اس کی خوشبو سے مشرق اور مغرب مہک اُٹھے' لوگ تکیہ کے ساتھ ٹیک لگائے ہوں گے' اچانک ان کے اوپر نور چمکے گا' وہ گمان کرے گا کہ اللہ عزوجل نے اپنی مخلوق پر توجہ فرمائی ہے' وہ حوری اسے نداء دے رہی ہوگی' اے اللہ کے دوست! کیا ہمارے لیے اس میں دولت ہے؟ وہ کہے گا: اے کہنے والے! تُو کون ہے؟ وہ حور کہے گی: میں وہی ہوں! جن کے بارے اللہ عزوجل فرماتا ہے: ہمارے پاس اس سے زیادہ ہے' وہ مڑ کر اس کی طرف دیکھے گا تو وہاں حسن و جمال و کمال ہوگا' جو پہلی مرتبہ نہیں ہوگا' وہ اس حالت میں تکیہ کے ساتھ ٹیک لگائے ہوں گے' اچانک ان کے اوپر نور ہوگا' وہ دوسری حور ہوگی جو پڑھ رہی ہوگی: اے اللہ کے دوست! ہمارے لیے اس میں دولت ہے؟ وہ کہے گا: اے پڑھنے والی! تُو کون ہے؟ وہ کہے گی: میں ہی پڑھنے والی ہوں' جن کے بارے اللہ عزوجل فرماتا ہے: کوئی جان نہیں جانتی کہ ان کے لیے کیا پوشیدہ ہے آنکھوں کی ٹھنڈک ہے' یہ جزاء ہے جو وہ عمل کرتے تھے' ہمیشہ ایک بیوی سے دوسری بیوی کی طرف تبدیل ہوتا رہے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَابِتٍ إِلَّا سَعِيدُ بْنُ زَرْبِيٍّ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث ثابت سے سعید بن زربی روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں اسد بن موسیٰ اکیلے ہیں۔

8878 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثنا أَسَدٌ، نا ابْنُ ثَوْبَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَنَّ أَدْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ حِلْيَةً عَدَلَتْ حِلْيَتُهُ بِحِلْيَةِ أَهْلِ الدُّنْيَا جَمِيعًا، لَكَانَ مَا يُحَلِّيهِ اللَّهُ بِهِ فِي الْآخِرَةِ أَفْضَلَ مِنْ حِلْيَةِ أَهْلِ الدُّنْيَا جَمِيعًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں رہنے والے کے لیے کم سے کم ایسے زیورات ہوں گے' وہ تمام دنیا کے زیورات کے برابر ہوگا' جو اللہ عزوجل اس کو قیامت کے دن زیورات پہنائے گا' وہ افضل ہوگا اس سے تمام دنیا پہنتی ہے۔

8879 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثنا أَسَدٌ، ثنا ابْنُ ثَوْبَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَسْقِيَهُ اللَّهُ الْخَمْرَ فِي الْآخِرَةِ فَلْيَتْرُكْهَا فِي الدُّنْيَا، وَمَنْ سَرَّهُ أَنْ يَكْسُوَهُ اللَّهُ الْحَرِيرَ فِي الْآخِرَةِ فَلْيَتْرُكْهُ فِي الدُّنْيَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ اللہ عزوجل اس کو آخرت میں شراب پلائے تو وہ دنیا کی شراب چھوڑ دے' جس کو پسند ہو کہ اللہ عزوجل اس کو آخرت میں ریشم پہنائے تو وہ دنیا میں ریشم پہننا چھوڑ دے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَيْنِ الْحَدِيثَيْنِ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ إِلَّا أَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ دونوں حدیثیں ابن ثوبان سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

8880 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا أَسَدٌ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ

حضرت داؤد بن عامر بن سعد بن ابووقاص اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں سب سے کم کامیابی یہ ہوگی

8878- اسناده فيه: أ- أسد بن موسى: صدوق يخطئ . ب- ابن ثوبان: صدوق يخطئ . ج- عطاء بن قرة: صدوق . وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه404 .

8879- اسناده حسن كالذى تقدم . وانظر مجمع الزوائد جلد5صفحه79 .

8880- أخرجه الترمذى: الجنة جلد4صفحه678 رقم الحديث: 2538 وقال: غريب . وأحمد: المسند جلد 1 صفحه213 رقم الحديث: 1453 .

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ اَنَّ مَا تُقِلُّ ظُفُرٍ مِمَّا فِي الْجَنَّةِ بَدَا لَتَزَخْرَفَ لَهُ مَا بَيْنَ خَوَافِقِ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ، وَلَوْ اَنَّ رَجُلًا مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ اطَّلَعَ فَبَدَا سِوَارُهُ لَطَمَسَ ضَوْؤُهُ ضَوْءَ الشَّمْسِ كَمَا تَطْمِسُ الشَّمْسُ ضَوْءَ النُّجُومِ

کہ زمین و آسمان کے برابر اس کے لیے زینت ہو گی' اگر جنت والوں میں سے کوئی آدمی دنیا میں جھانکے تو اس کے سامنے سورج کی روشنی مدھم ہو جائے گی جس طرح کہ سورج کے سامنے ستاروں کی روشنی مدھم ہو جاتی ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَامِرٍ اِلَّا يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ، وَلَا يُرْوَى عَنْ سَعِيدٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ

یہ حدیث داؤد بن عمار سے یزید بن ابوحبیب روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔ حضرت سعید سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

8881 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ، نا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ دِينَارٍ الضَّبِّيُّ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْكَافِرَ لَيُلْجَمُ بِعَرَقِهِ مِنْ شِدَّةِ ذَلِكَ الْيَوْمِ، يَعْنِي: يَوْمَ الْقِيَامَةِ، حَتَّى يَقُولَ: يَا رَبِّ، اَرِحْنِي وَلَوْ اِلَى النَّارِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کافر کو قیامت کے دن پسینے کی لگام دی جائے گی یہاں تک کہ وہ کہے گا: اے رب! اس سے راحت دے اگرچہ آگ کے ذریعہ ہو۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الثَّوْرِيِّ اِلَّا عَبْدُ الْغَفَّارِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ

یہ حدیث ثوری سے عبدالغفار روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں علی بن سعید روایت کرتے ہیں۔

8882 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، نا اَيُّوبُ بْنُ خُوطٍ، ثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو دنیا میں غم و پریشانی پہنچے وہ اس

8881- اسناده حسن' فيه؛ أ- محمد بن المؤمل: صدوق . ب - محمد بن بلال: صدوق يغرب . ج - عمران القطان: صدوق يهم . والحديث أخرجه البزار جلد **4** صفحه **164** كشف الأستار . وانظر مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **356** .

8882- اسناده فيه: أيوب بن خوط: متروك . وانظر مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **250** .

اللّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَتِ الدُّنْيَا هَمَّهُ وَسَدَمَهُ، وَلَهَا يَشْخِصُ، وَلَهَا يَنْصَبُ وَيَطْلُبُ، جَعَلَ اللّٰـهُ فَقْرَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ، وَشَتَّتَ عَلَيْهِ ضَيْعَتَهُ، وَلَمْ يَأْتِهِ مِنْهَا إِلَّا مَا كُتِبَ لَهُ، وَمَنْ كَانَتِ الْآخِرَةُ هَمَّهُ وَسَدَمَهُ، وَلَهَا يَشْخِصُ، وَلَهَا يَنْصَبُ وَيَطْلُبُ، جَعَلَ اللّٰـهُ غِنَاهُ فِي قَلْبِهِ، وَجَمَعَ لَهُ الضَّيْعَةَ، وَآتَتْهُ الدُّنْيَا وَهِيَ صَاغِرَةٌ

کا اظہار کرے' لوگوں سے مانگے تو اس کی محتاجی اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان رکھی جائے گی' اس کی محتاجی زیادہ ہوگی' اس کو وہی ملے گا جو اس کے مقدر میں لکھا گیا جس نے آخرت کے غم کو ہی اپنا مقصد بنایا' وہ اس کی پریشانی میں رہتے ہیں تو اللہ عزوجل غناء اس کے دل میں رکھ دے گا اور دنیا و آخرت کے سامان اس کے لیے جمع کر دے گا اور دنیا اس کے پاس آئے گی ذلیل و رسوا ہو کر۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ إِلَّا أَسَدٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ قَتَادَةَ إِلَّا أَيُّوبُ بْنُ خُوطٍ، وَهَمَّامٌ، وَلَا رَوَاهُ عَنْ هَمَّامٍ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ الْمُحَبَّرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ

یہ حدیث ایوب سے اسد اور قتادہ سے ایوب بن خوط اور ہمام اور ہمام سے داؤد بن المحبر روایت کرتے ہیں اس کو روایت کرنے میں محمد بن یحییٰ ازدی اکیلے ہیں۔

8883 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا أَسَدٌ، نا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، ثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ، وَلَا يَبْسُطْ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ كَالْكَلْبِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سجدہ میں میانہ روی کرو' تم میں کوئی اپنی کلائیاں ایسے نہ بچھائے جس طرح کہ کتا بچھاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِهِ عَنْ سَعِيدٍ إِلَّا أَسَدٌ

سعید سے اسد ہی روایت کرتے ہیں۔

8884 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا أَسَدٌ، ثَنَا أَبُو هِلَالٍ الرَّاسِبِيُّ، نَا قَتَادَةُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَعَدَنِي رَبِّي أَنْ يُدْخِلَ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي مِائَةَ أَلْفٍ ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: يَا نَبِيَّ اللّٰـهِ، زِدْنَا، فَقَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا، وَحَثَا بِهَا، ثُمَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے ربّ نے مجھ سے وعدہ کیا کہ میری اُمت کے ایک لاکھ لوگ جنت میں لے جائے گا۔ حضرت ابوبکر نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے لیے اضافہ کریں! آپ نے اپنا دست مبارک ایسے کیا

8883- أخرجه البخاري: المواقيت: جلد2صفحه19 رقم الحديث:532' ومسلم: الصلاة جلد1صفحه355 .

8884- اسناده فيه: أ- أسد بن موسٰى: صدوق يغرب . ب- أبو هلال الراسبي: صدوق فيه لين . والحديث أخرجه الامام أحمد فى مسنده جلد3صفحه193 . وانظر مجمع الزوائد جلد10صفحه407 .

قَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، زِدْنَا، فَقَالَ بِيَدِهِ هٰكَذَا، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، زِدْنَا، فَقَالَ بِيَدِهِ هٰكَذَا، فَقَالَ عُمَرُ: يَدُكَ يَا اَبَا بَكْرٍ، فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ: مَا لَنَا ذٰلِكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ؟ فَقَالَ عُمَرُ: اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰى اَنْ يُدْخِلَ النَّاسَ الْجَنَّةَ بِحَفْنَةٍ وَاحِدَةٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ: صَدَقَ عُمَرُ

اور اس کو اُبھارا' حضرت ابوبکر نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے لیے اضافہ کریں! آپ ﷺ نے اپنے دست مبارک سے ایسے کیا' حضرت ابوبکر نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے لیے اضافہ کریں! آپ نے اپنے دستِ مبارک سے ایسے کیا' حضرت عمر نے عرض کی: اے ابوبکر! بس کریں! حضرت ابوبکر نے فرمایا: اے ابن خطاب! آپ کو اس سے کیا ہے؟ حضرت عمر نے عرض کی: اللہ عزوجل اس پر قادر ہے کہ سارے لوگوں کو ایک گروہ بنا کر جنت میں داخل کرے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: عمر نے سچ کہا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ اِلَّا اَبُو هِلَالٍ وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسٍ، وَرَوَاهُ مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ

اس حدیث کو قتادہ نے حضرت انس سے اور حضرت قتادہ سے ابوہلال روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو معمر' قتادہ سے' وہ نضر بن انس سے' وہ انس سے روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث کو معاذ بن ہشام الدستوائی اپنے والد سے' وہ حضرت قتادہ سے' وہ ابوبکر بن انس سے' وہ ابوبکر بن عمیر سے' وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔

8885 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدٌ، ثَنَا اَيُّوبُ بْنُ خُوطٍ، ثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَ ذَا لِسَانَيْنِ جَعَلَ اللّٰهُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِسَانَيْنِ مِنْ نَارٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کی دو زبانیں ہوں دنیا میں' قیامت کے دن اللہ عزوجل اس کی دو زبانیں کرے گا آگ سے (یعنی جو لوگوں کی غیبت و چغلی کرتے ہیں)۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَيُّوبَ اِلَّا اَسَدٌ، وَلَا

یہ حدیث ایوب سے اسد اور قتادہ سے ایوب اور

8885- اسناده فيه: أيوب بن خوط: متروك . والحديث أخرجه البزار جلد**2**صفحه**428** كشف الأستار' بنحوه وفيه اسماعيل بن مسلم المكي: ضعيف . وانظر مجمع الزوائد جلد**9818** .

رَوَاهُ عَنْ قَتَادَةَ اِلَّا اَيُّوبُ، وَاِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ

اسماعیل بن مسلم روایت کرتے ہیں۔

8886 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدٌ، ثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، ثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ اِذَا رَكَعْتُمْ وَسَجَدْتُمْ، فَاِنِّي اَرَاكُمْ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِي

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم رکوع و سجود کرو تو صفیں سیدھی رکھو کیونکہ تم کو میں پیچھے سے دیکھتا ہوں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ اِلَّا اَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث سعید بن بشیر سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

8887 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدٌ، ثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَرِدَنَّ عَلَيَّ الْحَوْضَ رَجُلَانِ، فَاِذَا رَاَيْتُهُمَا رُفِعَا لِي، اخْتُلِجَا دُونِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے حوض پر دو آدمی پیش کیے جائیں گے' جب میں دونوں کو دیکھوں گا تو میرے سامنے پیش کیے جائیں' اُن دونوں کو میرے سامنے سے اُٹھایا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ حَدِيثًا غَيْرَ هٰذَا

یہ حدیث مبارک بن فضالہ' عبدالعزیز بن صہیب سے اس حدیث کے علاوہ روایت نہیں کرتے ہیں۔

8888 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، نَا اَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: نَهَى نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَتَزَعْفَرَ الرَّجُلُ، قُلْتُ: مَا يَتَزَعْفَرُ؟ قَالَ: يَتَخَلَّقُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خلوق (خوشبو کا نام) لگانے سے منع کیا' میں نے عرض کی: مایتزعفر سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: خلوق لگانا۔

8886- أخرجه البخاری: الأذان جلد2صفحه242 رقم الحديث:718-719' ومسلم: الصلاة جلد1صفحه319 .

8887- أخرجه أحمد: المسند جلد3صفحه172 رقم الحديث:12427 . وأصله عند البخاری ومسلم بلفظ: ليردن علی ناس من أصيحابی الحوض حتی اذا عرفتهم اختلجوا دونی...... ولفظ مسلم: ليردن علی الحوض رجال ممن صاحبنی حتی اذا رأيتهم ورفعوا الی' اختلجوا دونی....... أخرجه البخاری: الرقاق جلد11صفحه472 رقم الحديث:6582' ومسلم: الفضائل جلد4صفحه1800 .

8888- أخرجه البخاری: اللباس جلد10صفحه317 رقم الحديث:5846' ومسلم: اللباس جلد3صفحه1662 .

8889 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدٌ، نا اَبُو الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَجْرَ بِاَقْصَرِ سُورَتَيْنِ مِنَ الْقُرْآنِ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ، فَقَالَ: اِنَّمَا اَسْرَعْتُ اَوْ عَجَّلْتُ لِتَفْرُغَ الْاُمُّ اِلَى صَبِيِّهَا وَسَمِعَ صَوْتَ الصَّبِيِّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نمازِ فجر پڑھائی' دونوں رکعتوں میں چھوٹی سورتیں تلاوت فرمائیں' جب آپ نے سلام پھیرا تو اپنے رُخِ انور کو ہماری طرف پھیرا اور فرمایا: میں نے جلدی اس لیے کی تاکہ ماں جلدی سے اپنے بچے کے پاس چلی جائے' آپ نے بچہ کے رونے کی آواز سنی تھی۔

8890 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدٌ، نا اَبُو الرَّبِيعِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ، فَاِذَا حَبْلٌ مَمْدُودٌ بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ ، قَالُوا: هَذَا لِفُلَانَةَ تُصَلِّي، فَاِذَا فَتَرَتْ تَعَلَّقَتْ بِهِ، فَحَلَّهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: لِيُصَلِّ اَحَدُكُمْ نَشَاطَهُ، فَاِذَا فَتَرَ فَلْيَرْقُدْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تشریف لائے' دیکھا تو ایک رسی دوستونوں کے درمیان پھیلی ہوئی ہے۔ آپ نے فرمایا: یہ کس کی ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: فلانی کی نماز پڑھتی ہے' جب تھک جاتی ہے تو اس کے ساتھ اپنے آپ کو باندھ لیتی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو کھول دیا اور فرمایا: تم میں کوئی نماز اتنی پڑھے جتنی اچھے طریقے سے پڑھ سکے' جب تھک جائے تو سو جائے۔

لَمْ يَرْوِ هَذِهِ الْاَحَادِيثَ عَنْ اَبِي الرَّبِيعِ اِلَّا اَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ تمام احادیث ابوربیع سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

8891 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى،

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

8889- اسناده فيه: أبو الربيع السمان: متروك . انظر مختصر الكامل للمقريزى (**200**) . وانظر مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **77** .

8890- أخرجه البخارى: التهجد جلد **3** صفحه **43** رقم الحديث: **1150**' ومسلم: المسافرين جلد **1** صفحه **541**' وأبو داؤد: الصلاة جلد **2** صفحه **34** رقم الحديث: **1312** واللفظ له .

8891- اخرجه مسلم: الحيض جلد **1** صفحه **284**' وأبو داؤد: الطهارة جلد **1** صفحه **50** رقم الحديث: **201**' والترمذى: الصلاة جلد **2** صفحه **396** رقم الحديث: **518**' والنسائى: الامامة جلد **2** صفحه **63** (باب الامام تعرض له الحاجة بعد الاقامة) . وأحمد: المسند جلد **3** صفحه **292** رقم الحديث: **13509** واللفظ له .

ثَنَا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ بِلَالًا كَانَ يُقِيمُ الصَّلَاةَ، فَيَدْخُلُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَسْتَقْبِلُهُ الرَّجُلُ فَيُكَلِّمُهُ بِالْحَاجَةِ حَتّٰى يَخْفِقَ بَعْضُ الْقَوْمِ بِرُءُوسِهِمْ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ نماز کے لیے اقامت پڑھتے تھے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم داخل ہوتے تو آپ کے سامنے کوئی آدمی آ جاتا' آپ سے گفتگو شروع کرتا اپنی ضرورت کے بدلے یہاں تک کہ بعض نیند کی وجہ سے جھکنے لگ جاتے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ زَاذَانَ اِلَّا اَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث عمارہ بن زاذان سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

8892 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَسَدٌ، نا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، حَدَّثَنِي ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: حُرِّمَتِ الْخَمْرُ وَمَا لَهُمْ يَوْمَئِذٍ نَبِيذٌ اِلَّا الْبُسْرَ وَالتَّمْرَ، وَاِنِّي لَاَسْقِي اَبَا طَلْحَةَ وَسُهَيْلَ بْنَ بَيْضَاءَ وَاَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ، اِذَا اَنَا بِمُنَادِي النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَادِي: اَلَا اِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ مَرَّتَيْنِ، فَاَهْرَقْنَاهُ، وَمَا هُوَ اِلَّا الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ شراب حرام کی گئی ان دنوں شراب تازہ کھجور اور خشک کھجور کی ہوتی تھی' میں ابوطلحہ اور سہیل بن بیضاء اور ابوعبیدہ بن جراح کو شراب پلا رہا تھا' اچانک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اعلان کرنے والے نے اعلان کیا دو مرتبہ کہ شراب حرام کی گئی ہے' ہم نے اس کو بہا دیا' ان دنوں شراب تازہ اور خشک کھجوروں کی تھی۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ اِلَّا اَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث مبارک بن فضالہ سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

8893 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدٌ، ثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ نِبْرَاسٍ الْبَصْرِيُّ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: اَتَى عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا غُلَامٌ اَلْعَبُ الصِّبْيَانَ، فَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس آئے' میں بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا' آپ نے ہم کو سلام کیا' پھر مجھے کسی کام کے لیے بلایا' اگر یہ بات راز کی نہ ہوتی تو میں تم کو ضرور

8892- أخرجه البخاري: الأشربة جلد 10 صفحه 40 رقم الحديث: 5582-5548' ومسلم: الأشربة جلد 3 صفحه 1572 .

8893- أخرجه مسلم: فضائل الصحابة جلد 4 صفحه 1929' وأحمد: المسند جلد 3 صفحه 134 رقم الحديث: 12066 .

عَلَيْنَا، ثُمَّ دَعَانِي لِحَاجَةٍ لَوْلَا أَنَّهَا كَانَتْ سِرًّا لَهُ لَحَدَّثْتُكَ بِهَا، وَلَكِنْ لَا أُحَدِّثُ بِسِرِّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدًا مِنَ النَّاسِ

بتا تا لیکن میں رسول اللہ ﷺ کا راز کسی کو نہیں بتاؤں گی۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ نِبْرَاسٍ إِلَّا أَسَدُ بْنُ مُوسَى

یہ حدیث ضحاک بن نبراس سے اسد بن موسیٰ روایت کرتے ہیں۔

8894 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، أَنَّ بَكْرَ بْنَ سَوَادَةَ، حَدَّثَهُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَا قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ: (فَمَنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ) (ابراهيم: 36)، وَقَوْلَ عِيسَى: (إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ) (المائدة: 118)، فَرَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ أُمَّتِي أُمَّتِي، وَبَكَى، فَقَالَ اللّٰهُ لِجِبْرِيلَ: اذْهَبْ إِلَى مُحَمَّدٍ، وَرَبُّكَ أَعْلَمُ، وَاسْأَلْهُ مَا يُبْكِيكَ؟ فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ، فَسَأَلَهُ، فَأَخْبَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِجِبْرِيلَ: اذْهَبْ إِلَى مُحَمَّدٍ، فَقُلْ لَهُ: إِنَّا سَنُرْضِيكَ فِي أُمَّتِكَ وَلَا نَسُوءُكَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے واقعہ کی تلاوت فرمائی: ''جس نے میری اتباع کی وہ میرا ہے جس نے میری نافرمانی کی تو غفور و رحیم ہے''۔ اور عیسیٰ علیہ السلام کے واقعہ کی کہ ''اگر تُو اپنے ان بندوں کو عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں اگر ان کو معاف کرے تو غالب حکمت والا ہے''۔ حضور ﷺ نے اپنے دست مبارک بلند کیے پھر عرض کرنے لگے: اے اللہ! میری اُمت میری اُمت! اور رونے لگے اللہ عزوجل نے حضرت جبریل علیہ السلام سے فرمایا: جاؤ محمد ﷺ کے پاس اور رونے کی وجہ پوچھو! حضرت جبریل علیہ السلام آپ کے پاس آئے آپ سے پوچھا تو آپ ﷺ نے بتایا: اللہ عزوجل نے حضرت جبریل علیہ السلام سے فرمایا کہ جاؤ محمد ﷺ کے پاس! ان سے عرض کرنا کہ ہم آپ کو آپ کی اُمت کے متعلق عنقریب خوش کریں گے آپ کو ناراض نہیں کریں گے۔

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ

یہ حدیث عبداللہ بن عمرو سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حارث اکیلے

8894- أخرجه مسلم: الايمان جلد 1 صفحه 191 .

8895 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ اَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ خَلَّادٍ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْرَاُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ بِاَقَلَّ مِنْ عِشْرِينَ آيَةً، وَلَا يَقْرَاُ فِي صَلَاةِ الْعِشَاءِ دُونَ عَشْرِ آيَاتٍ

لَا يُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ لَهِيعَةَ

حضرت رفاعہ بن رافع انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نمازِ فجر میں بیس آیات سے کم کی تلاوت نہیں کرتے تھے اور نمازِ عشاء میں دس آیتیں پڑھتے تھے۔

یہ حدیث رفاعہ بن رافع سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں ابن لہیعہ اکیلے ہیں۔

8896 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، اَنَّ يَحْيَى بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَهُ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ نَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ سَمِعَ الْقَوْمَ وَهُمْ يَقُولُونَ: اَيُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِيمَانٌ بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ، وَجِهَادٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَحَجٌّ مَبْرُورٌ ثُمَّ سَمِعَ نِدَاءً فِي الْوَادِي يَقُولُ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

حضرت یوسف بن عبداللہ بن سلام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ چل رہے تھے اچانک آپ نے ایک قوم کو کہتے ہوئے سنا' جو عرض کر رہے تھے: کون سے اعمال افضل ہیں؟ یارسول اللہ! حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنا اور حج مبرور' پھر وادی سے آواز سنی' وہ پڑھ رہا تھا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور محمد اللہ کے رسول ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میں بھی گواہی دیتا ہوں' پھر فرمایا: جو کوئی یہ گواہی دے گا وہ شرک سے بری ہو جائے گا۔

8895- ذكره الحافظ الهيثمي في المجمع جلد2صفحه122 بلفظ: لا تقرأ في الصبح بدون عشر آيات' ولا تقرأ في العشاء بدون عشر آيات . وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه: ابن لهيعة واختلف في الاحتجاج به .

8896- اسناده حسن' فيه: يحيٰى بن عبد الرحمٰن الثقفي: مقبول . والحديث أخرجه الامام أحمد في مسنده جلد 5 صفحه451 . وقال الحافظ الهيثمي: رجالهما ثقات . انظر مجمع الزوائد جلد5صفحه281 .

رَسُولُ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاَنَا اَشْهَدُ ، ثُمَّ قَالَ: لَا يَشْهَدُ بِهِمَا اَحَدٌ اِلَّا بَرِءَ مِنَ الشِّرْكِ

لَا يُرْوَى هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ اِلَّا بِهَذَا الْاِسْنَادِ، تَفَرَّدَ بِهِ: عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ

یہ حدیث عبداللہ بن سلام سے اسی سند سے روایت ہے۔ اس کو روایت کرنے میں عمرو بن حارث اکیلے ہیں۔

8897 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَصْبَغُ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي اَبُو صَخْرٍ، اَنَّ يَحْيَى بْنَ النَّضْرِ، حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ: اَلَا اِنَّ النَّاسَ دِثَارٌ، وَاِنَّ الْاَنْصَارَ شِعَارٌ، وَلَوْ اَنَّ النَّاسَ سَلَكُوا وَادِيًا، وَسَلَكَتِ الْاَنْصَارُ شُعْبَةً لَاتَّبَعْتُ شُعْبَةَ الْاَنْصَارِ، وَلَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَاً مِنَ الْاَنْصَارِ، فَمَنْ وَلِيَ مِنْ اَمْرِهِمْ شَيْئًا فَلْيُحْسِنْ اِلَى مُحْسِنِهِمْ، وَلْيَتَجَاوَزْ عَنْ مُسِيئِهِمْ، وَمَنْ اَفْزَعَهُمْ فَقَدْ اَفْزَعَ هَذَا الَّذِي بَيْنَ هَذَيْنِ وَاَشَارَ اِلَى صَدْرِهِ يَعْنِي: قَلْبَهُ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا: خبردار! لوگ تہ درتہ ہیں' انصار نشانی ہیں' اگر لوگ وادی کی طرف چلتے اور انصار گھاٹی کی طرف تو میں انصار کے گروہ کی اتباع کرتا' اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار کے مردوں میں سے مرد ہوتا' جو ان میں کوئی امیر بنے تو وہ ان کی بُرائیوں سے درگزر کرے اور اچھائیاں دیکھے' جس نے ان کو پریشان کیا اُس نے اپنے دل کو پریشان کیا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ اَبِي قَتَادَةَ اِلَّا يَحْيَى بْنُ النَّضْرِ، تَفَرَّدَ بِهِ: اَبُو صَخْرٍ

یہ حدیث ابوقتادہ سے یحییٰ بن نضر سے روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوصخر اکیلے ہیں۔

8898 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَصْبَغُ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے

8897- اسناده حسن' فيه: أبو صخر هو حميد بن زياد الخراط: صدوق يهم . وانظر مجمع الزوائد جلد 10 صفحه36 .

8898- أخرجه مسلم: الجنائز جلد 2صفحه655' وأبو داؤد: الجنائز جلد 3صفحه199 رقم الحديث: 3170' وأحمد: المسند جلد1صفحه362 رقم الحديث:2513 .

الْفَرَجِ، نا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِی اَبُو صَخْرٍ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ مَاتَ لَهُ ابْنٌ بِعُسْفَانَ، فَقَالَ: يَا كُرَيْبُ، هَلِ اجْتَمَعَ لَهُ النَّاسُ؟ فَخَرَجْتُ فَاِذَا النَّاسُ قَدِ اجْتَمَعُوا لَهُ قَالَ: اجْتَمَعُوا لَهُ اَرْبَعُونَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: اَخْرِجُوهُ، فَاِنِّی سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ رَجُلٍ مُسْلِمٍ يَمُوتُ، فَيَقُومُ عَلَى جَنَازَتِهِ اَرْبَعُونَ رَجُلًا، لَا يُشْرِكُوا بِاللّٰهِ شَيْئًا اِلَّا شَفَّعَهُمُ اللّٰهُ فِيهِ

کہ میرا بیٹا عسفان کے مقام پر وصال کر گیا' آپ نے فرمایا: اے کریب! کیا لوگ اکٹھے ہو گئے ہیں؟ میں نکلا تو دیکھا کہ لوگ جمع ہیں' فرمایا: چالیس آدمی ہیں؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! حضرت ابن عباس نے فرمایا: جنازہ نکال لو کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس مسلمان کے فوت ہو جانے پر اس کے جنازہ میں چالیس آدمی شریک ہوں' جنہوں نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا ہو تو اللہ عزوجل اس کی اس آدمی کے متعلق شفاعت قبول کرے گا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شَرِيكٍ اِلَّا اَبُو صَخْرٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

یہ حدیث شریک سے ابوصخر روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابن وہب اکیلے ہیں۔

8899 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا حَجَّاجُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْاَزْرَقُ، نا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِی اُنَيْسَةَ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَمِّتِ الْعَاطِسَ ثَلَاثًا، فَاِنْ عَادَ فَهُوَ زُكَامٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چھینک کا جواب تین دفعہ ہے' اگر دوبارہ آئے تو وہ زکام ہے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِیِّ اِلَّا يَحْيَى بْنُ اَبِی اُنَيْسَةَ

یہ حدیث زہری سے یحییٰ بن ابوانیسہ روایت کرتے ہیں۔

8900 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ، ثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِی اَبُو صَخْرٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِی رَبَاحٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے چھپکلی کو قتل کیا' اللہ عزوجل اس کے سات گناہ معاف کرے گا۔

8899- أخرجه أبو داؤد: الأدب جلد4صفحه309 رقم الحديث:5034 .

8900- اسناده فيه: عبد الكريم بن أبي المخارق أبو أمية ضعيف . انظر مجمع الزوائد جلد4صفحه50 .

سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَتَلَ وَزَغَةً مَحَا اللّٰهُ عَنْهُ سَبْعَ خَطِيئَاتٍ

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ عَطَاءٍ إِلَّا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ أَبِي الْمُخَارِقِ، تَفَرَّدَ بِهِ: أَبُو صَخْرٍ

یہ حدیث عطاء سے عبدالکریم بن ابومخارق روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں ابوصخر اکیلے ہیں۔

8901 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، نا سَهْلٌ أَبُو حَرِيزٍ، مَوْلَى الْمُغِيرَةِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: عَمَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ، وَأَرْخَى لَهُ أَرْبَعَ أَصَابِعَ، وَقَالَ: إِنِّي لَمَّا صَعِدْتُ إِلَى السَّمَاءِ رَأَيْتُ أَكْثَرَ الْمَلَائِكَةِ مُعْتَمِّينَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کو عمامہ باندھا' اس کو چار انگلیاں لٹکایا اور فرمایا: مجھے جب معراج کروائی گئی تو میں نے اکثر فرشتوں کو عمامہ پہنے دیکھا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا سَهْلٌ أَبُو حَرِيزٍ، تَفَرَّدَ بِهِ: سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ

یہ حدیث زہری سے سہل' ابوحریز روایت کرتے ہیں۔ اس کو روایت کرنے میں سعید بن عفیر اکیلے ہیں۔

8902 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ الْقَيْسِيُّ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، أَنَّ عَائِشَةَ، زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَتْهُ، أَنَّهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلْ أَتَى عَلَيْكَ يَوْمٌ كَانَ أَشَدَّ مِنْ يَوْمِ أُحُدٍ؟ قَالَ: لَقَدْ لَقِيتُ مِنْ قَوْمِكِ، وَكَانَ أَشَدَّ مَا لَقِيتُ مِنْهُمْ يَوْمَ الْعَقَبَةِ،

حضرت عائشہ صدیقہ اُم المؤمنین رضی اللہ عنہا نے حدیث بیان کی ہے کہ اُنہوں نے رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی: اے اللہ کے رسول! اُحد کے دن سے زیادہ سخت دن کبھی آپ کی زندگی میں آیا؟ آپ نے فرمایا: میں آپ کی قوم سے ملا عقبہ کے دن' ان کی طرف سے جو سلوک مجھ سے ہوا وہ زیادہ سخت تھا۔ جب میں نے ابن عبد یالیل بن عبد کلام پر میں نے اپنا آپ

8901- اسناده فيه: سهل أبو حريز مولى المغيرة: ضعيف . انظر لسان الميزان جلد3صفحه123 . مجمع الزوائد جلد5صفحه123 .

8902- أخرجه البخاري: بدء الخلاق جلد6صفحه360 رقم الحديث: 3231' ومسلم: الجهاد جلد3 صفحه1420 .

اِذْ عَرَضْتُ نَفْسِي عَلَى ابْنِ عَبْدِ يَا لَيْلُ بْنِ عَبْدِ كُلَالٍ، فَلَمْ يُجِبْنِي اِلَى مَا اَرَدْتُ، فَانْطَلَقْتُ وَاَنَا مَهْمُومٌ عَلَى وَجْهِي، فَلَمْ اَسْتَفِقْ اِلَّا وَاَنَا بِقَرْنِ الثَّعَالِبِ، فَرَفَعْتُ رَاْسِي، فَاِذَا اَنَا بِسَحَابَةٍ قَدْ اَظَلَّتْنِي، فَنَظَرْتُ فِيهَا جِبْرِيلَ، فَنَادَانِي، فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ قَدْ سَمِعَ قَوْلَ قَوْمِكَ وَمَا رَدُّوا عَلَيْكَ، وَقَدْ بَعَثَ اِلَيْكَ مَلَكَ الْجِبَالِ لِتَاْمُرَهُ بِمَا شِئْتَ فِيهِمْ، فَنَادَانِي مَلَكُ الْجِبَالِ، فَسَلَّمَ عَلَيَّ، ثُمَّ قَالَ: يَا مُحَمَّدُ، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ سَمِعَ قَوْلَ قَوْمِكَ هَذَا، اَنَا مَلَكُ الْجِبَالِ، وَقَدْ بَعَثَنِي رَبُّكَ اِلَيْكَ لِتَاْمُرَنِي بِاَمْرِكَ بِمَا شِئْتَ، اِنْ شِئْتَ اَنْ اُطْبِقَ عَلَيْهِمُ الْاَخْشَبَيْنِ فَعَلْتُ، فَقُلْتُ: بَلْ اَرْجُو اَنْ يُخْرِجَ اللّٰهُ مِنْ اَصْلَابِهِمْ مَنْ يَعْبُدُ اللّٰهَ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا

پیش کیا' جس چیز کا میں نے اُن سے ارادہ کیا' اس کو اُنہوں نے قبول نہ کیا' میں وہاں سے اس حال میں روانہ ہوا کہ پریشانی کے آثار میرے چہرے سے نمایاں تھے۔ قرنِ ثعالیب تک پہنچنے سے پہلے میں بالکل نہیں رُکا۔ میں نے سر اُٹھایا۔ اچانک ایک بادل نے میرے اوپر سایہ کیا ہوا ہے' میں نے اس جبریل علیہ السلام کو دیکھا' اُنہوں نے مجھے آواز دی اور کہا: اللہ تعالیٰ نے آپ کی قوم کی آواز سن لی ہے اور جو اُنہوں نے آپ کو جواب دیا ہے۔ پہاڑوں پر مقرر فرشتے کو آپ کے پاس بھیجا ہے تا کہ اُن کے بارے میں جو آپ چاہیں' اُسے حکم ارشاد فرمائیں' سو پہاڑوں کے فرشتے نے مجھے نداء دی' مجھ پر سلام کیا۔ پھر عرض کی: اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! بے شک اللہ تعالیٰ نے آپ کی قوم کی بات اور جو اُنہوں نے آپ کو جواب دیا ہے' سُن لیے ہیں۔ میں پہاڑوں پر مقرر فرشتہ ہوں' آپ کے ربّ نے مجھے آپ کی طرف اس لیے بھیجا ہے تا کہ آپ جو چاہیں مجھے حکم دیں' اگر آپ حکم دیں تو میں اُن پر دونوں پہاڑوں کو ملا دوں' یہ میں کرسکتا ہوں۔ میں نے کہا: مجھے اُمید ہے کہ ان کی پشتوں سے اللہ تعالیٰ ایسے لوگ پیدا کرے گا جو اُس کی عبادت کریں گے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اِلَّا يُونُسُ، تَفَرَّدَ بِهِ: ابْنُ وَهْبٍ

اس حدیث کو امام زہری سے صرف یونس نے روایت کیا۔ ابن وہب اس حدیث کے ساتھ اکیلے ہیں۔

8903 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثَنَا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: جَاءَتْ اُمُّ سُلَيْمٍ اُمُّ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ اِحْدَانَا تَجِدُ مَا يَجِدُ الرَّجُلُ فِي النَّوْمِ حَتَّى تَجِدَ الْبَلَلَ؟ قَالَ: فَاِذَا وَجَدَتْ ذٰلِكَ اِحْدَاكُنَّ فَلْتَغْتَسِلْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوکر عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ بتائیں کہ اگر ہم میں سے کوئی سوئے ہوئے تری پائے جس طرح مرد پاتا ہے رات کو؟ تو آپ نے فرمایا: تم میں سے کوئی پائے تو وہ غسل کرے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ اِلَّا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ

یہ حدیث ابن ملیکہ سے عمر بن قیس روایت کرتے ہیں۔

8904 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثَنَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اقْتِرَابُ الزَّمَانِ اَنْ يَكُونَ السَّنَةُ كَالشَّهْرِ، وَالشَّهْرُ كَالْجُمُعَةِ، وَالْجُمُعَةُ كَالْيَوْمِ، وَالْيَوْمُ كَالسَّاعَةِ، وَالسَّاعَةُ كَضَرْمَةِ نَارٍ، وَلَيَنَامَنَّ اَحَدُكُمْ وَاَجَلُهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قربِ قیامت سال مہینہ کی طرح اور مہینہ جمعہ کی طرح اور جمعہ دن کی طرح، گھنٹا گھڑی کی طرح اور گھڑی ایسے ہوگی جس طرح آگ کا شعلہ کہ تم میں کوئی آرام کرتا ہے اور اپنی آنکھوں کے درمیان نیند پاتا ہے۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ اِلَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ

یہ حدیث سعد بن سعید سے عبداللہ بن عمر روایت کرتے ہیں۔

8905 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، نا اَسَدُ بْنُ مُوسَى،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے

8903- أخرجه مسلم: الحيض جلد 1 صفحه 250، وأبو داؤد: الطهارة جلد 1 صفحه 60 رقم الحديث: 237، والترمذى: الطهارة جلد 1 صفحه 209 رقم الحديث: 122، والنسائى: الطهارة جلد 1 صفحه 92 (باب غسل المرأة ترى فى منامها ما يرى الرجل) بنحوه .

8904- أخرجه الترمذى: الزهد جلد 4 صفحه 567 رقم الحديث: 2332 بلفظ: لا تقوم الساعة حتى يتقارب الزمان، فتكون السنة...... . واسناده ضعيف لأجل عبد الله بن عمر العمرى . (التقريب) .

8905- أخرجه البخارى: المظالم جلد 5 صفحه 137 رقم الحديث: 2468، ومسلم: الطلاق جلد 2 صفحه 1111 .

ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مَرْزُوقِ بْنِ اَبِي الْهُذَيْلِ، حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، اَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، اَنَّهُ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ هَجَرَ نِسَاءَهُ، فَوَافَاهُ عَلَى سَرِيرٍ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ وِسَادَةً مِنْ اَدَمٍ مَحْشُوَّةٍ لِيفًا، قَالَ عُمَرُ: فَالْتَفَتُّ فِي اُهُبٍ مَعْطُوفَةٍ قَدْ سَطَعَ رِيحُهَا فَبَكَيْتُ، وَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَنْتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخِيرَتُهُ وَهٰذَا كِسْرَى وَقَيْصَرُ فِي الذَّهَبِ وَالْحَرِيرِ؟ فَاسْتَوَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا، فَقَالَ: اَفِي شَكٍّ اَنْتَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ؟ اُولَئِكَ قَوْمٌ عُجِّلَتْ لَهُمْ طَيِّبَاتُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے پاس آئے جس وقت آپ اپنی ازواج پاک سے علیحدہ تھے آپ کو ایسے بستر پر پایا اور جس تکیہ سے آپ نے ٹیک لگائی تھی وہ کھجور کی چھال کا بھرا ہوا تھا حضرت عمر نے گھر میں نظر پھیرائی تو رو پڑے عرض کی: یارسول اللہ! آپ اللہ کے رسول ہیں اور افضل ہیں یہ کسریٰ قیصر سونے اور چاندی کے محلات میں رہتے ہیں۔ حضور ﷺ سیدھا ہو کر بیٹھ گئے فرمایا: اے ابن خطاب! کیا تمہیں کوئی شک ہے؟ ان لوگوں کو یہ نعمتیں دنیا میں ہی دی گئی ہیں۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَسْرُوقٍ اِلَّا الْوَلِيدُ

یہ حدیث مسروق سے ولید روایت کرتے ہیں۔

8906 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يُقَادُ وَلَدٌ مِنْ وَالِدٍ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: والد اگر بیٹے کو قتل کرے تو اس سے قصاص نہیں لیا جائے گا۔

لَمْ يَرْوِ هٰذَا الْحَدِيثَ مَوْصُولًا عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ اِلَّا الْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ

یہ حدیث موصولاً عمرو بن شعیب سے مثنیٰ بن صباح روایت کرتے ہیں۔

8907 - حَدَّثَنَا مِقْدَامٌ، ثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى،

حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں

8906- أخرجه الترمذي: الديات جلد**4**صفحه**18** رقم الحديث: **1400**، وابن ماجة: الديات جلد**2**صفحه**888** رقم الحديث: **2662**، وأحمد: المسند جلد**1**صفحه**29** رقم الحديث: **148-149** .

8907- أخرجه مسلم: النكاح جلد **2**صفحه**1032**، وأبو داؤد: المناسك جلد **2**صفحه**175** رقم الحديث: **1843**،

ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْاَصَمِّ، ابْنِ اَخِي مَيْمُونَةَ، عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ، قَالَتْ: تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَرِفٍ، وَنَحْنُ حَلَالَانِ، بَعْدَ مَا رَجَعَ مِنْ مَكَّةَ

کہ حضور ﷺ نے مجھ سے شادی مقامِ سرف پر کی، ہم دونوں نے مکہ کی طرف واپس جاتے ہوئے احرام کھولا۔

لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ مُجَوَّدًا عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَلَمْ يَقُلْ اَحَدٌ فِي مَتْنِ هَذَا الْحَدِيثِ: بَعْدَ مَا رَجَعَ مِنْ مَكَّةَ، اِلَّا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

یہ حدیث عمدہ طور پر حبیب بن شہید سے حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔ اس حدیث میں یہ الفاظ "بعد ما رجع من مكة" حماد بن سلمہ روایت کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

والترمذی: الحج جلد3صفحہ194 رقم الحدیث:845 .